میری زندگی سیزن 2

ازقلم دا بیسٹ ناول

مکمل ناول

ناول بینک ویب پر شائع ہونے والے تمام ناولز کے جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہے۔ خلاف ورزی کرنے والے کے خلاف قانونی چارہ جوئی کی جا سکتی ہے۔ اگر آپ اپنی تحریر ناول بینک پر شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے ہمیں سینڈ کردیں۔ آپ کی تحریر ناول بینک ویب پر شائع کردی جائے گی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

E-mail : pdfnovelbank@gmail.com
WhatsApp : 92 306 1756508

ناول بینک انتظامیہ

"اب دیکھ لیں اپنے بیٹے کی حرکتیں۔۔۔کچھ اندازہ بھی ہے آپ کو وہ کیا کر رہا ہے"

وہ غصّے سے کمرے میں آتی اس سے مخاطب ہوئی جو بیڈ پر بیٹھا بک پڑھ رہا تھا۔

"کیا کیا ہے میرے بیٹے نے ؟"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ بک ایک طرف رکھتا اس کے لیے بازو پھیلا کر مسکراہٹ دباتا بولا تو آیت نے گھور کر اسے دیکھا۔

آپ کے بیٹے نے صائم بھائی کی بیٹی کا جینا حرام کر رکھا ہے۔۔۔بچی اتنا خوفزدہ رہتی"

"ہے اس سے یہ کیا بات ہے بھلا۔

آیت نے شاہ ویر کی موجودگی میں ارسلا کا ڈرنا محسوس کیا تھا اور شاہ ویر کے اشارے دیکھ کر وہ ماں ہو کت بھی شرمندہ ہوئی تھی۔

اس لیے وہ ڈائرکٹ عالم کے پاس آئی تھی تاکہ اس کی شکایت لگا سکے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عالم کے اشارے پر وہ اس کے قریب آئی اور اس کے حصار میں بیٹھی۔

"تمہیں کیسے لگا کہ شاہ ویر اسے ڈرا رہا ہے یا اس کا جینا حرام کر رہا ہے ؟"

عالم اب سنجیدہ ہو چکا تھا کیونکہ وہ خود بھی ان دنوں شاہ ویر کی حرکتیں نوٹ کر رہا تھا جو ضرورت سے زیادہ ریلیکس تھا۔

عالم میرے سامنے وہ آیا اس وقت ارسلہ میرے پاس کھڑی تھی اسے دیکھ کر وہ ڈر کر" پیچھے ہو گئی پھر وہ کچھ بولی تک نہیں اور شاہ ویر کی طرف دیکھا میں نے تو وہ اسے گھور رہا "تھا اور اشارے کر رہا تھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آیت نے کچھ وقت پہلے کا واقعی سنایا۔

"ہمم تم پریشان مت ہو لڑکا ہے وہ اور لڑکے یہ سب کرتے رہتے ہیں کچھ نہیں ہوتا"

عالم نے ریلیکس انداز میں کہا تو آیت نے بے یقینی اور افسوس سے اسے دیکھا۔

"بیٹوں کے معاملے میں سوچ بہت کشادہ نہیں ہو رہی آپ کی ؟"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ زرہ خفگی سے بولی تو عالم مسکرایا اور اس کی پیشانی پر پیار کیا۔

تو تم چاہتی ہو کہ بیٹوں کو کہوں پردہ کر کے کمروں میں چھپ کر بیٹھے رہو۔ لڑکے یہ"
"سب کرتے ہی ہیں آیت اس میں کوئی بڑی بات نہیں

عالم نے پہلے مذاق کیا پھر سنجیدگی سے بولا تو آیت نے دکھ سے اسے دیکھا۔

ساری پابندیاں تو مجھ پر ہی تھیں ناں اب بیٹیوں کی بات کروں تو کہتے ہیں مجھے ان پر"
"یقین ہے اور بیٹے تو ویسے ہی لڑکے ہیں انہیں کیوں روکیں کسی غلط حرکت سے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آیت نم آنکھیں سے ناراضگی کے ساتھ بولی تو عالم نے اسے زور سے خود میں بھینچا۔

تم پر بھی بے جا پابندیاں نہیں تھیں آیت جو ضروری تھا وہی کیا میں نے۔تم بہت"
نازک اور ڈرپوک تھی تو مجھے بہتر نہیں لگتا تھا تمہیں باہر بھیجنا لیکن میری بیٹیاں بہادر
ہیں اپنی حفاظت کر سکتی ہیں اس لیے ان کی جانب سے بے فکر ہوں اور ان کے
ساتھ کوئی کچھ کر نہیں سکتا کیونکہ سب جانتے ہیں وہ کس کی بہنیں ہیں اور کس کی
"بیٹیاں

اس نے سچ کہا تھا آیت بھی اس کی بات پر اتفاق کرتی تھی اس لیے خاموش ہو گئی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مگر عالم مجھے ڈر لگتا ہے بیٹیوں کے نصیب سے وہ دونوں جتنی بھی بہادر ہوں بہت"
"معصوم ہیں خاص کر عقیدت بہت نازک ہے عالم مجھ اس میں اپنا آپ نظر آتا ہے۔۔۔

وہ اس کے سینے پر سر رکھتی اُداسی سے بولی تو عالم نے گہرا سانس لیا اور اس کے سر میں انگلیاں پھیرنے لگا۔

"جانتا ہُوں وہ بہت نازک ہے مگر تمہیں ڈرنے کی ضرورت نہیں میری جان۔۔۔انشاءاللہ ہماری بیٹیوں کے نصیب اچھے ہوں گے۔۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عالم نے اسے تسلی دی تو آیت نے اثبات میں سر ہلایا۔

"تم کیا کر رہی تھی نیچے ابھی تک جانتی ہو ناں میں تمہارا ویٹ کر رہا ہوتا ہوں۔"

عالم اس کی سوچ بدلنے کی خاطر بولا تو آیت اسے بتانے لگی کہ وہ نیچے کیا کر رہی تھی۔

"دیر کیوں کر دی تم نے جانتی ہو ناں مجھے سخت نفرت ہے انتظار سے ؟"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شاہ اپنی گاڑی سے ٹیک لگا کر کھڑا سگرٹ پی رہا تھا جب وہ خود کو اچھے سے محرون چادر میں چھپائے اس کے قریب آئی۔

شاہ آج بابا گھر تھے اور وہ جب بھی فری ہوتے ہیں وہ ہم سب کو اپنے سامنے ہی رکھتے"
ہیں آج میرا گھر سے نکلنا مشکل تھا مگر میں اب بھی مشکل سے آ ہی گئی ہوں کیونکہ
"مجھے معلوم تھا آپ مرض ہوں گے

وہ اس سے تھوڑے فاصلے پر کھڑی ہوتی بولی تو شاہ نے سرخ آنکھوں سے اسے دیکھا۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

"مجھے یوں تڑپا کر سکوں ملتا ہے تمہیں گل اوز"

وہ غصّے سے بھڑکتا بولا مگر لہجے میں ہنوز ٹھہراؤ تھا۔

حریم اس سے تھوڑا مزید دور ہوئی تو شاہ نے کاٹ دار نظروں سے اسے دیکھا اور قریب ہونے کا اِشارہ کیا۔

حریم جانتی تھی غصّے میں شاہ ضبط کھو دیتا ہے تو اسے اپنی غلطی کا شدید احساس ہو رہا تھا۔

اگر اسے دیر ہو چکی تھی تو اسے آنا ہی نہیں چاہیئے تھا مگر اب وہ آ چکی تھی اور شاہ کو سمبھالنا تھا اسے۔

شاہ۔۔میں۔۔میں معافی چاہتی ہُوں آپ سے آئندہ یہ کوتاہی نہیں ہو گی پلیز اب غصّہ"

"نہیں کریں ناں مجھ پر۔آپ واقف بھی ہیں مجھے ڈر لگتا ہے آپ سے

وہ بھرائی آواز میں بولی تھی کیونکہ وہ کبھی بھی شاہ کا غُصہ برداشت نہیں کر پاتی تھی۔

اسے ڈرتے دیکھ اور اس کی بات پر قائم نے گہرا سانس لیتے خود کو قابو کرنے کی ناکام کوشش کی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اچانک ہی شاہ نے ہاتھ بڑھا کر اسے کھینچ کر خود سے لگایا اور اس کا چہرہ اپنے سینے میں چھپائے گہرے سانس بھرنے لگا۔

اس کی حرکت پر حریم کی سانس سوکھی تھی۔

وہ اب مکمل کانپ رہی تھی ، مگر اسے دور نہیں جھٹک سکتی تھی اس لیے بمشکل اس سے لگی رہی۔

شاہ کی گرفت بہت سخت تھی۔

حریم نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے اسے ہلکا سا جھنجھوڑا تو ارسلان شاہ ہوش میں آیا اور اسے نرمی سے الگ کیا۔

"مت مجبور کیا کرو مجھے اتنا کہ کچھ کر بیٹھوں اور تمہارا یقین توڑ دوں"

ارسلان شاہ بے بسی سے بولا تو حریم نے محبت سے اسے دیکھا پھر نظریں جھکا گئی۔

پھر اچانک اسے سمن شاہ کی بات یاد آئی تو اس نے بے بسی سے خان کو دیکھا جانتی تھی اس بات پر وہ سرے سے بھڑک اٹھے گا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"شاہ آپ جانتے ہیں آج دادو کہہ رہی تھیں کہ جلد ہی میرا نکاح حسن۔۔"

خاموش۔۔۔۔خاموش رہو گل اوز ان گلابی پنکھڑیوں سے کسی کا نام مت لینا ارسلان"

خان کے علاوہ۔۔۔اگر میرے علاوہ کسی کا نام لیا تم نے تو یاد رکھنا اس انسان کو تباہ و

"برباد کر دے گا تمہارا شاہ

وہ اس کے لبوں سے کسی اور مرد کا نام سن کر ہی اپنے اصل روپ میں آگیا تھا۔

اس کا لہجہ دوبارہ سخت ہوا تو حریم نے کپکپاتے ہاتھ اس کے شانوں پر رکھے اور سر اوپر

کر کے اس کی آنکھوں میں دیکھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شاہ میں کیا کروں بتائیں مجھے۔۔۔۔۔میں خود آپ کے بغیر کسی کے لیے نہیں سوچ"
سکتی مگر ہم دونوں جانتے ہیں میرا بچپن سے رشتہ طے ہو چکا ہے میرے پھپھو کے بیٹے
"سے۔۔۔میں بابا کا یقین نہیں توڑ سکتی خان میں کیا کروں

وہ بہت بے بس تھی اس وقت شاہ سمجھ تھا تھا اس کا غم۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میری جند تم کیوں پریشان ہوتی ہو چھوٹی چھوٹی باتوں پر۔۔۔کہا ہے ناں کہ بس ایک"
دفاع ایلکشن ہو جانے دو پھر پوری عزت و محبت سے تمہیں بیاہ کر لاؤں گا چاہے مجھے
"کچھ بھی کرنا پڑے

ارسلان شاہ اس کی جانب محبت لاش نظروں سے دیکھتا بولا مگر جیسے ہی اس کی نظر حریم کے گلے کے گہرے گھاٹ پر گئی شاہ نے آنکھیں پھیریں۔

"چادر ٹھیک کرو اپنی۔۔۔اپنے حسن کو چھپا کر رکھا کرو"

وہ زرہ سختی سے بولا تو حریم میں جلدی سے چادر ٹھیک کی ، وہ سخت شرمندہ ہوئی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آئندہ تم خود ڈرائیو کر کے یونورسٹی نہیں جاؤ گی گل یہ میرا حکم ہے دو بھائی ہیں تمہارے" اور ایک عدد باپ بھی تو کسی کو کہہ دیا کرو تمہیں ڈراپ کر دیا کرے لڑکیاں یوں اکیلی کہیں ناں ہی آئیں جائیں تو بہتر ہوتا ہے۔آج دیکھا میں نے تمہیں اور یقین جانو مجھے بہت

ضروری کام نہ ہوتا تو وہیں روڈ پر تمہاری کلاس لیتا۔میری محبت میرا عشق ہو تم شادی تک اپنی حفاظت کر لو شادی کے بعد تمہارا خان کر لے گا"

ارسلان کو یاد آیا کہ آج اس نے حریم کو یونی جگہ دیکھا تھا۔

یاد آتے ہی اسے اپنا دماغ گھومتا محسوس ہوا اس لیے اس نے کوشش کر کی نرمی سے اسے سمجھایا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جانتا تھا غصّہ کرے گا تو وہ ڈر جائے گی اس لیے بہت نرمی سے وہ اپنی بات کر گیا۔

اس کی بات پر حریم نے گھور کر اسے دیکھا۔

شاہ آپ سیدھا سیدھا کہہ دیں میری آزادی برداشت نہیں آپ کو۔۔۔آپ میرے پر کاٹنا" "چاہتے ہیں

وہ ناراضگی سے بولی تو شاہ نے خون آشام نظروں سے اسے دیکھا جس پر وہ خفگی سے منہ موڑ گئی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مجھے پسند ہے خود ڈرائیو کر کے جانا بہت مشکل سے اجازت لی تھی میں نے بابا اور" "بھائی سے۔۔۔۔تو پلیز مجھے اس چیز سے نہیں روک سکتے آپ

وہ زرہ غصے سے بولی تو ارسلان شاہ نے گہری نظر اس پر ڈالی جیسے جانچنے کی کوشش کر رہا ہو۔

بہت معصوم ہو تم۔۔۔۔ خیر میں نے جو کہہ دیا وہ کہہ دیا اب بحث نہیں ہو گی۔ گاؤں" کی حد تک ٹھیک ہے تمہارا جو دل کرے کرو مگر گاؤں سے باہر تم ایسا کچھ نہیں کر سکتی "یہ یاد رکھنا آئندہ نہیں کہوں گا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ سنجیدگی سے بولا تھا اس کے لہجے میں نرمی بلکل نہیں تھی۔

حریم نے نم آنکھیں اٹھا کر اس کی آنکھوں میں دیکھا۔

"آپ کے لیے میری بات یا خواہش اہمیت رکھتی ہے کہاں ہے شاہ آپ نے بس اپنی کرنی ہوتی ہے اور مجھے منوانی ہوتی ہے کیونکہ آپ جانتے ہیں میں نہیں رہ سکتی آپ کے بغیر"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ دکھی ہوتی بولی تو شاہ نے پیار بھری نظروں سے اسے دیکھا۔

"جانتی ہو جب تم اتنی خوبصورت بن کر میرے پاس آتی ہو تو تمہاری معصومیت اور اپنی ذات سے خوف آتا ہے مجھے دل کرتا ہے تمہیں کہہ دوں آئندہ نکاح سے پہلے میرے سے مت آنا۔ مگر مجبور ہُوں تمہیں دیکھے بنا میری رات کسی عذاب کی مانند گزرتی ہے"

وہ سحر انگیز لہجے میں بولا تو حریم شرما کر مسکرا دی۔

"اب اندھیرا ہو رہا ہے۔۔۔ماما ڈانٹیں گی۔ تو کیا میں چلی جاؤں اب"

وہ آہستہ آواز میں بولی تو شاہ نے غصّے سے اسے دیکھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ دس پندرہ منٹ آکر احسان ہی کیوں کرتی ہو مجھ پر ہاں ؟ روز کی ایک ہی بات اندھیرا ہو رہا ہے"

وہ شعلہ بنا بھڑکا تو حریم نے ناراضگی سے اسے دیکھا۔

"رات ہو رہی ہے شاہ اب میرا جانا ضروری ہے۔۔۔پلیز سمجھیں اس بات کو"

وہ نرمی سے بولی تو شاہ نے ایک لمبی سانس لی اور اس پر گہری نظر ڈالی جیسے اسے اپنے اندر اُتارا ہو۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"چلی جاؤ"

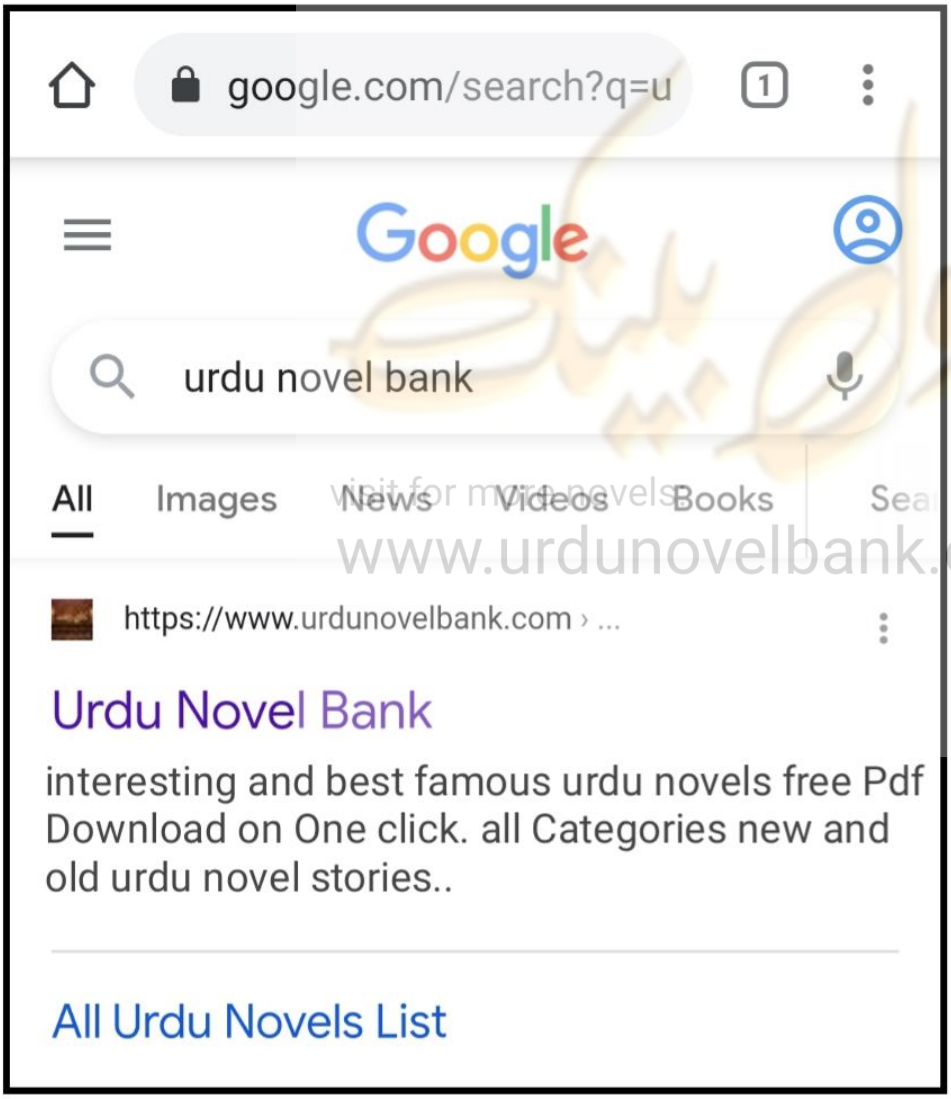
وہ بوجھل لہجے میں بولا تو حریم سر ہلا کر پلٹ گئی جبکہ شاہ وہیں سے اسے دیکھتا رہا۔

کچھ دیر بعد جب وہ اس کی نظروں سے اوجھل ہوئی تو ارسلان شاہ نے اپنی پراڈو کا دروازہ کھولا اور ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا۔

کاش مجھے سچ میں تم سے محبت نہیں ہوئی ہوتی حریم عالم شاہ کاش۔۔۔۔ محبت نہ کر" بیٹھتا تو یہ ڈراما رچانا آسان تھا میرے لیے مگر کیا کروں۔۔۔ ارسلان شاہ قبول کرتا ہے کہ وہ حریم شاہ سے محبت کر بیٹھا ہے جو صرف اس کہ انتقام تھی۔۔۔ لیکن انتقام تم سے نہیں تمہارے باپ سے لینا ہے مجھے تو کیوں ناں تمہیں ہمیشہ کے لیے اس سے الگ کر "دیا جائے۔۔۔۔ہاہاہا یقیناً یہ انتقام بہت اچھا ہو گا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ
www.urdunovelbank.com



Urdu Novel Bank website
جہاں ملے آپ کو نئے اور اچھے معیاری ناول تمام کیٹگری میں۔۔۔
گوگل پر ٹائپ کریں
Urdu Novel Bank
اور ویب سائٹ سے ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں مکمل ناول مفت میں

"عقیدت جاؤ کچن میں بھائی کے لیے پانی لاؤ"

وہ سب لاؤنج میں موجود تھے جب عرشمان داخل ہوا اور سیدھا آکر صوفے پر آیت کے پاس بیٹھا۔

عرشمان زمینوں کو چکر لگا کر شام کو گھر لوٹا تھا، وہ کچھ دنوں کی چھٹیوں پر گھر آیا ہوا تھا ورنہ سارا سال تو اس کا گھر سے باہر ہی گزرتا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"جی ماما میں لاتی ہوں"

وہ کہتی اٹھ کر کچن کی جانب بڑھ گئی۔

"حریم کدھر ہے کافی دیر سے نظر نہیں آ رہی"

شاہ ویر سنجیدگی سے بولا تو سب نے ادھر اُدھر دیکھا۔

"دوستوں کے ساتھ گئی ہو گی کہیں کال کرو اسے فوراً گھر آئے رات ہو رہی ہے"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عالم سنجیدگی سے بولا تو شاہ ویر نے سر ہلایا اور اس کا نمبر ملا کر کان سے لگایا ہی تھا کہ تبھی وہ بھی لاؤنج میں آئی۔

اسے چادر میں دیکھ کر سب کو خوشی ہوئی کہ وہ خود کو ڈھانپ کر باہر گئی تھی۔

وہ ایسا کم ہی کرتی تھی۔

"اسلام و علیکم"

وہ سلام کرتی نائلہ بیگم کے پہلو میں بیٹھی تو آیت نے گہری نظروں سے اسے دیکھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"حریم اس وقت کہاں گئی تھی تم"

آیت سختی سے بولی تو وہ گھبرائی۔

"ماما میں پری کے گھر گئی تھی وہ پرسو سے یونی نہیں آ رہی تو مجھے لگا بیمار ہے اس لیے"

اس نے دوست کا نام لیا اور فوراً جھوٹ گھڑا۔

غلط بات ہے حریم آئندہ اس وقت آپ کہیں نہیں جاؤ گی سارا دن تھا تمہارے پاس تم"

"صبح چلی جاتی اس کے گھر یہ کوئی وقت ہے ؟

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عالم بھی سنجیدگی سے بولا تو حریم سر ہلا کر نظریں جھکا گئی۔

"بھائی بھی تو جاتے ہیں"

وہ نم آواز میں ہلکا سا منمنائی تو آیت نے گھور کر عالم کو دیکھا۔

یہ کیا بات ہوئی بھلا بھائی آپ کے لڑکے ہیں لڑکیاں نہیں وہ باہر جائیں چاہے اس وقت جائیں مجھے کوئی فکر نہیں مگر آپ لڑکی ہیں آپ کو یوں بے گانہ نہیں چھوڑ سکتا میں---"

عالم نے پہلی دفعہ حریم سے زرہ سختی سے بات کی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"لیکن بابا"

بس خاموش ہو جاؤ اب بابا نے ایک دفعہ دیا ناں کے آئندہ تم اس وقت باہر نہیں جاؤ" گی تو بات ختم۔۔۔ حریم میری بات کان کھول کر سن لو آئندہ ایسا ہوا تو بابا تو شاید تمہیں "چھوڑ دے میں تمہارا گھر سے نکلنا بند کر دوں گا

شاہ ویر بھی غصّے سے بولا تو حریم نے دکھ سے اسے دیکھا، سب ہی اسے پوائنٹ آوٹ کر رہے تھے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے رحم طلب نظروں سے نائلہ شاہ کو دیکھا تو اُنھوں نے اشارے سے عالم اور شاہ ویر کو خاموش رہنے کا کہا۔

"ماما میں روم میں جا رہا ہوں"

عرشمان کہتا اٹھنے لگا تو آیت نے اس کی جانب دیکھا۔

"بیٹا کچھ دیر سب کے ساتھ بیٹھ جاؤ پہلے ہی بہت کم وقت ملتا ہے تمہیں۔"

آیت نے محبت سے کہا تو وہ ٹھہر گیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"عرشمان بات کرنی ہے تم سے مجھے ابھی کروں یا بعد میں ؟"

عالم سنجیدگی سے بولا تو عرشمان نے ایک نظر شاہ ویر کو دیکھا جس نے شانے اچکائے پھر وہ عالم کی جانب متوجہ ہوا۔

"جی بابا بولیں"

وہ سنجیدگی سے بولا۔

مرحا کو تمہارے نام کرنا چاہتا ہوں میں منگنی کو بہت وقت ہو گیا ہے اب نکاح ہو جانا"

"چاہیئے۔۔۔آگلی بار آؤ گے تو رخصتی بھی ہو جائے گی پھر اپنی زمہ داری ساتھ رکھنا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عالم سنجیدگی سے بولا تو عرشمان دھیما سے مسکرایا پھر خود کو قابو کر گیا۔

مرحا اور اس کا رشتہ بہت پہلے سے ہو چکا تھا اور اسے مرحا بہت پسند تھی۔

"مگر بابا اتنی بھی کیا جلدی ہے نکاح تک ٹھیک ہے مگر ابھی رخصتی نہیں ہو گی"

اس نے سنجیدگی سے کہا کیونکہ اس کی پوسٹنگ جہلم میں ہونی تھی اب تو اس لیے وہ چاہتا تھا ابھی رخصتی کی بات ہی نہیں ہو۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"ہمم ٹھیک ہے بس اس دفع نکاح کر کے جاؤ گے تم"

عالم نے بات ختم کی۔

"بابا میں بڑا ہوں تو پہلے میری شادی ہوئی چاہیے"

شاہ ویر مصنوعی خفگی سے بولا تو عالم نے اسے گھورا۔

"تم اکیلے میں ملنا مجھ سے تمہاری ماما بہت شکوے کر رہی ہے آج کل کہ تم"

"بس بس بھی کریں سب کے سامنے تو پول مت کھولیں"

وہ جلدی سے عالم کو ٹوکتا بولا تو عالم خاموش ہوا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"عقیدت بیٹے کوئی پریشانی ہے کیا تم اتنا خاموش کیوں ہو گئی ہو"

سمن شاہ عقیدت سے مخاطب ہوئیں کو سنجیدہ سے سر جھکائے بیٹھی تھی۔

"نن۔۔ نہیں دادو کچھ نہیں ہوا۔۔۔ میں ٹھیک ہوں"

وہ گھبرا کر کہتی آیت کو مزید اُلجھا گئی۔

اس کی گھبراہٹ سب نے ہی نوٹ کی تھی خاص کر عرشمان نے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسے اپنی بہن بہت عزیز تھی وہ محسوس کر رہا تھا اسے کوئی ٹینشن ہے اب اس نے اس سے بات کرنے کا عزم کیا۔

"چلیں میں کھانا لگواتی ہوں آپ سب بھی سے جائیں"

آیت اٹھ کر بولی تو سب نے سر ہلائے۔

"صبح تم چاروں روم میں آؤ گے کچھ باتیں کرنی ہیں مجھے"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عالم اپنے بچوں سے مخاطب ہوئے تو چاروں نے جی کہا۔

پھر وہ لوگ ڈائننگ پر کھانے کے لیے آ گئے تھے۔

صائم عالم کا ایک بہت خاص ملازم تھا جو کافی عرصے اسے حویلی کے سرونٹ کوارٹر میں ہی رہائش پزیر تھا۔

اس کی بیوی اور ایک بیٹی ارسلا بھی یہیں رہتی تھیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ان دونوں کا کام تھا کہ وہ حویلی میں آیت کا ہاتھ بٹاتی تھیں۔

ویسے تو پہلے ہی حویلی میں بہت ساری ملازمائیں موجود تھیں مگر یہ دونوں بھی اپنی خوشی سے آ جایا کرتی تھیں۔

نہ ہی آیت نے انہیں کبھی ملازمہ سمجھا اور ناں ہی محسوس ہونے دیا۔

عقیدت تو ارسلہ سے بہت دوستی بھی رکھتی تھی جبکہ حریم کو بھی وہ خوبصورت سی نازک سی لڑکی پسند تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس کو دیکھ کر کہیں سے بھی لگتا تھا وہ عام سے گارڈ کی بیٹی ہے۔

اس کا چہرہ بلکل کسی تازہ کھلتے گلاب کی مانند تھا۔

بچپن سے ہی شاہ ویر کی نظریں وہ خود پر محسوس کرتی آ رہی تھی۔

جہاں شاہ ویر عالم شاہ چھبیس سال کا تھا وہاں ارسلا صرف انیس برس کی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بچپن میں تو وہ اس کی نظریں محسوس کم ہی کرتی تھی مگر جوانی کے بعد وہ بہت شدت سے محسوس کرنے لگی تھی۔

اس نے محسوس کیا تھا ان نظروں میں کتنے پاک جذبے ہیں ، مگر اسے شاہ ویر سے جانے کیوں بہت ڈر لگتا تھا۔

اس کا وہ بھرپور فائدہ اٹھاتے اسے بہت ڈرا کر رکھتا تھا۔

پچھلے کچھ دنوں سے وہ اسے تنگ کرنے لگا تھا تو ارسلہ بہت گھبرائی ہوئی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ اچھا تھا ، بھی ہینڈسم تھا مگر وہ چاہ کر بھی اس کے لیے کوئی جذبات نہیں رکھ سکتی تھی۔

جو بھی تھا وہ ملازمہ تھی ان کے گھر ، اس طرح کی سوچ پال کر اپنی یا اپنے باپ کی عزت خراب نہیں کرنا چاہتی تھی۔

کل شاہ ویر نے آیت کی موجودگی میں اسے بہت چھیڑا تھا تو آج اس کی ہمت نہیں ہو پا رہی ہے وہاں جانے کی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"ارسلا آیت باجی تمہیں بلا رہی ہیں جاؤ بات سن آؤ ان کی"

نبیلہ)صائم کی بیوی (حویلی سے ہو کر آئی تھی تو اس نے آیت کا پیغام اس تک پہنچایا۔

"جی امی"

وہ کہتی ہوئی اٹھی اور حویلی کی جانب بڑھ گئی۔

اسے بہت گھبراہٹ ہو رہی تھی اس کے دل میں دعا تھی کہ اس جلاد سے سامنا نہیں ہو اس کا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ لاؤنج میں داخل ہوئی تو کوئی بھی موجود نہیں تھا۔

وہ کچن میں آئی تو وہاں ملازمہ کام کر رہی تھی اس نے آیت کا پوچھا تو اس نے کہا وہ اوپر ہے۔

، ویسے تو اس وقت سب ہی باہر ہوتے تھے ، عقیدت اور حریم یونیورسٹی جبکہ عالم آفیس شاہ ویر کا جب دل کرتا تب چلا جاتا ورنہ زینوں کو دیکھ لیتا ، صرف آیت ، نائلہ اور سمن شاہ ہی ہوتی تھیں حویلی۔

ارسلا آیت کے روم کے دروازے پر آئی اور اس نے دستک دی تو آیت نے اندر بلایا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سامنے جو منظر تھا وہ دیکھ کر ارسلا کا بس نہیں چلا کہیں بھاگ جائے۔

سامنے ہی شاہ ویر عالم شاہ ماں کی گود میں سر رکھے لیٹا تھا جبکہ گہری نظریں اس کے وجود پر تھیں۔

ارسلا کے لیے ان نظروں کو سہنا محال ہوا تھا۔

"رک کیوں گئی بیٹا آؤ بیٹھو"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آیت نے شاہ ویر کو گھورا تو وہ نظریں اس سے پھیر گیا۔

"آن۔آنٹی آپ نے کچھ کہنا تھا ؟"

وہ آیت کی جانب دیکھتی بولی تو آیت نے اثبات میں سر ہلایا۔

"بیٹھو گی پھر بات کرتی ہوں نا"

آیت نرمی سے بولی تو وہ ایک بھی نظر شاہ ویر پر ڈالے بغیر ایک طرف رکھے صوفے پر آکر بیٹھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شاہ ویر سنجیدگی سے اس کے چہرے کو گھور رہا تھا جو اسے شدید گھبراہٹ میں ڈال رہا تھا۔

بیٹا تم نے کالج کے بعد یونیورسٹی میں داخلہ کیوں نہیں لیا، تمہیں پڑھنے کا شوق نہیں"
"یا کوئی اور وجہ ہے ؟

آیت کے سوال پر اس وہ آسودگی سے مسکرائی۔

شوق بہت تھا مجھے پڑھنے کا مگر امی اور بابا نے انکار کر دیا ہے کہ مزید تعلیم کے لیے"
"شہر رہنا پڑے گا مجھے اس لیے بس چھوڑ ڈی تعلیم

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ نظریں جھکائے بولی تو آیت کو دکھ ہوا۔

تو کس نے کہا ہے شہر میں رہو عقیدت اور حریم جاتی ہیں روزآنہ انہی کے ساتھ جایا" کرو۔۔۔ میں آج ہی عالم سے بات کرتی ہُوں وہ صائم بھائی سے بات کر لیں گے تو کل ہی تمہارا ایڈمشن ہو جائے گا، ویسے بھی گھر میں سارا دن اُداس رہتی ہو باہر جاؤ گی تو "مینٹلی فریش رہو گی

آیت پیار سے بولی تو ارسلا کا چہرہ خوشی سے کھل اٹھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ سوچ بھی نہیں سکتی تھی آیت اسے اتنی بڑی خوش خبری دے گی۔

"آنٹی آپ کا بہت شکر"

"کوئی ضرورت نہیں ہے اسے یونیورسٹیوں میں پڑھنے کی جتنا پڑھ لیا ہے بہت ہے"

ابھی وہ آیت کا شکریہ ادا کرتی جب شاہ ویر نے سختی سے اسے ٹوکا جبکہ نظریں ابھی بھی اس کے معصوم چہرے کا طواف کر رہی تھیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ جو خوشی سے پھولے نہیں سما رہی تھی اس کی بات پر پل میں اس کی آنکھیں نم ہوئیں۔

اس نے شکوہ کن نظروں سے شاہ ویر کو دیکھا جس پر اس نے گھور کر اسے دیکھا تو وہ نظریں جھکا گئی۔

"شاہ ویر کیا ہو گیا ہے تمہیں کیوں کہہ رہے ہو اس طرح۔۔۔"

آیت نے اس کی آنکھوں میں آنسو دیکھے تو شاہ ویر کو ڈپٹا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"میں ٹھیک کہہ رہا ہوں ماما کوئی ضرورت نہیں اسے مزید پڑھنے کی گھر میں ہی رہے"

وہ اب تھوڑی نرمی سے بولا تھا۔

آیت نے پہلے اسے دیکھا جو اب رونے والی ہو رہی تھی۔۔۔آیت کو اس میں بلکل اپنا آپ نظر آیا تھا۔

کیوں نہیں پڑھے یہ ہاں۔۔۔عقیدت اور حریم بھی تو پڑھ رہی ہیں انہیں تو کبھی نہیں" "روکا تم نے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آیت نے زرہ خفگی سے کہا تو شاہ ویر اٹھ بیٹھا۔

ماما جس طرح بابا نے آپ کو نہیں پڑھنے دیا تھا اسی طرح میں بھی اسے نہیں پڑھنے" دوں گا۔وجہ آپ کی دفعہ بھی یہی تھی کہ آپ بہت معصوم تھیں اور اب بھی یہی ہے یہ بھی بہت معصوم ہے۔۔۔آج کل کے انوائرمنٹ میں یہ باہر نہ ہی جائے تو بہتر رہے گا۔۔۔عقیدت اور حریم بھی بیشک لڑکیاں ہیں مگر وہ سمجھدار ہیں اور بڑی ہیں اس سے۔۔۔دونوں کا تقریباً آخری سمیسٹر چل رہا ہے اب تک اگر انہوں نے اپنا خیال رکھا ہے تو آگے بھی رکھیں گی۔۔۔مگر اس سے بلکل ایسا کچھ نہیں ہونا بلکہ خود کے ساتھ کچھ "کروا بیٹھے گی یہ محترمہ۔۔۔پھر دونوں ساتھ بیٹھ کر آنسو بہائیے گا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شاہ ویر کچھ زیادہ ہی غصّہ ہوا تھا شاید اس بات پر اس لیے بھڑکتا ہوا بہت کچھ کہہ گیا۔

آیت اور ارسلا دونوں خاموش ہو گئیں۔

عالم مجھ پر مکمل حق رکھتے تھے اس لیے انہوں نے مجھے نہیں پڑھنے دیا یا کبھی گھر سے" باہر نہیں جانے دیا۔ مگر شاہ ویر تم اس پر ایسا کوئی حق نہیں رکھتے اس کی زندگی ہے "چاہے وہ جو بھی کرے تم اندر مداخلت نہیں کر سکتے۔

آیت غصّے سے بولی تو شاہ ویر نے گھور کر اس بیچاری کو دیکھا جو سہم چکی تھی اس کی باتوں پر۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"ماما تو اب آپ چاہتی ہیں پہلے کوئی رشتہِ بناؤں پھر یہ بات کروں ؟"

اس نے سوالیہ نظروں سے آیت کو دیکھ کر پوچھا تو آیت نے اثبات میں سر ہلایا۔

"ٹھیک ہے نکاح کروا دیں اس سے میرا پھر تو مکمل حق ہو گا ناں اس پر مجھے ؟"

وہ سنجیدگی سے بولا تھا جبکہ ارسلا کا دل دھک دھک کرنے لگا، آنکھیں بلکل جھک گئیں تھیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ سخت شرمندہ ہوئی تھی اس کی بات پر، اتنی بے باکی کی اُمید نہیں تھی اسے شاہ ویر سے۔

جبکہ آیت نے بھی حیرت سے اسے دیکھا تھا ہاں مگر اس حیرت میں خوشی بھی تھی۔

"سچ کہہ رہے ہو تم نکاح کرو گے ارسلا سے"

دونوں ماں بیٹے شاید اس کی موجودگی کو بھول چکے تھے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"ہمم۔۔۔لیکن اتنا ظلم نہیں کرتے ابھی اس پر تھوڑی بڑی ہو جانے دیں اسے۔۔۔"

شاہ ویر مسکرا کر اس کی جانب دیکھتا بولا جو سرخ ہو چکی تھی وہ تیزی سے اٹھتی کمرے سے بھاگی تو آیت نے سے پر ہاتھ مارا۔

وہ بھول ہی گئی تھی کہ ارسلا بھی پاس بیٹھی تھی۔

ظلم کی کیا بات ہے تم نکاح کر لو پھر سارے حق ہوں گے تمہارے پاس چاہے کہیں"
"بھی مت جانے دینے خود سے لگا کر رکھنا اسے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آیت تو جیسے خوشی سے پاگل ہو رہی تھی بیٹے کی خواہش نے جیسے اس کے دل کی خواہش پوری کی تھی۔

پہلے بابا کو منانا ہو گا اور آپ تو جانتی ہیں وہ کہیں گے پہلے کوئی کام کاج کرنے والے"
"بنو

شاہ ویر نے عالم کی نقل اتارتے ہوئے کہا تو ائے نے اس کے سر پر ہلکی سے چپت لگائی۔

میری جان تم سوچ بھی نہیں سکتے ماں کو کتنی بڑی خوشی دی ہے تم نے۔۔۔ تم بس"
"خود کو تھوڑا بدلو باقی عالم سے میں آج ہی بات کرتی ہوں

آیت سنجیدگی سے بولی تو شاہ ویر نے اثبات میں سر ہلایا۔

"اچھا ابھی میں چلتا ہوں آفیس جانا پڑے گا تاکہ بابا نوٹ کریں میں زمہ دار ہوں"

وہ ایک آنکھ دبا کر کہتا اٹھا تو آیت نے گھور کر اسے دیکھا پھر مسکرا دی۔

---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شام کو عقیدت اپنے کمرے میں موجود تھی جب دستک دے کر عرشمان اندر آیا۔

عقیدت اس وقت پڑھ رہی تھی اسے دیکھ کر کتابیں ایک طرف کرتی سیدھی ہو بیٹھی۔

"بھائی کوئی کام تھا ؟"

اس نے مسکرا کر سوال کیا تو عرشمان نے نفی میں سر ہلایا ، عرشمان ان بہن بھائیوں میں سب سے زیادہ سنجیدہ مزاج رکھتا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ بہت کم ہی کسی سے بات کرتا ، ہاں مگر عقیدت سے وہ بہت محبت کرتا تھا اور یہ سب جانتے تھے۔

"کسی کام کے بغیر نہیں آ سکتا اپنی گڑیا کے کمرے میں"

وہ محبت سے بولا تو عقیدت نے نفی میں سر ہلایا اور اس کے قریب ہوتی اس کے سینے پر سر ٹکا گئی۔

بہت یاد کرتی ہوں میں آپ کو مگر آپ کتنے کتنے دن نہیں آتے ہیں حویلی۔۔۔آپ"
"پوسٹنگ یہیں کروا لیں ناں بھائی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عقیدت پیار سے بولی دراصل عرشمان آرمی میں تھا تو زیادہ تر وہ گھر سے دور ہی ہوا کرتا تھا۔

اس کی جاب سے سب سے زیادہ پروبلم آیت اور عقیدت کو ہی تھی دونوں سے اس کی دوری برداشت نہیں ہوتی تھی۔

میں بھی اپنی جان کو بہت یاد کرتا ہوں مگر مجبوری ہے نہ میری۔ایک ہی جگہ پوسٹنگ" "تھوڑی رکھ سکتا چینج ہوتی رہتی ہے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عرشمان اس کے بالوں پر ہونٹ رکھتا محبت سے بولا تو اس نے سر ہلایا۔

"مرحا سے بات ہوئی آپ کی ؟"

اس نے مسکرا کے سوال کیا تو عرشمان نے مصنوعی سختی سے اسے دیکھا۔

نہیں ابھی تک تو نہیں ہوئی مگر بابا کہہ رہے تھے کل پرسو انوائیٹ کریں گے انہیں تو"
"ہو جائے گی ملاقات

اس نے سنجیدگی سے جواب دیا تو اس نے سر اثبات میں ہلایا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"ایک بات پوچھوں ؟"

عرشمان سنجیدگی سے بولا تو اس نے گھبرا کر اسے دیکھا پھر بمشکل اثبات میں سر ہلایا۔

کوئی پریشانی ہے تمہیں عقیدت میں کب سے نوٹ کر رہا ہوں تم پہلے کی طرح خوش بھی"
"رہتی پریشان سی ہوتی ہو۔

ارشمان نے سنجیدگی سے پوچھا تو عقیدت نے اسے دیکھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"نن--- نہیں بھائی سچ میں ایسا کچھ نہیں ہے"

وہ نظریں جھکائے بولی تو اس نے جانچتے ہوئے اس کے چہرے جو دیکھا۔

عقیدت جو بھی بتا دو مجھے ڈرنے کی کوئی بات نہیں میری جان۔۔۔ بھروسہ ہے ناں"

"اپنے بھائی پر ؟

عرشمان اسے خود سے لگا کر محبت سے بولا تو عقیدت پریشانی سے ہونٹ کاٹنے لگی۔

"بتاؤ بچے"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عرشمان نرمی سے بولا تو عقیدت نے گہرا سانس لیا۔

بھائی۔۔ایک۔۔ایک لڑکا مجھے۔۔ تنگ کر رہا ہے۔۔کچھ دنوں سے۔۔۔۔۔وہ یونی میں"

"بدتمیزی کرتا ہے۔۔

عقیدت آنکھیں بند کرتی چہرہ اس کے سینے میں چھپائے بولی تو عرشمان نے ضبط سے مٹھیاں بھینچیں۔

اسے اندازہ تھا کہ بات اسی نوعیت کی ہو گی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"میری جان بابا کو بتانا چاہیے تھا ناں تمہیں؟ کب سے تنگ کر رہا ہے ؟"

عرشمان نرمی سے بولا۔

پانچ ، چھ دنوں سے۔۔۔۔اور مجھے بابا سے ڈر لگتا ہے بابا پھر سٹڈی کمپلیٹ نہیں کرنے"
"دیں گے

اس نے پریشانی سے کہا تو عرشمان نے اس کے گرد نرم حصار بنایا۔

عقیدت چندہ تم بابا سے کہتی تو صحیح بابا ضرور حل کرتے تمہاری پروبلم خیر نام بتاؤ اس کا"
"میں خود نمٹ لوں گا اب

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عرشمان کے پوچھنے پر اس نے اس لڑکے کے مطلق تمام تفصیلات اسے بتائیں۔

آئندہ اس طرح کا کوئی معاملہ ہو تو مجھے کال کر دینا میں بابا سے بات کر لوں گا یا شاہ"

"ویر سے بات کر لیا کرو یوں ڈرنے سے یہ مسلے حل نہیں ہوتے ہمم ؟

اس نے عقیدت کی پیشانی پر پیار کرتے کہا تو اس نے اثبات میں سر ہلایا۔

اب وہ اپنے آپ کو بلکل ٹینشن فری محسوس کر رہی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"پلیز بھائی آپ کسی سے شیئر مت کیجئے گا"

وہ سر جھکائے دکھی ہوتی بولی تو عرشمان نے اثبات میں سر ہلایا۔

ہمم خیر اب باہر آؤ سب کے پاس رہا کرو زیادہ ٹائم روم میں بند رہنے سے مزید دماغ پر" "ٹینشن سوار ہوتی ہے۔۔۔مما سے باتیں کیا کرو ، حریم کے ساتھ رہا کرو

وہ محبت سے اسے سمجھا رہا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"جی بھائی میں آتی ہوں"

وہ کہتی اٹھی اور دونوں ساتھ باہر لاؤنج میں آئے تھے۔

حدید کی کال آئی تھی کہ وہ لوگ حسن اور حریم کا نکاح بھی کرنا چاہتے ہیں عرشمان کے"
"ساتھ ہی۔۔۔

رات کو آیت روم میں آئی تو شاہ ویر، عرشمان بھی عالم کے ساتھ بیٹھے تھے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ماحول سیریس تھا تبھی وہ بھی بیٹھی تو عالم نے سنجیدگی سے اسے بتایا۔

"تو آپ نے کیا کہا؟"

اس نے عالم سے سوال کیا۔

"ظاہری بات ہے مجھ کوئی اعتراض نہیں ناں ہی تمہیں یا حریم کو ہونا چاہیے کیونکہ یہ رشتہِ بہت پہلے سے طے تھا۔۔۔میں نے حدید کو جواب دیا ہے کہ مجھے کوئی مسلہ نہیں"۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عالم دو ٹوک لہجے میں بولا تو آیت نے بھی اثبات میں سر ہلایا۔

"بیٹی کو خود ہی بتائیے گا اب یہ۔۔۔میں نے آپ لوگوں کے معاملات میں نہیں پڑنا"

آیت جان چھڑاتی بولی تو اس نے بھی اثبات میں سر ہلایا۔

"شاہ ویر کا نکاح بھی کر ہی دیں عالم یہ بڑا ہے ان دونوں سے۔۔۔"

آیت نے شاہ ویر کی جانب دیکھتے کہا جو سیل میں میں تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس کی بات پر عالم نے عجیب نظروں سے اسے دیکھا۔

"کوئی لڑکی ہے نظر میں تمہارے یہ اس صاحب زادے کے ؟"

عالم مصنوعی غصّے سے بولا تو شاہ ویر نے فوراً سیل رکھا اور اس کی جانب متوجہ ہوا۔

ہم دونوں کو ہی ارسلا بہت پسند ہے اور آپ بھی انکار نہیں کریں گے عالم۔۔۔وہ بہت" "پیاری سی معصوم سی بچی ہے

آیت اس کہ ہاتھ تھام کر بولی تو عالم نے گھور کر شاہ ویر کو دیکھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ تو پیاری ہو گی مگر یہ کہاں سے معصوم یا پیارا ہے۔۔۔بچی کی قسمت کیوں خراب کرنا" "چاہتی ہو آیت اس کے لیے تو کوئی

بابا پلیز یار اسے کسی اور کے ساتھ مت ملائیے گا۔۔۔وہ میری ہے اور میری ہی رہے"
"گی۔۔۔پھر چاہے قسمت خراب ہو یا ٹھیک

شاہ ویر سنجیدگی سے بولا تو عالم میں سر ہلایا اور آیت کے گرد حصار بنا لیا۔

ٹھیک ہے پھر میں صائم سے بات کرتا ہوں۔۔۔انشاءاللہ تینوں کے نکاح ساتھ ہوں"
"گے۔ عرشمان تمہاری اگلی پوسٹنگ کہاں ہے؟

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عالم نے بات ختم کی پھر عرشمان سے مخاطب ہوا۔

"ڈونٹ نو بابا"

اس نے سنجیدگی سے کہا اور پھر آیت کی پیشانی پر پیار کرتا وہاں سے اٹھ کر چلا گیا۔

"پہلے کم اکڑ تھی اس میں جو آپ نے اسے فوجی بنا دیا اب تو ہمیں منہ لگانا بھی پسند نہیں کرتا"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس کے جاتے ہو شاہ ویر عالم سے بولا، تو آیت اور عالم دونوں نے اسے گھورا۔

"خود بھی کچھ بن جاؤ ناں یا باپ کا چلا چلایا بزنس ہی ڈبونا ہے صرف"

عالم نے طنزیہ انداز میں کہا تو شاہ ویر نے آنکھ ونک کی اور مسکرایا۔

"میری خواہش ہے کہ میں سب سے پہلے باپ بنوں خود جیسے شریف سے بچے کا"

شاہ ویر مذاق کرتا بولا تو عالم نے اسے کمرے سے نکل جانے کا اشارہ کیا جس پر وہ منہ بناتا اٹھ میں چلا گیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"میری جان کو کیا ہوا ہے کیوں خاموش ہو ؟"

عالم آیت کو اُداس اُداس دیکھ کر اس کا چہرہ اوپر کرتا بولا تو آیت نے اس کی جانب دیکھا۔

حریم کو خود سے دور کرنے کا سوچ بھی نہیں سکتی میں عالم۔۔۔مجھے بہت عزیز ہیں"
"اپنی بیٹیاں۔

وہ دکھی ہوتی بولی تو عالم نے اسے خود سے لگایا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ رسمِ دنیا ہے چندہ ہر بیٹی کو دوسرے گھر جانا ہوتا ہے۔۔۔عروش بھی گئی تھی ناں"
اب حریم اور عقیدت کو بھی جانا ہی ہے۔۔۔مگر ہم اپنے بیٹوں کے لیے پیاری پیاری
"بیویاں لا رہے ہیں۔ وہی میری جان کی بیٹیاں ہوں گی اب

عالم محبت سے بولا تو آیت نے اثبات میں سر ہلایا۔۔۔

تین دن ہو گئے تھے آج وہ ارسلان شاہ سے نہیں مل پائی تھی ، اسے عالم سے معلوم ہو چکا تھا کہ آٹھ دن بعد اس کا نکاح ہے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ خاموش ہو کر رہ گئی تھی ، شاہ ایلکشن کی وجہ سے زیادہ ووٹنگ حاصل کرنے کی خاطر لاہور گیا تھا وہاں جلسے تھے۔

اسے گئے تین دن ہو گئے تھے اور حریم جانتی بھی نہیں تھی اس نے کب واپس آنا ہے۔

وہ بہت بے چین تھی کہ کیا کرے اب اگر وہ نکاح تک نہیں آیا ؟؟؟

حریم نے کئی بار اس کا نمبر ٹرائے کیے مگر بند تھا یا اس نے جان بوجھ کر بند کے رکھا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حریم کا دل دو ٹکڑے ہو رہا تھا وہ کیسے کسی اور کی ہو جاتی۔

وہ اپنی محبت کو چھوڑنے کا سوچ بھی نہیں سکتی تھی ، جانتی تھی وہ نکاح کر لے تو ارسلان شاہ نے طوفان مچا دینا ہے۔

حریم ابھی بھی دکھی سے بیڈ پر گھٹنوں میں سر دیئے بیٹھی تھی ، کل عروش لوگوں کی دعوت تھی ان کی حویلی۔

پھر پانچویں دن نکاح تھا ان سب کا ، عالم نے صائم سے بات کی تو وہ خوشی سے جھوم اٹھا اور فوراً ہی اقرار کر لیا گیا۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

گھر میں تیاریاں شروع ہو چکی تھیں یہاں تک کہ آج اس کے کپڑے بھی عروش بھجوا چکی تھی۔

آیت نے بھی مرحا اور ارسلا کے کپڑے لے لیے تھے۔

حریم بے بس سے بیٹھی تھی جب اس کا فون رنگ ہوا اس نے جھٹ سے اٹھا کر دیکھا تو دل کو سکون ملا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شاہ کی کال تھی اس نے فوراً اوکے کر کے سیل کان سے لگایا تھا۔

"کیسا ہے میرا دل ؟"

شاید وہ بہت فارغ تھا اس لیے بڑی فرصت اور محبت سے بول رہا تھا۔

"شاہ میں بہت پریشان ہوں۔ آپ کدھر ہیں مجھے ملنا ہے آپ سے"

وہ اس کی آواز پر ہی رو دی تھی ، ساری بے بسی آنسوؤں کے ذریعے باہر آ رہی تھی۔

"شاہ صدقے اپنی جان کے ابھی بھیجتا ہوں خان کو اس کے ساتھ آ جاؤ"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شاہ محبت سے بولا تو وہ مزید رونے لگی۔

"نن۔۔ نہیں شاہ میں خود آ جاتی ہوں۔۔آپ خان لالا کو مت بھیجئے گا۔۔"

وہ رونے کے درمیان بولی تو شاہ کو پریشانی ہوئی۔

"گل اوز رو کیوں رہی ہو تم۔۔۔رونا بند کرو ابھی کے ابھی۔۔۔ایک آنسو نہی گرنا چاہیئے"

وہ جنون بھرے لہجے میں بولا تو اسے مزید رونا آیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے کال بند کی اور جلدی سے الماری سے چادر نکال کر اوڑھی۔

ابھی دوپہر کے تین بج رہے تھے تو وہ مل سکتی تھی ، اس نے باہر آکر دیکھا کسی کی گاڑی نہیں تھی جس کا مطلب تھا مرد گھر میں نہیں ہیں۔

صرف ایک گاڑی اور ڈرائیور موجود تھا جو خواتین کی ارجنٹ ضرورت کے لیے تھا۔

اس نے گاڑی کی چابی ڈرائیور سے لی اور خود ڈرائیو کرتے وہ دس منٹ میں ارسلان شاہ کے باغ کے قریب موجود تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ ہمیشہ کی طرح پہلے سے اپنی گاڑی سے ٹیک لگا کر کھڑا سگرٹ پی رہا تھا۔

وہ گاڑی سے باہر آئی اور بغیر کچھ سوچے سمجھے بھاگ کے اس کہ سینے سے لگ گئی۔

وہ اب سسکیاں بھر رہی تھی جبکہ ارسلان شاہ نے اس کے گرد بازو نہیں رکھے تھے وہ سنجیدہ سا سگرٹ پینے میں محو تھا۔

"کیوں اتنے دن بات نہیں کی مجھ سے۔۔۔کیوں شاہ۔۔میں مر رہی تھی اب"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ روتی ہوئی اس کا گریبان جھنجھوڑتے ہوئے بول رہی تھی جبکہ شاہ کی آنکھوں میں شعلے بھڑک رہے تھے۔

"میں آپ سے مخاطب ہوں شاہ۔۔۔بتائیں کیوں نہیں کی مجھ سے بات"

وہ دور ہوتی چیخی تھی ، اس کی چادر بازووں میں آ چکی تھی بال بکھر رہے تھے ، جبکہ آنکھیں رونے کی وجہ سے سرخ تھیں۔

"کال کس کی اجازت سے کاٹی تم نے گل اوز"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ اچانک سگرٹ دور اچھلتا اس کہ بازو جکڑ کر دھاڑا تو وہ سہم گئی۔

اس نے بازو چھڑانا چاہا تو شاہ کی گرفت مزید سخت ہوئی ، اس کی کلائی ٹوٹ رہی تھی اب۔

"کچھ پوچھا ہے میں نے"

وہ پھر سے چلایا تو اس نے سرخ آنکھوں سے اس کی آنکھوں میں دیکھا جو از حد سرخ تھیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"میں آپ کے پاس آنا چاھتی تھی شاہ اس لیے کال بند کر دی"

اس نے صفائی دی تھی۔

"میں نے کہا کہ کال کاٹو ؟"

اس کے سوال پر اس نے سہم کر نفی میں سر ہلایا۔

"آئندہ نہیں کروں گئی ایسا پلیز اب غُصہ نہیں کریں"

وہ بے بسی سے بولی تو شاہ نے ایک منٹ اسے گھورتے رہنے کے بعد سر ہلایا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پھر اس کا بازو چھوڑا جو سرخ ہو چکا تھا اور نرمی سے اسے خود سے لگا لیا۔

اس کی گردن میں چہرہ چھپائے ارسلان شاہ گہرے سانس لیتا ہمیشہ کی طرح اپنا غُصہ کنٹرول کرنا چاہ رہا تھا۔

"میں تم پر سختی کبھی نہیں کرنا چاہتا مگر تم مجھے مجبور کر دیتی ہو جاناں"

وہ دور ہوتا بے بسی سے بولا تو حریم نظریں جھکا گئی۔

کچھ دیر بعد اس نے سر اُٹھایا تو شاہ ابھی بھی بہت غور سے اس کے چہرے کو دیکھ رہا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"کیوں ہو اتنی پریشان ؟"

اس نے نرمی سے سوال کیا تو حریم کی آنکھوں میں پھر سے پانی آیا جسے اس نے ہاتھوں کی مدد سے صاف کیا۔

"جمعے کو میرا نکاح فکس کر دیا ہے بابا نے حسن کے ساتھ"

اس نے شاہ کی آنکھوں میں دیکھتے کہا تھا جو فوراً سے سرخ ہوئی تھیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"تو اس میں رونے کی کیا بات ہے ؟"

وہ ماتھے پر بل ڈالے سنجیدگی سے بولا تو حریم نے حیرت سے اسے دیکھا۔

"مطلب آپ کو کوئی فرق نہیں پڑتا شاہ۔۔۔میں۔۔میں کسی اور کی ہو جاؤں ؟"

وہ نم آنکھیں میں بے یقینی لیے اسے دیکھتی بولی تھی۔

فرق تب پڑتا ہے جب کوئی آپ کی چیز آپ سے چھین سکتا ہو۔۔۔میں جانتا ہوں تم"

"میری ہو اور صرف میری ہی ہو پھر کیوں فرق پڑے مجھے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ اطمینان سے بولا تو حریم نے سر ہلایا۔

لیکن اب ہم کیا کریں گے۔۔۔میرا مطلب ہے کہ میں بابا کو کیسے بتاؤں آپ کے بارے میں"۔

وہ پریشان ہوتی بولی تو شاہ مسکرایا۔

ہم ابھی اسی وقت نکاح کریں گے اور کسی کو بتانے کی ضرورت نہیں وقت پر سب خود جان جائیں گے"۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ارسلان شاہ اس کی آنکھوں میں دیکھتا اطمینان سے بولا تو حریم نے حیرت سے اسے دیکھا۔

شاہ یہ نہیں ہو سکتا۔۔۔مجھے پہلے بابا سے بات کرنا ہو گی بابا کو منا کر ہی نکاح کریں گے"

"ہم۔

وہ سنجیدگی سے بولی تو شاہ نے گھور کر اسے دیکھا۔

تمہارا باپ کبھی نہیں مانے گا میری جان۔ لیکن اگر نکاح کے بعد اسے معلوم ہو گا تو و"

"انکار نہیں کر پائے گا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ارسلان شاہ نے ایسا سمجھایا۔

میں بابا کو دھوکہ نہیں دے سکتی شاہ۔۔۔انہوں نے بہت بھروسہ دیا ہے مجھے۔۔۔میں"
"کسی ان کہ یقین توڑ دوں

وہ بہتے آنسو صاف کرتی بولی۔

نکاح کے بعد منا لیں گے ہم انہیں تم رو مت۔۔۔چلو میرے ساتھ گل اوز یہ ناں ہو"
"تمھارے باپ کے بھروسے کی خاطر تم محبت کھو بیٹھو

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے اموشنل بلیک میل کیا تو وہ بھی ہر لڑکی کی طرح پگھل گئی۔

پھر اس نے نہیں سوچا کہ اس کے بھائی ، اس کا باپ کتنا اندھا یقین کرتے رہے ہیں اس پر۔

معاشرے میں کتنا نام ہے ان کا کتنی عزت ہے ، اس نے سوچا بس اتنا کے وہ بعد میں منا لے گی۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

دل زور زور سے دھڑک رہا تھا وہ بہت بڑا کام کر رہی تھی آج۔

مگر کرنا اس کی مجبوری تھی وہ اپنے شاہ کو نہیں کھو سکتی تھی ، اپنی جینے کی وجہ کو نہیں کھو سکتی تھی۔

ارسلان شاہ بے حد خوش تھا وہ گاڑی بہت تیز چلا رہا تھا وہ جلدی سے اسے بس خود سے جوڑنا چاہتا تھا۔

کچھ ہی منٹوں بعد گاڑی اس کے فارم ہاؤس کے باہر رکی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ارسلان شاہ پہلے ہی کچھ دوستوں اور مولوی کو ملوا چکا تھا۔

ارسلان نے اس کی چادر اچھے سے اس پر پھیلائی ، اس کا چہرہ بھی چھپا دیا۔

وہ اسے اندر لایا پھر پانچ منٹ بعد حریم عالم شاہ سے حریم ارسلان شاہ بن چکی تھی۔

وہ بہت پریشان تھی مگر خوشی زیادہ تھی ، آج اس نے سب کچھ پا لیا تھا جیسے۔

دوست وغیرہ کو رخصت کر کے شاہ اس تک آیا اور اسے خود سے لگا کر پیار کیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"اب خوش ہے میری شہزادی"

وہ بہت پیار سے بولا تو اس نے فوراً اثبات میں سر ہلایا اور چہرہ اس کے سینے میں چھپا گئی۔

"اب مجھے گھر چھوڑ آئیں بھائی اور بابا ناراض ہوں گے"

کچھ دیر بعد وہ الگ ہوتی بولی تو شاہ نے گہری نظروں سے اسے دیکھا۔

"اور اگر میں کہوں کہ نہیں چھوڑوں گا گھر اپنی حویلی لے جاوں گا تو پھر ؟"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ بہت سنجیدگی سے بولا تو حریم کا سانس اٹکا۔

"نہیں شاہ پلیز ابھی ایسا نہیں کریں گے آپ۔۔۔مجھے گھر جانا ہے"

فوراً اس کی آنکھوں میں آنسو آئے تو شاہ دھیما سا مسکرایا اور اس کے آنسو صاف کرتے اس کی چادر ٹھیک کی۔

اسے گاڑی تک لایا پھر گاڑی ریورس کی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

واپس وہیں آکر اسے اُتارا اور خود بھی باہر آیا، حریم کی گاڑی وہیں موجود تھی۔

"بہت سکون ہو رہا ہے میرے دل میں آخر تم میری ہو ہی گئی۔"

وہ محبت سے اسے دیکھتا بولا تو وہ بھی مسکرائی۔

"میں بھی بہت خوش ہوں۔۔۔"

وہ نظریں جھکا کر بولی۔

"آئی لو یو گل اوز"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ بوجھل لہجے میں بولا تو وہ سرخ ہوئی۔

"آئی لو یو ٹو"

وہ نظریں جھکا کر بولی تو شاہ مسکرایا۔

"میری آنکھوں میں دیکھو اور کہو یہی بات"

وہ سنجیدگی سے بولا مگر اس نے نفی میں سر ہلایا۔

"بولو"

وہ سختی سے بولا تھا مگر حریم آہستہ آہستہ قدم پیچھے لیتی گئی ، اور اچانک بھاگ کے اپنی گاڑی میں بیٹھ کر لاک کر گئی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے کار سٹارٹ کر کے سامنے دیکھا تو ارسلان شاہ اب اپنی گن نکال چکا تھا گن کا رخ اس کی جانب تھا۔

وہ مسکرا دی جانتی تھی وہ مر کر بھی یہ نہیں کرے گا، وہ جان بوجھ کر گاڑی روک گئی دیکھنا چاھتی تھی وہ کیا کرتا ہے۔

اور اس کے سوچ کے عین مطابق ارسلان شاہ نے گن نیچے لی تو وہ مسکرائی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے زبان چیڑائی تھی اور پھر وہ گاڑی وہاں سے بھگا لے گئی تھی۔

"کاش میں تمہیں مارنے کی ہمت رکھتا"

اس کی گاڑی کے غائب ہوتے وہ خود سے بولا تھا۔

آج عروش لوگوں کی دعوت تھی حویلی میں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbook.com

آیت نے اپنے ساتھ عقیدت ، ارسلا اور حریم کو بھی کاموں پر لگایا تھا۔

عالم اور شاہ ویر آفیس تھے جبکہ عرشمان کو آج کسی دوست کی طرف جانا تھا تو وہ اِدھر گیا تھا دوپہر تک اس نے واپس آ جانا تھا۔

ارسلا بہت ڈری ہوئی تھی ،جب سے اسے معلوم ہوا تھا کہ اس کا بھی نکاح ہے شاہ ویر سے اس کے بعد وہ حویلی میں نظر نہیں آئی تھی۔

آج آیت کے بلوانے پر آئی تھی اور کب سے دعا کر رہی تھی کہ اس سے سامنا ناں ہو۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آیت نے اسے بہت خوبصورت ڈریس اور جیولری وغیرہ دی تھی اور آج خاص تیار ہونے کا کہا تھا کیونکہ وہ آج سب کی بتانے والی تھی کہ یہ اس کہ شاہ ویر کی پسند ہے۔

ماما میں تھک گئی ہوں اب۔۔۔باقی کام ملازم دیکھ لیں گے ناں ہم اب رومز میں جا رہی ہیں"

عقیدت بولی حالانکہ اس کا کام صرف فروٹ سیلیڈ بنانا تھا۔

"اچھا ٹھیک ہے تم تینوں جاؤ اب۔۔۔اور شام کو اچھے سے تیار ہو جانا تینوں۔ارسلا بیٹا تم بھی جاؤ آرام کرو کچھ دیر"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آیت پیار سے بولی تو تینوں کچن سے نکلیں ، ارسلا کا رخ باہر کی جانب تھا جبکہ وہ دونوں اپنے رومز میں جا رہی تھیں۔

ارسلا برآمدہ پار کرتی پھولوں کی کیاریوں کی طرف آئی حویلی کا یہ حصہ درختوں اور پھولوں سے بھرا تھا، کسی باغ کا گمان ہوتا تھا یہاں آکر۔

ارسلا کی تو پسندیدہ جگہ تھی یہ اس کا بس نہیں چلتا تھا ساری رات یہیں گزار دے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ویسے بھی کواٹر جانے کے لیے یہاں سے گزرنا ہوتا تھا تو وہ کچھ دیر سکون کے سانس لے لیتی تھی۔

تبھی اس کی نظر اپنے پسندیدہ پودے پر گئی جہاں کالا گلاب لگا تھا۔

یہ پودا اس کہ فیوریٹ تھا ، کیونکہ اسے کالے گلاب سے محبت تھی۔

اس نے خوشی سے فوراً ہاتھ پھول پر رکھا ، غرض اسے توڑنا تھی۔

"کیا کررہی ہو تم یہاں"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ابھی وہ پھول توڑتی کے پیچھے سے شاہ ویر کی سخت آواز آئی تھی۔

ساتھ ہی اس کی محسوس کلون کی خوشبو اس کے نتھنوں سے ٹکرائی وہ خوفزدہ ہوتی ہاتھ پیچھے کھینچنے ہی لگی جب اچانک اس کا ہاتھ ایک کانٹے پر لگے تھا۔

"آہ"

اس کی ہلکی سے چیخ نکلی تو شاہ ویر تیزی سے آگے آیا۔

وہ اب ہاتھ کو دوسرے ہاتھ میں سختی سے بند کر چکی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"دکھاؤ کیا ہوا ہے"

وہ سنجیدگی سے بولا مگر ارسلا نے نفی میں سر ہلایا۔

حالانکہ آنکھیں تکلیف کی وجہ سے آنسوؤں سے بھر چکی تھیں۔

"میں کہہ رہا ہوں دکھاؤ مجھے کیا ہوا ہے ہاتھ پر۔۔۔"

وہ سختی سے دھاڑا تو ارسلا میں ہاتھ آگے کیا۔

ہتھیلی پر ایک بڑی سی خراش تھی اور خون کے چھوٹے چھوٹے قطرے بہہ رہے تھے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بیشک زخم بڑا نہیں تھا مگر وہ نازک ہی اتنی تھی کہ برداشت نہیں کر پا رہی تھی۔

شاہ ویر نے تاسف سے اسے دیکھا جو اب باقاعدہ سسک رہی تھی۔

"اوہ یہ تو بہت بڑی چوٹ ہے لگتا ہے ٹانکے لگوانے پڑیں گے"

شاہ ویر طنزیہ انداز میں بولا مگر وہ بیوقوف مزید خوفزدہ ہو گئی۔

"سچ میں ؟"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ اس کی آنکھوں میں دیکھتی پوچھنے لگی تو شاہ ویر کھو گیا۔

اس قدر خوبصورت آنکھیں اور ستم یہ کہ ان میں تیرتے شفاف موتی اسے پاگل کر رہے تھے۔

مذاق کر رہا ہوں پاگل۔۔۔چھوٹی سی خراش ہے کچھ نہیں ہوتا۔ اس میں رونے کی کیا"
"بات ہے بھلا

وہ نظریں پھیرتا سنجیدگی سے بولا تو ارسلا نے خفگی سے اسے دیکھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اتنی بڑی چوٹ کو وہ چھوٹی کہہ رہا تھا۔

"اب اس طرح کیوں دیکھ رہی ہو ؟"

وہ پھر اسے دیکھتا الجھن سے بولا تو وہ نفی میں سر ہلا کر وہاں سے آگے بڑھ گئی۔

اس کا رخ کواٹر کی جانب تھا، شاہ ویر بھی کچھ لمحے اسے دیکھتا رہا پھر حویلی کی طرف بڑھا۔

---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ کمرے میں آئی تو بیڈ پر پہلے سے ہی آج کے کپڑے وغیرہ آیت رکھوا چکی تھی۔

اس کے لیے لائٹ پنک کلر کا لانگ فروک تھا جو پاؤں تو تھا اور اس پر وائٹ دوپٹہ تھا۔

یہ ڈریس اسے بے حد پیارا لگا ساتھ اس نے تھوڑی سی جیولری میچ کی۔

تبھی اس کا سیل رنگ ہوا تو وہ ٹیبل تک آئی۔

شاہ کی کال دیکھ کر دل نے بیٹ مس کی ،نکاح کے بعد اب وہ کال پر بات کرنے والی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بہرحال زیادہ انتظار نہیں کروا سکتی تھی شاہ کو کیونکہ اسے انتظار پسند نہیں تھا۔

"اسلام و علیکم"

وہ کال اٹینڈ کر کے سیل کان سے لگاتی بولی۔

"کدھر ہے میری شیرنی"

وہ ہشاش بشاش لہجے میں بولا تو اس کے ہونٹوں پر مسکراہٹ پھیل گئی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"میں حویلی ہی ہوں۔۔۔"

وہ نرمی سے بولی۔

"یونیوسٹی کیوں نہیں گئی آج ؟"

وہ ہمیشہ کی طرح آج بھی جان چکا تھا کہ وہ گھر سے باہر نہیں گئی۔

"وہ۔۔وہ آج پھپھو جان لوگ آ رہے ہیں۔۔ڈنر یہیں ہے ان کا۔۔۔اس لیے ماما نے کہا آج نہیں جاؤں تو نہیں گئی"

اس نے تفصیل اسے بتایا، دل میں ڈر بھی تھا کہ شاہ کو غصّہ نہ آ جائے۔

"سب کی دعوت ہے یا صرف خواتین کی ؟"

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

وہ جانتی تھی اب اس کا سوال یہی ہو گا ، اور شاہ نے کیا بھی یہی تھا۔

"سب کی ہے۔۔۔"

وہ آہستہ سے بولی تھی۔

"تم بھی بیٹھو گی ان کے درمیان ؟"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اب کی بار لہجہ نہایت سخت تھا کہ حریم کا دل دھک دھک کرنے لگا تھا۔

"جی شاہ مجھے بیٹھنا ہی پڑے گا ناں۔ نہیں بیٹھی تو سب کیا کہیں گے"

وہ نرمی سے محبت سے بولی تھی تاکہ شاہ کا غصّہ کم کر سکے۔

جانتی ہو کس کی عزت ہو تم اب ہاں ؟ صرف اور صرف ارسلان شاہ کی ہو تم اور میں"

"تمہیں اس بات کی اجازت ہرگز نہیں دے رہا کہ تم کسی غیر مرد کے سامنے بیٹھو

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ روعب سے بولا تو اس نے ہونٹوں پر زبان پھیری۔

"شاہ پلیز سمجھیں میری مجبوری ہے ادھر بیٹھنا۔۔۔آپ جانتے بھی ہیں کہ حسن۔۔۔"

زبان کو لگام دو گل اوز اور کوئی بھی بہانا کر کے فوراً میرے پاس آؤ مجھے ملنا ہے تم"

"سے

وہ سختی سے بولا لہجے میں ضد کا عنصر واضح تھا۔

ش۔۔شاہ یہ کیا کہہ رہے ہیں آپ۔۔۔پلیز زرہ سوچیے تو صحیح کے میں نہیں مل سکتی"

آج شام ہونے والی ہے بابا مجھے کبھی حویلی سے نہیں نکلنے دیں گے اور ویسے بھی آج

مہمان آ رہے ہیں تو میں کوئی بہانا بھی نہیں کے سکتی۔۔۔پلیز شاہ ضد نہیں کرنے ناں

"کل ملیں گے ہم مگر آج بھی آ سکتی میں

وہ جلدی سے اسے سمجھاتی ہوئی بولی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ضد تم کر رہی ہو گل جو کر نہیں سکتی تم میرے آگے۔۔۔اس لیے بغیر کسی بحث کے"
"آ جاؤ باغ۔ سات بجے تک اگر تم باغ نہیں پہنچی تو میں تمہاری حویلی ضرور پہنچ جاوں گا

شاہ ہمیشہ کی طرح غصے سے دھاڑا اور ابھی وہ کچھ کہتی جب دوسری جانب سے کال کاٹ دی گئی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حریم نے پریشانی سے ہونٹ کاٹا پھر ایک نظر بیڈ پر موجود چیزوں کو دیکھتی کمرے سے نکلی۔

اس کا رخ عالم کے روم کی طرف تھا۔

جبکہ دل تیزی سے دھڑک رہا تھا، اس نے کبھی اتنے جھوٹ نہی بولے جتنے شاہ کی وجہ سے بولنے پڑتے تھے۔

وہ دستک دے کر اندر آئی تو آیت عالم کے سامنے پانی کا گلاس لے کر کھڑی تھی ساتھ کوئی بات بھی کر رہی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شاید عالم ابھی ابھی آفیس سے آیا تھا اس لیے ابھی آفیس ڈریس ہی پہن رکھا تھا۔

اسے دیکھ کر دونوں اس کی جانب متوجہ ہوئے ، عالم نے مسکرا کر بازو پھیلایا تو وہ بھی آسودگی سے آکر اس کے گلے لگی۔

اسے پیار کر کے عالم نے اس کی جانب دیکھا جو اُداس سی لگ رہی تھی۔

"کیا بات ہے میری بیٹی کیوں پریشان ہے"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عالم نے محبت سے سوال کیا جبکہ آیت بھی اسی کی جانب دیکھ رہی تھی۔

بابا میری فرینڈ کی برتھ ڈے ہے آج اور سب فرینڈز اسے سرپرائز دینے کے لیے اس"
"کے گھر جا رہی ہیں مجھے بھی بلا رہی ہیں وہ لوگ۔۔۔میں کیا کروں

وہ اداسی سے بولی تو آیت اور عالم بھی حیران ہوئے۔

حریم رات ہونے والی ہے بیٹے اب تم نہیں جا سکتی باہر۔۔۔شاہ ویر بہت غصّہ ہو گا"
"سن کر

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آیت سنجیدگی سے بولی تو حریم نے منہ بسورا اور عالم کو دیکھا۔

رات ہونے والی ہے اور ویسے بھی آج عروش آ رہی ہے۔۔۔ تم جاؤ جا کر تیار ہو جلدی"

"سے وہ آنے ہی والے ہوں گے دوست کو کل منا لینا

عالم سنجیدگی سے کہتا گلاس ہونٹوں سے لگا گیا جیسے اب بات ختم ہو چکی تھی۔

بابا پلیز جانے دیں ناں میں پچھلی دفعہ بھی نہیں گئی تھی تو وہ مجھ سے ناراض ہو گئی"

"تھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے بہانا بنایا تو عالم نے اس کی طرف دیکھا۔

"حریم بیٹے کمرے میں جاؤ اور تیاری کرو بحث نہیں ہو گی اب"

عالم سنجیدگی سے بولا اور آیت کو کپڑے نکالنے کا کہہ کر واشروم کی طرف بڑھا۔

"بابا پلیز اٹس آریکوسٹ اور پھپھو کو میں خود منا لوں گی ناں"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ عالم کا بازو تھام میں بولی تو عالم نے آیت کو دیکھا کہ کیا کرے اب تو آیت نے شانے اچکائے۔

میرے خیال سے تمہارا آج یہاں ہونا ضروری ہے حریم ناں کے کسی برتھ ڈے پارٹی"

"پر---

عالم روعب سے بولا تو اس نے ناراضگی سے اسے دیکھا۔

جانتی تھی وہ ایسا ناراض نہیں کر سکتا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"نہیں دینی پرمیشن ؟"

اس نے جیسے آخری دفعہ پوچھا تھا۔

عالم نے اس کی جانب دیکھا۔

ٹھیک ہے چلی جاؤ لیکن رات نو بجے سے پہلے پہلے تم حویلی میں موجود ہو حریم۔۔۔یاد"
"رکھنا اگر نو بجے سے ایک منٹ بھی زیادہ ہوا تو تمہارا حویلی سے نکلنا بند کر دوں گا میں

عالم سخت لہجے میں بولا مگر حریم خوشی سے اس کے گلے لگی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"ورلڈز بیسٹ ڈیڈ۔۔۔لو یو سو سو مچ بابا"

وہ بہت محبت سے بولی تو وہ دونوں مسکرائے ، عالم نے اس کے سر پر پیار کیا تو وہ اس سے الگ ہوئی۔

عالم واشروم میں چلا گیا تو وہ آیت کے پاس آئی آیت کے گلے لگ کر اسے بھی پیار کیا۔

خیال رکھنا اپنا اور جلدی سے واپس آ جانا شاہ ویر ناراض ہوتا ہے تمہارے باہر رہنے سے"

"ہمم ؟

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آیت اس کے بال سمیٹتے ہوئے فکرمندی سے بولی۔

حریم اسے تسلی دے کر کمرے سے نکلی اور اپنے کمرے میں آگئی۔

ابھی ساڑھے چھ ہو رہے تھے ، اس نے جلدی سے وہی بیڈ پر رکھا ڈریس پہنا پاؤں میں وائٹ کھسہ پہنا اور بالوں کی اونچی پونی کی۔

پھر تھوڑی سی جویلری پہن کر دوپٹہ گلے میں ڈالتی کالی چادر خود پر اچھے سے پھلا کر کمرے سے باہر آئی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ بہت اہستہ آہستہ چلتی نیچے آئی ، لاؤنج میں سمن شاہ بیٹھی تھیں۔

انہیں نے پوچھا تو اس مختصراً انہیں سب بتایا اور ان سے پیار لیتی وہاں سے نکلی۔

وہ باہر ائی تو اندھیرا پھیل چکا تھا اس نے جلدی سے گاڑی نکالی اب اس کا رخ باغ کی طرف تھا۔

---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آیت ، عالم ، نائلہ بیگم اور سمن شاہ نے بہت محبت سے ان لوگوں کا استقبال کیا تھا۔

ارسلا کچھ دیر بعد آئی تھی حویلی وہ جامنی رنگ کے لانگ فروک میں غضب ڈھا رہی تھی۔

آیت نے تو اس کی بہت بلائیں لی تھیں ، عروش کو بھی وہ نازک سی لڑکی بہت پیاری لگی تھی۔

عرشمان ابھی لوٹا تھا دوست کی طرف سے تو وہ فریش ہونے گیا تھا جبکہ شاہ ویر حویلی سے غائب تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عالم کو بہت غصّہ آ رہا تھا پہلے حریم موجود نہیں تھی اور اب وہ بھی غائب ہو چکا تھا۔

عالم نے اسے کال کی تو اس نے اٹینڈ نہیں کی تھی۔

ارسلا اب مرحا اور عقیدت کے ساتھ بیٹھی تھی ، بیشک وہ تینوں ہی بہت پیاری لگ رہی تھیں۔

حسن حدید شاہ عالم کے ساتھ بیٹھا تھا ، اس کا مزاج نہایت سنجیدہ تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ بہت کم گو تھا مگر شکل و صورت میں وہ غضب کا تھا ، اگر دیکھ جائے تو وہ بھی شاہ ویر اور عرشمان سے کم ناں تھا۔

شاہ خاندان کے لوگوں کہ حسن ویسے ہی بے مثال تھا ، ہے کوئی اپنی مثال آپ تھا یہاں۔

"اسلام و علیکم"

عرشمان سیاہ کرتا شلوار پہن کر سیڑھیاں اُترتا بلند آواز میں بولا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سب نے ہو جواب دیا تھا، بس ایک وجود تھا جس کی نظریں اس آواز پر زمین میں گڑھ چکی تھیں۔

مرحا کو چار ماہ ہی چکے تھے اس ظالم شخص سے ملے ، مگر اب بھی سر اٹھانے کی ہمت نہیں تھی۔

وہ آکر حسن اور حدید سے ملا پھر عروش سے پیار لیتا الگ بیٹھ گیا۔

بس ایک خاموش نظر اس پر بھی ڈالی تھی جو ارسلا کے ساتھ بیٹھی تھی مگر چہرہ اب لال ہو چکا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"شاہ ویر اور حریم کدھر ہیں دکھ نہیں رہے ؟"

عروش نے سوال کیا تو آیت نے شرمندگی سے عالم کو دیکھا۔

شاہ ویر آنے والا ہے بس کہیں دوستوں کے ساتھ گیا تھا اور حریم کی کسی دوست کی"
"سالگرہ تھی تو وہ ادھر گئی ہے

عالم نے سنجیدگی سے جواب دیا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عروش نے تو سمجھ کر سر ہلایا مگر حسن کا دماغ گھوم اٹھا تھا۔

"ماموں یہ کیا حرکت ہے حریم کی رات کے آٹھ بج رہے ہیں اور وہ حویلی سے باہر ہے"

وہ زرہ تپ کر بولا تو عالم نے اسے دیکھا۔

"بیٹا پہلے تو نہیں جاتی اس طرح آج اس کی مجبوری تھی تو میں نے پرمیشن دے دی"

عالم نے ایسا سمجھایا تو اس نے اثبات میں سر ہلایا حالانکہ غصّہ ابھی بھی بہت آ رہا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بیشک حسن شاہ کو کوئی بہت زیادہ عشق نہیں تھا حریم عالم شاہ سے مگر اس میں غیرت بہت زیادہ تھی۔

وہ اب اس کے نام سے جڑ چکی تھی تو عزت تھی اُس کی۔

اور وہ اپنی عزت میں کوتاہی برداشت نہیں کر سکتا تھا۔

اس نے محسوس کیا تھا کہ حریم زرہ نڈر ہے مگر اُس وقت تک باہر رہنا اُسے ہرگز قبول نہ تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے غصّے سے مٹھیاں بھینچیں، سفید چہرے میں سرخیاں گھل چکی تھیں---

---

وہ ساتھ بجنے سے پانچ منٹ پہلے ہی وہاں پہنچی تو حسبِ معمول ارسلان شاہ پہلے سے وہاں موجود تھا۔

وہ کسی سے کال اور بات کر رہا تھا جبکہ گہری نظریں اسی پر تھیں۔

وہ ناراض ناراض سے آہستہ سے قدم لیتی اس کے قریب آکر کھڑی ہوئی تو وہ اس کے تاثرات دیکھ کر مسکرا دیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دو منٹ بعد اس نے کال ڈس کنیکٹ کی اور اُس کی جانب متوجہ ہوا جو زمین کو گھور رہی تھی۔

"آج تو کوئی ناراض ناراض لگ رہا ہے بھئی؟"

شاہ اسے کھینچ کر قریب کرتا اس کی انکھوں میں دیکھ کر بولا تو اس نے منہ دوسری طرف کر لیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شاہ مسکرایا اور بے ساختہ اس کی رخسار پر پیار کر ڈالا۔

وہ فوراً سرخ پڑی اور نظریں جھکا گئی۔

"لگتا ہے دل نہیں تھا آج میرے پاس آنے کا ؟"

اچانک شاہ کا لہجہ سخت ہوا تو اس نے ناراضگی سے اس کی جانب دیکھا۔

میں نے ایسا کچھ نہیں کہا۔۔۔مگر آپ کو آج اس طرح ضد نہیں کرنی چاہیے تھی شاہ۔"

"سب کیا سوچ رہے ہوں گے کہ میں کتنی بدتمیز ہوں اس ٹائم گھر سے باہر ہوں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ دکھی ہوتی بولی تو شاہ نے سنجیدگی سے اس کی جانب دیکھا۔

"کچھ مت سوچو اور فلحال آکر گاڑی میں بیٹھو ہم فارم ہاؤس جا رہے ہیں"

شاہ سنجیدگی سے بولا تو حریم نے گھبرا کر اس کی جانب دیکھا۔

"شا۔۔شاہ اس وقت۔۔فارم ہاؤس کیوں ؟"

وہ پریشان ہوتی بولی مگر شاہ نے جواب دینے کی بجائے اسے پکڑ کر گاڑی میں بٹھایا اور خود ڈرائیونگ سیٹ پر آیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس وقت ہے طرف اندھیرہ چھایا تھا ، اور بہت خاموشی تھی کیونکہ گاؤں کے لوگ عموماً جلدی سو جاتے تھے۔

حریم کو بہت عجیب لگ رہا تھا اس وقت شاہ کے ساتھ تنہا فارم ہاؤس جانا مگر وہ بے بس سی خاموش بیٹھی تھی۔

"بھروسہ نہیں ہے مجھ پر جو اس طرح خوفزدہ ہو رہی ہو ؟"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شاہ نے سنجیدگی سے کہا تو وہ گڑبڑا گئی۔

نن نہیں۔۔ایسی بات نہیں ہے۔۔۔بس رات زیادہ ہو گئی ہے مجھے نی بجے تک حویلی پہنچنا ہے بابا سے پرامس کر کے آئی تھی"

وہ فکرمندی سے بولی ، لفظ بابا پر شاہ کی غصّہ آیا تھا۔

"ابھی ساڑھے سات ہی ہوئے ہیں گھنٹہ ، ڈیڑھ ساتھ گزاریں گے پھر چلی جانا تم گھر"

اس نے بات ختم کی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پھر یوں ہی دس منٹ میں شاہ کی گاڑی فارم ہاؤس کے باہر رکی۔

اس کا فارم ہاؤس اس قدر خوبصورت تھا کہ جتنی تعریف کی جاتی کم تھی ، وہ مکمل جیسے لکڑی اور شیشوں سے بنا تھا۔

وہ دونوں باہر آئے رات کا وقت تھا تو باہر اندھیرا تھا لیکن فارم ہاؤس روشن تھا۔

شاہ نے اس کا ہاتھ تھاما ، چہرے اور سنجیدگی طاری تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ اس نہیں ہمراہ اندر داخل ہوا ، معمول کے بر عکس آج کوئی ملازم بھی یہاں موجود نہیں تھا۔

حریم کے ہاتھ کانپ رہے تھے مگر وہ خود کو کنٹرول کرنے کی پوری کوشش کر رہی تھی۔

"شاہ اندر کدھر جا رہے ہیں ۔۔۔ ہم یہیں لاؤنج میں بیٹھ جاتے ہیں ناں"

شاہ لاؤنج سے گزر کر کمرے کی جانب بڑھنے لگا جب وہ گھبرا کر بولی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شاہ کی اس کا ڈرنا اور گھبرانا شدید طیش دلا رہا تھا۔

وہ شوہر تھا اس کا، محافظ تھا اس کا مگر وہ اسی سے ڈر رہی تھی۔

گل کیوں کر رہی ہو ایسی حرکتیں جو مجھے غُصہ دلائیں۔۔۔ابھی تک تو کچھ کرنے کا ارادہ" نہیں ہے میرا لیکن اگر تم یونہی مجھ سے ڈرتی رہی تو مجھے نہیں پتہ غصّے میں میں کیا کیا "کر جاؤں۔

شاہ سختی سے بولا تو وہ سر جھکا گئی۔

وہ اسے اپنے کمرے میں لایا اور اس دفعہ جان بوجھ کر دروازہ لاک کیا تھا شاہ نے۔

وہ پیچھے مڑا تو حریم بہت پریشان ہو چکی تھی اس کی حرکت پر۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

"در۔۔دروازہ کھلا رہنے دیں پلیز"

وہ انگلیاں مروڑتی نظریں جھکا کر ہو بولی تو شاہ مسکرا دیا۔

سمجھ سکتا تھا کہ اس پر کیا گزر رہی ہو گی ، بیشک وہ جتنی بھی بہادر تھی ، تھی تو لڑکی ہی ناں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شاہ اس تو آیا جو نظریں بلکل جھکائے کھڑی تھی۔

اس نے نرمی سے اسے کمر سے تھاما اور دوسرے ہاتھ سے اس کی تھوڑی اوپر اٹھائی تو حریم نے اس کی آنکھیں میں دیکھا۔

جہاں محبت ہی محبت تھی اس کے لیے۔

"میرا ڈرپوک بچہ"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ بہت پیار سے اس کی پیشانی چوم کر بولا تو وہ دھیما سا مسکرائی۔

"میں ڈرپوک نہیں ہوں اچھا۔۔۔کوئی ڈر نہیں رہی میں آپ سے"

وہ تڑخ کر بولی تو شاہ نے ائیبرو اچکائی۔

تو ٹھیک ہے پھر اگر مجھ سے نہیں ڈرتی ہو تو آ جاؤ دونوں میاں بیوی کچھ دیر ساتھ"
"سوتے ہیں

شاہ بظاھر سنجیدگی سے بولا جبکہ آنکھوں میں شرارت تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"شاہ کیوں تنگ کر رہے ہیں مجھے۔۔۔"

وہ اس کی بے باک بات پر بے بسی سے بولی تو شاہ نے قہقہہ لگایا۔

"میں تنگ نہیں کر رہا آپ محترمہ خود ہی ہو رہی ہیں"

وہ مسکرا کر بولا ، بیشک آج شاہ کا موڈ بہت اچھا تھا ، جو بہت کم دیکھنے کو ملا کرتا تھا۔

"شاہ ایک بات پوچھوں ؟"

حریم اس کی جانب دیکھتی بولی تو شاہ نے اثبات میں سر ہلایا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اب وہ دونوں ایک صوفے پر آ بیٹھے تھے۔

آپ اکیلے کیسے رہ لیتے ہیں --- میرا مطلب ہے کہ آپ کی فیملی میں کوئی کیوں"

"نہیں---صرف دادو ہیں آپ کی ہیں ناں؟

وہ اُداسی سے بولی جبکہ اس کی بات اور شاہ کی آنکھیں میں سرخی پھیلی تھی۔

"اسی لیے تم سے نکاح کیا ہے تاکہ اپنی فیملی بڑھا سکوں---"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شاہ نے بات بدلی تھی ، جبکہ وہ بس سر ہلا کر رہ گئی۔

" اب کب تک میرے ساتھ حویلی چلنے ارادہ ہے تمہارا ؟"

شاہ بازو صوفے کی پشت پر پھیلا کر رخ تھوڑا اس کی جانب کرتا بولا۔

مجھے تو کچھ سمجھ نہیں آ رہی کہ اب کیا ہو گا۔۔۔اِدھر نکاح کی تیاریاں چل رہی ہیں۔"

"باقی صرف سے دن رہتے ہیں۔ کیا کروں گی میں شاہ۔ بابا اور بھائی تو مجھے نار ڈالیں گے

وہ پریشانی سے بولی تو شاہ نے اُسے قریب کر کے سینے سے لگایا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جب تک یہ شاہ زندہ ہے ناں حریم ارسلان شاہ کی کوئی ہاتھ بھی نہیں لگا سکتا پھر"

چاہے وہ تمہارے باپ ، بھائی ہی کیوں ناں ہوں۔ خیر تم ٹینشن نہیں لو پرسو شام ہی

"تم میری حویلی موجود ہو گی

شاہ سنجیدگی سے بولا تو حریم نے حیرت سے اسے دیکھا۔

شاہ۔۔۔میں ہرگز بھاگ کر نہیں جاؤں گی آپ کے ساتھ۔ میں بابا سے بات کروں گی"
"کسی طرح۔ لیکن میں اپنے خاندان کی عزت نہیں خراب کر سکتی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ سنجیدگی سے بولی تو شاہ کی تیوری چڑھی۔

کیسے بتاتا کہ اس کا تو مقصد ہی ان کے خاندان کی عزت کو مٹی میں ملانا اور عالم شاہ کو تکلیف پہنچانا تھا۔

جہاں تک میں جانتا ہوں تمہارے بابا کبھی تمہیں اجازت نہیں دیں گے۔اس طرح زیادہ" مسئلے بنیں گے اس لیے بہتر ہے ہم خاموشی سے سب کر لیں۔ویسے بھی لوگوں کا تو کام ہے باتیں کرنا اس سے آپ کی عزت خراب نہیں ہوتی۔ تم پرشان مت ہو میں سب "دیکھ لوں گا

شاہ نے پیار سے بات ختم کی تو وہ بھی خاموش ہوئی۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

جانتی ہو بڑی امی بہت کہتی ہیں مجھے شادی کا اب تمہیں دیکھیں گی تو خوش ہو جائیں" "گی۔۔۔

وہ مسکرا کر بولا تو حریم بھی مسکرا دی۔

"مجھے بھی بہت شوق ہے ان سے ملنے کا"

وہ مسکرا کر بولی تو شاہ نے سر ہلایا۔

"لیکن ان کی فرمائشیں بہت ہیں جو تمہارے لیے پورا کرنی مشکل ہوں گی"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شاہ شرارت سے بولا تو اس نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔

دراصل بڑی امی کو میرے بچے دیکھنے کی بہت جلدی ہے۔وہ چاہتی ہیں کہ بس میری"

"شادی ہو اور دس دنوں میں ہو بیوی امید سے ہو جائے

شاہ مسکراہٹ دبا کر بولا جبکہ حریم شرم سے گلابی ہوئی۔

"ایسی باتیں نہیں کریں پلیز۔۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ شرما کر بولی۔

شاہ نے مسکرا کر اُس کی آنکھوں پر پیار کیا اور اسے خود سے لگا کر باتیں کرنے لگا۔

بیشک اس نے زندگی میں کبھی کسی سے اتنی باتیں نہیں کی تھیں جتنی وہ آج کر رہا تھا۔

عرشمان کی نظریں وہ خود پر محسوس کر کے کنفیوز ہو رہی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عرشمان بھی اتنے دن بعد اس پری پیکر کو سامنے دیکھ کر ضبط نہیں کر پا رہا تھا۔

ہاں مگر جب بھی وہ اس کی جانب دیکھتی عرشمان اس قدر سنجیدہ ہو جاتا کہ وہ حیران ہی رہ جاتی۔

عرشمان کو بھی مزا آ رہا تھا اسے تنگ کرنے میں۔

کافی دیر باتیں چلتی رہیں پھر آیت نے کھانا لگایا اور ان سب کو بلایا ہی تھا کہ تبھی لاؤنج میں شاہ ویر داخل ہوا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عالم نے غصّے سے اسے دیکھا جو ریلیکس تھا مگر سنجیدہ بھی تھا۔

عالم کا دل کیا اسے سب کے سامنے تھپڑ لگا دے آج اس نے بہت غلط حرکت کی تھی۔

حالانکہ سب کو کہا تھا عالم نے کہ عروش بہت کم آتی ہے تو جب وہ آئے تو سب بچے موجود ہوں حویلی۔

مگر حریم اور شاہ ویر دونوں کی غیر موجودگی نے اسے بہت غصے دلایا تھا۔

وہ سنجیدگی سے سب سے ملا، عروش نے اسے بہت پیار کیا تھا کیونکہ وہ کافی دن بعد ملی تھی اس سے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"ماما میرے کپڑے نکال دیں پلیز مجھے چینج کرنا ہے"

وہ ہمیشہ کی طرح آیت سے بولا ، اسے عادت تھی کہ زیادہ تر کام وہ آیت سے ہی کرواتا تھا۔

حالانکہ آج وہ مصروف تھی مگر شاہ ویر کی بات پر سر ہلا گئی۔

نظر نہیں آ رہا کہ ماما مصروف ہیں اور خود بھی تمیز سے بیٹھو سب کے ساتھ کھانا کھاؤ"

"رات کو فریش ہو جانا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عالم سختی سے بولا تو شاہ ویر نے اس کی جانب دیکھا جو بمشکل غُصہ کنٹرول کر رہا تھا۔

"آپ کو کس بات کی آگ لگی ہے ؟"

وہ بے باکی سے بولی تو عروش نے بمشکل مسکراہٹ دبائی۔

جانتی تھی اس کے لالا کو تنگ کرنا شاہ ویر کا پسندیدہ کام تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"زبان کو لگام دو باپ سے بات کر رہے ہو تم"

عالم تپ کر بولا تو شاہ ویر مسکرایا۔

"ماما پلیز آپ کپڑے نکال دیں یہ تو بولتے رہیں گے"

وہ جان بوجھ کے اسے تپانے کی خاطر کہتا سیڑھیوں کی طرف بڑھا۔

آیت نے بے بسی سے ان باپ بیٹے کو دیکھا جو فضول تماشا بنا رہے تھے۔

"کہیں نہیں جائے گی آیت خود نکالو کپڑے"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عالم بھڑک کر بولا جبکہ شاہ ویر نے جواب نہیں دیا بس ایک دفعہ پلٹ کر مسکرایا اور اوپر چلا گیا۔

عالم آپ بھی ناں کیوں غُصہ کر رہے ہیں بلاوجہ آپ لوگ بیٹھیں میں اسے کپڑے"
"دے آتی ہُوں۔۔۔ جانتی ہوں خود نہیں نکالے گا وہ

وہ کہتی اس کے پیچھے گئی تھی جبکہ عالم مٹھیاں بھینچ کر رہ گیا تھا۔

حدید اور عروش جبکہ ینگ جنریشن بھی ان کی نوک جھوک پر مسکرا رہی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ارسلا ریلیکس بیٹھی تھی کیونکہ ابھی تک شاہ ویر اسے دیکھ کر نہیں گیا تھا۔

۔

-

-

آیت اس کے روم میں آئی تو وہ کمرے کے بیچ و بیچ کھڑا سیل پر کچھ ٹائپ کر رہا تھا۔

پوری توجہ سیل اور تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آیت نے پہلے اس کے لیے براؤن شلوار اور کرتا نکال کر بیڈ پر رکھا پھر اس کے پاس ائی۔

"کیوں بولتے ہوں عالم کے سامنے۔۔۔بابا ہیں تمہارے وہ کچھ خیال کیا کرو"

آیت نے اسے سمجھایا تو شاہ ویر نے سیل بیڈ پر پھینکا اور اسے خود سے لگایا۔

"مذاق کرتا ہوں بس اور ویسے بھی یہ ہمارا معاملہ ہے آپ کیوں پریشان ہوتی ہیں بلاوجہ"

وہ پیار سے بولا تو آیت نے سر اس کے سینے پر ٹکایا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"میری والی موجود ہے باہر ؟"

وہ شرارت سے بولا تو آیت مسکراتی ہوئی اس سے الگ ہوئی۔

جی بلکل موجود ہے۔ تمہیں باپ سے فرصت ملے تو اپنی والی کی دیکھو۔ خیر اب کپڑے" بدل کر آؤ عالم ناراض ہوں گے ورنہ اور پلیز ارسلا کو تنگ مت کرنا پہلے بہت کنفیوز ہو رہی ہے" وہ سب کے درمیان

آیت نے سمجھایا تو اس نے اثبات میں سر ہلایا۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

آیت خود باہر آ گئی جہاں سب ابھی بھی لاؤنج میں تھے۔

پھر اس نے ملازمین سے کہہ کر ڈائننگ روم میں کھانا لگوایا تو سب وہاں آ گئے۔

سکون سے کھانا کھایا گیا ، تب تک شاہ ویر بھی آ گیا۔

کھانے کے بعد کچھ دیر سب ساتھ بیٹھے پھر عروش بچوں کو پیار کرتی ، بڑوں سے ملتی گھر کے لیے چلی گئی۔

بچے اپنے کمروں میں چلے گئے ،عالم کو بیٹی کا انتظار تھا اس لیے وہ اور آیت لاؤنج میں بیٹھ گئے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وعدے کے مطابق حریم نو بجے تک آ گئی تو آیت نے اسے کھانا دیا اور کچھ باتیں کی پھر وہ دونوں بھی کمرے میں آ گئے۔

حریم آج بہت خوش تھی اس نے شاہ سے بہت باتیں کی تھیں۔

ان کا وقت ساتھ بہت اچھا گزرا تھا۔

اس نے سکون سے کھانا کھایا اور پھر وہ بھی کمرے میں آ گئی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آج نکاح کا دن بھی آن پہنچا تھا۔

آیت بے چین سی کبھی اِدھر جا رہی تھی تو کبھی اُدھر۔

اس کے تین بچوں کے نکاح تھے تو اس پر ذمداری بہت تھی ، ایک ایک چیز کو دیکھنا پڑ رہا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حریم اور ارسلا کو وہ سمجھا چکی تھی کہ وہ بس آرام سے تیار ہوں اور تیار ہو کر رومز میں ہی رہیں۔

عالم ، شاہ ویر اور عرشمان بھی حویلی ہی تھے ، نکاح کی تقریب تھی مگر بہت بڑے پیمانے پر طے پائی تھی۔

عالم نے سارے گاؤں والوں کو دعوت دی تھی۔

عقیدت آیت کے ساتھ ساتھ تھی ، اسے زیادہ تیار ہونا پسند نہیں تھا اس لیے وہ ابھی تک باہر ہی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حویلی کا لان بہت بڑا تھا تو عورتوں کا انتظام ادھر ہی تھا جبکہ مردوں کا انتظام باہر بڑے میدان میں تھا۔

عقیدت میری جان جاؤ جا کر دادو اور نانو کو دیکھو کیا کر رہی ہیں۔ انہیں کسی چیز کی"

"ضرورت تو نہیں

آیت نے پھول تھال میں رکھتے ہوئے عقیدت سے کہا تو وہ سر ہلاتی وہاں سے چلی گئی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"آیت ، آیت"

ابھی وہ تھال سجا کر رکھتی جب اوپر سے عالم شاہ کی پکار اسے سنائی دی۔

اس نے الجھن سے تھال رکھی اور اوپر آئی جانتی تھی عالم کو کوئی خاص کام نہیں ہو گا۔

"کیا بات ہے"

وہ روم میں آتی بولی۔

"کدھر ہو صبح سے ؟"

وہ سنجیدگی سے بولا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عالم آپ بھی ناں۔۔۔جانتے بھی ہیں کہ کتنے کام ہیں مجھے پھر بھی پوچھ رہے ہیں"

"کدھر ہوں

وہ جھنجھلا کر بولی۔

تو یہ جو ہزاروں کی تعداد میں ملازم رکھے ہیں میں نے۔۔۔تھا اسی لیے ہیں کہ میری"
"آیت پر سکون رہے۔

وہ محبت سے بولا تو آیت اس کے پاس آکر بیٹھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عالم آج میرے بچوں کا خاص دن ہے میں سب کچھ ملازموں پر تھوڑی چھوڑ سکتی۔"
"مجھے خود تب تسلی ہوگی جب سب کچھ میں اپنے ہاتھوں سے کروں گی

آیت محبت سے بولی تو عالم نے اسے خود سے لگایا۔

"تھک جاؤ گی میری جان۔۔۔بس جتنا کرنا تھا کر لیا اب شام تک تھوڑا آرام کر لو"

عالم فکرمندی سے بولا تو آیت نے مسکرا کر اس کے کندھے کو ہونٹوں سے چھوا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"مت ہوں پریشان نہیں تھک رہی میں"

وہ بھی پیار سے بولی تھی۔

"اب بس مزید تم کہیں نہیں جا رہی چپ چاپ لیٹو اِدھر اور آرام کرو"

عالم سنجیدگی سے بولا تو آیت بھی خاموش ہو گئی ، ویسے بھی زیادہ تر کام تو مکمل ہو چکے تھے۔

"آپ بھی لیٹیں مجھے اکیلے نہیں سونا"

وہ اس کا بازو پکڑ کے بولی تو عالم مسکرایا اور اس کے ساتھ لیٹا اور دونوں پر کمبل لے لیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حریم کا دل بہت زور سے دھڑک رہا تھا ، آج وہ بہت بڑا کام کرنے جا رہی تھی۔

بار بار دماغ میں خیالات آ رہے تھے کہ وہ اپنے خاندان کی عزت کو خراب کرنے جا رہی ہے مگر دل تھا کہ دماغ کی سننے پر آمادہ ہی نہیں تھا۔

اس نے اپنی کوئی پیکنگ نہیں کی تھی کیونکہ ارسلان شاہ نے کہا تھا اس کی کوئی ضرورت نہیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے بس اپنی ضروری اور پسندیدہ چیزیں ہی ایک پرس میں رکھ لی تھیں۔

ارسلان شاہ کی کال آئی تھی پانچ بجے نکاح ہونے تھے اور ساڑھے چار بجے شاہ نے اسے لینے آنا تھا۔

پلاننگ تو ساری ہو چکی تھی مگر اب یہاں آکر حریم کو سب مشکل لگ رہا تھا۔

دل ڈوب ڈوب کر اُبھر رہا تھا، وہ اپنے باپ کے مان کو کرچی کرچی کرنے جا رہی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پھر اس نے شاور لے کر خود کو ریلیکس کیا اور وہ آکر بیڈ پر لیٹی۔

گھنٹہ بھر آرام کیا تبھی آیت اس کے کمرے میں آئی تو کو اٹھ بیٹھی۔

"، حریم میری جان ساڑھے تین ہو گئے ہیں ابھی تک تم نے تیاری شروع بھی نہیں کی
"طبیعت ٹھیک ہے میرے بچے کی ؟

وہ پریشانی سے بولی تو حریم کی آنکھیں بھر آئیں مگر وہ آنسو چھپا گئی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"جی ماما ٹھیک ہُوں بس اٹھنے ہی والی ہوں۔۔۔آپ پریشان مت ہوں میں تیار ہوتی
"ہوں

اس نے محبت سے آیت کی دیکھتے کہا تھا۔

اٹھو شاباش جلدی سے۔۔۔ارسلا اور عقیدت تو تقریباً مکمل تیار ہو چکی ہیں اور مہمان"
"بھی آنے والے ہیں تھوڑی دیر تک

آیت اس کے قریب آکر اس کے بال سمیٹ کر بولی تو وہ آیت کے گلے سے لگ گئی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کافی دیر دونوں ماں بیٹی خاموشی سے ایک دوسرے سے لگی رہیں۔

حریم کو ماں کے لمس سے سکون مل رہا تھا، آج وہ یہ سکون ہمیشہ کے لیے کھونے والی تھی شاید۔۔۔

"بیٹے اٹھو اب بس بہت سستی ہو گئی"

آیت بولی جسے لگ رہا تھا وہ تھک گئی ہی اس لیے اس طرح کر رہی ہے۔

حریم نے اٹھ کر اس کی گال پر پیار کیا پھر ایک نظر صوفے پر ڈالی جہاں اس کا سارا ساز و سامان موجود تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آج کے لیے اس کا بہت پیارا آف وائٹ غرارہ تھا ، جو عروش نے بہت محبت سے بنوا کر بھیجا تھا۔

آیت اسے سمجھا بجھا کر چلی گئی تو اس نے وقت دیکھا چار بجنے میں کچھ ہی ٹائم تھا۔

حریم نے جلدی سے وہ ڈریس لیا اور چینج کیا، پھر پورے دل سے مّیک آپ کر کے اس نے پاؤں میں گولڈن کھسے پہنے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاتھ میں پوٹلی لی، جبکہ بالوں کو کرل کر کے کچھ اگے اور کچھ پیچھے رہنے دیئے۔

آخر میں بھاری کام دار دوپٹہ اٹھا کر اس نے سر پر پنز سے سیٹ کیا ، بیشک وہ بہت خوبصورت دلہن لگ رہی تھی۔

مہندی کل اسے گاؤں کی ایک لڑکی لگا گئی تھی ، جو اس کی سفید ہاتھوں پر بہت جچ رہی تھی۔

اس نے ساری تیاری کے بعد ٹائم دیکھا تو چار بج کر پندرہ منٹ ہو چکے تھے۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

اس کا دل بہت بے چین تھا وہ اپنے بابا ، نانو ، دادو اور بہن بھائیوں سے ملنا چاہتی تھی۔

کچھ سوچ کر وہ کمرے سے باہر آئی ، اس کا رخ عقیدت کے کمرے کی جانب تھا۔

وہ عقیدت کے کمرے میں آئی جو بے بی پنک لانگ فراک میں بہت پیاری لگ رہی تھی ساتھ ہی ارسلا بھی اورنگ غرارے میں کوئی پری ہی لگ رہی تھی۔،

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ تیزی سے پہلے عقیدت تک آئی ، بیشک اپنی بہن اسے بہت بہت عزیز تھی۔

اس نے بے ساختہ عقیدت کو خود میں بھینچا کافی دیر اس جو سینے سے لگائے رکھا اور پھر اس کی پیشانی پر پیار کرتی پیچھے ہوئی۔

"حریم کیا ہو گیا ہے ؟"

وہ حیرت سے بولی کیونکہ حریم اتنا پیار کبھی نہیں جتاتی تھی۔

حریم اس کے بعد ارسلا کے پاس ائی ، اسے ارسلا سے بھی بہت پیار تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بچپن سے وہ ان کے ساتھ تھی تو اس سے بھی بہت دلگی تھی ، حریم نے اسے سینے سے لگایا۔

پھر اس کی گال پر پیار کیا۔

"بہت پیاری لگ رہی ہو دونوں"

وہ محبت سے مسکرا کر بولی جبکہ آنکھوں میں آنسو تھے۔

"تم تو ایسے شو کر رہی ہو جیسے آج نکاح بھی رخصتی ہے تمہاری"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عقیدت مسکرا کر بولی تو اُس نے بھی مسکرا کر اسے دیکھا۔

"آئی ریلی لو یو بوتھ"

وہ پھر سے بولی تھی۔

پھر ان کے کچھ بولنے سے پہلے ہی وہ واپس اپنے کمرے میں آئی۔

کمرے میں ائی تو ٹائم مکمل ہی چکا تھا، اس نے اپنا پرس لیا اور نیچے آ گئی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ بیک سائڈ والے لان میں آئی جو خالی تھا جبکہ فرنٹ سائڈ میں فنکشن تھا۔

اس نے گیٹ کھولا تو وہاں پہلے ہی ان کا گارڈ زمین پر گرا تھا، جس کا مطلب تھا شاہ پہنچ چکا ہے۔

اس نے پلٹ کر ایک آخری نظر اپنی حویلی پر ڈالی جو اسی شان و شوکت سے کھڑی تھی۔

حریم کی آنکھوں سے دو موتی ٹوٹ کر گھاس میں جذب ہوئے تھے ، اس نے دل کی دھک دھک کے ساتھ قدم باہر کی جانب لیے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سامنے ہی شاہ کی بلیک پراڈو موجود تھی ، اس نے جلدی سے جا کر فرنٹ سیٹ سمبھالی اور پھر وہ پراڈو وہاں سے نکلتی چلی گئی تھی۔۔۔۔

آیت بہت پیار سے عروش سے ملی تھی ، مرحا بھی ادھر ہی آئی تھی وہ بھی اب دلہن بنی عقیدت کے کمرے میں تھی۔

جبکہ تینوں لڑکے مردان خانے میں حدید اور عالم کے ساتھ موجود تھے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عروش اور آیت مہمانوں سے ملنے میں مصروف رہیں پھر کچھ دیر بعد ملازم آ گئے ، کھانا لگایا گیا۔

گاؤں بھر سے آئے مہمانوں نے جی بھر کر کھانا کھایا، آخر عالم شاہ کے بچوں کے نکاح تھے، طرح طرح کے کھانے بنائے گئے تھے۔

بے شک یہ تقریب بہت عمدہ اور پر تکلف تھی۔

کھانے کے بعد عالم کا پیغام آیا تھا کہ اب لڑکیوں کو اسٹیج پر لایا جائے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آیت نے گاؤں کی کچھ لڑکیوں کو اُوپر بھیجا، عقیدت بھی انہی کے ہمراہ اوپر گئی تھی۔

کچھ دیر بعد عقیدت ہانپتی ہوئی نیچے آئی تھی ، عروش اور آیت کسی عورت سے بات کر رہی تھیں۔

جب عروش کی نظر عقیدت پر گئی جس کی آنکھوں میں آنسو تھے۔

عروش پریشانی سے اس تک آئی ، اور اسے تھام کے اندر لاؤنج میں لائی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"کیا ہوا میری جان کیوں رو رہی ہو ، اب ٹھیک ہے ناں"

عروش محبت سے بولی تو عقیدت نے نفی میں سر ہلایا۔

"پھ۔۔ پھپھو حریم حویلی میں نہیں ہے"

وہ لڑکھڑا کر بولی تو عروش نے حیرت سے اسے دیکھا جبکہ آیت جو یہیں آ رہی تھی اس کی بات پر دل کو تھام کر رہ گئی۔

"میں نے پوری۔۔ حویلی میں دیکھا ہے ۔۔۔ وہ کہیں نہیں ہے"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عقیدت نے مزید بتایا۔

عروش پلٹی تو آیت کو دیکھ کر اس تک آئی۔

"تم دونوں پریشان مت ہو کہاں جانا ہے بچی نے یہیں ہو گی۔۔۔اؤ دیکھتے ہیں اندر"

عروش نے کہا تو آیت اور عقیدت بھی اس کے ہمراہ اُوپر آئیں۔

جبکہ باقی لڑکیاں ارسلا اور مرحا کو لے کر نیچے لان میں جا چکی تھیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ان تینوں نے ایک دفعہ پھر دونوں پورشن چھان مارے مگر حریم ہوتی تو ملتی۔

یہ۔۔یہ کیسے ہو سکتا ہے۔۔۔کال۔۔کال کرو اسے وہ ۔۔۔ دوستوں کے ساتھ نہ چلی گئی۔۔ہو کہیں"

آیت گھبراہٹ سے سینا مسلتی عقیدت سے بولی تو اس نے فوراً سے حریم کا نمبر ملایا تھا جو بند جا رہا تھا۔

"ماما اس کا نمبر بند جا رہا ہے۔"

عقیدت آنسوؤں سے بھری آنکھوں سے اسے دیکھتی بولی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جبکہ عروش بھی بہت پریشان تھی ، ان کی عزت کا سوال تھا۔

"میں بابا کو بلاتی ہوں۔۔۔"

عقیدت نے عالم کا نمبر ملانا چاہا۔

"نہیں وہ۔۔وہ تو مار ڈالیں گے مجھے عقیدت۔۔۔عالم مجھے مار ڈالیں گے"

وہ روتی ہوئی بولی تو عروش نے اسے خود سے لگایا۔

تمہیں کوئی کچھ نہیں کہے گا آیت کیوں رو رہی ہو۔ ہو سکتا ہے کسی مشکل میں پھنس"
"گئی ہو حریم۔ ہم لالا کو بتائیں گی تو وہ لوگ ڈھونڈیں گے اسے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عروش نے اسے سمجھایا تو آیت نے نفی میں سر ہلایا۔

وہ نہیں ہے پوری حویلی میں ---- عالم مجھے مار ڈالیں گے عروش میں نے صحیح تربیت"
"نہیں کی اپنی بیٹی کی

آیت کو حریم کا پیار کرنا اور خود سے لپٹنا یاد آیا تو وہ معاملہ کسی حد تک سمجھ ہی گئی۔

وہ بری طرح رو رہی تھی عروش اور عقیدت نے بے بسی سے اسے دیکھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مگر اس وقت کچھ کرنا ضرورت تھا اس لیے عقیدت نے عالم کو کال کی۔

آیت اب صوفے پر بیٹھی روئے جا رہی تھی ، جبکہ عروش اور عقیدت اس کے قریب کھڑی تھیں۔

وہ لوگ اس وقت حریم کے کمرے میں ہی تھیں۔

عروش نے کال کر کے عالم کی ادھر بلایا تو عالم نے وجہ پوچھی جو اس نے نہیں بتائی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کچھ ہی دیر میں عالم کمرے میں آیا ، آیت کی روتے دیکھ اور ان دونوں کے فق چہرے دیکھ وہ پریشان ہوا۔

"کیا ہوا ہے۔۔۔"

وہ اپنی وائٹ شال اُتار کے بیڈ پر پھینکتا آیت تک آیا اور اس کا ہاتھ تھام کر سہلاتے ہوئے عروش سے بولا۔

"لالا۔۔۔ حریم۔۔ حریم نہیں ہے حویلی میں کہیں۔۔۔ناں ہی اس کا نمبر آن ہے"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عروش آنسو بہاتی بولی ، اس کی بات پر عالم جھٹکے سے سیدھا ہوا ، شاہ ویر جو نکاح کے لیے انہیں لینے آیا تھا اس بات پر تیزی سے اندر آیا۔

"وٹ دا ہیل از دس کہاں گئی ہے وہ اس وقت"

عالم سے پہلے شاہ ویر دھاڑا تھا۔

اس کی سخت آواز پر آیت اور عقیدت مزید رونے لگیں۔

"کمرے کی تلاشی لو کوئی لیٹر وغیرہ تو نہیں چھوڑ گئی"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عالم بہت خاموش اور ٹھہرے ہوئے انداز میں بولا تو شاہ ویر تیزی چھان بین کرنے لگا۔

تبھی اس کی نظر ڈریسنگ پر پڑے پیپر پر گئی ، شاہ ویر نے تیزی سے پیپر اٹھایا۔

ایم سوری بابا جان میں جانتی ہوں آپ لوگ بہت پریشان ہوں گے۔۔۔مگر میں حسن" سے نکاح نہیں کرنا چاہتی۔ آپ کو بتاتی تو بھی آپ نے میرا ساتھ نہیں دینا تھا۔ میں کسی اور سے محبت کرتی ہُوں اور اسی کے ساتھ نکاح کر چکی ہوں۔ آج چلی بھی جاؤں "گی۔ میں آپ لوگوں سے بہت محبت کرتی ہوں۔ بہت یاد کروں گی آپ سب کو۔

شاہ ویر نے ضبط کی آخری حدوں کو چھو کر یہ الفاظ پڑھے تھے۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

عقیدت کر آیت کے رونے میں مزید روانگی آئی تھی ، جبکہ عروش کو اب بیٹے کی فکر بھی ہوئی تھی۔

وہ واقف تھی حسن اپنی عزت کو لے کر کا قدر سنجیدہ ہے۔

اب کیا کریں ہم۔۔۔باہر مولوی صاحب آ چکے ہیں ، سارے مہمان جمع ہیں۔کیا جواب" "دیں لوگوں کو

عالم سنجیدگی سے شاہ ویر سے بولا جو غصے سے سرخ ہو گیا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بابا میرا دماغ خراب ہو رہا ہے سو پلیز مجھ سے کچھ مت کہیں فلحال اور ناں ہی مجھے کوئی" "نکاح کرنا ہے

شاہ ویر بھڑک کر بولا تو عالم نے اسے دیکھا۔

عقل سے کام لو تم۔۔۔صائم کی بھی کوئی عزت ہے۔ اس کی بیٹی تمھارے لیے تیار "بیٹھی ہے باہر۔ آؤ تم سب نیچے میں نے فیصلہ کر لیا ہے کہ مجھے کیا کرنا ہے۔"

عالم کہتا کمرے سے نکلا تو شاہ ویر بھی باہر چلا گیا، پھر عروش ان دونوں کو خاموش کروا کر باہر لائی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حدید مجھے معاف کر دو میں تمہارے بیٹے کی امانت نہیں سمبھال سکا۔۔۔میری بیٹی میری" آنکھوں میں دھول جھونک کے کسی کے ساتھ نکاح کر کے جا چکی ہے۔مگر میں اپنی "عقیدت حسن کو دینے کو تیار ہوں۔ اگر تمہیں فیصلہ منظور ہے تو بتاؤ ابھی نکاح ہو گا

عالم کی بات تھی یا حویلی کی چھت جو عقیدت کے سر پر گری تھی۔

اس نے کبھی مر کر بھی نہیں سوچا تھا کہ اس کہ نکاح حسن سے ہو گا، جو اس کی بہن کا منگیتر اور اس کا بھائی ہے۔

عقیدت نے بے یقینی سے عالم کو دیکھا جبکہ اس نے سختی سے عروش کا ہاتھ جکڑ لیا۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

اشیاء لگا وہ ابھی گر جائے گی۔

عرشمان ، شاہ ویر ، حسن ،آیت ، عالم ، عروش ، حدید اور عقیدت سب ہی یہاں موجود تھے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عرشمان اور حسن کا تو دماغ گھوم اٹھا تھا۔

پھر حدید نے بغیر توقف کے عالم کے فیصلے پر اقرار کر لیا تھا۔

حسن کی آنکھیں سرخ ہو رہی تھیں ، جبکہ عرشمان کو عقیدت کی فکر تھی۔

حریم تو ان کے سروں میں خاک جھونک کر جا چکی تھی مگر اس میں عقیدت کا کوئی قصور نہیں تھا۔

لیکن عرشمان جانتا تھا انہیں اپنی عزت بچانے کی خاطر یہ قدم لینا ہی ہو گا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عقیدت اب مزید رونے لگی تھی ، آیت بلکل شانت تھی اس کی اولاد نے اسے کچھ کہنے قابل چھوڑا ہی کہاں تھا۔

عالم اسٹیج کی طرف گیا تو سب یہیں آ گئے۔

پہلے شاہ ویر کا نکاح ہوا ، پھر عرشمان کا اور آخر میں جب عقیدت کی باری آئی تو اس نے رو رو کر حالت خراب کر لی۔

عالم پتھر کا بن چکا تھا اسے احساس ہی نہیں ہو رہا تھا ، کہ وہ کا قدر معصوم تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عرشمان اور شاہ ویر نے آکر عقیدت کو بہت پیار سے سمجھایا تھا ، پھر جا کر اس نے اپنی رضامندی دی۔

نکاح کے بعد عالم نے حدید سے کہا کہ وہ لوگ اپنی عزت ساتھ لے جائیں ، عالم اب دوسری دفعہ ان کی امانت میں خیانت نہیں کر سکتا۔

یہاں آکر سب نے عالم کو سمجھایا کہ عقیدت کے لیے یہ مشکل ہے ، وہ پہلے ہی بہت رو رہی تھی۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

مگر عالم نے کسی کی بھی نہیں سنی تھی ، آخر انہیں ماننا ہی پڑا۔

نائلہ اور سمن بیگم مہمانوں کو سمبھال رہی تھیں ، جبکہ کلیجے ان کے بھی باہر آ رہے تھے۔

اس کے بعد رخصتی کا وقت آیا تو عقیدت کی سسکیوں پر عالم ڈسٹرب ہوتا حویلی چلا گیا تھا۔

جبکہ آیت نے بیٹی کو سینے سے لگا کر بہت پیار کیا، شاہ ویر اور عرشمان نے بھی اسے بہت پیار کیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عروش، حدید اور مرحا تو اس نازک گڑیا کی حالت پر دکھی تھے مگر حسن حدید شاہ نہایت سخت نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا۔

پھر یونہی وہ لوگ ان کے گھر کی اب سے نازک پری کو لے کر چلے گئے تھے۔

رات کے نو بجے جب سارے مہمان وہاں سے چلے گئے تو وہ سب اندر آئے تھے۔

خواتین رو رہی تھیں جبکہ لڑکے اور عالم غصے سے کھول رہے تھے۔

یہ لو شاہ ویر عالم شاہ اس بد ذات کا بھیجا اُڑا اؤ فوراً۔۔۔مجھے ہرگز برداشت نہیں کہ وہ" لڑکی ایک سانس بھی لے اب مزید۔۔میرے دشمن زوار شاہ کے اکلوتے بیٹے ارسلان شاہ سے نکاح کیا ہے اس نے اسی کی حویلی میں موجود ہے وہ اس وقت ابھی جا کر اس "کی روح کو جسم سے جدا کر دو

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

عالم نے گن نکال کر ٹیبل پر پھینکی اور شاہ ویر سے مخاطب ہوا تو شاہ ویر نے تیزی سے آگے بڑھ کر گن اٹھائی تھی۔

آیت جھٹکے سے اٹھی اور شاہ ویر سے لپٹی۔

شاہ---پلیز میری جان---مت کرو ایسے--عالم یہ کیا کہہ--رہے ہیں آپ---بیٹی ہے"

"وہ ہماری----پلیز روکیں اسے عالم

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آیت روتی ہوئی شاہ ویر کا بازو تھام کر بولی تھی مگر شاہ ویر بازو چھڑاتا وہاں سے نکلتا چلا گیا۔

آیت دوڑ کر عالم کے پاس آئی جو صوفے پر بیٹھا تھا، آیت اس کے قدموں میں گری۔

عا--عالم پلیز--روکیں اسے وہ--وہ جذباتی ہے وہ اور گزرے گا یہ سب---پلیز عالم"
روکیں اسے--میں مر جاؤں گی عالم---جو بھی ہو وہ بیٹی ہے ہماری--مت کریں ایک
"ماں پر اتنا ظلم--خدارا اسے روکیں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ تڑپ کے روتی ہوئی بولی مگر عالم نے اس کی جانب دیکھا تک نہیں۔

"عرشمان ہٹا لو اپنی ماں کو یہاں سے میں اس پر ہاتھ ہرگز نہیں اٹھانا چاہتا"

عالم دھاڑا تھا۔

عرشمان نے آگے بڑھ کر روتی بلکتی آیت کو اٹھا کر خود سے لگایا اور اس کی پشت سہلائی۔

"عالم مت کریں ایسا پلیز عالم۔۔۔مت ماریں مجھے جیتے جی"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ رو رہی تھی بلک رہی تھی۔

نائلہ اور سمن بیگم بھی آنسو بحا رہی تھیں ، مگر عالم خاموشی سے اٹھ کر اُوپر کی جانب بڑھا۔

تبھی آیت کی چیخ پر وہ پلٹا تھا۔

آیت عرشمان کی بانہوں میں ہی ہوش گنوا بیٹھی تھی ، عالم بھاگ کے اس کے پاس آیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عرشمان سے اسے اپنی بانہوں میں لیا اور فوراً اپنے سیل اور شاہ ویر کا نمبر ملایا۔

"کچھ مت کہو اسے ابھی حویلی لوٹو آیت کی طبیعت ٹھیک نہیں"

اس نے سنجیدگی سے کہا تھا پھر وہ سب آیت کو لیے اس کے روم میں آئے۔

یہاں آکر عالم نے اسے بیڈ پر لٹایا۔

جبکہ ڈرائیور ڈاکٹر کو لینے جا چکا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"شاہ مجھے ڈر لگ رہا ہے۔۔۔بابا نے اگر پتہ لگا لیا اور وہ آپ کی حویلی آ گئے تو ؟"

وہ شاہ کی جانب دیکھتی پریشانی سے بولی تھی ، شاہ سنجیدگی سے ڈرائیونگ کر رہا تھا۔

اس کے ہونٹوں پر دھیمی سی مسکراہٹ تھی جو اس کی جیت کی خوشی بیان کے رہی تھی وگرنہ مسکرانا شاہ کا خاصہ نہیں تھا۔

"کچھ نہیں ہوگا گھبراؤ نہیں۔۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ابھی وہ مزید کچھ کہتا کہ اس کہ سیل رنگ ہوا۔

شاہ نے سیل کان سے لگا لیا جبکہ حریم پریشان سی بیٹھی انگلیاں چٹخا رہی تھی۔

اسے بہت ڈر لگ رہا تھا اور گھبراہٹ الگ ہو رہی تھی ، وہ جانتی تھی اس کے بابا اور بھائی آرام سے ہرگز نہیں بیٹھیں گے۔

کافی دیر سے شاہ کسی سے بات کر رہا تھا ، پھر کچھ دیر میں شاہ کی پراڈو ایک خوبصورت حویلی کے گیٹ پر رکی۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

حریم نے اس کی جانب دیکھا تو شاہ نے اسے اتر جانے کا اشارہ کیا۔

حریم کو حیرت ہوئی کہ وہ اندر کیوں بھی آ رہا تھا ، وہ پہلی دفعہ اس کی حویلی جا رہی تھی۔

پہلی دفعہ وہ شاہ کے ہمراہ جانا چاہتی تھی اکیلے نہیں۔

مگر شاہ اس قدر سنجیدگی سے بات کرنے میں مگن تھا کہ وہ کچھ کہہ نہیں سکی اور خاموشی سے اپنا بیگ لیتی باہر نکلی۔

اس نے ایک نظر شاہ کو دیکھا جس نے تیزی سے گاڑی وہاں سے آگے بڑھائی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حریم کی آنکھیں نم ہوئیں ، اس نے کوئی چھوٹی قربانی تو نہیں دی تھی اس کی خاطر جو وہ یہ سلوک کر رہا تھا۔

مگر وہ اس سے محبت کرتی تھی تو زیادہ بدگمان نہیں ہو سکی۔

حریم ابھی اندر کی طرف بڑھتی کہ دو ملازمائیں تیزی سے سڑک پر اس کے قریب آئی تھیں۔

"چھوٹی بی بی اندر آئیں"

ایک اس کا بیگ پکڑتی بولی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس کے لہجے میں بے حد احترام تھا، حریم کو تسلی ہوئی کہ شاہ نے انہیں بھجوایا ہو گا۔

وہ آہستہ آہستہ قدم لیتی اندر آئی ، یہ ایک بہت بڑی حویلی تھی۔

ہاں مگر حریم نے محسوس کیا تھا ان کی حویلی اس حویلی سے بھی کچھ بڑی تھی ، مگر خوبصورتی میں یہ بھی کچھ کم نہ تھی۔

گیٹ کے سامنے بڑا سا لان تھا ، اس کے ایک طرف گیراج بنا تھا جہاں مختلف قسم کی گاڑیاں موجود تھیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ شاہ کے شوق سے واقف تھی کہ شاہ کو گاڑیاں بہت پسند ہیں تو وہ نت نے لیتا رہتا تھا۔

یہ ایک پتھروں کی سڑک تھی جی سیدھا حویلی کے مین دروازے کی جانب جاتی تھی۔

وہ آگے چل رہی تھی جبکہ ملازمہ اس کے پیچھے تھی ، حریم سیدھا چلتی جا رہی تھی۔

پھر آگے جا کے تین چار سیڑھیاں تھیں جس کے بعد بڑا برآمدہ تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

برآمدے میں سفید ماربل لگی تھی جبکہ پتھروں کے بڑے بڑے ستون بھی تھے جن پر سفید ، گلابی اور مالٹا رنگ کے پھولوں کی بیلیں لٹکی تھیں۔

ہر طرف پھولوں کی خوشبو پھیلی تھی کیونکہ لان میں پھولوں کے ان گنت پودے موجود تھے۔

"اندر آئیں"

وہ برآمدے میں آکر رک گئی تو ملازمہ نے جلدی سے حویلی کا بڑا لکڑی کا دروازہ کھولا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عینا اپنے دوپٹے کو ٹھیک کرتی، چادر صحیح کرتی اندر آئی۔

سامنے ایک بڑا لاؤنج تھا جس کے وسط سے دونوں طرف سے سیڑھیاں اُوپر جاتی تھیں۔

دوسرا پورشن بھی ایک حد تک نظر آ رہا تھا ، لاؤنج میں بہت خوبصورت پینٹنگز آویزاں تھیں۔

اس کی نظر ایک تصویر پر ٹک گئی تھی یہ ارسلان شاہ کی تصویر تھی۔

تصویر کچھ یوں تھی کہ ایک بزرگ عورت ایک صوفے پر بیٹھی تھیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ان کے ہونٹوں پر مسکراہٹ تھی ، شاہ جھک کے ان کی پیشانی پر ہونٹ رکھے ہوئے تھا۔

شاہ کا سائڈ پوز تھا مگر وہ بے حد پر کشش لگ رہا تھا۔

حریم تھوڑا مزید اندر بڑھی ، حویلی میں ملازم بہت تھے ، کوئی ادھر جا رہا تھا تو کوئی اُدھر سب ہی کاموں میں لگے تھے۔

حریم نے سوالیہ نظروں سے ملازمہ کو دیکھا کہ اب کیا کرے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"آپ ادھر بیٹھیں میں بڑی بی بی کو بلا لاتی ہُوں"

وہ مسکرا کر کہتی ایک طرف بنی گیلری میں چلی گئی جبکہ حریم خاموشی سے صوفے پر بیٹھ گئی۔

شاہ کا چلے جانا یاد آیا تو اس کی آنکھیں بھیگ گئیں۔

وہ سوچوں میں مگن تھی تبھی کسی کے قدموں کی چاپ اسے سنائی دی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے سر اُٹھایا تو ایک شفیق سے خاتون جنہوں کے جامنی شلوار قمیض اور ہمرنگ دوپٹا سر پر اوڑھ رکھا تھا، کندھوں پر چادر پھیلائے اس کی جانب بڑھ رہی تھیں۔

"اسلام و علیکم"

وہ قریب آکر مسکرا کر بولیں تو حریم بھی کھڑی ہو گئی۔

وہ آگے بڑھیں اور اسے سینے سے لگا گئیں۔

"بہت خوبصورت ہے میرے بچے کی پسند"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ اسے کندھوں سے تھام کر اس کی پیشانی پر پیار کر کے بولیں۔

اس کے وجود سے انہیں اپنی بہن کی خوشبو آ رہی تھی ، مگر وہ اسے بتا نہیں سکتی تھیں کہ رشتے میں وہ ان کی کیا لگتی ہیں۔

کیونکہ ارسلان شاہ انہیں منع کر چکا تھا کہ جب تک ہو سکے اسے نہیں بتایا جائے کہ وہ پہلے سے ہی کوئی رشتہ رکھتے ہیں۔

"پریشان لگ رہی ہو ؟ مجھے پہچان نہیں پائی شاید۔ میں ارسلان شاہ کی دادی ہوں تو تمہاری بھی دادی ہی ہوئی اب ، شاہ مجھے سب بتا چکے ہیں تمہارے بارے میں۔۔۔ میں خوش ہوں کے اُنھوں نے تمہیں چنا"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ محبت سے بولیں ، اب وہ اس کے قریب بیٹھ چکی تھیں۔

شاہ بہت ذکر کرتے ہیں آپ کا، میں آپ سے ملنے کی بہت خواہش رکھتی تھی اور"

"یقین مانیں آپ سے مل کر مجھے لگ رہا تھا میں اپنی دادو یا نانو سے مل رہی ہوں

اس نے دھیما سا مسکرا کر کہا تو شائستہ بیگم بھی مسکرائیں۔

ہمم مجھے بھی بہت چاہت تھی کہ اب شاہ شادی کر لیں۔اب اطمینان ہے مجھے کہ"

"مجھے کچھ ہو بھی جائے تو ان کے پاس تم ہو گی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ مسکرا کر بولیں۔

"اللہ آپ کا سایہ ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آپ بہت اچھی ہیں"

وہ خوشی سے بولی ، اسے سکون مل رہا تھا ان سے بات کر کے۔

شاہ کی کال آئی تھی کہ انہیں ضروری کام پڑ گیا ہے تو ارجنٹ طور پر شہر چلے گئے اس"
"لیے خود نہیں آئے تمہارے ساتھ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شائستہ بیگم اس کی جانب دیکھتی بولیں تو اس نے اثبات میں سر ہلایا۔

"تھک گئی ہو تو میں انیلہ سے کہتی ہوں تمہیں شاہ کے کمرے تک پہنچا دے گی۔"

وہ بولیں تو اس نے نفی میں سر ہلایا۔

"نہیں میں ٹھیک ہوں۔۔۔بس گھر والوں کی وجہ سے پریشان ہُوں۔ مما ، بابا سب بہت ناراض ہوں گے مجھ سے"

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

وہ دکھی ہوتی بولی ،جبکہ آنکھیں بھی بھیگ چکی تھیں۔

شائستہ بیگم کو بھی دکھ ہوا ، بھی مشکل کام کے چکی تھی وہ ان کے پوتے کے جھانسوں میں پڑ کر۔

اللہ سب بہتر کریں گا تم پریشان نہیں ہو۔ماں باپ جتنی بھی ناراضگی دکھا لیں اولاد سے" منہ نہیں موڑ سکتے۔ ابھی غُصہ تازہ ہے لیکن کچھ وقت بعد وہ تم سے ناراضگی ختم کر ہی دیں گے"

اُنھوں نے تسلی دی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"جی مگر میرے لالا میں بہت غُصہ ہے۔۔۔وہ مجھے نہیں چھوڑیں گے"

وہ شاہ ویر کو سوچ کر بولی تھی جانتی تھی وہ کس قدر جذباتی تھا۔

"اللہ سے دعا کرو کہ تمہارے گھر والوں کے دل تمہاری جانب سے نرم کریں"

وہ اطمینان سے بولیں تو اس نے اثبات میں سر ہلایا۔

"آؤ تمہیں حویلی دکھاتی ہوں"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ اس کا ذہن بٹانے کی خاطر بولیں۔

تو حریم نے بھی اثبات میں سر ہلایا، پھر یوں وہ اسے حویلی دکھانے لگیں تھیں۔۔۔

ان کا نروس بریک ڈاؤن ہوا ہے۔ سخت ٹینشن لی ہے انہوں نے۔۔۔میں نے انجکشن" "لگا دیا ہے ، یہ میڈیسن بھی منگوا لیں آپ۔۔۔اور پلیز انہیں پریشانیوں سے دور رکھیں

ڈاکٹر آیت کا چیک اپ کر کے باہر آئیں اور ان سب سے مخاطب ہوئیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عالم جو پہلے بہت پریشان تھا آیت کی وہ سے اب بلکل نڈھال ہو رہا تھا۔

شاہ ویر بھی پہنچ چکا تھا، غصّے سے دماغ خول رہا تھا مگر ماں سے عزیز اسے کچھ نہیں تھا۔

عرشمان کو بھی حریم پر بے تحاشا غُصہ تھا، اس نے ان کی عزت پر بہت بڑا دھبہ لگایا تھا۔

ابھی تک تو گاؤں بھر میں یہ خبر آگ کی طرح پھیل بھی چکی تھی، آیت کے نمبر پر بہت سے رشتہِ داروں کی کالز بھی آ رہی تھیں۔

جن کا مقصد صرف معاملے کو مکمل جاننا تھا تاکہ بات بڑھا چڑھا کر آگے کی جا سکے۔

عالم نے اس کا فون اپنے پاس رکھ لیا کیونکہ وہ پہلے ہی بہت غمزدہ تھی۔

نائلہ بیگم بھی بہت رو رہی تھیں جبکہ سمن شاہ کی حالت بھی ٹھیک نہیں تھی۔

انہیں حریم کی ٹینشن بھی تھی مگر کچھ کہہ نہیں سکتی تھیں ، کیُونکہ اس وقت مرد حضرات بہت بھڑکے ہوئے تھے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"بابا پلیز اب ماما سے آج کے بارے میں کوئی بات نہیں کیجئے گا"

عرشمان عالم سے بولا تو اس نے اثبات میں سر ہلایا۔

آج کے بعد میں تو کیا کوئی بھی اس حویلی میں اس لڑکی کا نام نہیں لے گا۔۔۔میری"

"صرف ایک بیٹی ہے عقیدت شاہ اور تم دونوں کی بھی صرف ایک ہی بہن ہے بس

عالم سختی سے بولا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پھر وہ لوگ اندر آئے جہاں آیت بیڈ پر لیٹی ابھی تک آنسو بہا رہی تھی۔

"ماما کیوں کر رہی ہیں اس طرح۔۔۔پہلے ہی طبیعت نہیں ٹھیک آپ کی اس پر یوں رو کے کیوں مزید حالت خراب کر رہی ہیں یار"

شاہ ویر محبت سے اس کی آنکھیں صاف کرتا بولا تو آیت نے اسے دیکھا۔

"میں بہت شرمندہ ہوں آپ سب سے۔میری تربیت میں جانے کیا کمی رہ گئی کہ حر۔۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"آیت پلیز سٹاپ اٹ۔۔۔نام مت لو اس کا۔بات تمہاری تربیت کی نہیں اس کے ذہن کی ہے۔تک نے تو سب کی ایک ہی طرح کی تربیت کی تھی۔ پھر باقی تینوں غلط کیوں نہیں ؟ تربیت اس کی بھی بہت اچھی تھی بس اس کی ذہنیت بری تھی۔"

عالم اس کی بات کاٹ کے بولا تو آیت خاموش ہو گئی۔

میں جانتا ہوں ارسلان شاہ نے جان بوجھ کر اس کے ساتھ یہ سب کیا ہے اس کا" مقصد یقیناً مجھ سے زوار کا بدلہ لینا ہے۔۔۔مگر وہ یہ بھی جانتا کہ عالم شاہ دھوکہ دینے والوں پر تھوکتا بھی نہیں چاہے وہ میری بیٹی ہی کیوں نہ ہو"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عالم نے غصے سے کہا تھا۔

اب حیران تھے کہ وہ تو زوار شاہ کی موت سے پہلے ہی ان سے تعلق ختم کر چکے تھے تو اب یؤں اچانک کہاں سے آگیا تھا یہ بدلہ۔

انہوں نے سوچا تک نہیں تھا کہ ارسلان شاہ یوں ان سے بدلہ بھی لے سکتا ہے۔

یقیناً وہ اپنے باپ کی کارستانیوں سے نا واقف تھا، عالم کو رنگ صرف حریم پر تھا جس نے اس کے اعتماد کو ٹھیس پہنچائی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"بابا میں کل واپس جا رہا ہوں ایبٹ آباد"

عرشمان سنجیدگی سے بولا تو آیت نے تڑپ کر اسے دیکھا۔

"کچھ دن رک جاؤ ناں عرشمان"

وہ نم آنکھوں سے بولی تو عرشمان نے بے بسی سے اسے دیکھا۔

"ماما آرڈرز آئے ہیں خلاف ورزی نہیں کر سکتا"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے نرمی سے آیت کا ہاتھ تھام کر کہا تھا۔

"مت جاؤ پہلے ہی حویلی خالی ہو چکی ہے۔۔۔تم چلے گئے تو بلکل ویران ہو جائے گی"

آیت بہت دکھی ہوتی بولی تھی۔

عرشمان نے جھک کر اس کی پیشانی پر پیار کیا۔

"ماما سمجھنے کی کوشش کریں یار میں نہیں رک سکتا اب مزید۔۔۔کچھ دنوں تک ہو سکا تو لگاؤں گا چکر"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ پیار سے اس کی گال پر ہاتھ رکھ کر بولا تو آیت نے اثبات میں سر ہلایا۔

اب آپ میڈیسن لیں اور آرام کریں رات بہت ہو گئی ہے۔۔۔ صبح ملاقات کر کے ہی"
"جاؤں گا آپ سے

وہ محبت سے بولا تو آیت کا دل بھر آیا تھا، ایک ہی دن میں کیسے اس کی اولاد اس سے بچھڑتی چلی گئی تھی۔

نجانے کس کی نظر بد لگی تھی ان کی خوشیوں کو، آج تو ان کی زندگی کا بہت حسین دن ہونا تھا۔

مگر کیسے وہ غموں میں ڈھلتا چلا گیا تھا، ایک ہی دن میں آیت کی دونوں بیٹیاں اس سے جدا ہو گئی تھیں۔

اب کل عرشمان بھی چلا جاتا تو وہ سب بہت اکیلے ہونے والے تھے۔

"ہمم میں صبح پیکنگ کر دوں گی تمہاری خود مت کرنا"

آیت اپنی سوچوں کو جھٹکتی بولی تو عرشمان نے اثبات میں سر ہلایا اور اٹھ کر باہر چلا گیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پھر نائلہ اور سمن بیگم بھی اسے پیار کر کے وہاں سے چلی گئیں جبکہ شاہ ویر بھی۔

پھر عالم نے آکر پہلے اسے میڈیسن دی پھر اس کے ساتھ لیٹ گیا۔

عقیدت کو رخصت نہیں کرنا چاہیے تھا آپ کو عالم وہ بلکل تیار نہیں تھی اس سب"
"کے لیے ، نکاح تک پھر بھی بہتر تھا مگر اتنا اچانک رخصت بھی کر دیا آپ نے

آیت اس کے بازو پر سر رکھتی اس کی طرف رخ کر کے بولی۔

مجھے یہی بہتر لگا آیت۔۔۔پہلے ہی بہت ناانصافی ہو چکی تھی ان کے ساتھ اب میرا یہ"
کرنا ہی بہتر بنتا تھا۔۔۔میں جانتا ہوں عقیدت ایسی نہیں مگر پھر بھی ان کی امانت تھی
"تو انہی کو سونپ دی میں نے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عالم سنجیدگی سے بولا تو آیت نے اسے دیکھا۔

وہ بہت رو رہی تھی ، آپ اس سے ملے تک بھی عالم۔ اس نے بچپن سے حسن کو" بھائی کہا ہے اس کے لیے آسان نہیں تھا یہ سب مگر اس نے آپ کی خاطر کیا ناں "نکاح۔ تو آپ کم از کم اسے تھوڑا پیار ہی دے دیتے۔ شاید اس کا دل کچھ مطمئین ہو جاتا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آیت نے اپنے تئیں اسے سمجھایا تھا۔

عروش اور حدید بہت خیال رکھیں گے اس کا ، ان کی محبت سے ضرور حوصلہ ملے گا" اسے۔ مجھے یقین ہے کہ عقیدت کی آگے آنے والی زندگی بہت خوشحال ہو گی۔ ہاں حسن "تھوڑا سخت ہے مگر خیال رکھنے والا بھی ہے۔

عالم نے اس کے بالوں میں انگلیاں چلاتے کہا۔

"ہم کل ملنے جائیں گے عقیدت سے مجھے اور کچھ نہیں پتہ بس"

آیت بولی تو عالم نے اس کی جانب دیکھا جو بہت دکھی تھی شاید۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ابھی آج ہی وہ گئی ہے کل ہم چلے گئے تو اس کے لیے مشکل ہو گا وہاں سیٹل ہونا۔"

"کچھ دن رک جاؤ اسے سیٹل ہونے دو ٹھیک سے پھر چلیں گے۔

عالم نے سمجھایا تھا۔

"مجھے تو آج رات نیند بھی نہیں آئے گی عالم۔۔۔میرا دل اُجڑ کر رہ گیا ہے"

آیت بھرائی آواز میں بولی تو عالم نے اس کی ہتھیلی تھام کر اس کی انگلیوں پر ہونٹ رکھے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کچھ بھی نہیں ہوا تم زیادہ محسوس کر رہی ہو بس اس کے علاوہ کچھ نہیں ہوا۔ ویسے" بھی بیٹیاں رخصت ہوتی ہی ہیں۔۔۔اور میرا خیال ہے کہ کچھ دونوں تک ہمیں ارسلا کی "رخصتی لے لینی چاہیے تاکہ حویلی میں کچھ رونق آئے

عالم نے اس کا دماغ دوسری سائڈ پر لگایا۔

یہ بھی صحیح کہہ رہے ہیں آپ ،،، آپ صائم لالا سے بات کریں تاکہ جلد از جلد ہم ارسلا"
"کو ادھر لائیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آیت خوشی سے بولی تو عالم مسکرایا۔

"اب سو جاؤ"

وہ اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرتا بولا تھا۔

نیند تو اسے خود کو بھی نہیں آنی تھی مگر آیت کی طبیعت کے پیش نظر وہ چاہ رہا تھا کہ آیت سو جائے اور ٹینشن نہیں لے۔

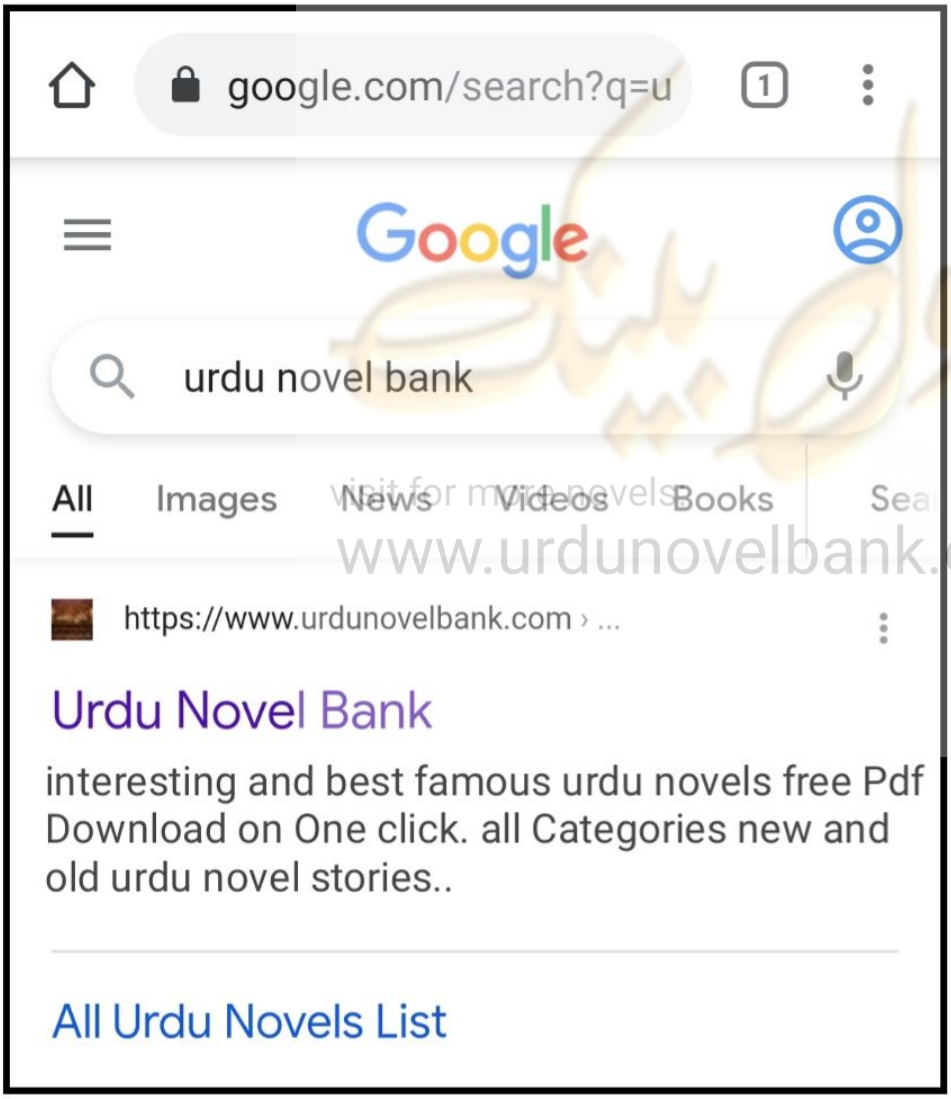
مگر وہ ماں تھی وہ بھلا کیسے سو جاتی آج کی رات۔

آیت نے عالم کے سینے پر سر رکھا اور آنکھیں موند لیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کچھ دیر دونوں یُونہی لیٹے رہے دونوں کی آنکھیں بند تھیں مگر دونوں ہی جانتے تھے کہ وہ نہیں سو سکتے آج۔

اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ
www.urdunovelbank.com



Urdu Novel Bank website
جہاں ملے آپ کو نئے اور اچھے معیاری ناول تمام کیٹگری میں۔۔۔
گوگل پر ٹائپ کریں
Urdu Novel Bank
اور ویب سائٹ سے ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں مکمل ناول مفت میں

عقیدت عروش اور حدید کے ساتھ تھی جبکہ مرحا، حسن کے ساتھ اس کی گاڑی میں جا رہی تھی۔

عقیدت کی سسکیاں گونج رہی تھیں، جس کی وجہ سے حدید اور عروش پریشان تھے۔

"عقیدت میری جان بس کرو کچھ نہیں ہوتا بیٹے۔۔۔ حوصلہ رکھو چندہ"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عروش نے اسے محبت سے تسلی دی تھی مگر اس نازک جان کے ساتھ آج جو کچھ ہوا تھا وہ یہ سب سہنے کی ہمت بلکل نہیں رکھتی تھی۔

پھپھو ۔۔۔ مم۔۔مجھے حویلی چھوڑ آئیں ناں پلیز۔۔۔میں بب۔۔بابا کو منا لوں"

"گی۔۔پ۔۔پلیز مجھے حویلی لے چلیں

وہ بری طرح رو رہی تھی ، وہ سوچ بھی نہیں سکتی تھی کہ حسن کے ساتھ بحیثیت بیوی رہے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حسن اس وقت جتنے غصّے میں تھا سب اچھے سے واقف تھے۔

عقیدت بچے ابھی عالم بہت غصے میں ہے وہ کچھ نہیں سنے گا۔ پہلے ہی حویلی میں"

"بہت غمگین ماحول ہے تم وہاں جا کر مزید پریشان ہو جاؤ گی

حدید نے پیار سے اسے سمجھایا مگر وہ چہرہ ہاتھوں میں چھپاتی پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔

حدید اور عروش نے ایک دوسرے کی جانب دیکھا، اپنے بیٹے کے جلال سے بھی انجان نہیں تھے وہ۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اچھا بس کرو میری جان۔۔۔ پھپھو ہیں ناں اپنی بیٹی کے پاس۔ میں نہیں بھیجوں گی"

"تمہیں حسن کے روم میں تم مرحا کے ساتھ ہی رہنا بس اب رونا بند کرو

عروش نے پل میں سوچ کر کہا تو عقیدت نے اس کی جانب دیکھا۔

"وعدہ کریں کہ مجھے نہیں بھیجیں گی ان کے روم میں"

وہ تسلی چاہ رہی تھی۔

جب تک مجھ سے ممکن ہو سکا تب تک نہیں بھیجوں گی اب بس کرو۔۔۔بلکل چپ"

"اب اور نہیں رونا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عروش نے تسلی دی اور آخر میں زرہ سختی سے کہا، مگر عقیدت اب بھی خاموش آنسو بہا رہی تھی۔

گاڑی حویلی کے پورچ میں رکی ، حسن کی گاڑی پہلے ہی پہنچ چکی تھی۔

عروش اور حدید باہر نکلے ، عروش نے بڑی مشکل سے سمجھا بجھا کر اسے باہر نکالا۔

"پھپھو میں مر جاؤں گی۔۔۔مجھے نہیں رہنا ادھر۔ مجھے اپنی حویلی جانا ہے"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ روتی ہوئی بولی تو عروش نے بے بسی سے حدید کو دیکھا۔

"بیٹے فلحال تو آؤ اندر"

حدید نے کہا تو عروش نے اس کا ہاتھ تھاما اور اسے اندر لائی۔

وہ کافی دفعہ اس بنگلے میں آئی تھی ، مگر آج اس کی حیثیت بہت بدل گئی تھی۔

آج وہ اس حویلی کے اکلوتے فرزند کی بیوی کی حیثیت سے یہاں قدم رکھ رہی تھی۔

وہ کانپتے وجود کے ساتھ اندر آئی ، مرحا جو کھڑی انہیں کہ انتظار کر رہی تھی جلدی سے اس کے پاس آئی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مرحا نے اسے تھام کے ایک صوفے پر بٹھایا ، ملازمہ پانی لے آئی۔

عروش نے جلدی سے چادر اُتار کر ایک طرف رکھی اور گلاس ملازمہ سے تھام کر اس کے کانپتے ہونٹوں سے پانی کا گلاس لگایا۔

عقیدت نے ہچکیوں سے روتے نفی میں سر ہلایا تھا۔

"پیو تو صحیح عقیدت ، یوں روتی رہو گی تو طبیعت بگڑ جائے گی تمہاری"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عروش فکر مندی سے بولی تھی ، مرحا نے بھی اس کے پاس بیٹھتے اس کی کمر سہلائی۔

سب کو غم تھا اس چھوٹی سی گڑیا کا، آج کا دن اس کے لیے کسی عذاب سے کم تھوڑی تھا۔

ایک ہی دن میں کیا کچھ نہیں ہوا تھا اس کے ساتھ، سب سے بڑا غم اسے یہ تھا کہ عالم میں اسے رخصت کر دیا تھا۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

مرحا جاؤ اسے اپنے کمرے میں لے جاؤ اور کوئی نیند آور میڈیسن دو تاکہ سو سکے کچھ دیر۔" نیند لے گی تو کچھ دماغ فریش ہو گا اس کا نہیں تو ساری رات روتی رہے گی، میں دودھ بھجواتی ہوں دودھ کے ساتھ ٹیبلٹ دے دینا"

عروش اس کے آنسو صاف کرتی مرحا سے بولی تو اس نے حیرت سے اسے دیکھا۔

"میرے روم میں ؟ مطلب لالا کے روم میں نہیں جائے گی عقیدت ؟"

اس نے حیرت کے مارے سوال کیا ، جبکہ اس کی بات پر وہ دوبارہ سے رونے لگی تھی۔

نہیں میری بیٹی تمہارے روم میں ہی رہے گی جب تک یہ اس سب کو قبول نہیں کر"
"لیتی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عروش محبت سے اسے تسلی دینے کی خاطر بولی تو مرحا نے بھی اثبات میں سر ہلایا۔

مرحا کے ہمراہ وہ اُوپر چلی گئی تو عروش نے ملازمہ کو جا کر اسے دودھ دینے کا کہا اور خود روم میں آئی۔

حدید پریشان سا صوفے پر بیٹھ تھا، عروش بھی ساتھ آ بیٹھی۔

"کیا ہوا ایسے کیوں بیٹھے ہیں ؟ سونا نہیں ہے کیا ؟"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ اس کے ساتھ بیٹھتی بولی تو حدید نے اس کی جانب دیکھا۔

بہت معصوم ہے عقیدت اور نازک بھی جبکہ حسن بہت سخت مزاج ہے کیسے گزارا"
"کریں گے دونوں

وہ سنجیدگی سے بولا۔

کچھ نہیں ہوتا آپ پریشان مت ہوں ، آیت اور لالا بھی بلکل اسی طرح تھے ، بچپن سے"
لالا بہت سخت تھے اور خاص کر آیت پر بہت سختی کرتے تھے ، اور آیت بلکل عقیدت
کی طرح ہی نازک تھی روتی رہتی تھی ، ڈر جاتی تھی لالا سے مگر پھر دیکھ لیں وقت کے
ساتھ ساتھ سب ٹھیک ہو گیا ، آیت کو عادت ہو گئی اس نے لالا کے مزاج کو سمجھ لیا تو
اب کتنی خوبصورت زندگی گزار رہے ہیں وہ دونوں ، اسی طرح انشاءاللہ یہ دونوں بھی بہت
"اچھی زندگی گزاریں گے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عروش نے سنجیدگی سے سمجھایا تو حدید نے بھی اثبات میں سر ہلایا۔

"اب کہاں ہے عقیدت"

حدید نے سوال کیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"بہت رو رہی تھی تو مرحا کے روم میں بھیجا ہے اسے کوئی میڈیسن دے دے گی وہ تو سو جائے گی کچھ دیر سکون سے"

عروش نے اسے بتایا۔

"تم نے تو چھوڑ دیا مرحا کے کمرے میں لیکن اب بیٹے کا کیا کرو گی وہ تو بھڑکا بیٹھا ہے، غُصہ کرے گا"

حدید نے کہا، ابھی عروش کچھ کہتی جب حسن ان کے روم میں داخل ہوا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حدید نے اسے دیکھا تھا جبکہ عروش اٹھ کھڑی ہوئی۔

"عقیدت کہاں ہے ؟ روم میں کیوں نہیں بھیجا آپ نے اسے ابھی تک"

وہ بہت زیادہ سخت لہجے میں بولا کہ عروش بھی گھبرا گئی۔

حسن اس کی طبیعت ٹھیک نہیں بیٹا ، بہت رو رہی ہے وہ تو اس لیے مرحا کے روم" میں چھوڑ آئی ہُوں اسے۔ ابھی مشکل ہے اس کے لیے اس رشتے کو سمجھنا یا قبول "کرنا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عروش نے آہستہ آواز میں اسے سمجھانا چاہا تھا۔

بیشک وہ سمجھے یا نہیں مجھے کچھ نہیں معلوم ، مجھے بس اتنا پتہ ہے کہ وہ میری بیوی" ہے تو مجھے وہ اپنے روم میں چاہیے۔اسے سمبھالنا میرا کام ہے جو میں خود کر لوں گا۔ آپ "اسے بلوائیں

وہ ضبط سے مٹھیاں بھینچ کر بولا ، جبکہ چہرہ غصے سے سرخ تھا۔

"حسن دو تین دن انتظار کر لو اس کی حالت کچھ بہتر ہو جانے دو پھر اس نے تمہارے کمرے میں ہی رہنا ہے۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حدید کھڑا ہوتا سنجیدگی سے بولا تھا۔

"بابا مجھے کچھ نہیں پتہ میں نے جو کہہ دیا بس کہہ دیا۔ ماما بلوائیں اسے نہیں تو میں خود بھی لے کر آ سکتا ہوں"

وہ دھاڑا تھا، عروش نے پریشانی سے اسے دیکھا پھر بھری قدم لیتی کمرے سے باہر آئی۔

حسن کر حدید بھی لاؤنج میں آئے تھے، عروش اُوپر کی طرف بڑھی جبکہ وہ دونوں وہیں کھڑے رہے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کچھ دیر بعد لاؤنج میں مرحا کی چیخ سنائی دی تو حسن تیزی سے اُوپر بھاگا جبکہ حدید بھی۔

حسن جیسے ہی اس کے کمرے میں داخل ہوا سامنے عروش عقیدت کا سر اپنی گود میں لیے بیٹھی تھی۔

عقیدت شاید بیہوش ہو چکی تھی ، مرحا اس پر پانی کے چھینٹے پھینک رہی تھی جبکہ آنسو بھی بہا رہی تھی۔

"کیا ہوا اسے ؟"

حسن نے قریب آتے فکر مندی سے پوچھا تو عروش نے بھیگی نظروں سے اس کی جانب دیکھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پتہ نہیں میں نے صرف اتنا کہا کہ تم بلا رہے ہو تو یہ روتی روتی نیچے گر گئی۔۔۔اب"

"اٹھاو اسے اور ہاسپٹل لے جاؤ جلدی سے

عروش بولی تو حسن نے اثبات میں سر ہلایا، اس نے نیچے جھک کر اس چھوٹی سی جان کو بانہوں میں بھرا اور وہاں سے نکلا۔

حسن رات بہت ہو گئی ہے ہاسپٹل مت جاؤ تم اسے اپنے روم میں لے جاؤ میں ڈاکٹر" "کو بلواتا ہوں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حدید نے کہا تو حسن نے قدم اپنے کمرے کی جانب بڑھائے تھے، وہ سب بھی ساتھ آئے۔

اسی لیے کہہ رہی تھی رہنے دو اسے مرحا کے کمرے میں ، اب حالت دیکھو بچی کی ایک"
"دن میں کیا حشر ہو گیا ہے

عروش عقیدت کے ہاتھ سہلاتی حسن سے مخاطب ہوئی۔

کوئی بڑا مسئلہ نہیں ہے بس بیہوش ہی ہوئی ہے ابھی ہوش آ جائے گا ، اور جب اسے"
"رہنا ہی میرے ساتھ ہے تو یوں کچھ دن مرحا کے روم میں رہنے کا کیا فائدہ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ سنجیدگی سے بولا تو عروش اور حدید نے افسوس سے نفی میں سر ہلائے۔

حدید ڈرائیور کو بھیج چکا تھا ڈاکٹر کو لینے۔

مرحا اور عروش اس کو ہوش میں دلانے کی کوشش کر رہی تھیں مگر ساری کوششیں بے کار تھیں۔

کوئی اس نازک جان کے درد کو سمجھ نہیں سکتا تھا، اس اکیلی جان پر بہت مشکلات آئیں تھیں آج۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ساری دنیا کا بوجھ جیسے اس کے دل و دماغ پر سوار تھا۔

طبیعت تو اس کی پہلے ہی ٹھیک نہیں تھی مگر جب عروش نے آکر اسے بتایا کہ حسن بلا رہا ہی ہے تو عقیدت مزید برداشت نہیں کر سکی۔

حسن اب بے چین تھا بیشک وہ بھی ابھی اتنی کوئی محبت نہیں کرتا تھا اس سے مگر ہمدردی تھی اسے عقیدت سے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ اس کی نزاکت سے تو پہلے ہی واقف تھا، مگر اب وہ اس کی بیوی بن چکی تھی تو حسن چاہتا تھا وہ شروع سے ہی اسے سمجھ لے۔

مگر وہ خود یہ نہیں سمجھ پا رہا تھا کہ فلحال عقیدت کے ساتھ سختی کرنا بہت غلط ہے۔

ہاں غم اس کا اپنا بھی بہت تھا، حریم نے بہت بری طرح اس کی عزت کو خراب کرنے کی کوشش کی تھی۔۔۔

وہ شدید قسم کے جلال میں تھا تو بھول گیا تھا کہ عقیدت کا اس سب میں کوئی قصور نہیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ بیچاری تو بہن کے چلے جانے سے ہی اتنی غمزدہ تھی کہ اس کے آنسو نہیں تھم رہے تھے۔

اس پر اچانک عالم کا نکاح کروا کر بغیر اس کا خیال کیے رخصتی کر دینا عقیدت کو بہت تکلیف دے گیا تھا۔

کچھ دیر بعد لیڈی ڈاکٹر اندر آئیں انہوں میں اس کا چیک اپ کیا پھر حدید کی طرف دیکھا۔

ان کو فیور وغیرہ تو نہیں ہے مگر ان کے دماغ میں کوئی بہت بڑی ٹینشن ہے شاید یا" یوں کہہ لیں یہ خود کو قابو نہیں کر پا رہیں۔۔۔میں نہیں جانتی آپ کی فیملی میں کیا پروبلم ہے لیکن پلیز انہیں دور رکھیں ان چیزوں سے یہ نہیں برداشت کر سکتیں۔ ویسے صبح تک جاگ جائیں گی یہ"

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

ڈاکٹر سنجیدگی سے بولیں تو حدید نے اثبات میں سر ہلایا۔

جبکہ عروش نے خفگی سے حسن کو دیکھا کو اس کی نظروں کو نظر انداز کر گیا۔

"باہر ڈرائیور ہے وہ آپ کو پہنچا آئے گا"

حدید ڈاکٹر سے بولا تو وہ سر ہلاتیں ملازمہ کے ہمراہ باہر چلی گئیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہمیں اعتراض نہیں ہے اس بات پر کہ تم اسے اپنے ساتھ رکھو، جانتا ہوں تمہاری" بیوی ہے تو تمہارا حق ہے جس طرح چاہے اسے ساتھ رکھو، مگر ایک بات یاد رکھنا حسن حدید شاہ بچی بلکل کسی پھول کی طرح نازک ہے۔۔۔اس کے ساتھ نرمی کا رویہ رکھو تاکہ وہ تم سے ڈرنے کی بجائے تم سے مانوس ہو سکے۔ کسی اور کا غُصہ اس پر مت نکالو پہلے "ہی بہت ڈسٹرب ہے یہ

حدید سنجیدگی سے کہتا کمرے سے چلا گیا تو عروش اور مرحا بھی باہر چلی گئیں۔

حسن کچھ دیر تو بالوں کو ہاتھوں میں جکڑے کھڑا سوچتا رہا۔

پھر اس نے دروازہ لاک کیا ، وہ شاور لے کر باہر آیا تو اسے سوتے دیکھ ، اس کی معصومیت پر رحم آیا حسن کو۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بیشک وہ بے قصور تھی۔

پہلے وہ بیڈ کی دوسری سائڈ آکر بیٹھا ، لیکن پھر اسے جانے کیوں عجیب سا لگا ، جسے ہمیشہ چھوٹی بہن سمجھتا آیا تھا اس کے ساتھ سونا مشکل لگا اسے۔

حسن آج پہلی دفعہ اپنا تکیا اور لحاف لے کر صوفے پر آیا تھا ، اس نے تکیا رکھا اور خود صوفے پر لیٹ کے لحاف اوڑھتا آنکھیں موند گیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ صبح اٹھی تو کمرے میں کوئی نہیں تھا ، حریم کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔

بہت برا لگ رہا تھا اسے شاہ کا ابھی تک ناں آنا ، اسے اب تک تو آ جانا چاہیے تھا ناں۔

خیر اس نے خود کو کنٹرول کیا اور بیڈ سے اٹھتی وارڈروب تک آئی اس نے دیکھا تو وہاں بہت سارے خوبصورت ، برانڈڈ تھری پیس ڈریسز ہینگ کیے ہوئے تھے۔

اسے تھوڑی خوشی ہوئی کہ شاہ نے اس کا خیال رکھا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ ایک بلیک کلر کا ڈریس لیے شاور لینے چلی گئی کچھ دیر بعد وہ باہر آئی۔

اسے حیرت ہی کہ سائز بلکل اسے فٹ تھا ، نجانے شاہ نے کیسے اندازہ لگایا تھا۔

ایک ریک میں بہت سارے شو پیئر بھی تھے اس نے ایک سول والی سمپل ٹرانسپیرنٹ شو ڈیسایڈ کر کے پہنی۔

وہ پرفیوم لگا کر بالوں کو ڈرائے کر کے کمر پر کھلا چھوڑے ، اورنگ لپسٹک اور مسکرا ، کاجل لگا کر دوپٹہ کندھے پر رکھے بہت پیاری لگ رہی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس کا وجود پہلے ہی بہت دلکش تھا اور اب تو مزید جگمگا رہا تھا۔

ابھی وہ ڈریسنگ کے سامنے سے پلٹی ہی تھی کہ تبھی دروازہ کھلا اور شاہ اندر داخل ہوا۔

وہ اسی شام والے سیاہ شلوار قمیض میں ،کندھوں پر سفید شال کیے ، ماتھے پر بال بکھیرے تھکا ہارا سا بہت ہینڈسم لگ رہا تھا۔

"کیسا ہے میرا پھول ؟"

وہ مسکرا کر اس کے قریب آتا بولا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مگر اس کے ناراضگی سے چہرہ پھیر لیا۔

"ابھی بھی رہ جاتے وہیں شہر۔کیا ضرورت تھی آنے کی"

وہ غصّے سے بولی تو شا نے اسے زبردستی خود سے لگایا تھا ، ہاں اس کے ہاتھوں کی گرفت حریم کی کمر پر بے حد سخت تھی ، جو کہ پہلے نرم ہوا کرتی تھی۔

اس کی سختی حریم کو تکلیف دے رہی تھی۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

اچھی بیویاں شوہروں سے بحث نہیں کرتیں گل اوز۔۔۔اچھی بیویاں بس شوہر کا خیال"
"کرتی ہیں ، اس کی خدمت کرتی ہیں اور اس کی بات مانتی ہیں۔

وہ زرہ سختی سے بولا تھا جبکہ چہرہ اس کی گردن میں چھپا رکھا تھا۔

حریم کو اس کے غصّے میں ہونے کا احساس ہوا تو وہ خاموشی سے اس سے لگی رہی۔

اگر پیچھے ہوتی تو ضرور شاہ نے مزید بھڑکنا تھا۔

"مگر آپ نے بہت برا کیا شاہ ، رات بھر انتظار کیا میں نے آپ کا مگر آپ نہیں آئے"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ زرہ خفگی سے بولی تو شاہ نے اسے دور کیا جبکہ ہاتھ ابھی بھی اس کی کمر میں ڈال رکھے تھے۔

"رات بھر کیوں انتظار کیا ؟"

وہ معنی خیزی سے بولا تو حریم نے سٹپٹا کر نظریں جھکائیں۔

بس۔۔بس بات کرنا چاہتی تھی آپ سے۔میں بہت پریشان تھی کل آپ کو ساتھ ہونا چاہیے تھا میرے" "

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے نروٹھے پن سے شکوہ کیا تو شاہ دھیما سا مسکرایا۔

"...افف مجھے لگا کچھ اور کرنا چاہتی تھی اس لیے انتظار کیا"

اس نے آہ بھرتے کہا تو وہ شرم سے سرخ ہوئی۔

"اچھا بتائیں ناں کدھر تھے آپ کل سے ؟"

اس نے شاہ کے قمیض کے بٹنوں کو چھیرتے نظریں جھکائے ہی سوال کیا۔

"کچھ مصروفیت آن پڑی تھی تو شہر جانا پڑا۔ جانتی ہو ناں الیکشن کی وجہ سے بہت بزی ہوں"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شاہ نے سنجیدگی سے جواب دیا تو اس نے اثبات میں سر ہلایا۔

بڑی امی بہت تعریف کر رہی تھیں تمہاری ؟ ایسا کون سا جادو کیا آئیں پر کہ ایک ہی"

"دن میں وہ تمہاری دیوانی ہو گئیں

شاہ نے مسکرا کر پوچھا تو حریم مسکرائی۔

"کوئی جادو نہیں کیا بس وہ ہیں ہی بہت اچھیں اس لیے میں انہیں اچھی لگی"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ خوشی سے بولی تھی ، اسے اچھا لگا تھا۔

ہمم۔۔۔لیکن پتہ ہے وہ ابھی مجھ سے کہہ رہی تھیں کہ اب بس جلدی سے انہیں پوتا" "یا پوتی چاہیے

شاہ ایک ہاتھ اس کے پہلو میں ڈال کر بولا تو حریم کا وجود سنسنا اٹھا۔

"شاہ پلیز۔۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ شرم سے بولی تو شاہ نے قہقہہ لگایا۔

"اچھا اب حلیہ ٹھیک کرو اپنا اور نیچے چلو میرے ساتھ۔ ناشتہ ساتھ ہی کریں گے"

شاہ سنجیدگی سے بولا تو حریم نے آنکھیں پھاڑ کے اسے دیکھا تھا۔

"کیا ہے میرے حلیے کو ؟ ابھی گھنٹہ لگا کر تیاری کی ہے میں نے"

وہ خفگی سے بولی تھی ، اسے لگا شاید شاہ کو وہ پیاری نہیں لگ رہی۔

"تم اس حالت میں باہر جاؤ گی۔اتنے ملازموں کے سامنے ؟"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ اس کو اُوپر سے نیچے تک دیکھتا بولا۔

تو حریم نے نا سمجھی سے اسے دیکھا۔

بلکل نہیں۔۔۔میں تمہیں ہرگز اجازت نہیں دوں گا کہ تم اس طرح تیار ہو کر اس" کمرے سے باہر جاؤ۔۔۔اور یہ بات آئندہ نہیں کروں گا میں تو خود یاد رکھنا۔ اس کمرے کی دہلیز کے باہر اگر یہ بال مجھے کھلے نظر آئے تو انہیں کاٹنے میں پل نہیں لگاؤں گا میں اور اگر یہ دوپٹہ سینے یا سر سے سرکا دکھا تو تمہارا وہ حشر ہو گا کہ بھول جاؤ گی تم میری "محبت

وہ نہایت سخت لہجے میں اسے سمجھا رہا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس کی آنکھوں میں جانے کیسے سرخی ائی تو مجبوراً حریم نے اثبات میں سر ہلایا۔

"ایسی ہی ہوتی ہیں اچھی بیویاں"

وہ اس کے خاموشی سے مان جانے پر محبت سے اس کی پیشانی چوم کر بولا۔

حریم مسکرا دی ، پھر اس نے بالوں کی چوٹیا کی اور دوپٹہ پھیلا کر اچھے سے اوڑھا۔

تب شاہ اس کا ہاتھ تھام کر نیچے کی جانب بڑھا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عالم سائیں !میرے بھتیجے کی شادی ہے۔ کل مہندی ہے تو ہمیں آج ہی جانا ہو"
"گا۔پانچ دنوں تک واپس آ جائیں گے۔

صائم مردان خانے میں آتا احترام سے عالم سے مخاطب ہوا۔

عالم اور شاہ ویر آفیس کے بارے میں بات کر رہے تھے اس وقت۔

"ہمم صائم جتنے دیں رہنا چاہو رہ لو اور یہ رکھ لو کام آئیں گے"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عالم نے کہتے ساتھ ہی جیب سے پانچ پانچ ہزار کے نوٹوں کی بھاری گدی نکال کر اس کی جانب بڑھائی۔

"نہیں سائیں میں یہ نہیں رکھ سکتا۔ پہلے ہی آپ کا دیا بہت ہے گزارہ ہو ہی جائے گا"

وہ گھبرا کر بولا تو عالم نے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا تھا۔

"یہ اپنے لیے نہ صحیح میری بہو کی خاطر رکھ لو۔ اسے کچھ چیزیں دلا دینا۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عالم نے کہا تو صائم کو پیسے رکھنے ہی پڑے تھے۔

شاہ ویر بڑی مشکل سے ضبط کر کے بیٹھا تھا۔

"جی سائیں اب ہم نکلتے ہیں۔۔۔"

صائم نے کہا تو عالم نے اثبات میں سر ہلایا۔

"ارسلہ بھی جائے گی ؟"

شاہ ویر نے سرخ چہرہ لیے صائم کو دیکھتے سوال کیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"جی سائیں"

اس نے اثبات میں سر ہلا کر جواب دیا تو عالم نے سرخ نظروں سے ایک دفعہ عالم کو دیکھا۔

آپ اسے حویلی چھوڑ جائیں۔ میں نہیں چاہتا میری بیوی اس حویلی سے باہر کہیں"
"جائے

شاہ ویر سنجیدگی سے بولا تو ان دونوں نے حیرت سے اسے دیکھا تھا۔

شاہ ویر دماغ درست ہے تمہارا، اس کے گھر کی شادی ہے تو اس کا جانا ضروری ہے"
اور تمھاری معلومات کے لیے عرض ہے کے وہ اکیلی نہیں جا رہی اس کا باپ اس کے
"ساتھ ہو گا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عالم نے سختی سے کہا تھا۔

"نہیں بابا میں نے کہہ دیا تو بس کہہ دیا۔ چاچو آپ اسے حویلی چھوڑ جائیں بس"

اس کے سنجیدگی سے کہا اور اٹھ کر وہاں سے نکلتا چلا گیا۔

"یہ ہے ہی ایسا تم پریشان مت ہو لے جاؤ اسے۔ میں دیکھتا ہوں کیا کرتا ہے یہ"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس کے جاتے ہیں عالم نے پریشان صورت لیے کھڑے صائم کو مخاطب کیا۔

نہیں سائیں میں ارسلا کو حویلی ہی چھوڑ دیتا ہوں۔ ویسے بھی کچھ ہی دنوں کی بات ہے" پھر ہم لوٹ آئیں گے۔شاہ ویر سائیں کے غصے سے تو واقف ہیں ہی آپ ان کی نہیں مانی تو طوفان کھڑا کر دیں گے"

صائم نے کہا تو عالم خاموش ہو گیا۔

وہ شاہ ویر کی کیفیت سے بھی انجان نہیں تھا، حریم نے جو قدم اُٹھایا تھا اس کے بعد شا ویر یہ نہ کرتا تک اور کیا کرتا بھلا ؟

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مگر عالم کو صائم کا خیال تھا کہ وہ اپنی بیٹی کی جانب سے فکر مند نہ رہے۔

اب جب صائم کو ہی اعتراض نہیں تھا تو عالم بھی خاموش ہو گیا۔

صائم خاموشی سے وہاں سے چلا گیا تو عالم بھی اٹھتا حویلی کی جانب بڑھا تھا۔

---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

صبح عقیدت کی آنکھ کھلی تو اس نے حیرت سے ادھر اُدھر دیکھا تھا۔

اسے کل رات کے مناظر یاد آئے تو وہ جھٹکے سے اٹھ کر بیٹھی۔

جہاں تک اسے یاد تھا عروش نے اسے کہا تھا کہ حسن تمہیں بلا رہا ہے ، اور اس کے بعد اسے کچھ یاد نہیں تھا۔

اب خود کو حسن کے بیڈ روم میں پا کے عقیدت کی آنکھوں میں فوراً سے آنسو آئے تھے۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

اس میں سامنے دیکھا تو صوفے پر ایک تکیا اور کمبل رکھا تھا، جس کا مطلب تھا حسن شاہ خود رات صوفے پر ہی سویا تھا۔

مگر پھر بھی عقیدت کو بہت رونا آیا ، کیونکہ عروش نے اس سے وعدہ کیا تھا کہ وہ اسے اس کمرے میں نہیں بھیجے گی۔

اس نے بالوں میں ہاتھ پھیرا جو کھلے تھے ، عقیدت نے انہیں یوں ہی ہاتھوں سے سنوارتے رفلی جوڑے میں باندھ دیا۔

اب وہ نازک جان ، چہرے پر دو لٹیں نکالے ، خوبصورت شفاف چہرے پر سرخی لیے بیٹھی تھی۔

جبکہ آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے ، عقیدت نے ادھر اُدھر دیکھا تو اسے یاد آیا وہ تو اپنا سیل بھی حویلی چھوڑ آئی تھی۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

اچانک اس کی نظر سائڈ ٹیبل پر پڑے قیمتی سیل فون پر گئی تو شاید نہیں یقیناً حسن شاہ کا تھا۔

عقیدت نے ادھر اُدھر دیکھا پھر تیزی سے آگے ہو کے سیل اٹھایا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس میں جیسے ہی آن کیا اس کا دل خوشی سے جھوم اٹھا کیونکہ سیل اور لاک نہیں لگا تھا۔

عقیدت نے پہلے سوچا عالم کا نمبر ملائے ، لیکن پھر اس نے عالم کا غصّہ یاد کیا تو جلدی سے آیت کا نمبر ملا کر کان سے لگا گئی۔

دل دھک دھک کر رہا تھا کہ اگر حسن کہیں سے آگیا تو نجانے اسے کیا کہے گا۔

ابھی وہ سوچوں میں مگن تھی جب دوسری جانب سے کال پک کی گئی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"ہیلو حسن بیٹا خیریت تو ہے ناں ؟ عقیدت کیسی ہے ؟"

آیت نے تڑپ کے سوال کیے تو عقیدت کو مزید رونا آیا ، اس کی آنکھوں سے موتی ٹوٹ ٹوٹ کر اس کے رخسار بھگونے لگے تھے۔

"مم۔۔ماما۔۔میں عقیدت ہوں"

اس نے رونے کے درمیان کہا تو دوسری طرف آیت بے چینی سے اٹھ کھڑی ہوئی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"عقیدت میری جان ، میرے بچے کیسی ہو تم اور رو کیوں رہی ہو چندہ ؟"

آیت پریشانی سے بولی تو عقیدت نے مزید رونا شروع کر دیا تھا ، وہ چاہتی نہیں تھی رونا مگر ضبط نہیں کر پا رہی تھی۔

"ماما--مجھے آپ کے پاس آنا ہے---پلیز میں یہاں نہیں رہ سکتی--مجھے لے جائیں ناں یہاں سے---پلیز--ماما"

وہ بری طرح روتی ہوئی بولی تو آیت کا کلیجہ منہ کو آیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"عقیدت سب سے پہلے رونا بند کرو میری جان---اور بتاؤ تو صحیح ہوا کیا ہے وہاں ؟ سب ٹھیک ہیں ناں میری گڑیا کے ساتھ ؟ حسن نے تو کچھ نہیں کہا ؟"

آیت نے پریشانی سے پوچھا تو عقیدت نے نفی میں سر ہلایا۔

اب اچھے ہیں کسی نے کچھ نہیں کہا۔۔۔ مم۔مگر مجھے نہیں رہنا ادھر۔۔۔ مجھ سے نہیں"
رہا جاتا ان کے روم میں ان کے ساتھ۔میں کیسے رہوں ماما۔۔میرے لالا ہیں ناں
"حسن۔۔۔پلیز ماما کچھ کریں

عقیدت روتی ہوئی بولی تھی ، ابھی آیت کی آواز سنتی کہ روم میں اچانک حسن شاہ داخل ہوا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عقیدت اسے سامنے دیکھ کر جھٹکے سے اٹھی تھی ، سیل اس کے ہاتھ سے گر کر بیڈ پر گرا تھا۔

وہ اب خوفزدہ نگاہوں سے اسے دیکھ رہی تھی جو شعلہ بار نظروں سے اسی کو گھور رہا تھا۔

اچانک اس نے قدم آگے بڑھائے تو عقیدت نے بے ساختہ نفی میں سر ہلایا تھا۔

حسن نے تیزی سے سیل اٹھا کر کال کٹ کی اور پھر اس کی جانب دیکھا جو اب ٹپ ٹپ آنسو بہا رہی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"کس سے پوچھ کر میرے سیل کو ہاتھ لگایا تم نے عقیدت شاہ ؟"

وہ اس کا بازو جکڑ کر اسے جھنجوڑتا ہوا سختی سے بولا۔

عقیدت کو اپنی جان نکلتی محسوس ہوئی تھی ، اس نے سہمی ہوئی نظروں سے اس کی جانب دیکھا۔

"جواب دو مجھے ؟ تمہاری ہمت کیسے ہوئی میرا سیل اٹھانے کی"

وہ دھاڑا تو عقیدت کی آنکھوں سے موتی ٹوٹ کر گرے تھے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے حسن کا ہاتھ سختی سے اپنے دونوں ہاتھوں میں تھاما جیسے کوئی بچہ گم ہونے کے ڈر سے تھامتا ہے۔

پلیز لالا۔۔۔میرے ساتھ اس طرح بات مت کریں مجھے ڈر لگ رہا ہے آپ سے۔۔۔میں نے تو کچھ نہیں کہا نا آپ کو میں تو آپ کی چھوٹی بہن ہوں ناں لالا تو مجھ پر کیوں غُصہ کر رہے ہیں آپ"

وہ روتی ہوئی بولی تو حسن نے بے بسی سے اسے دیکھا تھا۔

عقیدت اب میں تمہارا بھائی نہیں ہوں شوہر ہوں تمہارا تو اب یہ لالا لفظ استمال مت کرو۔"

اس نے نمی سے کہا کیونکہ عقیدت کی حالت پھر سے خراب ہو رہی تھی ، جس کا مطلب تھا وہ اس سے بہت خوفزدہ ہے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حسن کی کیسے بھی کر کے خود کو ٹھنڈا کرنا ہی پڑا بیشک اس میں اس نازک جان کا کوئی قصور نہیں تھا۔

"جی۔۔ مم۔۔ مگر"

وہ کچھ ریلیکس ہوئی تھی اس کی نرمی پر تبھی اس نے کچھ بولنا چاہا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

فلحال صرف خاموشی سے مجھے سنو۔ عقیدت اس سے پہلے تم جو کر رہی تھی تم آزاد" ، تھی ، خود مختار تھی۔ مگر یاد رکھنا عقیدت اب تم مجھ سے جڑ چکی ہو ، میری عزت ہو تم تمہاری بہن نے جو کیا اس سے بھی واقف ہو تم ، میں بلاوجہ تم پر سختی کا حامل نہیں

ہوں۔ مگر تمہیں میرے سانچے میں ڈھلنا ہو گا ، مجھے جو پسند ہے تمہیں وہی بننا ہو گا "عقیدت۔

وہ اسے بیڈ پر بٹھا کر نرمی سے بولا تو عقیدت نے بے بسی سے اسے دیکھا۔

"لیکن۔۔۔میں نے کبھی ایسا نہیں سوچا تھا۔۔میں کیسے۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بھی سوچا تھا تو اب سوچ لو۔۔۔خیر آجّ کے بعد تم گھر سے باہر نہیں جاؤ گی ، جاؤ گی" ، بھی تو مجھ سے اجازت لے کر یا میرے ساتھ اور ناں ہی تم سیل رکھو گی اپنے پاس ضرورت ہو تو میرا یوز کر لیا کرنا ، اس کے علاوہ تم فضول بچوں والی حرکتوں سے اجتناب "کرو گی جتنا سے جتنا ہو سکے خود میں میچورٹی لاؤ

حسن نے سنجیدگی سے اسے سمجھایا تو عقیدت نے خاموشی سے اثبات میں سر ہلا دیا۔

"مم۔۔مجھے ماما سے بات کرنی ہے مجھے ان کی یاد ائی ہے۔۔۔آپ پلیز میری ان سے بات کروا دیں یا مجھے حویلی لے جائیں"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے آہستہ آواز میں کہا تو حسن اٹھ کھڑا ہوا۔

"کچھ دنوں تک لے چلوں گا حویلی ابھی تک ان سے بات بھی نہیں کرو گی جتنی کر لی کافی ہے۔مجھے ایک پنچایت میں جانا ہے کچھ دیر تک تو میرے کپڑے نکال دو"

اس کے سنجیدگی سے کہا تو عقیدت نے منہ بسور کر اسے دیکھا۔

مگر حسن اگنور کرتا واشروم کی طرف بڑھ گیا۔

پھر وہ خاموشی سے اٹھ کھڑی ہوئی ، اس نے الماری سے ایک بلیک شلوار قمیض نکالا اور اس نے ساتھ گرے شال نکال کر الماری بند کرنا چاہئ تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

لیکن جلدبازی میں اس کا ہاتھ دروازے میں آیا تھا۔

عقیدت کی تکلیف سے چیخیں نکلی تھیں ، وہ زور زور سے چیخ رہی تھی۔

حسن جس نے ابھی صرف شرٹ اُتاری تھی اس کی چیخوں پر وہ عجلت میں واشروم سے باہر آیا تھا۔

اس نے عقیدت کا ہاتھ دیکھا جو ابھی بھی پھنسا تھا مگر وہ بجائے نکالنے کے بس روتی ہوئی چیخ رہی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حسن نے تیزی سے دروازہ کھول کر اس کا ہاتھ باہر نکالا جس پر اب نیل پڑ چکے تھے۔

تکلیف کی وجہ سے اس کا رونا ابھی بھی شفٹ سے جاری تھا۔

حسن نے کھینچ کے اسے سینے سے لگایا اور ایک ہاتھ سے اس کی کمر سہلائی جبکہ دوسرے ہاتھ میں وہ اس کا زخمی ہاتھ دبائے ہوئے تھا۔

"عقیدت بس میری جان کچھ نہیں ہوا۔۔۔ابھی ٹھیک ہو جائے گا رونا تو بند کرو"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ محبت سے بولا جبکہ عقیدت بچوں کی طرح اس کے سینے پر سر ٹکائے روتی جا رہی تھی۔

تبھی عروش بوکھلائی ہوئی کمرے میں داخل ہوئی سامنے کا منظر دیکھ کر جہاں اسے پریشانی ہوئی وہیں خوشی بھی ہوئی تھی۔

وہ مصنوعی کھانسی تاکہ اس کے بیٹے کو اس کی موجودگی کا احساس ہو۔

اس کو دیکھ کر حسن فوراً سے عقیدت سے دور ہوا تھا ، جبکہ عقیدت اب تیزی سے آکر عروش کے سینے میں سمائی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حسن اب سرخ چہرہ لیا کھڑا تھا ، اس نے الماری کھول کے تیزی سے ایک شرٹ نکال کر پہنی۔

عروش اب پریشانی سے عقیدت کو خاموش کروا رہی تھی۔

"عقیدت ہوا کیا ہے میری جان ؟"

اس نے پریشانی سے سوال کیا تو حسن قریب آیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حسن نے عقیدت کو اس سے الگ کیا اور اسے بیڈ اور بٹھایا جو اب سسک رہی تھی۔

"الماری میں ہاتھ آیا ہے اس کا۔۔۔چوٹ زیادہ لگی ہے اس لیے رو رہی ہے"

حسن نے عروش سے کہا اور ساتھ ہی وہ عقیدت کی انگلیوں کو سہلانے لگا تھا۔

اس نے کال کے کے ملازمہ کو کچن سے فرسٹ اڈ باکس لانے کا کہا۔

عروش تو خوشی سے کھل اٹھی تھی ، ان دونوں کی انڈر اسٹینڈنگ دیکھ کر اس کا دل خوش ہو گیا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ملازمہ فرسٹ ایڈ باکس لائی تو حسن نے ایک ٹیوب نکال کے اس کے ہاتھ پر لگا دی۔

عقیدت کی سسکیاں ابھی بھی جاری تھیں۔

"ماما مجھے پنچایت میں جانا ہے آپ اسے سمبھالیے پلیز"

اسے خاموش نہ ہوتے دیکھ حسن عروش سے بولا تو عروش نے اثبات میں سر ہلایا۔

عقیدت میری جان ابھی ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔اب بس کرو اتنا تو بچے نہیں روتے جتنا تم روتی ہو"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حسن دوبارہ واشروم کی جانب بڑھ گیا تو عروش اس سے بولی تھی جو ابھی بھی اس کے سینے میں چہرہ دیئے سسک رہی تھی۔

"بلکل آیت پر گئی ہو تم"

عروش دھیما سا مسکرا کر بولی۔

اسے اچھے سے یاد تھا ایک دفعہ آیت کا ہاتھ زرہ سا جل گیا تھا اور آیت نے پوری حویلی سر پر اٹھا لی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہاں تک کہ عالم کو ڈاکٹر کو بلوا کر چیک اپ کروانا پڑا تھا۔

عروش اب اسے خاموش کروانے کے ساتھ ساتھ مسکرا بھی رہی تھی ، کیونکہ ان دونوں کا رشتہ بہت جلد ٹھیک ہو رہا تھا۔

"شاہ ویر یہ کیا حرکت ہے، تم نے ارسلا کو کیوں نہیں جانے دیا۔"

آیت اس کے روم میں آکر بولی تھی کو سکون سے بیڈ پر اُلٹا لیٹا تھکاوٹیں دور کر رہا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس کی آواز پر وہ سیدھا ہو لیٹا ، آیت اب کمر پر دونوں ہاتھ ٹکائے کھڑی اسے گھور رہی تھی۔

"میری بیوی میری مرضی"

وہ اسے تنگ کرنے کی خاطر بولا تو آیت نے ایسا آنکھیں دکھائیں۔

، وہ بیٹھی کب سے رو رہی ہے ، اتنا دل تھا بچی کا اپنے خاندان والوں سے ملنے کا"

"شادی میں جانے کا۔ مگر تم۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آیت نے غصے سے بات ادھوری چھوڑی تھی۔

شاہ ویر آہستہ سے کمبل ہٹا کر اٹھ تک اس کے قریب آیا اور اس نے آیت کو خود سے لگایا۔

"ماما یار پلیز آپ تو مجھے سمجھیں۔۔۔کیسے بھیج دوں اسے اتنا دور ، اور ویسے بھی میں اس کے ساتھ نرمی نہیں کر سکتا کیونکہ میں نہیں چاہتا کہ وہ بھی نرمی کا فائدہ اٹھا کر کچھ غلط کرے"

شاہ ویر نے کہ تو آیت نے بھی اس کی حالت کا خیال کرتے ہاتھ اس کی گال پر رکھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"شاہ ویر میری جان بیوی ہے تمہاری اس پر یقین ہونا چاہیے تمہیں۔ کسی اور کی سزا کم از کم اپنی بیوی کو تو نہیں دو۔"

آیت نے محبت سے کہا۔

"اس کے دھوکہ دیا ہے وہ بھی بہن تھی میری ماما"

شاہ ویر نے تلخئ سے کہا تو آیت کے دل کو کچھ ہوا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اچھا چھوڑو ان باتوں کو۔۔۔میں تو بس تمہیں سمجھانے آئی تھی کہ ارسلا بہت رو رہی"

"ہے۔ وہ جانا چاھتی تھی گاؤں تو تم جانے دیتے ناں میرے چاند

آیت محبت سے بولی تو شاہ ویر بھی دھیما سا مسکرایا۔

"میں سمبھال لوں گا اسے آپ پریشان مت ہوں"

وہ آنکھ دبا کر شرارت سے بولا تو آیت نے اسے گھور کے دیکھا۔

"ہمم جانتی ہوں جو بیچاری کو ڈرا کر رکھتے ہو تم"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آیت نے خفگی سے کہا تو شاہ ویر نے قہقہہ لگایا تھا۔

"کہاں ہے وہ ؟"

اس میں سوال کیا تو آیت نے اس کی جانب دیکھا کو اب کچھ سنجیدہ لگ رہا تھا۔

عقیدت کے کمرے میں ٹھہرایا ہے اسے میں نے۔۔۔پر بہت اپ سیٹ ہے وہ۔"
ساری تیاریاں کر چکی تھی وہ جانے کی مگر عین وقت پر تم نے منع کر دیا۔خیر اب آکر
"مناؤ اسے

آیت نے کہا تو اس نے اثبات میں سر ہلایا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

، شاہ ویر عقیدت کے کمرے میں داخل ہوا تو سامنے وہ پری پیکر صوفے پر بیٹھی تھی آنکھیں سرخ تھیں جبکہ نظریں سامنے بیڈ پر مرکوز تھیں۔

شاہ ویر نے افسوس سے اسے دیکھا۔

اس نے پیچھے پلٹ کر دروازہ لاک کیا تو ارسلا آواز سن کر ہوش میں آئی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے سامنے شاہ ویر کو دروازہ بند کرتے دیکھا تو وہ تیزی سے صوفے سے اٹھ کھڑی ہوئی۔

"آ۔۔۔آپ۔۔دروازہ کیوں بند کر رہے ہیں۔۔کھولیں۔۔مجھے باہر جانا ہے"

اس نے خوفزدہ ہو کر کہا تو شاہ ویر نے مسکراہٹ دبائی۔

یقیناً وہ اس سے ڈر رہی تھی ، شاہ ویر نے چہرے پر سنجیدگی کا لبادہ اوڑھا اور اس کی جانب قدم بڑھانے لگا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"کیا ہوا ہے تمہیں کیوں رو رہی ہو اتنی دیر سے ہاں ؟"

اس نے سختی سے کہا تو ارسلا نے دونوں ہاتھوں سے آنسو صاف کیے پھر شکوہ کن نظروں سے اسے دیکھا۔

"مجھے اپنے گاؤں جانا تھا۔۔۔امی۔بابا کے ساتھ لیکن آپ نے نہیں جانے دیا۔۔۔میں ملنا چاھتی رہی سب سے۔۔"

اس نے نم نظروں سے اسے دیکھ اور کہا تو شاہ ویر نے اس کا ہاتھ تھام کر اسے بیڈ پر بٹھایا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"ہماری شادی میں آئیں گے ناں وہ سب تو مل لینا۔مگر آئندہ تمہارے دماغ میں بھی یہ بات نہیں آنی چاہیے کہ میں تمہیں اس حویلی سے قدم بھی باہر رکھنے دوں گا"

شاہ ویر سنجیدگی سے بولا تو اس نے غم کے باوجود خود کو رونے سے بعض رکھنے کی کوشش کی تھی۔

ٹھیک ہے میں نہیں جاؤں گی حویلی سے باہر مگر مجھے یہاں نہیں رہنا۔ مجھے کواٹر جانا ہے۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے سنجیدگی سے کہا تھا، شاہ ویر نے غصے سے اسے دیکھا۔

عقل گھاس چرنے گئی ہے تمہاری ، جانتی ہو ناں تمہارے ماما بابا یہاں نہیں ہیں اور" کواٹر میں بہت سے گارڈز وغیرہ رہتے ہیں تو پھر تم نے سوچ بھی کیسے لیا تم تنہا وہاں رہو "گی ؟

شاہ ویر بلند آواز میں دھاڑا تو ارسلا خوفزدہ ہوئی۔

کیوں غصّہ دلاتی ہو مجھے اتنا ؟ میں پیار کرنے آیا تھا تمہیں مگر تم ہر بار ڈانٹنے پر مجبور کر" "دیتی ہو

شاہ ویر نے کہ تو ارسلا نے خفگی سے اسے دیکھا مگر بولی کچھ نہیں۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

"آ جاؤ کچھ دیر اپنے روم میں چلتے ہیں"

شاہ ویر نے اپنے پر زور دیا تھا۔

ارسلا نے حیرت سے اسے دیکھا ، یقیناً وہ اپنے روم کی بات کر رہا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ارسلا کبھی بھی بغیر کسی وجہ کہ اس کے کمرے میں نہیں گئی تھی ، کبھی آیت کسی کام سے بھیجتی بھی تو وہ دروازے سے آگے نہیں بڑھتی تھی۔

"مم۔۔مجھے نہیں جانا کہیں میں یہیں ٹھیک ہوں"

اس کے گھبرا کر کہا تو شاہ ویر نے گھور کر اسے دیکھا۔

"کھا نہیں جاؤں گا تمہیں بیوقوف لڑکی جو اتنا ڈر رہی ہو مجھ سے"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس میں مصنوعی سختی سے کہا تو ارسلا نے بے بسی سے اسے دیکھا۔

"مجھے آپ سے ڈر لگتا ہے۔۔۔"

وہ نظریں جھکا کر بولی تھی لہجہ یوں تھا جیسے کسی گناہ کا اعتراف کر رہی ہو۔

"وجہ جان سکتا ہوں اس ڈر کی ؟"

شاہ ویر ذرا نرمی سے بولا، آج اس کا دل کر رہا تھا اپنی چھوٹی سی بیوی سے باتیں کرنے کو۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

"آپ مجھے غصے سے ڈانٹتے ہیں اور جب دیکھو گھورتے رہتے ہیں۔۔۔"

ارسلا نرمی سے بولی لہجے میں بہت دکھ تھا۔

شاہ ویر نے اس کی کمر میں ہاتھ ڈال کر اسے خود سے لگایا تو وہ جھٹکے سے دور ہوئی تھی۔

"دروازہ۔۔دروازہ کھولیں مجھے باہر جانا ہے"

اس نے گھبرا کر کہا تھا جبکہ شاہ ویر کو اب شرارت سوجھی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کون کافر اب جانے دے گا تمہیں۔۔۔اب ہاتھ آئی ہو تو یوں ہی تو نہیں چھوڑ دوں گا"

"جاناں۔۔۔تمہیں گلہ ہے ناں کہ غُصہ کرتا ہوں تو ڈونٹ وری آج صرف پیار کروں گا

شاہ ویر نے سنجیدگی سے کہا تھا۔

ارسلا کو شدت سے رونا آیا ، شاہ ویر کا لہجے از حد بوجھل تھا جو اسے خوفزدہ کر رہا تھا۔

"یہ کیسی باتیں کر رہے ہیں آپ --- پلیز میں-- میں آپ کی بیوی ہوں--ناں مجھے جانے دیں--پلیز"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ منتوں پر اتری تھی مگر شاہ ویر اب اسے واقعی نہیں چھوڑنے والا تھا۔

"خاموشی سے پاس آ جاؤ ورنہ میں زبردستی بھی کر سکتا ہوں میری جان۔ جو تمہارے لیے مزید جان لیوا ہو گی"

اس نے سنجیدگی سے دھمکی دی تو ارسلا کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے۔

"اب اگر آپ نے مجھے نہیں جانے دیا تو میں چیخنے لگوں گی"

اس نے دھمکی دی تو شاہ ویر مسکرایا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"اچھی بات ہے تک چیخو گی تو تمہارے سسر کو بھی احساس ہو گا کہ اب ان کا بیٹا مزید صبر کر سکتا اس لیے وہ جلد تمہیں میرے حوالے کر دیں گے۔"

شاہ ویر کی بات پر ارسلا نے بے یقینی اور پر خوف نظروں سے اس کی جانب دیکھا تھا۔

"مجھے جانا ہے۔۔۔"

وہ اب بچوں کی طرح پھوٹ پھوٹ کر روتی ہوئی بولی تھی۔

شاہ ویر نے شرارت کو دور جھٹکا اور آگے بڑھ کر اسے کھینچ کے سینے میں پناہ دی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پاگل لڑکی کچھ نہیں کر رہا۔۔۔خاموش رہنا بند کرو۔ بس ڈرا رہا تھا تمہیں۔ ابھی تو ایسا کوئی"

"ارادہ نہیں میرا یار

شاہ ویر اس کی کمر سہلاتا ہوا بولا مگر و اب روئے جا رہی تھی۔

"ارسلا رونا بند کرو اس سے پہلے میں سچ میں اپنا مائنڈ چینج کر لوں"

اس کے وارننگ دی تو ارسلا سچ میں خاموش ہو گئی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شاہ ویر نے نرمی سے اسے خود سے الگ کیا اور اس کی پیشانی پر پیار کرتا تھوڑا دور ہوا۔

اب میں جا رہا ہوں باہر گم آرام کرو اور ہاں اب میں نہ سنوں کہ تم روئی ہو۔اب کی بار"

"ڈائرکٹ رخصت کروا کر خاموش کرواؤں گا تمہیں

اس نے معنی خیزی سے کہا تو ارسلا نے شرم سے آنکھیں میچ لیں۔

"بہت ہی کوئی ڈرپوک لڑکی ہو تم"

شاہ ویر نفی میں سر ہلاتا بولا اور کمرے سے نکل گیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس کے جانے کا احساس کر کے ارسلا نے آنکھیں کھولیں اور وہ بھی تیزی سے نیچے کی جانب بھاگ گئی۔

اس نے ارادہ کر لیا تھا کہ اب سے وہ سارا دن آیت کے ہمراہ رہے گی تاکہ اپنے خاوند سے محفوظ رہ سکے۔

عقیدت اور مرحا عروش کے ساتھ کچن میں مصروف تھیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عروش کو عادت تھی وہ شام کا کھانا خود اپنے ہاتھ سے بنایا کرتی تھی ، اس کی وجہ سے مرحا بھی عادی تھی اس کا ہاتھ بٹانے کی۔

جبکہ عقیدت پہلے بہت اُداس تھی تو وہ بھی ان کے ساتھ لگ گئی تھی۔

"میری گڑیا کی وجہ سے گھر میں بہت رونق ہو گئی ہے۔ کیوں مرحا ؟"

عروش قورمے میں چمچ ہلاتی مرحا سے بولی تو مرحا مسکرا دی۔

"جی بلکل"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے خوش اخلاقی سے کہا تو عقیدت بھی خوش ہوئی تھی۔

"لیکن جب مرحا چلی جائے گی تو آپ پھر سے اُداس ہو جائیں گی ناں پھپھو"

عقیدت نے کہا تو مرحا کا چہرہ بھاپ چھوڑنے لگا تھا جبکہ عروش مسکرائی۔

اسی لیے میں پہلے ہی اپنی ایک بیٹی لے آئی ہوں اب میری ایک بیٹی چلی بھی جائے"

"تو دوسری ہے ناں میرے پاس

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عروش نے کہا تو عقیدت نے سر ہلایا۔

"اب ہاتھ کیسا ہے ؟ درد تو نہیں"

مرحا اس کے پاس بیٹھتی بولی جو چیئر پر بیٹھی سیلیڈ سجا رہی تھی۔

"نہیں اب پہلے سے بہتر ہے۔۔۔"

اس نے آہستہ سے کہا۔

پھپھو مجھے حویلی جانا ہے ایک بار پلیز۔۔۔میں سب سے منہ چاہتی ہوں مجھے یاد ائی ہے"

"سب کی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے آس بھری نظروں سے عروش کو دیکھتے کہا تو عروش نے بے بسی سے اسے دیکھا تھا۔

حسن سے اجازت لی بیٹے۔۔۔میں کچھ نہیں کر سکتی اس معاملے میں جانتی تو ہو تم"

"حسن کو غُصہ جلد آتا ہے۔

عروش نے افسوس سے کہا تھا وہ عقیدت کی حالت سمجھ سکتی تھی مگر بے بس تھی اپنے بیٹے کے آگے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عرشمان لالا ہمیشہ مجھ سے مل کے جاتے تھے۔میں چاہتی ہُوں اس دفعہ بھی مل کر"

"جائیں

اسے سب سے زیادہ عرشمان ہی یاد آ رہا تھا اسی لیے وہ اُداسی سے بولی۔

میری جان عرشمان تو آج صبح ہی نکل گیا یہاں سے ، اب تم اگلی بار ہی مل پاؤ گی اس"
"سے تو

عروش نے کہا تو مرحا کو بھی اداسی ہوئی تھی جبکہ عقیدت کی آنکھوں میں تک آنسو آ گئے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس کے لالا اس سے ملے بغیر چلے گئے تھے ؟ کیا وہ سب اسے فراموش کر گئے ؟

عقیدت کیوں اتنا اُداس ہو رہی ہو میری جان۔ عرشمان ملنا چاہتا تھا تم سے مگر لالا نے"
"کہا کہ تم کچھ دیں سیٹل ہو جاؤ یہاں پھر وہ سب تم سے ملیں گے

عروش نے نرمی سے اسے سمجھایا مگر وہ اٹھتی اوپر کی جانب بھاگ گئی تھی۔

مرحا اور عروش نے بے بسی سے ایک دوسرے کو دیکھا تھا۔

"بہت کمزور دل ہے اس کا۔ نجانے کیا ہو گا اس لڑکی کا"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عروش نے فکرمندی سے کہا تو مرحا نے بھی پریشانی سے نفی میں سر ہلایا تھا۔

ابھی وہ کچھ کہتی کہ اس کا سیل رنگ ہوا ، مرحا نے جیسے ہی سامنے والے کا نام پڑھا اس کی آنکھیں حیرت سے پھٹ پڑیں۔

وہ تیزی سے کچن سے باہر نکلتی اپنے کمرے کی جانب بڑھی۔

اس نے کال پک کر کے کان سے لگائی جبکہ دل زوروں سے دھڑک رہا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ روم میں داخل ہو ہی چکی تھی۔

اس نے دروازہ لاک کیا اور بیڈ پر آ بیٹھی۔

"اسلام و علیکم ! کیسی ہو ؟"

عرشمان عالم شاہ کی بھاری آواز اس کے کان میں پڑی تھی۔

آج نکاح کے بعد پہلی دفعہ وہ اس سے بات کر رہا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"وعلیکم السلام۔ میں ٹھیک ہوں۔ آپ کیسے ہیں ؟"

اس نے نرمی سے جواب دیتے ساتھ ہی سوال بھی کیا تھا۔

بہت پریشان ہُوں میں مرحا۔بہت اچانک میری فیملی بکھر گئی۔۔۔میری دونوں بہنیں"
"جدا ہو گئیں

وہ شاید بہت غمزدہ تھا ، بیشک یہ بہت مضبوط تھا مگر آج وہ اپنی محبت اپنی بیوی سے ہر غم بانٹنا چاہتا تھا۔

مرحا بھی واقف تھی کہ وہ اپنی بہنوں سے کس قدر محبت کرتا ہے اسی لیے وہ سمجھ سکتی تھی اس کی حالت۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عرشمان آپ پریشان مت ہوں پلیز۔ انشاءاللہ بہت جلد سب بہتر ہو جائے گا۔ آپ"
عقیدت کی جانب سے پریشان بلکل مت ہوں ہم سب ہیں اس کا خیال رکھنے کے
"لیے۔باقی حریم رہی تو اللہ سب ٹھیک کر دے گا

مرحا اسے تسلی دیتی ہوئی بولی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"ہمم انشاءاللہ۔۔۔خیر تم خوش ہو؟"

اس نے سر جھٹک کر اس سے سوال کیا۔

جی میں خوش ہوں۔ ہاں تھوڑی ناراض بھی ہوں آپ سے کہ آپ بہت جلد چلے گئے"

"اس بار

وہ خفگی سے بولی تو عرشمان مسکرا دیا، وہ ابھی اپارٹمنٹ پہنچا تھا اور شاور لے کر سب سے پہلے اسی سے بات کر رہا تھا۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

ہمم۔۔۔بابا نے تو کہا تھا مجھ سے کہا رخصتی بھی لے لوں اور تمہیں ساتھ لے چلوں۔"

"لیکن میں جانتا ہوں ابھی تمہارے لیے یہ مشکل ہے اسی لیے کچھ وقت دے دیا

عرشمان نے سنجیدگی سے کہا تھا جبکہ دوسری طرف مرحا شرم سے سرخ پڑ چکی تھی۔

"پلیز عرشمان یہ باتیں مت کیا کریں مجھ سے"

اس نے گھبرا کے کہا تھا جبکہ عرشمان نے اس کی بات پر قہقہہ لگایا۔

میری شرمیلی بیوی کو چاہیے اب تھوڑی مضبوط بن جائے۔ باتیں سن نہیں سکتی مجھے"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"کیسے برداشت کرو گی ؟

وہ مسکرا کر بولا تو مرحا نے بے بسی سے سیل کو گھورا۔

"آپ کو یہی باتیں کرنی ہیں تو بتا دیں میں کال بند کر دیتی ہوں"

اس نے ناراضگی سے دھمکی سی دی تھی۔

"ہمت ہے تو کر کے دکھاؤ کال بند۔۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عرشمان نے سنجیدگی سے کہا وہ جانتا تھا جب بھی وہ اس طرح وارننگ دے مرحا ڈر جایا کرتی تھی۔

"ہمت تو ہے مجھ میں مگر میں آپ کی طرح ظالم نہیں ہوں"

اس نے بڑی عقل مندی سے بات بدلی تھی۔

"صحیح بات ہے بیویوں کو ظالم ہونا بھی نہیں چاہیئے۔ خاص کر ایک فوجی کی بیوی کو تو بہت سوفٹ ہارٹ ہونے چاہیئے کیونکہ دونوں ظالم ہوں تو پھر مزا نہیں آتا"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے مسکرا کر کہا تو مرحا بھی مسکرائی۔

"ویسے آج آپ کو میری یاد کیسے آئی ؟ پہلے تو کبھی یوں کال نہیں کی"

اس نے یاد آتے ہی کہا تھا۔

"کیونکہ میری بیوی تم اب بنی ہو پہلے گھر محرم تھا میں تمہارے لیے۔"

عرشمان نے سنجیدگی سے کہا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"صحیح ہے۔"

مرحا بس اتنا بولی تھی۔

مرحا اب میں جو کہوں گا تم یہ مت سمجھنا کہ میں تم پر یقین نہیں کرتا۔ بس اتنی بات" ہے کہ میں چاہتا ہوں تم اپنی حفاظت کیا کرو۔ میں ابھی بہت دور ہوں تم سے۔ تم جانتی بھی نہیں ہو کہ کتنی پریشانی ہوتی ہے مجھے تمہاری۔ شادی کے بعد تو میں حفاظت کر لیا کروں گا تمہاری۔ مگر ابھی تمہیں یہ کام خود کرنا ہے میری جان۔ سمجھ رہی ہو نہ میں "کیا کہنا چاہ رہا ہوں ؟

وہ بہت محبت سے نرمی سے بولا تو مرحا اس کی فکر مندی پر مسکرا دی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ڈونٹ وری عرشمان میں جانتی ہوں آپ کا بہت حق ہے مجھ پر۔ میں اپنی جان سے" "بڑھ کر اپنی عزت کی حفاظت کروں گی آپ پریشان مت ہوں۔

اس نے اسے تسلی دی تو عرشمان بھی مطمئین ہوا۔

"عقیدت کیسی ہے اور حسن کا رویہ کیسا ہے اس کے ساتھ ؟"

عرشمان کے سوال پر مرحا پھر سے مسکرایی۔

بیشک اس کا شوہر اپنے ہر رشتے کو بہت عزیز رکھتا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بلکل ٹھیک ہے وہ اور لالا بھی ٹھیک ہیں اس کے ساتھ۔ ہیں مگر آپ سے ناراض ہو"
"گئی ہے شاید جو اسے بتائے بنا ، ملے بغیر چلے گئے ہیں

مرحا مسکرا کر بولی تو عرشمان پریشان ہوا۔

میں واپس آ کر منا لوں گا۔ خیر تم اپنا اور اس کا دونوں کا بہت خیال رکھا کرو۔ جان بستی"
" ہے تم دونوں میں میری۔

اس نے محبت سے کہا تو مرحا کو خوشی ہوئی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آج عرشمان بہت زیادہ اظہار کر رہا تھا محبت کا ، جو اس نے کبھی نہیں کیا تھا۔

"جی آپ بھی اپنا خیال رکھا کریں۔ ہم سب کی جان اٹکی ہوتی ہے آپ کی طرف سے"

اس نے بھی پریشانی سے کہا۔

"تمہاری بھی ؟"

بوجھل لہجے میں سوال کیا گیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"جی میری بھی"

آہستہ سے جواب دیا گیا تھا۔

"اب تو اپنا خیال رکھنا فرض ہے مجھ پر۔کیونکہ میری جان کی جان اٹکی ہوتی ہے"

اس نے محبت سے کہا تو مرحا دل سے خوش ہوئی تھی۔

"اچھا اب میں رکھتا ہُوں بابا کو بھی بتانا ہے کہ پہنچ گیا ہوں"

اس نے کہا تو مرحا کا دل اُداس ہوا مگر خاموش رہی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"خیال رکھنا اپنا۔ خدا حافظ"

عرشمان نے محبت سے کہا۔

"آئی لو یو عرشمان۔۔۔آپ بھی خیال رکھیئے گا اپنا۔ خدا حافظ"

اس نے ہمت کر کے کہہ دیا تھا ابھی عرشمان کچھ بولتا کہ وہ کال کاٹ گئی۔

دل دھک دھک کر رہا تھا مگر آنکھیں مسکرا رہی تھیں ،وہ اپنے دل کی بات بول چکی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے سیل دیکھا تو عرشمان کال کر رہا تھا ،شاید وہ دوبارہ سے یہ سننا چاہتا تھا۔

مگر وہ اب مزید ہمت نہیں رکھتی تھی اس سے بات کرنے کی اسی لیے سیل آف کرتی باہر آ گئی۔

حریم کے دن بہت اُداس گزر رہے تھے کیونکہ شاہ تین دنوں سے حویلی نہیں آیا تھا۔

نہ فون پر رابطہ کر رہا تھا ، شائستہ بیگم سے وہ بہت مانوس ہو چکی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس کا سارا دن انہی کی سنگت میں گزر جاتا تھا۔

عالیہ اس کی خاص ملازمہ تھی جو صرف اس کے کاموں کے لیے تھی۔

وہ سانولی مگر خوبصورت نقوش والی لڑکی حریم کو بہت اچھی لگی تھی ، اب تک وہ اس سے بھی اچھی خاصی دوستی کر چکی تھی۔

حریم کو آج یہاں آئے پانچواں دن تھا ، اور وہ شاہ کی روٹین سے اکتا چکی تھی۔

وہ حویلی آنا تو دور کی بات کال پر انفارم تک نہیں کرتا تھا کہ کہاں ہے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حریم آج خود کو بہت ڈپریسڈ محسوس کر رہی تھی گھر والوں کی یاد بھی جان پر عذاب بنی تھی۔

کل انہیں خبر ملی تھی کہ اس کے بدلے میں عقیدت کا نکاح حسن سے کر دیا گیا ہے۔

حریم کو دکھ ہوا تھا کیونکہ عقیدت بہت نازک سی تھی جبکہ حسن کافی سخت مزاج تھا۔

یقیناً عقیدت کے لیے بہت مشکل تھا یہ سب مگر وہ کچھ نہیں کر سکتی تھی کیونکہ غلطی اسی کی تھی جو اس کی بہن بھگت رہی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مگر عروش اور مرحا کے مزاج کی وجہ سے اسے تھوڑی تسلی بھی ملی۔

حریم لان میں چیئر پر بیٹھی اپنی سوچوں میں گم تھی جب اچانک اس کہ دماغ میں ایک خیال آیا۔

وہ فوراً مسکرا کر اٹھی تھی ، اس نے قدم اندر کی جانب بڑھائے۔

وہ لاؤنج میں آئی تو عالیہ وہاں بیٹھی بڑی امی سے باتیں کر رہی تھی ، وہ بہت خوش اخلاق تھی اس لیے سب سے باتیں کرتی رہتی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حریم کو دیکھ کر دونوں مسکرائیں ، شائستہ بیگم نے اسے قریب آنے کا اشارہ کیا تو وہ مسکراتی ہوئی ان کے پاس آئی۔

وہ وائٹ شلوار قمیض میں ملبوس تھی جس پر بڑے بڑے گلابی پھول بنے تھے ، جبکہ بڑا سا گلابی دوپٹہ ایک کندھے پر ڈال رکھا تھا۔

وہ کوئی کھلتا ہوا گلاب ہی تو لگ رہی تھی اس ڈریس میں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ ان کے پاس بیٹھی تو شائستہ بیگم نے اس کو پیشانی پر پیار کیا۔

"میری بیٹی باہر کیا کر رہی تھی ؟"

اُنھوں نے محبت سے سوال کیا۔

بڑی امی میں بس پھولوں کو دیکھنے گئی رہی مگر وہاں بہت خوشگوار ماحول تھا تو کچھ دیر" "وہیں بیٹھ گئی۔

اس نے اس کے کندھے پر سر ٹکا کر نرمی سے جواب دیا۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

بچے شاہ کو جانتی ہو ناں۔ باہر ملازم ہوتے ہیں تو شاہ کا حکم ہے کہ تم دوپٹہ سر پر" "لے کر اچھے سے اپنا وجود ڈھانپ کر کمرے سے باہر نکلا کرو۔

انہوں نے نرمی سے سمجھایا تو اس نے فوراً دوپٹہ اُتار کر اچھے سے اوڑھا تو وہ مسکرا دیں۔

بڑی امی میرا بہت دل کر رہا ہے باہر جانے کا۔میں شاہ کے ساتھ جاتی مگر وہ مصروف" ہیں اور میری کال بھی نہیں اٹینڈ کر رہے۔ مجھے آپ سے اجازت چاہیے میں ڈرائیور اور "عالیہ کے ساتھ چلی جاوں ناں باہر۔ پکا شام سے پہلے آ جاؤں گی۔

اس نے لاڈ سے اجازت چاہی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بیٹا میری طرف سے تو پوری اجازت ہے۔ مگر تم ٹھہرو میں شاہ کو کال کرتی ہوں۔ان کی" "اجازت بہت ضروری ہے ورنہ وہ غُصہ ہوں گے

بڑی امی نے کہا اور ساتھ ہے اپنا سیل اٹھا کر شاہ کا نمبر ڈائل کیا۔

انہوں نے دو تین دفعہ ٹرائے کیا مگر کال پک نہیں کی گئی تو اُنہوں نے سیل رکھ دیا۔

لگتا ہے ان کا سیل کسی ملازم کے پاس ہے۔ تم یوں کرو جاؤ تیار ہو جاؤ اور چلی جاؤ"
" باہر۔ لیکن یاد رہے گارڈز کو ساتھ لے جانا اور اپنا بہت خیال رکھنا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اُنھوں نے اجازت دے دی تو حریم نے ان کی گال پر پیار کیا۔

"شکریہ بڑی امی۔ آپ پریشان میں ہوئیے گا میں جلدی واپس آ جاؤں گی۔"

اس نے کہا تو اُنھوں نے اثبات میں سر ہلایا، حریم عالیہ کے ہمراہ اپنے کمرے کی جانب بڑھی۔

"اچھا ہے شاہ کو بھی پتہ چلے گا میں کوئی گئی گزری نہیں ہوں کہ بیٹھی رہوں گھر۔ خود تو گھومتے پھر رہے ہیں اتنا نہیں سوچ کہ نئی نئی بیوی کو بھی کہیں لے جائیں۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے کمرے میں آکر الماری سے کپڑے ڈھونڈتے بلند آواز میں بھڑاس نکالی تھی۔

جبکہ عالیہ جو ان کا کمرہ سمیٹ رہی تھی مسکرائی۔

حریم بی بی لگتا ہے شاہ سائیں کے غصے سے واقف نہیں ہیں آپ۔انہیں پتہ چلا کہ"
"آپ ان کی اجازت کے بغیر باہر گئی ہیں تو آپ سوچ نہیں سکتیں وہ کیا کریں گے۔

اس نے خوفزدہ ہوتے کہا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"اچھا بھئی ڈراؤ تو نہیں۔جو ہو گا دیکھا جائے گا ابھی تو خوش ہونے دو۔"

حریم نے جھنجلا کر کہا، ساتھ ہی اس نے ڈارک گرین ویلویٹ کا سوٹ نکالا، جس پر مہرون کڑھائی ہوئی تھی۔

، اس کے ساتھ مہرون بڑی شال نکال کر اس نے عالیہ کو پکڑائی تاکہ وہ آیرن کر دے جبکہ خود واشروم میں چلی گئی۔

آدھے گھنٹے بعد ہی وہ بہت خوبصورتی سے تیار ہو کر عالیہ کے ساتھ شائستہ بیگم کے کمرے میں آئی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

انہوں نے اسے بہت پیار کیا اور خود کو ڈھانپ کر رکھنے کی تلقین کی ، کیونکہ وہ ان کے پوتے کی عزت تھی۔

وہ دونوں بلیک پراڈو میں پیچھے بیٹھیں جبکہ ساتھ ڈرائیور تھا۔

ان کے ساتھ گارڈز کی ایک گاڑی بھی حویلی سے نکلی تھی۔

حریم بہت ریلیکس فیل کر رہی تھی خود کو کیوں کہ آج وہ بہت دنوں بعد گھر سے باہر جا رہی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ بہت ساری شاپنگ کے بعد ایک لگیری ریسٹورنٹ میں کھانا کھانے آئیں تھیں۔

عالیہ مسکرا کر اس سے باتیں کر رہی تھی جبکہ حریم موبائل یوز کر رہی تھی۔

اچانک اسے کسی اپنے کی آواز سنائی دی تو حریم نے نظریں اٹھا کر ادھر اُدھر دیکھا تھا۔

مگر اپنے ساتھ والی ٹیبل پر بیٹھے شخص کی پیٹھ دیکھ کر ہی وہ پہچان گئی کہ یہ کون ہے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بیشک یہ حسن حدید شاہ ہی تھا جو شاید آفیس کی کسی میٹنگ میں تھا۔

حریم کا دل تیزی سے دھڑکنے لگا، اسے خوف آیا تھا اس سے، اگر وہ اسے دیکھ لیتا تو نجانے کیا کرتا۔

اس نے اپنی چیئر کا رخ بدل لیا اب اس کی بھی حسن کی جانب کمر ہی تھی۔

حریم اب بہت عجیب فیل کر رہی تھی ، ناں ہی عالیہ کو بولنے سے روک سکتی تھی اور ان خود اس کی باتوں اور جواب دے سکتی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ابھی انہیں بیٹھے کچھ ہی ٹائم ہوا تھا جب حریم کو اپنے چہرے پر کسی کی نظریں محسوس ہوئیں۔

ایک لڑکی ہمیشہ مرد کی نظریں خود پر محسوس کر ہی لیتی ہے بیشک وہ کہیں سے بھی دیکھ رہا ہو۔

اس نے سامنے دیکھا تو ایک ویٹر بہت گہری نظروں سے اسے گھور رہا تھا۔

حریم کو غُصہ تو بہت آیا مگر وہ تماشا نہیں لگانا چاہتی تھی اس لیے نظریں پھیر گئی۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

ہاں شال جو کندھوں پر تھی اب اس نے اچھے سے سر پر اوڑھ لی، اسے جلدی تھی کہ کھانا کھا کر وہ لوگ اب یہاں سے جائیں۔

کافی ٹائم ہو گیا مگر کھانا سرو نہیں ہوا تو حریم غصے سے اٹھ کھڑی ہوئی۔

عالیہ بھی اسے دیکھتے فوراً اٹھ کر اس کے پیچھے گئی تھی ، ابھی وہ دونوں دروازے تک پہنچتیں جب وہی ویٹر تیزی سے ان تک آیا۔

"میڈم آپ لوگ بیٹھیں پلیز بس سرو کرنے ہی والے ہیں"

وہ ابھی بھی اس کے چہرے پر نظریں گاڑھے بولا تو حریم کا چہرہ غصے سے سرخ ہوا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مجھے یہاں مزید بیٹھنا ہی نہیں ہے۔جہاں کے ورکرز کو معلوم ہی ناں ہو کسٹمرز کے ساتھ کیسے بیہیو کرتے ہیں۔مجھے بتائیں زرہ شرم نہیں آتی آپ کو لڑکیوں کو اس طرح دکھتے ہاں ؟ گھر میں ماں بہن نہیں ہیں آپ کی ؟"

حریم نے اب کچھ بھول کر بلند آواز میں اسے سنائیں تھیں ، عالیہ بھی حیران ہوئی۔

جبکہ حسن شاہ نے بھی فوراً اس طرف دیکھا تھا ، سامنے اسے دیکھ کر وہ حیران ہوا ، ساتھ ساتھ غُصہ بھی آیا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ اس لڑکی کی شکل دیکھنے کا روادار نہیں تھا ، مگر اب اس کا خون جوش مار رہا تھا کہ اس کی کزن کو کسی نے دیکھا بھی تو کیسے ؟

حسن بغیر لوگوں کا خیال کیے اٹھ کر ان کو جانب بڑھا ، جبکہ مینیجر بھی ان پہنچ چکا تھا۔

جانتے بھی ہو کس کی بیوی ہوں میں۔ارسلان شاہ ،،، ارسلان شاہ کی بیوی ہوں"

"میں۔ابھی کے ابھی چاہوں تو ریسٹورنٹ بند کروا دوں یہ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حریم بھڑک کر بولی تھی۔

میڈم پلیز معاف کر دیں ہمیں آئندہ ایسا نہیں ہو گا۔ پلیز آپ آرام سے بیٹھ جائیں لوگ"

"متوجہ ہو رہے ہیں

مینیجر بیچارہ ترلوں پر اُتر آیا تھا مگر حریم بیگم اب ہوش و حواس میں ہی کہاں تھیں۔

حسن نے قریب آکر مینیجر اور ویٹر کو بہت سنائیں ، جبکہ حریم کو اب شدید حیرت ہوئی تھی۔

مینیجر کو بھیج کر اس نے غصے سے اس کی جانب دیکھا جو ابھی تک آنکھیں پھاڑے اسے دیکھ رہی تھی۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

شوہر کی دھمکیاں لوگوں کو دینے سے بہتر ہے شوہر کے ساتھ گھر سے نکلا جائے۔ورنہ"

"آوارہ گرد لڑکیوں کہ ساتھ یہی ہوتا ہے۔

اس نے سختی سے اچھی خاصی بات کہہ دی تھی۔

ابھی حریم کچھ کہتی کہ اچانک ارسلان شاہ گلاس ڈور کھول کے اندر آیا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سامنے حسن شاہ کو دیکھ کر اس کی آنکھیں لہو رنگ ہوئیں۔

اس نے سختی سے حریم کا بازو جکڑا جبکہ سخت نظریں حسن کے چہرے پر تھیں۔

"تمہاری ہمت کیسے ہوئی میری بیوی سے بات کرنے کی یا اسے دیکھنے کی"

وہ سختی سے دھاڑا تو حسن استہزہ انداز میں مسکرایا۔

"جب بیوی کو یوں اکیلے دعوت نظارہ بنا کر باہر بھیجو گے تو مرد تو دیکھیں گے ناں"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے طنزیہ کہا تھا۔

اس کی بات اور شاہ کو آگ لگی اس نے سخت نظر حریم پر ڈالی جو اب سہمی کھڑی تھی۔

ارسلان شاہ اچھے سے جانتا ہے کہ کیا کرنا ہی یا نہیں تمہیں میرے معاملات میں"
"مداخلت کرنے کی ضرورت نہیں

اس نے کہتے ساتھ حریم کو ساتھ گھسیٹا اور اپنی گاڑی کی جانب بڑھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عالیہ بھی تیزی سے باہر نکلی تھی جبکہ حسن بھی واپس پلٹا جہاں اس کے کلائنٹ حیرانگی سے اسے دیکھ رہے تھے۔

"تمہاری ہمت کیسے ہوئی میری اجازت کے بنا حویلی سے قدم باہر نکالنے کی ؟"

وہ ریش ڈرائیونگ کرتا دھاڑا تھا جبکہ حریم نے ناراضگی سے اسے دیکھا۔

بلکل ویسے ہی جیسے آپ کی ہوتی ہے اتنے اتنے دن حویلی نہ آنے کی ، مجھ سے بات نہ" "کرنے کی ، میری کالز پک نہ کرنے کی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے خفگی سے کہا تو شاہ نے گھور کر اسے دیکھا تھا ، آنکھوں میں شدید غصّہ تھا۔

"زیادہ زبان نہیں چلنے لگی تمہاری گل اوز ؟"

شاہ غصّے سے بولا تو حریم مسکرائی ، وہ جان بوجھ کر اسے جلانا چاہ رہی تھی۔

"جی نہیں۔"

اس نے سنجیدگی سے کہا اور نظریں شاہ سے پھیر لیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"میں نے پوچھا ہے کہ تم مجھ سے پوچھے بغیر کیسے نکلی باہر ؟"

شاہ نے ضبط کرتے سوال دہرایا تھا۔

تو کیا کرتی ؟ خود تو آپ کو فرصت نہیں کہ دن میں کچھ دیر ہی صحیح حویلی آ جایا کریں۔اتنا"
"اداس ہو رہی تھی میں اس لیے بڑی امی سے اجازت لے کر آ گئی۔

اس نے دو ٹوک جواب دیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اور کیا تماشا لگا رکھا تھا یہاں تم نے ؟ تمہارا وہ بکواس کزن کیوں طنز کر رہا تھا مجھ پر ؟"
"کسی نے کچھ کہا تو نہیں تمہیں ؟

اچانک یاد آنے پر شاہ نے سنجیدگی سے پوچھا تو حریم سٹپٹا گئی۔

یقیناً اسے بتاتی تو اسے بہت ڈانٹ پڑنی تھی شاہ سے۔

"کچھ۔۔کچھ بھی نہیں ہوا۔۔وہ تو بس ایسے ہی بول رہے تھے۔۔۔"

اس نے کہا مگر نظریں جھکائے ہی بولی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شاہ نے اچانک گاڑی کو ایک طرف کرتے بریک لگائی۔

" حریم میں پوچھ رہا ہوں کچھ ہوا تھا وہاں ؟"

وہ دوبارہ پوچھ رہا تھا۔

بس۔۔ایک ویٹر دیکھ رہا تھا کافی دیر۔۔سے مجھے تو میں نے اسے ڈانٹ دیا۔۔۔پھر اس" "کے سوری بھی کہا۔۔ حسن نے بھی ڈانٹا اسے۔۔۔با اسی لیے وہ غُصہ تھے۔

اس نے آہستہ آواز میں جواب دیا تو شاہ کا چہرہ دھواں دھار ہوا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"کیوں دیکھ رہا تھا تمہیں ؟شال لے رکھی تھی ؟"

اس میں سختی سے سوال کیا، دل تو کر رہا تھا گاڑی واپس موڑ لے اور جا کر اس شخص کی آنکھیں نکال دے۔

مگر پہلے کو اپنی بیوی کی کلاس لینا چاہتا تھا کہ کہیں اس کی غلطی تو نہیں ؟

اس کے سوال پر حریم کو یاد آیا کہ تب اس کی شال سر پر نہیں تھی، مگر وہ یہ شاہ کو نہیں بتانے والی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"جی لے رکھی تھی"

اس نے نرمی سے کہا۔

میری جان اسی لیے سمجھا رہا ہوں تمہیں کہ اکیلے باہر نہیں جاتی لڑکیاں۔ آج کل کے" بھیڑیا نہیں دیکھتے وہ کون ہیں ، کس کی بہن بیٹی ہیں۔ جب اتنی مرتبہ کہا ہے کہ اپنی حفاظت کی کرو تو تم کیوں لاپرواہی کرتی ہو۔ جانتی ہو ناں میں آج کل مصروف ہُوں پھر "بھی اتنی پریشانیاں دیتی ہو۔

شاہ نے نرمی سے سمجھایا تو حریم کو تسلی ہوئی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں چاہتی ہُوں آپ میری حفاظت کریں شاہ۔ مجھے اچھا لگتا ہے آپ کا مجھے چھپا کر رکھنا" یا اس لیے ڈانٹ دینا۔ آپ میرے ساتھ ہوتے تو میں خود کو محفوظ سمجھتی۔ لیکن خیر آپ "کی بیوی ہوں کوئی گئی گزری نہیں۔ میں نے بہت اچھے سے کلاس لی اس کی۔

اس نے شروع میں سنجیدگی جبکہ آخر میں مسکرا کر کہا تو شاہ نے آگے ہو کر اس کی پیشانی پر پیار کیا تھا۔

بہت پریشان ہو گیا تھا میں جب بڑی امی نے بتایا تم شاپنگ پر گئی ہو۔ تم سوچ بھی" نہیں سکتی میرے کتنے دشمن ہیں یہاں۔ میں نہیں چاہتا وہ تمہیں نقصان پہنچائیں۔ اس "لیے آج کے بعد تم اکیلی باہر نہیں آؤ گی۔ جب دل کرے مجھے کہنا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شاہ نے محبت سے کہا ساتھ ہی گاڑی سٹارٹ کی۔

آپ کے پاس کون سا وقت ہے میرے لیے ابھی شادی کو پانچ دن ہوئے ہیں اور ان" "پانچ دنوں میں زیادہ سے زیادہ پندرہ گھنٹے گزارے ہیں میرے ساتھ آپ نے شاہ۔

اس نے خفگی سے شکوہ کیا۔

میں الیکشن کی وجہ سے مصروف ہُوں جاناں۔ جیسے ہی فری ہوتا ہوں سب سے پہلے"
"اپنی بیوی کو ہنی مون پر لے جاؤں گا اور سارے شکوے دور کر دوں گا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شاہ نے نرمی سے کہا تو حریم نے اثبات میں سر ہلایا۔

"آج تو حویلی رکیں گے ناں آپ ؟"

اس نے آس بھری نظروں سے شاہ کو دیکھتے ہوئے کہا۔

نہیں تمہیں حویلی چھوڑ کر ایئرپورٹ جاؤں گا اسلامباد کی فلائٹ ہے میری۔تین دنوں تک"
"آؤں گا۔ آیا تو حویلی تمہیں وقت دینے تھا مگر تم نے سارا وقت برباد کر دیا

شاہ نے کے بتایا تو حریم نے دکھ سے اسے دیکھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ ابھی ملی تھی اور ابھی شاہ جانے والا تھا۔

کیا فائدہ ہوا شادی کرنے کا ؟ اب تو بلکل ملنا ختم ہو گیا ہمارا چلیں پہلے مل تو لیتے تھے"
"روزآنہ۔

اس نے خفگی سے کہا تو شاہ نے مسکرا کر اسے دیکھا۔

"بس دس دنوں کی بات ہے پھر بتاؤں گا شادی کے فوائد۔"

شاہ معنی خیزی سے بولا تو حریم نظریں جھکا گئی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عقیدت اور مرحا لاؤنج میں بیٹھیں تھیں جب وہ داخل ہوا۔

اس کی نظر ڈائرکٹ عقیدت پر گئی تھی جو آج کافی دنوں بعد مسکرا رہی تھی ، شاید مرحا کی کمپنی اچھی لگتی تھی اسے۔

حسن بہت غصے میں تھا حریم کی وجہ سے۔

مگر اس کا ارادہ تھا وہ آج کے بارے میں کسی کو بتا کے ماحول خراب نہیں کرے گا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پہلے ہی سب بہت غمزدہ تھے اب دوبارہ اس کا ذکر یقیناً ماحول کو افسردہ کر دیتا۔

حسن سنجیدگی سے ان کے قریب آیا اور اس کے جھک کے مرحا کے سر پر پیار کیا۔

اس کی اس حرکت پر سامنے بیٹھی عقیدت کو بے ساختہ اپنے دونوں بھائیوں کی یاد آئی تھی۔

وہ دونوں بھی ہمیشہ یونہی حویلی آکر اسے پیار کرتے تھے۔

اس کی آنکھیں نم ہوئیں مگر وہ چہرہ جھکا گئی تاکہ کوئی دیکھ نہیں پائے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تبھی عروش بھی کچن سے باہر آئی تھی ، حسن اب ایک صوفے پر بیٹھ چکا تھا ، ساتھ ہی کسی کی کال آن گئی تو وہ سنجیدگی سے بات کر رہا تھا۔

عروش نے اس کے پاس آکر اس کی پیشانی چومی ، پھر وہ عقیدت کے قریب بیٹھ گئی۔

"جاؤ میری جان حسن کے لیے پانی لے کر آؤ"

اس نے آہستہ سے کہا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ چاہتی تھی کہ آہستہ آہستہ عقیدت خود کو ماحول کے سانچے میں ڈھال ہی لے۔

عقیدت نے گھبرا کر حسن کو دیکھا پھر عروش کو تو عروش نے اسے جانے کا اشارہ کیا۔

جس پر وہ بے بس سی اٹھ کر کچن کی طرف بڑھ گئی ، اس نے فریج سے پانی کی بوتل نکالی اور پھر گلاس اٹھا کر پانی اس میں انڈیلا۔

تبھی ایک ملازمہ نے جلدی سے ایک ڈیش میں وہ گلاس رکھ دیا اور اسے تھما دیا تو عقیدت آہستہ آہستہ چلتی باہر آئی۔

سامنے وہ ابھی بھی کال پر مصروف تھا جبکہ عروش مرحا سے کچھ کہہ رہئ تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عقیدت کو بہت گھبراہٹ ہو رہی تھی مگر وہ اس کے قریب آئی ، لیکن جب وہ ٹیبل کے پاس سے گزرنے لگی تو اس کا پاؤں ٹیبل میں اٹکا تھا۔

عقیدت کی چیخ بے ساختہ تھی ، گلاس ڈیش سمیت نیچے گرتا چکنا چور ہوا تھا ، جبکہ عقیدت کو حسن فوراً اٹھتا تھام چکا تھا۔

یقیناً اگر وہ موقع پر اسے نہیں سنبھالتا تو آج عقیدت کا جسم شیشوں سے لہو لہان ہو جانا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عروش اور مرحا بھی تیزی سے اٹھتیں قریب آئی تھیں ، عقیدت کا دل اب خوف سے بری طرح کانپ رہا تھا۔

جبکہ اس نے آنکھیں بھی بند کر رکھی تھیں ، حسن نے اسے خود سے لگایا ہوا تھا کیونکہ وہ از حد ڈر چکی تھی۔

اس نے کال کٹ کر کے سیل صوفے پر پھینکا اور عقیدت کو تھوڑا سا اٹھا کر ایک طرف کیا۔

پس شیشے تھے تو اس لیے اس نے احتیاط کی تھی ، کیونکہ عقیدت سے کوئی بعید نہیں تھی کہ وہ شیشوں پر ہی پاؤں رکھ دیتی۔

اس نے اچانک سے سسکی لی تو مرحا نے اسے خود سے لگا لیا۔

"دیکھ کر نہیں چل سکتی تم ؟ دھیان کہاں ہوتا ہے تمہارا ہاں"

حسن غصے سے اسے دیکھتا بولا تو عقیدت مزید مرحا میں چھپ گئی۔

عروش نے حسن کو خاموش رہنے کا اشارہ کیا کیونکہ پہلے ہی عقیدت اس سے بہت ڈرتی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"ماما دیکھیں کہیں لگی تو نہیں اسے"

حسن عروش سے بولا تھا ، کیونکہ جس قدر بلند اس نے چیخ ماری تھی اور اب رو رہی تھی تو یہی لگ رہا تھا اسے کہیں چوٹ لگی ہے۔

عروش بھی تیزی سے اس کے قریب آئی ، مرحا اور اس نے سہارا دے کر اسے صوفے اور بٹھایا۔

جبکہ حسن وہیں سے کھڑا اسے دیکھ رہا تھا ، جس کی آنکھیں اور ناک سرخ ہو چکے تھے اور چہرے پر تکلیف کہ تاثرات بھی واضح تھے۔

"عقیدت بیٹے کہاں درد ہے میری جان کو ؟"

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

عروش نرمی سے بولی تو عقیدت نے سسکتے ہوئے پاؤں کی جانب اشارہ کیا۔

جی سرخ ہو چکا تھا ، سب کی نظر اس پر گئی اس کا یہی والا پاؤں ٹیبل میں ٹکرایا تھا۔

"ہلا کر چیک کرو"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حسن نے سنجیدگی سے کہا اور آہستہ سے اس کے قریب آ کر کھڑا ہوا۔

عقیدت جیسی نازک جان سے تو برداشت ہی نہیں ہو رہی تھی تکلیف ، آنسو روانگی سے رخساروں پر بہہ رہے تھے۔

عقیدت نے کوشش کی تو مزید درد ہوا تھا اسے ، جس پر اس کی ہلکی سی چیخ نکل گئی۔

"حسن بیٹا مجھے لگتا ہے اسے موچ آئی ہے ، ڈاکٹر کی بلانا پڑے گا۔"

عروش نے فکر مندی سے کہا ، جبکہ اس کی بات پر عقیدت نے روتے ہوئے نفی میں سر ہلایا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"نہیں پھپھو خود ہی ٹھیک ہو جائے گا ڈاکٹر کو نہیں بلائیں پلیز"

اس نے فوراً کہا تو حسن نے گھور کر اسے دیکھا۔

اب تمہارا پاؤں ٹھیک کرنے فرشتے تو آنے سے رہے اور میرا نہیں خیال کہ یہ خود سے" "ٹھیک ہو گا۔ میں ڈاکٹر کو کال کرتا ہوں وہ ابھی آ جائیں گے۔

حسن نے شروع میں اس پر طنز کیا اور بعد میں سنجیدگی سے بولا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"لیکن مجھے ڈاکٹر سے ڈر لگتا ہے"

اس نے چہرہ جھکا کر افسردگی سے کہا تھا۔

"اِدھر دکھاؤ مجھے"

حسن کچھ سوچ کر اس کے قریب گھٹنے کے بل بیٹھا تھا۔

جبکہ عقیدت نے فوراً پاؤں پیچھے کرنے کی کوشش کی جس سے اسے مزید درد ہوا۔

وہ اب بچوں کی طرح رونے لگی تھی ، عروش اس کے قریب بیٹھی اور اسے خود سے لگا گئی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"عقیدت بس میرے بچے کچھ بھی نہیں ہو گا"

اس نے محبت سے کہا تھا۔

"پھپھو مجھے درد۔۔۔آہ"

ابھی اُس کی بات مکمل نہیں ہوئی تھی جب حسن نے تیزی سے اس کا پاؤں تھام کر جھٹکے سے موڑا تھا۔

اس کی چیخ بہت دلخراش تھی ، مرحا کو بھی اس کا بہت دکھ ہوا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اب ایک ملازمہ آکر شیشے سمیٹ رہی تھی ،اور ماربل پر سے پانی صاف کر رہی تھی۔

"فرسٹ ایڈ لاؤ فوراً"

حسن سختی سے اس کا پاؤں تھامے ایک سائڈ اور کھڑی ملازمہ کو دیکھتا سنجیدگی سے بولا۔

جبکہ وہ اب درد سے تڑپ رہی تھی ، بلک بلک کر رو رہی تھی ، عروش نے اسے خود میں بھینچ رکھا تھا۔

ملازمہ تیزی سے فرسٹ ایڈ باکس لائی تو حسن نے ڈھونڈ کا وہاں سے ایک ٹیوب نکالی اور اسے اس کے پاؤں پر اچھے سے لگایا ، پھر سفید پٹی نکال کر تیزی سے باندھنے لگا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس کا پاؤں کو مکمل پٹی میں سختی سے جکڑ کر حسن نے پٹی کو گرہ لگائی اور خود پیچھے ہوا۔

وہ ابھی تک رو رہی تھی ، درد کی شدت بہت تھی جو نہ قابلِ برداشت تھی۔

حسن ہاتھ دھونے کی خاطر واشروم کی طرف بڑھ گیا ، جبکہ ملازمہ فرسٹ ایڈ رکھنے چلی گئی۔

اب فرش بھی بلکل پہلے کی طرح صاف ہو چکا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حسن جب ہاتھ پونچھ کر باہر آیا تو ان دونوں کے درمیان اسے سسکتے دیکھ اس نے آہ بھری تھی۔

جب سے وہ ان کی حویلی آئی تھی حسن نے زیادہ روتے ہوئے ہی دیکھا تھا اسے۔

وہ آکر ایک صوفے پر بیٹھا تو عروش نے پریشانی سے اسے دیکھا تھا۔

حسن مجھے لگتا ہے ہمیں عقیدت کا صدقہ دینا چاہیئے فوراً۔ جب سے بچی آئی ہے"
"مسلسل کچھ نہ کچھ ہو رہا ہے اس کے ساتھ۔

عروش نے فکر مندی سے کہا تو حسن نے اثبات میں سر ہلایا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

صدقہ تو میں ابھی دے دوں گا ماما مگر کچھ نہ کچھ ہونے میں غلطی اس کی اپنی ہوتی"
ہے۔دیکھ کر کام کیا کرے یا نہیں کیا کرے۔کے کچھ رہی ہوتی ہے دھیان کہیں اور ہوتا
"ہے تو یہ سب تو ہو گا پھر۔

حسن نے سختی سے کہا تو عقیدت نے خفگی سے اسے دیکھا پھر نظریں جھکا گئی۔

میں۔۔میں نے جان بوجھ۔۔کر ہاتھ نہیں دیا۔۔تھا الماری میں۔۔اور ناں۔۔ہی جان"
"بوجھ کر۔۔پاؤں اٹکایا تھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے زرہ خفگی سے کہا تھا جبکہ رونا ساتھ جاری تھا۔

اس کی معصومیت پر وہ تینوں ہی مسکرائے تھے۔

حسن بھی مسکراہٹ دبا کر اٹھ کھڑا ہوا۔

"آ جاؤ روم میں میں جا رہا ہوں۔ پھر اکیلی نہیں آ پاؤ گی"

اس نے سنجیدگی سے کہا تو عقیدت نے نفی میں سر ہلایا۔

"مجھے نہیں آنا روم میں۔ میں ادھر ہی ٹھیک ہوں آپ جائیں۔ شکریہ"

اس نے آہستہ سے نظریں جھکا کر کہا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حسن کو بہت غُصہ آیا اس پر۔

عقیدت بچے جاؤ میری جان آرام کرو کمرے میں۔ ویسے بھی اب رات ہونے والی ہے"

"بہتر ہے ڈنر تک آرام کر لو۔

عروش نے نرمی سے سمجھایا تو اس نے اثبات میں سر ہلایا۔

مگر حسن نے اب رکنا گوارہ نہیں کیا تھا ، ایک دفعہ اس کی آفر وہ ٹھکرا چکی تھی وہ دوبارہ نہیں دینے والا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حسن آؤ اسے بھی روم میں لے جاؤ اور رات کو ساتھ لانا کیونکہ ابھی چل نہیں سکے گی"

"عقیدت

اس نے قدم بڑھائے ہی تھے کہ عروش کی آواز پر رک گیا۔

وہ واپس پلٹا اور اس کے قریب آکر بغیر ہچکچائے حسن شاہ نے اسے بانہوں میں بھر لیا تھا۔

عقیدت شرم سے سرخ پڑتی نظریں بلکل جھکا گئی تھی ، ہاں مگر ڈرنے کے ڈر سے وہ بازو اس کی گردن کے گرد لپیٹ چکی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس کے نرم و نازک وجود کا لمس حسن کو سکون بخش رہا تھا۔

وہ اسے لیے اوپر چلا گیا تو عروش نے مسکرا کر مرحا کو دیکھا۔

"کچھ تو بہتری آ رہی ہے ان دونوں میں۔"

اس نے خوشی سے کہا تو مرحا بھی مسکرائی۔

"کچھ نہیں بہت ساری"

مرحا نے کہا تو عروش بھی ہنس پڑی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پھر وہ دونوں یُونہی باتوں میں مگن ہو گئی تھیں۔

وہ اسے بیڈ پر بٹھا کر خود سٹڈی میں چلا گیا تھا ، کیونکہ اسے آفیس کا کچھ کام دیکھنا تھا۔

عقیدت کا دل کر رہا تھا اپنی حویلی والوں سے کسی طرح بات کرے ، اسے درد کی وجہ سے بہت رونا بھی آ رہا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مگر حسن نہ اسے سیل لے کر دینے کہ روادار تھا اور ناں ہی اس کا سیل حویلی سے منگوانے میں۔

عقیدت کو اچانک سے یاد آیا تھا کہ ایک دفعہ اسے چوٹ لگی تھی تو کیسے سب نے اس کا خیال رکھا تھا۔

۔(عقیدہ اور ارسلا لان میں کھیل رہی تھیں ، عقیدت تب چودہ برس کی تھی جبکہ ارسلا گیارہ برس کی تھی۔

عقیدت تیزی سے بھاگ رہی تھی ، جبکہ ارسلا اس کے پیچھے دوڑ رہی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عقیدت نے جیسے ہی برآمدے کی سیڑھی پر پاؤں رکھا وہ جھٹکے سے نیچے ماربل پر گری تھی۔

اس کا سر زور سے پلر سے ٹکرایا اور تیزی سے خون بہنے لگا تھا ، اس کی اور ارسلا کی چیخوں پر آیت جو کچن میں تھی دوڑ کر باہر آئی۔

سامنے عقیدت گری تھی جبکہ کہیں تیزی سے بہہ رہا تھا ، عقیدت نے چیخ چیخ کر عالم کو پکارا۔

وہ قریب جانے سے ڈر رہی تھی ، جبکہ عقیدت اب ہوش کھو چکی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پھر جیسے تیسے کر کے سب باہر آئے ، عالم نے اسے اٹھایا اور اپنے روم میں لایا۔

عقیدت کو جب ہوش آیا تو وہ عالم کی گود میں لیٹی تھی جبکہ آیت اس کے قریب بیٹھی رو رہی تھی۔

شاہ ویر جو اٹھارہ برس کا تھا وہ بہت بے چین تھا، حریم اور عرشمان بھی بہت فکرمند تھے۔

جبکہ سمن اور نائلہ شاہ تو تسبیح پڑھ پڑھ کر اس اور پھونک رہی تھیں، ارسلا بھی حریم کے قریب کھڑی تھی۔

"مم--ماما-بابا"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے ہوش میں آتے ہی ان دونوں کو پکارا تو سب ہی اس کی جانب متوجہ ہوئے۔

عالم نے تیزی سے جھک کر کا کی پیشانی پر پیار کیا جہاں ڈاکٹر پٹی کر گیا تھا۔

آیت نے بھی آگے آکر اس کے ہاتھ چومے تھے۔

شاہ ویر ، حریم بلکہ سب نے ہی اسے بہت پیار کیا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آیت کو تو مانو سانس ہی اب آیا تھا۔

وہ مسلسل اس کہ چہرہ چوم رہی تھی ، عالم نے بہت سے بکروں پر اس کا ہاتھ رکھوا کے صدقہ دیا۔

یہاں تک کہ اگلے ہی روز گھر میں قرآن خوانی رکھوائی گئی تھی ، اور حویلی کے سب بچوں کے لیے خاص دعا کروائی گئی۔

اس کے بعد سب کی محبت اس کے لیے مزید بڑھتی چلی گئی ، آیت رات کو بھی اسے سلا کر ہی کمرے میں جاتی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عرشمان جو پہلے ہی اس سے بہت پیار کرتا تھا اب اس کا پہلے سے بھی زیادہ خیال رکھنے لگا تھا۔

حدید اور عروش بھی کافی دفعہ ائے تھے ، جب تک مکمل صحت یاب نہیں ہوئی اس کو بلکل پانچ چھ سال کے بچوں کی طرف ٹریٹ کیا گیا تھا)۔

عقیدت یہ سب سوچتی ہوئی آسودگی سے مسکرائی۔

حریم کاش تم ایسے نہیں کرتی کاش۔ اب بھی میں ماما بابا سے اسی طرح مل"
"سکتی۔۔۔ہم پہلے کی طرح خوش رہتے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے دل ہی دل میں حریم سے شکوہ کیا۔

پھر اس نے سٹڈی کی جانب دیکھا ، حسن نے دروازہ کھلا رکھا ہوا تھا۔

عقیدت کو واشروم جانا تھا اب مگر وہ بلکل نہیں اٹھ سکتی تھی۔

لیکن حسن کو کہنے کو وہ سوچ بھی نہیں سکتی تھی اور جانا بھی ضروری تھا ، بے بسی سے اس کی آنکھوں میں آنسو آئے تھے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس کے پاس سیل ہوتا تو عروش کو کال کر لیتی مگر اب ایک ہی حل تھا کہ وہ خود کسی طرح اٹھ کر جائے۔

اس نے آہستہ سے پاؤں ہلایا تو اشیاء خوشی ہوئی کہ درد قابلِ برداشت تھا، اس نے آہستہ آہستہ دونوں پاؤں نیچے رکھے۔

مگر عقیدت نے جیسے ہی بیڈ سے اٹھ کر پاؤں پر زور دیا اس کی جان نکلی تھی، درد کی شدت بھری لہر اس کے پاؤں میں اٹھی۔

عقیدت چیخ ماری کر وہیں نیچے گری تھی، حسن جو لیپ ٹاپ پر کام کر رہا تھا تیزی سے بیڈ روم میں آیا۔

سامنے اسے نیچے گرے اور روتے دیکھ وہ فوراً اس کے قریب آیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے جلدی سے عقیدت کو اُٹھایا اور بیڈ پر لٹایا تھا ، مگر وہ درد کی وجہ سے روئے جا رہی تھی۔

حسن کو بے ساختہ اس پر غُصہ آیا ، نجانے کیسی پاگل لڑکی تھی یہ جو الٹی سیدھی حرکتیں کرتی تھی اور پھر خود ہی رونے لگتی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بس چپ بند کرو اب رونا۔ دل تو کر رہا ہے دو لگا دوں تمہیں۔ جب جانتی ہو نہیں کھڑی ہو سکتی تو کیوں اٹھی تم ہاں ؟"

حسن غصے سے چلایا تو عقیدت مزید رونے لگی۔

وہ اب غصے سے کھڑا اسے گھور رہا تھا ، پھر اس نے سائڈ ڈرا سے پین کلر نکالی اور گلاس میں پانی ڈال کر اس کے قریب آیا۔

اس نے عقیدت کا چہرہ تھام کر زبردستی اس کا منہ کھولا اور پین کلر ڈال دی ، ساتھ ہی پانی کا گلاس اس کے ہونٹوں سے لگایا تو اس نے چند گھونٹ بھرے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"ابھی ٹھیک ہو جائے گا درد۔۔۔"

وہ اسے زیادہ روتے دیکھ نرمی سے بولا تھا، نجانے کیوں اس لڑکی کی وجہ سے اس کے دل کو کچھ ہو رہا تھا۔

دل کر رہا تھا اس کے آنسو ہونٹوں سے چن لے یقیناً اس کا رونا حسن حدید شاہ کے لیے باعثِ تکلیف ثابت ہو رہا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"اب بتاؤ گی کہ کہاں جا رہی تھی تم ہیروئن بن کر۔"

حسن نے دل کو خاموش کرواتے زرہ سختی سے پوچھا ساتھ ہی طنز بھی کیا تو عقیدت نظریں جھکا گئی۔

"پھپھو کو بلائیں میں انہیں بتاؤں گی۔"

اس نے روتے ہوئے کہا ، کیونکہ اسے اب واشروم جانا تھا اور حسن کو وہ کسی حال میں بھی یہ نہیں بتا سکتی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"عقیدت میں پوچھ رہا ہوں ناں تم سے ؟ بتاؤ مجھے کہاں جا رہی تھیں تم ؟"

اس نے قدرے نرمی سے سوال کیا ، اندازہ تو اسے ہو چکا تھا کہ وہ کہاں جانا چاہ رہی ہے مگر وہ اس سے جاننا چاہتا تھا۔

میں نے کہا ناں آپ سے آپ پھوپھو کو بلا دیں یا مرحا کو بلا دیں میں انہیں بتاؤں گی"

"مجھے کہاں جانا ہے۔

اس نے پھر سے روتے ہوئی کہا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"واشروم جانا ہے ؟"

حسن نے سنجیدگی سے سوال کیا تو عقیدت کا دل کیا ڈوب مرے۔

چہرہ شرم سے سرخ ہوا تھا، حسن اسے گھبراتے اور شرماتے دیکھ مسکراہٹ دبا گیا۔

"نن-- نہیں-- مم-- مجھے"

اس سے جھوٹ نہیں بن پا رہا تھا۔

حسن آہستہ سے قریب ہوا اور اسے بانہوں میں بھر گیا، عقیدت نے اسے بہت روکا مگر اس نے اثر نہیں لیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ اسے واشروم چھوڑ کر خود باہر دروازے پر آکر کھڑا ہو گیا۔

کافی دیر بعد بھی عقیدت نے اسے آواز نہیں دی تو حسن کو احساس ہو گیا وہ ہچکچا رہی ہے۔

"آ جاؤں ؟"

اس نے بغیر شرارت کے سنجیدگی سے پوچھا کیونکہ وہ اسے مزید کنفیوز نہیں کرنا چاہتا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"جج--جی--"

وہ آہستہ سے بولی تو حسن اندر گیا اور اسے اٹھا کر پھر سے بیڈ تک لایا۔

بیوقوف لڑکی اتنا ہچکچانے سے بہتر تھا تم مجھے آواز دے دیتی سٹڈی میں ہی تھا کوئی" ساتھ سمندر پار نہیں بیٹھا تھا میں۔فضول میں اتنی تکلیف اٹھائی تم نے۔ خیر اب آرام "کرو میں کھانا اوپر منگواتا ہوں تمہارا۔ نیچے جاؤ گی تو دوبارہ سے درد ہو گا۔

اس نے نرمی سے سمجھایا تو عقیدت نے اثبات میں سر ہلایا جبکہ نظریں وہ ابھی بھی اس سے نہیں ملا پائی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

صبح حسن اٹھا تو نظر بیڈ پر گئی جہاں وہ موجود تھی ، ہاں آنکھیں کھلی تھیں جس کا مطلب وہ اس سے پہلے جاگ چکی تھی۔

حسن آج بھی صوفے پر سویا تھا وہ اسے کچھ وقت دے رہا تھا تاکہ وہ اس کے ساتھ رہنے کے لیے اپنے آپ کو راضی کر لے۔

"بہتر ہو اب یا درد ہے ؟"

وہ اٹھ کر کبرڈ کی جانب بڑھا تھا، ساتھ ہی اس سے سوال بھی کیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عقیدت جو بس ایسے ہے لیٹی تھی اس کی آواز پر اس کی طرف متوجہ ہوئی۔

"بہتر ہوں کچھ مگر اٹھ نہیں سکتی"

اس کے آہستہ سے جواب دیا۔

"کیسے پتہ چل نہیں اٹھ سکتی ؟ ٹرائے کر چکی ہو کیا صبح صبح ؟"

حسن نے شرارت سے طنز کیا تو عقیدت کو غُصہ آیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"آپ میرا مذاق بنا رہے ہیں ؟"

اس نے ناراضگی سے پوچھا تو حسن نے اثبات میں سر ہلایا۔

"میں شاور لے لوں پھر تمہیں واشروم لے جاؤں گا"

اس نے سنجیدگی سے کہا، کیونکہ ظاہری بات تھی صبح سب ہی واشروم جاتے ہیں اسے بھی جانا ہو گا۔

"بہت شکریہ لیکن میں پھپھو کے ساتھ جاؤں گی آپ کے ساتھ نہیں"

اس نے غصے سے کہا، پہلے ہی وہ کل کی بات پر اس کا مذاق بنا رہا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سوچ لو پھر سے۔ناں تمھارے پاس سیل ہے اور نہ ہی میں ماما کو بتاؤں گا تم انہیں بلا" رہی ہو تو کیسے آئیں گی وہ تم تو چل کر بلانے اسے رہی۔ میں نیچے جا کر کہوں گا کہ

"عقیدت میڈم سو رہی ہیں۔۔۔

حسن نے مسکرا کر دھمکی دی تو عقیدت نے منہ پھاڑ کر اسے دیکھا۔

کتنا چلاک تھا وہ۔

"اب بتاؤ کیا کرنا ہے تمہیں ؟"

اس نے مسکرا پوچھا تو عقیدت نے نظریں اس سے پھیر لیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"مجھے آپ سے بات نہیں کرنی میں خود کچھ کر لوں گی سو آپ جائیں اپنا کام کریں اور آفیس جائیں۔"

اس نے خفگی سے کہا تو حسن نے شانے اچکائے اور واشروم چلا گیا۔

پھر وہ بیس منٹ بعد فریش سا وائٹ تھری پیس میں ابھر آیا، اس نے پہلے بال ڈرائے کیے پھر جیل سے انہیں سیٹ کیا۔

ساتھ ساتھ وہ سیٹی کی دھن گا رہا تھا، اس نے آخر میں بہت سارا سینٹ خود اور سپرے کیا اور پیچھے مڑا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عقیدت جو بڑی فرصت سے اسے دیکھ رہی تھی فوراً نظریں پھیر گئی، حسن اس کی چوری پکڑے جانے پر مسکرایا۔

"آؤ شاباش لے چلوں۔ پھر تمہیں نیچے چھوڑ کر ہی آفیس جاؤں گا"

وہ نرمی سے بولا کیونکہ گھر میں اس کے جانے کے بعد کوئی تھا نہیں جو اسے اٹھا سکتا۔

اور یقیناً شام تک وہ روم میں رہتی تو اُداس ہو جاتی اس لیے وہ ایسا نیچے چھوڑ کر جانے کا ارادہ کر چکا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے اسے واشروم چھوڑا پھر باہر لایا، حسن شاہ نے آج اس کی بہت خدمت کی تھی۔

اس نے اسے برش اُٹھا کر دیا تو عقیدت نے بیڈ پر ہی بیٹھ کر بالوں کو سلجھایا۔

پھر حسن نے اسے کپڑے نکال کر دیے ، ہاں کپڑوں میں اپنی پرائیویٹ چیز دیکھ کر وہ شرم سے سرخ پڑی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حسن خود سٹڈی میں چلا گیا تو عقیدت نے مشکل سے ہی صحیح مگر کپڑے بدلے تھے۔

آخر میں حسن نے اپنا ہی سینٹ اٹھا کر اس پر چھڑکا تو عقیدت کے ہونٹوں پر دھیمی سی مسکراہٹ ائی تھی۔

اسے مکمل تیار کروا کر وہ اچھے سے اس کا دوپٹہ اس پر پھیلا کر اسے اٹھا کر نیچے کی طرف آیا۔

عقیدت کو بہت شرم آ رہی تھی کیونکہ آج نیچے حدید بھی موجود تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حسن نے ڈائننگ پر آ کر اسے ایک چیئر پر بٹھایا ساتھ والی پر خود بیٹھا۔

"اب کیسی ہے میری بیٹی ؟"

حدید نے محبت سے پوچھا کیونکہ عروش اسے سب بتا چکی تھی۔

"بہتر ہوں"

اس نے آہستہ سے مسکرا کر جواب دیا، مرحا بھی اس کے ساتھ آ بیٹھی۔

وہ اس سے باتیں کرنے لگی، تبھی عروش کچن سے بریڈز لے کر آئی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عقیدت کو بلکل تیار دیکھ کر وہ خوش ہوئی، وہ سمجھ گئی کہ حسن نے اس کی مدد کی ہو گی۔

"اب اچھے سے ناشتہ کرنا تاکہ طاقت آئے ذرا تم میں"

عروش نے تنبیہہ کی تو اس نے اثبات میں سر ہلایا، پھر ناشتہ کر کے حسن نے اسے لاؤنج میں بٹھایا تھا۔

حسن اور حدید آفیس چلے گئے جبکہ عروش اور مرحا اس کے پاس آ بیٹھیں۔

"عقیدت آج شام کو آیت اور لالا آ رہے ہیں تم سے ملنے"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عروش نے خوشی سے اسے بتایا تو عقیدت کا چہرہ کھل اُٹھا۔

"!!!!! سچی"

وہ خوشی سے چیخی تھی۔

مرحا کو بھی اسے خوش دیکھ کے خوشی ہوئی۔

"جی میری جان سچی۔رات کو لالا کو کال کر کے بتایا تھا میں نے تمہاری حالت کے بارے میں تو انہوں نے کہا وہ لوگ آج آئیں گے"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عروش نے تفصیل بتائی تو عقیدت کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہیں رہا تھا۔

آیت پیچ کلر کے خوبصورت سوٹ پر کالی کڑھائی دار چادر اوڑھ کر حال میں آئی۔

سامنے ہی ارسلا صوفے پر بیٹھی تھی ، عالم اور آیت عقیدت سے ملنے جانے والے تھے اسی لیے وہ تیار ہوئی تھی۔

مگر اچانک عالم کا کوئی دوست اس گیا تھا تو عالم مردان خانے میں چلا گیا اور شاہ ویر بھی وہیں گیا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کوشش کریں گے کہ جلدی آ جائیں ہم۔لیکن بیٹے تم سمینہ اور عائشہ سے کھانا بنوا لینا"

"اور شاہ ویر کے ساتھ کھا لینا ٹھیک سے۔

آیت نے محبت سے ارسلا سے کہا تو اس نے اثبات میں سر ہلایا۔

شاہ ویر کے ساتھ اکیلے رہنے کا سوچ کر ہی اسے خوف آ رہا تھا۔

جی۔۔۔مگر میں سوچ رہی تھی کہ میں آج کواٹر چلی جاؤں۔۔میں۔۔میں ان کے ساتھ" "اکیلی کیسے رہوں گی ؟

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے گھبراہٹ کے مارے آیت سے کہہ ہی دیا تھا۔

"ارسلا بیٹا کچھ نہیں کہے گا شاہ ویر تمہیں۔کیوں ڈر رہی ہو اس سے اتنا ؟"

آیت نے تسلی دی مگر ارسلا اسے بتانے سے قاصر تھی کہ ان کا بیٹا اسے کتنا خوفزدہ کر چکا تھا خود سے۔

"لو آ گئے عالم میں چلتی ہوں اب۔"

تبھی عالم لاؤنج میں داخل ہوا تو آیت اس سے کہتی آگے بڑھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عالم بھی مسکرا کر اس کے ساتھ باہر کی طرف بڑھ گیا۔

جبکہ ارسلا تیزی سے اپنے کمرے کی جانب بھاگی تھی کیونکہ وہ شاہ ویر کا سامنا نہیں کرنا چاہتی تھی۔

لیکن قسمت نے آج کچھ اور ہی فیصلہ کر رکھا تھا۔

جس سے وہ بلکل انجان تھی۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

کافی دیر ہو گئی اسے احساس ہوا کہ شاہ ویر ابھی تک حویلی نہیں آیا، وہ خاموشی سے نیچے آئی۔

ملازمائیں اپنے کام کر رہی تھیں ، ارسلا کچن میں آئی کیونکہ رات ہو چکی تھی تو ڈنر تیار کروانا تھا۔

بی بی جی شاہ ویر صاحب نے پیغام بھجوایا ہے کہ ان کے کچھ دوست ائے ہیں مردان" "خانے میں۔وہ انہی کے ساتھ کھانا کھائیں گی جی۔تو میں کیا کیا بناؤں ؟

ملازمہ نے ادب سے بات کی تھی کیونکہ اب وہ کوئی عام لڑکی نہیں تھی ، وہ عالم شاہ کی بہو اور شاہ ویر شاہ کی بیوی تھی۔

"تم یوں کرو پلاؤ ، کباب ، مٹن اور میٹھے میں کھیر بنا لو میں فروٹ سیلڈ بنا دیتی ہوں"

اس نے سنجیدگی سے کہا تو ملازمہ نے سر ہلایا۔

وہ دو عدد ملازمائیں کھانا بنانے لگیں جبکہ ارسلا سنجیدگی سے سیلیڈ بنا رہی تھی۔

اس نے سیلیڈ بنا کر فریج میں رکھا پھر کباب فرائی کیے ، رائتہ بنایا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یوں وہ سب جلد ہی کام ختم کر گئیں ، اس نے کھانا ڈشز میں ڈال کر انہیں دیا تاکہ وہ مردان خانے کے ملازموں تک پہنچا کر آئیں۔

اس نے تھوڑا سا پلاؤ پلیٹ میں لیا، اس کہ ساتھ کباب اور سیلیڈ لیتی وہ خود ڈائننگ پر آ کر بیٹھی۔

اس میں سکون ڈے کھانا کھایا، پھر کچھ دیر وہ لاؤنج میں بیٹھی رہی، آیت کے بغیر وہ اُداسی محسوس کر رہی تھی۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

جب کافی دیر وہ وہیں بیٹھی رہی تھی ملازمائیں بھی کام ختم کرتیں اس کے پاس آئیں، وہ ٹوٹل چھ تھیں جو سرونٹ کواٹر میں ہی رہائش پذیر تھیں۔

"بی بی ہمارا کام ختم ہو گیا ہے جی۔ تو ہم چلی جائیں ؟"

ایک عورت نے کہا تو اس نے اثبات میں سر ہلایا۔

وہ ان میں سے ایک کو روکنا چاہتی تھی کیونکہ شاہ ویر ابھی تک نہیں آیا تھا ، وہ زنان خانے میں اکیلی تھی تو اسے خوف محسوس ہو رہا تھا۔

، مگر وہ خاموش رہی انہیں روکنا ایسا مناسب نہیں لگا ، دن بھر انہوں نے کام کیا تھا یقیناً اب وہ آرام کرنا چاہتی تھیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ سب چلی گئیں تو ارسلا وہیں بیٹھی بیٹھی آنکھیں موند گئی ، نیند آئی تھی اور اوپر جانے کی ہمت نہیں تھی۔

وہ اچانک ہی بیٹھی بیٹھی سو گئی تھی۔

اسے سوئے ڈیڑھ ، دو گھنٹے ہوئے ہوں گے جب شاہ ویر شاہ لاؤنج میں داخل ہوا تھا۔

اس کے ایک دوست نے زبردستی اسے ڈرنک کروا دی تھی جس کی وجہ سے وہ تقریباً ہوش کھو ہی چکا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ آہستہ آہستہ چلتا صوفے تک آیا ، جس پر ارسلا سوئی تھی ، وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔

نیند میں ہونے کی وجہ سے چہرہ بہت معصوم لگ رہا تھا ، شاہ ویر مسکرا کر اس کے قریب بیٹھ گیا۔

اس نے پہلی دفعہ ڈرنک کی تھی تو اسے اثر زیادہ ہوا تھا حالانکہ اس نے صرف تین چار گھونٹ بھرے تھے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"میری ڈرپوک جان"

اس نے محبت سے ارسلا کو تکتے ہوئے کہا ساتھ ہی مسکرا دیا۔

پھر اچانک شاہ ویر کا دل کیا اس کے نقوش کو ہونٹوں سے چھو کر دیکھے ، اگر وہ ہوش میں ہوتا تو قطعاً ایسا نہیں کرتا۔

کیونکہ وہ واقف تھا ارسلا پہلے ہی اس سے بہت خوف کھاتی ہے ، اس نے نرمی سے جھک کر ہونٹ ارسلا کے بائیں رخسار پر رکھے۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

اس کے لمس میں بے پناہ نرمی و محبت تھی ، پھر آہستہ آہستہ اس کے ہونٹ اس کے ہر نقوش کو چھونے لگے تھے۔

آخر میں شاہ ویر کی نظر اس کہ گلابی نرم و نازک ہونٹوں پر گئی تو اسے اؤں آپ روکنا محال لگا۔

وہ اچانک اس ملائم پنکھڑیوں کو اپنی سخت گرفت میں لے گیا، اس نے کی بھر کر اپنی شدتیں ان ہونٹوں پر لٹائیں۔

ارسلا جو گہری نیند میں تھی اپنی سانسیں رکتی محسوس کر کے وہ تڑپ کر جاگی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مگر شاہ ویر کو اپنے ہونٹوں پر جھکے دیکھ اس کا دل بند ہوا، اس نے تیزی سے دونوں ہاتھ اس کے کندھوں اور رکھتے اسے پیچھے دھکیلنے کی کوشش کی تھی۔

مگر وہ کہاں اس مضبوط شخص کو ہلانے کی ہمت رکھتی تھی۔

اس کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے کیونکہ شاہ ویر کسی طور پیچھے نہیں ہو رہا تھا۔

کچھ لمحوں بعد وہ اپنی تشنگی مٹا کر پیچھے ہوئے تو ارسلا نے خفگی سے اسے دیکھا۔

"یہ--یہ کیا کر رہے--ہیں آپ---میری نیند کا فائدہ اٹھا--رہے تھے آپ ؟"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے آنسو صاف کرتے تکلیف سے کہا تھا، جبکہ شاہ ویر ابھی بھی بس محبت سے اسے دیکھے جا رہا تھا۔

"آ جاؤ روم میں چلیں"

شاہ ویر نشے میں بہک کر بولا تھا اور ارسلا آنکھیں پھاڑے اسے دیکھ رہی تھی۔

شاہ ویر کے تیور آج کچھ اور ہی کہانی بیان کر رہے تھے۔

ہو کیا گیا ہے آپ کو۔کیوں اس طرح کر رہے ہیں۔۔۔آپ۔۔آپ نے شراب۔۔پی"

"ہے شاہ ویر ؟

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ارسلا اچانک مدعے پر پہنچی تھی ، اس نے افسوس سے شاہ ویر کو دیکھا جس کی آنکھیں نشے میں سرخ تھیں۔

"شاہ ویر ہوش میں آئیں خدارا"

وہ اس کو زور سے جھنجھوڑتے ہوئے بولی تھی۔

مگر شاہ ویر نے اسے مزاحمت کرتے دیکھ اٹھ کر زبردستی اسے بانہوں میں بھرا تھا، اس نے قدم بڑھائے ہی تھے جب ارسلا اس کے سینے میں چہرہ چھپائے پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شاہ ویر پلیز مجھے چھوڑ دیں۔۔پلیز مجھے جانے دیں شاہ ویر۔آپ ہوش میں نہیں ہیں"

"اس وقت۔

وہ روتی ہوئی بولی تھی مگر شاہ ویر پر بس ایک ہی دھن سوار تھی کہ آج وہ اسے حاصل کرنے والا تھا۔

وہ اسے اپنے روم میں لایا، اس نے دروازہ لاک کیا اور ارسلا کی طرف بڑھا جو بیڈ پر لیٹی روئے جا رہی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بیشک شاہ ویر نشے میں تھا مگر پھر بھی وہ اسے دھکیلنے سے قاصر تھی۔

ارسلا کو اپنی بے بسی پر بہت رونا آ رہا تھا ، اس کا دل شدت سے دعا گو تھا کہ عالم اور آیت آ جائیں۔

رات کے دس تو بج ہی چکے تھے ، اب تک ان دونوں کو آ جانا چاہیے تھا مگر وہ نہیں آئے تھے شاید۔

شاہ ویر نے اس کی نم آنکھوں میں اپنی سرخ آنکھیں گاڑھ کر اپنی شرٹ اُتاری تھی۔

پھر وہ آہستہ آہستہ چلتا بیڈ تک آیا ، اس نے کمفرٹر ایک طرف کیا اور خود ارسلا پر جھک آیا۔

ارسلا کو سسکیاں عروج پر تھیں ، وہ بھرپور مزاحمت کر رہی تھی۔

"کیوں ---ڈر رہی ہو میری جان"

وہ اس کے چہرے سے بال ہٹاتا مدہوشی سے بولا تھا۔

شاہ ویر پلیز آپ شاور لے لیں---پلیز---آپ نے ڈرنک کی ہے شاہ ویر--آپ نہیں"

"جانتے آپ کیا کر رہے ہیں--خدارا ایسا مت کریں---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ روتی ہوئی ایسا سمجھا رہی تھی۔

شاہ ویر نے ایک نظر اس کے کپکپاتے لبوں کو دیکھا پھر وہ سب کچھ فراموش کرتا ان پر جھکا تھا۔

وہ اس کہ ہونٹوں پر اپنی شدتیں لٹا کر پیچھے ہوا ، ارسلا کا چہرہ اب آنسوؤں سے مکمل بھیگ چکا تھا۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

شاہ ویر نے نہایت نرمی سے وہ آنسو اپنے ہونٹوں سے چنے ،جبکہ اس کے لمس پر وہ تڑپ رہی تھی۔

یہ سوچ ہی سہان روح تھی کہ شاہ ویر نشے میں تھا ، وہ پہلی دفعہ اسے اپنی قربت نشے میں بخش رہا تھا۔

ارسلا نے کچھ دیر تو مزاحمت کی تھی ، مگر جب شاہ ویر کے لمس میں سختی اور شدت حد پار کر گئی تو ارسلا نے مزاحمت ترک کر دی۔

اس نے اپنے وجود کو ڈھیلا چھوڑ دیا تو شاہ ویر کے لمس میں دوبارہ نرمی در آئی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پھر وہ اسی طرح اس پر چھا گیا تھا، جبکہ ارسلا آنسو بہا رہی تھی۔

"عالم پلیز تیز ڈرائیو کریں۔میں مزید صبر نہیں کر پا رہی۔"

آیت روہانسی ہو کر بولی تھی۔

وہ دونوں رستے میں تھے ، اور آیت جلد از جلد عقیدت کے پاس جانا چاہتی تھی۔

"میری جان کیوں صبر نہیں ہو رہا تم سے ؟"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عالم نے مسکرا کر پوچھا تو آیت نے اس کی جانب دیکھا ، جو آج بھی پہلے کی طرح بے حد ہینڈسم لگ رہا تھا۔

ہاں وہ پہلے کو نسبت زیادہ روعب والا ضرور ہو گیا تھا ، آیت نے دل ہی دل میں ماشاللہ کہا اور اس سے نظریں پھیر گئی۔

اتنے دنوں سے نہیں ملی میں عقیدت سے اب رہا نہیں جا رہا اور جانتے ہیں میرا دل کر" "رہا ہے کہ اسے آج کے لیے ساتھ لے جاؤں حویلی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آیت عقیدت کی محبت میں بولی تو عالم نے اسے دیکھا۔

تم ہرگز ایسا کچھ نہ سوچو گی اور ناں ہی عقیدت سے کہو گی۔میں نہیں چاہتا کہ ہماری" وجہ سے اس کی زندگی پر کوئی برا اثر پڑے۔ویسے بھی ابھی اسے گئے دن ہی کتنے ہوئے ہیں کہ تم ایسا سوچ رہی ہو۔۔۔آیت میری جان یہ بات ذہن نشین کر لو کہ اب عقیدت

کا اصل گھر وہی ہے تو اس نے ادھر ہی رہنا ہے تو بہتر ہے تم اس کی عادت نہیں بگاڑو"

عالم نے سنجیدگی سے اسے سمجھایا تو آیت نے اثبات میں سر ہلایا تھا۔

وہ دونوں اب حدید شاہ کی حویلی میں داخل ہو چکے تھے ، عالم نے گاڑی پورچ میں روکی تو وہ دونوں باہر آئے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ جگہ ان کے لیے نئی نئی تھی وہ بہت دفعہ یہاں آ چکے تھے ، مگر آج یہاں آ کر جو سکون مل رہا تھا وہ الگ ضرور تھا۔

وہ دونوں لاؤنج میں داخل ہوئے ، عالم کے ساتھ گارڈز کی گاڑی بھی آئی تھی ، جس میں سے ایک گارڈ اب کچھ تحائف اور دو باسکٹس لے کر اندر آیا تھا۔

گارڈ نے ایک ٹیبل پر سامان رکھا اور واپس مڑ گیا ، عالم ، مرحا اور عقیدت کے لیے چاکلیٹس کی باسکٹس لایا تھا، کیونکہ دونوں کو چاکلیٹس بہت پسند تھیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جبکہ باقی گھر والوں کے لیے قیمتی تحائف تھے ، کو آیت نے خریدے تھے۔

ان دونوں نے قدم اندر رکھے ، سامنے ہی حویلی کے تمام افراد صوفوں پر براجمان تھے۔

مرحا ، حدید کو پانی دے رہی تھی ، شاید وہ ابھی آفیس سے ائے تھے۔

ان دونوں کو دیکھ کر عقیدت بغیر سوچے سمجھے تیزی سے خوشی کے مارے اٹھ کھڑی ہوئی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ ان کے پاس جا کر انہیں ملنا چاہتی تھی ، مگر تکلیف نے اسے مہلت نہیں دی۔

وہ لڑکھڑا کر گرنے ہی والی تھی جب حسن شاہ نے پھرتی سے اسے سمبھالا تھا۔

اسے عقیدت کی لاپرواہی پر غُصہ ضرور آیا تھا مگر کنٹرول کر گیا، عقیدت اب درد کی وجہ سے آنسو بہانے لگی۔

ایک طرف ماں باپ کے آنے کی خوشی بھی بہت تھی۔

آیت تیزی سے اس کہ پاس آئی جبکہ عالم باقی سب سے ملنے لگا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عقیدت میرا پھول، میرا بچہ کیوں اٹھی تم ؟ اب درد ہو رہا ہو گا میرے بچے کو ہے"

"ناں؟

آیت نے تکلیف سے کہا ساتھ ہی وہ اسے سینے میں بھینچ گئی ، عقیدت جسے روز صبح آیت سے گلے ملنے کی عادت تھی۔

آج اتنے دنوں بعد اس کا لمس ملنے پر رو دی۔

آیت اس کی پیٹھ سہلانے لگی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جبکہ عالم اب حدید کے ساتھ بیٹھ چکا تھا، سب کا دھیان ان ماں بیٹی پر تھا۔

حسن کو حیرت ہو رہی تھی کہ آیت اور عقیدت میں ذرا برابر فرق نہیں تھا ، دونوں ہی بہت نازک تھیں۔

آیت بھی اس سے لگی آنسو بہانے لگی تو عالم نے سر پیٹا۔

"آیت کیا کر رہی ہو تم ؟"

عالم نے ذرا سختی سے کہا تو آیت اس سے الگ ہوئی ، جبکہ عقیدت ابھی بھی رو رہی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پھر عالم اٹھ کر اس کہ قریب آیا ، اس نے نرمی سے عقیدت کو سینے سے لگایا تو عقیدت کو سکون ملا۔

وہ اس کہ سینے میں چہرہ چھپاتی خود کو رونے سے بعض رکھنے کی کوشش کرنے لگی۔

عالم نے کچھ دیر بعد اسے خود سے الگ کیا اور اس کی پیشانی پر پیار کیا۔

"اب میری گڑیا کا پاؤں کیسا ہے ؟"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے پچھلی ساری باتیں چھوڑ کر سنجیدگی و نرمی سے سوال کیا۔

"ابھی بھی درد ہے"

اس نے آنسو صاف کرتے بچوں کے انداز میں کہا تو سب مسکرا دیئے تھے ، جبکہ آیت اب اٹھ کر عروش اور مرحا سے ملی۔

اس نے مرحا کو بہت سارا پیار کیا۔

پھر عالم اور آیت اس کے پاس ہی بیٹھے رہے ، عقیدت مسلسل عالم کے سینے پر سر رکھے ہوئے تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جبکہ عالم بھی حدید اور حسن سے باتیں کرتا ساتھ ساتھ اس کے بالوں میں انگلیاں چلا رہا تھا۔

اسے پہلی بھی احساس تھا کہ عقیدت بہت کمزور دل ہے ، مگر اب یہاں آکر اسے زیادہ احساس ہوا تھا اس کی نزاکت کا۔

عقیدت کے پاؤں پر ملازمہ مالش بھی کر گئی تھی کیونکہ حسن نے ڈاکٹر سے ڈسکس کیا تھا اور ڈاکٹر نے یہی مشورہ دیا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کہ باقاعدگی سے مالش کی جائے جب تک وہ مکمل صحت یاب نہیں ہو جائے۔

پھر انہیں کافی ٹائم یہیں بیٹھنا پڑا ، عروش نے کھانے کا انتظام کروا لیا تو انہوں نے ڈنر بھی ساتھ کیا۔

عقیدت کی وجہ سے انہوں نے وہیں صوفوں پر بیٹھ کر ڈنر کیا تھا۔

ڈنر کے بعد انہوں نے اٹھنا چاہا تو عروش نے زبردستی چائے پر روک لیا اس سب میں انہیں پونے دس بج گئے تھے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پھر چائے کے بعد وہ دونوں عقیدت کو ملے ، عقیدت ایک دفعہ پھر ان سے دوری کا سوچ کر رونے لگی۔

عالم نے اسے بہت محبت اور نرمی سے سمجھایا تھا کہ اب وہ خود کو مضبوط بنائے۔

اسے کافی سارا پیار کر کے وہ وہاں سے پورے ساڑھے دس روانہ ہوئے تھے۔

رات ہونے کی وجہ سے عالم نے بہت احتیاط سے ڈرائیونگ کی ، دونوں عقیدت سے مل کر قدرے مطمئین تھے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رات کے گیارہ بجے وہ لوگ حویلی میں داخل ہوئے تو ہر طرف سناٹا تھا، سب سو چکے تھے شاید۔

گارڈز سرونٹ کواٹر میں چلے گئے تو وہ دونوں اندر کی طرف آئے۔

پہلے دونوں کمرے میں آئے آیت نے فریش ہو کر چینج کیا، عالم بھی تب تک کپڑے بدلتا بیڈ پر لیٹ چکا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"آپ آرام کریں میں بچوں کو دیکھتی آؤں سوئے یا نہیں۔۔۔"

آیت مسکرا کر بولی تو عالم نے اثبات میں سر ہلایا تھا ، وہ آہستہ سے کمرے سے نکلی۔

،وہ پہلے شاہ ویر کے کمرے کی طرف آئی تھی ، اس نے کھولنے کی کوشش کی تو لاکڈ تھا آیت کو لگا وہ سو چکا ہے اس لیے وہ وہاں سے ہٹ گئی۔

اب اس کا رخ عقیدت کے کمرے کی جانب تھا جہاں اب ارسلا رہائش پذیر تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آیت دروازے تک آئی ، اس نے آہستہ سے دروازہ کھولا تو کمرہ خالی تھا۔

آیت نے پریشانی سے واشروم چیک کیا کیونکہ اس وقت ارسلا کو اِدھر ہی ہونا چاہیے تھا واشروم بھی خالی تھا۔ ،

آیت اب حریم کے روم میں آئی وہ بھی خالی تھا ، اسی طرح اس نے سارا پورشن چھان مارا مگر ارسلا کہیں نہیں تھی۔

آیت کو اب اکیلے نیچے جانے سے خوف آرہا تھا، کیونکہ نیچے والے پورشن میں کوئی نہیں رہتا تھا۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

آیت گھبرائی ہوئی اپنے روم میں آئی ، عالم جو لیتا اسی کا انتظار کر رہا تھا اس کا رنگ اُڈا دیکھ کر پریشان ہوا۔

"کیا ہوا آیت۔۔۔سب ٹھیک ہے ؟"

اس نے فکرمندی سے سوال کیا۔

"عالم۔۔ار۔۔ارسلا پورے پورشن میں نہیں ہے۔میں نے اچھے سے دیکھ لیا ہے وہ کہیں بھی نہیں ہے۔۔۔آپ پلیز میرے ساتھ نیچے چل کر اسے ڈھونڈیں۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آیت نے بہت پریشانی سے کہا تو عالم بھی حیران ہوتا اٹھا تھا۔

"شاہ ویر کدھر ہے ؟"

عالم نے اس کے ساتھ کمرے سے نکلتے ، تیزی سے چلتے سوال کیا۔

"جی وہ اپنے روم میں سو رہا ہے شاید۔دروازہ لاک ہے اس کا۔"

آیت نے سنجیدگی سے جواب دیا ، وہ دونوں پہلے نیچے آئے۔

انہوں نے سارا پورشن چھان مارا تھا مگر ارسلا نہیں تھا ، عالم کے دماغ میں اچانک کھٹکا ہوا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ تیزی سے اوپر کی طرف بڑھا تھا ، آیت بھی اس کے پیچھے بھاگی۔

عالم شاہ ویر کے کمرے کا باہر رکا تو آیت بھی اس کے ساتھ آ کھڑی ہوئی۔

عالم کے چہرے پر اس وقت چٹانوں سی سختی تھی۔

"شاہ ویر ، شاہ ویر"

عالم کی دھاڑ حویلی کی خاموش فضا میں گونجی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عالم کی آواز سن کر شاہ ویر جھٹکے سے پیچھے ہوئے تھا، اس میں ایک نظر نیچے لیٹی ارسلا کو دیکھا۔

جو اب مزید خوفزدہ ہو چکی تھی، ہاں اس کی آنکھوں میں بہت سارے شکوے بھی تھے شاہ ویر کے لیے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ اپنا حق لے چکا تھا اس سے۔

حالانکہ وہ بہت روئی تھی مگر شاہ ویر عالم شاہ نے اپنی مرضی کی تھی۔

"شاہ ویر فوراً دروازہ کھولو"

عالم کی دھاڑ پھر سے گونجی۔

شاہ ویر کا نشا تو اب تک اتر ہی چکا تھا ، اس نے تیزی سے اٹھ کر اپنا حلیہ درست کیا۔

پھر اس نے ارسلا کے کپڑے اس کی جانب اچھالے ، وہ بھی آہستہ سے اٹھ کر جلدی جلدی پہننے لگی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دونوں جب بلکل صحیح حالت میں آ گئے تب جا کر شاہ ویر نے دروازہ کھولا تھا۔

سامنے آیت اور عالم کو دیکھ کر وہ ایک طرف ہوا۔

جبکہ ارسلا بھاگ کے آیت کے قریب آکر کھڑی ہوئی تھی۔

اس کی آنکھوں سے کچھ آنسو ٹوٹ کر گرتے اس پر بیتی کہانی بیان کر گئے تھے۔

"یہ تمہارے روم میں کیا کر رہی تھی ؟"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عالم سختی سے بولا جبکہ آیت ارسلا کو خود سے لگا کر سہلانے لگی، آیت کے دل میں بہت سے خدشات بیدار ہوئے۔

وہ نہیں چاہتی تھی کہ ستائیس سال پہلے کی کہانی پھر سے دہرائی جائے۔

"بیوی ہے میری۔"

شاہ ویر نے بس اتنا کہا تھا ، اس کی نظریں ضرور جھکی ہوئی تھیں۔

کیونکہ عالم نے کبھی انہیں اتنی چھوٹ دی ہی نہیں تھی۔

میں جانتا ہوں تمہاری بیوی ہے مگر میرا سوال یہ ہے کہ کیا کر رہی تھی یہ ادھر وہ بھی"

"اس وقت

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عالم غصے سے چلایا تو شاہ ویر نے ارسلا کی جانب دیکھا جو آیت میں چھپی کھڑی تھی۔

"بابا۔۔میں۔میں اس سے اپنے حقوق لے چکا ہوں"

شاہ ویر کا اتنا کہنا تھا کہ عالم کا ہاتھ ہوا میں بلند ہوا تھا۔

آج پہلی دفعہ عالم شاہ نے شاہ ویر عالم شاہ پر ہاتھ اٹھایا تھا ، شاہ ویر نے چونک کر عالم کو دیکھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

غصے سے اس کی آنکھیں سرخ ہوئیں مگر وہ عالم کے سامنے بول نہیں سکتا تھا۔

آیت بھی پھٹی انکھوں سے انہیں دیکھ رہی تھی ، جبکہ ارسلا بھی ڈر گئی۔

ایک دن۔۔۔صرف ایک دن تمہارے حوالے کی ہم نے بچی اور تم ایک دن بھی ضبط" نہیں کر سکے شاہ ویر۔ایک دن میں ہی تم نے اپنے نفس کی خاطر بچی کے جذبات کا "قتل کر دیا۔ہاں ؟

عالم دھاڑا ، آیت کے دل میں آیا کہ کہہ دے کہ آپ کا بیٹا آپ پر ہی گیا ہے عالم شاہ۔

مگر وہ خاموش رہی ، کیونکہ عالم اس وقت بے حد غصے میں تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بابا۔۔جب نکاح ہو چکا ہے تو آپ اتنا ناراض کیوں ہو رہے ہیں۔ہاں اگر یہ میر بیوی" نہیں ہوتی تو آپ کا غُصہ جائز تھا۔مگر اب بیوی ہے یہ میری میں جب چاہوں اس سے "اپنے حقوق لوں۔کوئی مجھے روک نہیں سکتا۔

شاہ ویر نے ذرا غصے سے کہا تھا۔

"ٹھیک ہے اگر سب کر ہی چکے ہو تو ساتھ رکھو اب بیوی کو اور سارے حقوق مکمل کرو اس کے۔اب یہ تمہاری زمہ داری ہے تو شکایت نہیں سنوں میں۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عالم نے اچانک فیصلہ کر کے سنایا تھا، جبکہ اس کے فیصلے پر سب کو حیرت ہوئی۔

"بابا۔۔لیکن مجھے تو چھ ماہ کے لیے امریکا جانا ہے۔میں آپ کو بتا چکا ہوں کہ مجھے ادھر بھی اپنا بزنس بڑھانا ہے۔"

شاہ ویر نے چڑھ کر کہا تو عالم نے گھور کر اسے دیکھا۔

یہ سب کچھ کرنے سے پہلے سوچنا تھا کہ کیا کیا کرنا ہے تمہیں۔اب کر چکے ہو تو ساری" خواہشات بھولو اور اپنی فیملی پر دھیان دو۔ تمھیں بزنس کرو کوئی ضرورت نہیں امریکا جانے "کی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عالم نے سنجیدگی سے اسے سمجھایا تھا۔

شاہ ویر نے اب گھور کر روتی ہوئی ارسلا کو دیکھا ، جو ابھی بھی رونا بند نہیں کر رہی تھی۔

"اگر رخصتی ہی دینی تھی تو ڈسٹرب کیوں۔کیا ہمیں آپ نے ؟ صبح بتا دیتے یہ سب"

شاہ ویر نے بے باکی سے عالم سے کہا تو عالم نے ایسا گھورا جبکہ آیت نے سٹپٹا کر نظریں جھکائیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"بیٹا تم راضی ہو میرے فیصلے سے؟"

عالم نے ارسلا کے سر پر ہاتھ رکھتے سوال کیا تو اس نے آیت کے سینے سے سر نکالا۔

"مجھ۔۔مجھے امی بابا کے پاس جانا ہے۔۔۔"

وہ روتی ہوئی بولی تو تینوں اس کہ بچکانہ انداز پر مسکرائے۔

"انشاءاللہ تین دنوں تک وہ لوگ آ جائیں گے تب مل لینا ان سے۔"

عالم نے نرمی سے اسے سمجھایا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عالم میں کہہ رہی تھی کہ ایسے رخصتی مت کریں۔چھوٹا سا فیملی فنکشن کرتے ہیں سب"

"کو آنے دیں ناں

آیت نے عالم سے کہا تو شاہ ویر نے سر پیٹا۔

فنکشن کے چکر میں آپ دادی بن بیٹھیں تو لوگ کیا کہیں گے ؟ اس لیے پہلے رخصتی" "ہونے دیں پھر دیکھتے ہیں کیا کرنا ہے۔

شاہ ویر بے شرمی کی آخری حد پار کرتا بولا تھا ، اس کو بات پر ارسلا نے گھبرا کر چہرہ جھکایا جو سرخ ہو چکا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"شرم کر لو۔کیوں اپنی اور میری بیوی کو کنفیوز کر رہے ہو"

عالم نے مسکراہٹ دبا کر کہا کیونکہ شاہ ویر کی بات پر آیت بھی ٹماٹر کی طرح سرخ ہوئی تھی۔

عالم کا دل کیا اسے جی بھر کر پیار کرے مگر وہ شاہ ویر سے مذاق نہیں بنوانا چاہتا تھا اس لیے کنٹرول میں رہا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"چلیں اب آپ لوگ بھی جائیں اور ہمیں بھی سونے دیں"

شاہ ویر نے تنک کر کہا تو عالم نے اسے ایک چپت لگائی۔

"آئندہ یہ تمہاری وجہ سے اتنا روئی تو سمجھ لینا آئندہ تمہیں نہیں ملے گی یہ۔"

عالم نے ارسلا کی جانب اشارہ کر کے کہا تو شاہ ویر مسکرایا۔

"ماما ابھی بھی آپ کی وجہ سے روتی ہیں۔پہلے خود کو ٹھیک کریں پھر مجھے کہیں۔"

شاہ ویر نے بدلہ پورا کیا تو عالم نے اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"اب تم آیت کو مجھ سے الگ کرو گے ؟"

عالم نے تم پر زور دیتے پوچھا تھا۔

"جی اگر ضرورت پڑی تو"

شاہ ویر نے مسکراہٹ دبا کر کہا۔

"ایسی کی تیسی تمہاری ضرورت کی۔ جاؤ لے جاؤ اپنی بیوی کو اور جان چھوڑو ہماری"

عالم نے سختی سے کہا اور ارسلا کے سر پر ہاتھ رکھتا آیت کا ہاتھ تھام کر اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"آ جاؤ اب تم بھی اندر یا دعوت نامہ بھجواؤں ؟"

شاہ ویر نے ارسلا پر طنز کیا کو وہیں بت نہیں کھڑی تھی۔

"مجھے نہیں آنا آپ کے پاس۔"

وہ غصّے سے چھوٹی سی ناک چڑھا کر بولی تو شاہ ویر مسکرا دیا۔

"وہ تو اب آنا ہی پڑے گا میری جان۔"

یہ کہتے ساتھ ہی اس نے کھینچ کر اسے کمرے میں انٹر کیا کے دروازہ لاک کیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"چلو شاباش فریش ہو کر سو جاؤ۔"

اس میں سنجدگی سے کہا جبکہ ارسلا ابھی بھی غم میں تھی۔

"جاؤ شاباش"

شاہ ویر نرمی سے بولا۔

وہ اس کی حالت سے انجان نہیں تھا۔

"بہت برے ہیں آپ۔"

اس نے آج پہلی دفعہ شاہ ویر کے منہ پر اس کی برائی کی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شاہ ویر پھر بھی مسکرا دیا۔

"ابھی تو اچھے موڈ میں ہوں سو ریلیکس رہو۔جب برا بنا تب کہنا۔"

شاہ ویر نے کہتے ساتھ الماری سے کپڑے لیے۔

"اچھی بھلی رات خراب کر دی دو عدد بوڑھی روحوں نے۔"

شاہ ویر نے آیت اور عالم کے مطلق کہا، اس کی بات پر ارسلا نے منہ پھاڑ کے اسے دیکھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کہیں سے نہیں لگ رہا تھا وہ اپنے ماں باپ کے لیے بات کر رہا ہے۔

"بہت بدتمیز ہیں آپ۔"

ارسلا نے خفگی سے کہا۔

"تم کیوں چاہ رہی ہو تمہارے ساتھ بدتمیزی کی جائے ؟"

شاہ ویر نے اسے گھور کے کہا تو وہ نظریں پھیر گئی۔

"میں ایسا کچھ نہیں چاہ رہی بس آپ کی حرکتوں کو دیکھ کر حیران ہوں اور کچھ نہیں۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ارسلا نے سنجیدگی سے کہا جبکہ شاہ ویر اسے گھور کے واشروم کی جانب بیج گیا تو وہ بھی اپنے روم میں فریش ہونے چلی گئی تھی۔

آج اسے یہاں آئے کافی سارے دن ہو چکے تھے مگر آج کا دن اسے سب دنوں سے زیادہ خوبصورت لگ رہا تھا۔

کیوں کہ ارسلان شاہ آج فری ہو کر حویلی آ رہا تھا ، اور اس کا تین دن یہاں رکنے کا ارادہ بھی تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حریم صبح اٹھی تو بہت فریش تھی کیونکہ رات ان کی کال پر بات ہوئی تھی اور شاہ نے اسے یہ خبر دی تھی.

وہ سستی چھوڑتی جلدی سے روم سے باہر آئی ، ملازمائیں بھی آج زیادہ پر جوشی سے کام کر رہی تھیں۔

جبکہ بڑی امی خود لاؤنج میں بیٹھیں انہیں ایک ایک کام سمجھا رہی تھیں۔

ایسا معلوم ہو رہا تھا کہ ان کا پوتا پانچ دن بعد نہیں پانچ سالوں بعد حویلی آ رہا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دراصل اب تین دن حویلی رہنے کے بعد وہ بہت مصروف تھا ، تو وہ الیکشن کے بعد ہی فری ہوتا۔

اس لیے وہ سب ساری کسریں پوری کرنا چاہتی تھیں۔

حریم کو دیکھ کر شائستہ بیگم مسکرائیں۔

وہ بھی سلام کرتی ان کے قریب بیت گئی ، وہ جیسی سوئی تھی ویسے ہی اٹھ کر آ گئی تھی باہر پھر بھی بہت پیاری لگ رہی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"آج جلدی اٹھ گیا میرا بچہ"

بڑی امی محبت سے اسے دیکھتیں بولیں۔

تو وہ دھیما سا مسکرائی۔

جی آج شاہ نے آنا ہے نہ تو اس لیے جلدی اٹھی۔ان کے لیے میں اپنے ہاتھ سے کچھ"
"بنانا چاھتی ہوں۔آپ بتائیں کیا بناؤں ؟

اس نے مسکرا کر جواب دیا ساتھ ہی مشورہ مانگا۔

ہمم۔۔۔اچھی بات ہے۔میرے خیال سے شاہ کو مٹن قیمہ بہت پسند ہے تم وہ بنا لو"
" یا جو دل کرے بنا لو یقیناً شاہ کو خوشی ہو گی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

انہوں نے محبت سے کہا تو حریم نے سر ہلایا۔

بڑی امی آپ مجھے ریسیپی بتا دیں۔دراصل میں نے کبھی کوکنگ کی نہیں۔لیکن میں آج" "شاہ کے لیے قیمہ ضرور بناؤں گی۔

اس نے خوشی سے کہا تو وہ مسکرائیں۔

پھر انہوں نے اسے تفصیل سے ریسیپی بتائی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حریم نے اٹھ کر ہاتھوں سے بال سمیٹے اور دوپٹہ گلے میں ڈالتی وہ کچن میں آئی۔

ملازمائیں بھی بہت کچھ بنا رہی تھیں ، اس نے تھوڑی دیر بعد آنے کا سوچا ویسے بھی شاہ نے ایک بجے تک آنا تھا اور ابھی صرف نو بجے تھے۔

اس نے خود نگرانی میں کمرے کی صفائی کروائی ،پھر شاہ کی سٹڈی کی بھی اچھے سے صفائی ہوئی۔

حریم خود پلاٹ سے پھول توڑ لائی اور اس نے خوبصورتی سے پھول کمرے میں رکھے گلدان میں سجائے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آج اس کے چہرے سے ہی خوشیاں پھوٹ رہیں تھیں۔

وہ گنگناتی ہوئی نیچے آئی۔

پھر وہ دوبارہ کچن میں آئی ، اب تک ساڑھے گیارہ ہو چکے تھے۔

حریم نے بہت دل سے شاہ کے لیے قیمہ بنایا ، اس میں خود چکھنے کی زحمت نہیں کی اور بھی کسی کو بھی چکھنے دیا۔

اس کا کہنا تھا کہ اس نے پہلی دفعہ کچھ بنایا ہے تو سب سے پہلے شاہ خود ٹیسٹ کرے گا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

باقی سب ایک طرف ، شائستہ بیگم شاہ کے لیے اس کی محبت دیکھ کے دل سے خوش ہو رہی تھیں۔

اس طرح وہ بھاگ بھاگ کے اس کے لیے کام کر رہی تھی ، یہی چیزیں اس کی خوشی کا اظہار کر رہی تھیں۔

کچھ دیر بعد وہ قیمہ بنا کر کچن میں دش آوٹ کر کے رکھتی باہر آئی ، اب اس کا چہرہ سرخ تھا۔

وہ کبھی چولہے کے قریب نہیں گئی تھی اس لیے اب الرجی ہو گئی تھی۔

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

بڑی امی اب بس وہ آنے والے ہیں آدھا گھنٹہ رہتا ہے میں جلدی سے تیار ہو کر آتی"

"ہوں

اس نے مسکرا کر کہا تو اُنھوں نے محبت سے اسے دیکھا۔

"جی میری جان اب جاؤ جا کر اچھے سے تیار ہو جاؤ۔"

وہ پیار سے بولیں تو حریم تیزی سے اوپر کی طرف بڑھی ، وہ روم میں آئی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے ایک بلیک کلر کا لانگ فراک لیا جس پر بہت ہلکا سا بلیک ستاروں کا کام تھا۔

ساتھ ہی بلیک ٹراوزر اور دوپٹہ لیتی وہ واشروم گئی۔

کچھ دیر بعد وہ مکمل ڈریس اپ ہو کر باہر ائی تھی۔

اس نے ہلکا سا نیوڈ میکاپ کیا ، کالی کانچ کی چوڑیاں پہنتی ،گلے میں نفیس سا پینڈینٹ پہن کر وہ دوپٹہ شانوں پر پھیلاتی کمرے سے باہر آئی۔

اب پورے ایک بج چکے تھے ، وہ بڑی امی کے پاس بیٹھی۔

بڑی امی جب میں نہیں تھی تب بھی شاہ یُونہی کرتے تھے کیا ؟ مطلب اتنے اتنے" "دن گھر سے دور رہنا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے ان سے سوال کیا تو وہ مسکرا دیں۔

جی بیٹا وہ پہلے بھی ایسے ہی تھے۔کشمالہ)ملازمہ (وہ میرے پاس چھوڑ جاتے تھے مگر" خود زیادہ باہر ہی رہتے تھے۔دراصل وہ اکیلے ہیں ناں۔نہ ان کے کوئی بھائی ہیں ناں چچا "زاد اس لیے انہیں اکیلے سب سمبھالنا ہوتا ہے۔

اُنھوں نے نرمی سے اسے سمجھایا تو اس نے اثبات میں سر ہلایا۔

تب ہی باہر گاڑیوں کو شور سنائی دیا تھا، اور گارڈز کے چلنے کی آوازیں آئی تھیں۔

حریم اسے دروازے سے ہی ویلکم کرنے کی خاطر اٹھی۔

"باہر ملازم ہیں شاہ غُصہ ہوں گے۔ابھی وہ آ جائیں گے پھر ملنا۔"

بڑی امی نے سنجیدگی سے کہا تو وہ بیٹھ گئی۔

دو تین منٹ بعد ہی شاہ بلیک شوار قمیض پر بلیک ہی شال اوڑھے ،پاؤں میں سیاہ پشاوری چپل اور کلائی میں قیمتی ایپل کی واچ پہنے ، بالوں کو ماتھے پر بکھیرے اپنی بھر پور ٹرین وجاہت کے ساتھ اندر داخل ہوا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسے دیکھ کر سب نے بے ساختہ ماشاللہ کہا۔

شاہ مسکرا کر پہلے بڑی امی کے قریب آیا اور انہیں خود سے لگا گیا۔

"کیسی ہیں ؟"

اس نے محبت سے سوال کیا، تو اُنھوں نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔

"بلکل ٹھیک آپ کیسے ہیں ؟"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

انہوں نے بھی پیار سے سوال کیا۔

"میں بھی بلکل ٹھیک ہُوں۔"

وہ نرمی سے بولا پھر وہ ان سے الگ ہوا تو اس کی نظر حریم پر گئی۔

جو بہت خوبصورتی سے تیار ہوئی چاہت سے اسے دیکھ رہی تھی۔

شاہ نے بغیر کسی ھچکچاہٹ کے آگے بڑھ کر اسے بھی سینے اسے لگایا تھا۔

حریم تو سٹپٹا کر تھا گئی اتنی ملازماوں اور بڑی امی کے سامنے وہ اس حرکت کی توقع نہیں کر رہی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"کیسی ہے میری جان ؟"

شاہ اس کے کان میں آہستہ سے بولا تھا۔

"ٹھیک۔۔ٹھیک ہوں۔۔آپ دور ہوں شاہ۔۔سب دیکھ رہے ہیں۔"

اس نے گھبرا کر کہا تو شاہ مسکرا کر دور ہوا اور صوفے پر بڑی امی کے قریب بیٹھا۔

"کھانا کھائیں گے پہلے یا فریش ہونا ہے ؟"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

انہوں نے محبت سے پوچھا تو شاہ میں دو انگلیوں سے پیشانی سہلائی۔

"بھوک بہت لگی ہے تو پہلے کھانا کھاؤں گا"

اس نے سنجیدگی سے کہا۔

"میں لگواتی ہوں کھانا آپ لوگ ڈائننگ پر آئیں"

حریم کہتی تیزی سے کچن کی طرف بڑھی شاہ بھی اس کی پھرتیاں دیکھ کر مسکرا پڑا۔

"صبح سے آپ کے آنے کی خوشی میں اچھلتی پھر رہی ہے۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بڑی امی نے مسکرا کر بتایا تو شاہ بھی مسکرایا، پھر وہ انہیں سہارا دے کر ڈائننگ پر لایا۔

ملازمہ باقی چیزیں سرو کرنے لگی تبھی حریم مسکراتی ہوئی ایک باؤل لیے ادھر ائی۔

اس میں باؤل شاہ کے سامنے رکھا اور پھر بڑی امی کو شاہ کو بتانے کا اشارہ کیا۔

تو وہ مسکرائیں اور شاہ کی جانب متوجہ ہوئیں۔

"شاہ بیٹے پہلے یہ قیمہ کھائیں حریم نے بہت دل سے آپ کے لیے بنایا ہے۔"

انہوں نے مسکرا کر کہا تو شاہ نے بھی محبت بھری نظروں سے حریم کو دیکھا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جو اس کی نظروں سے شرماتی اس کے ساتھ والی چیئر پر بیٹھ گئی۔

"اب تو میں صرف یہی کھاؤں گا۔"

شاہ نے محبت سے کہا اور پلیٹ میں تھوڑا سا قیمہ لیا۔

حریم اور بڑی امی شاہ کے تاثرات دیکھنے کی خاطر بیٹھیں اسے ہی دیکھ رہی تھیں۔

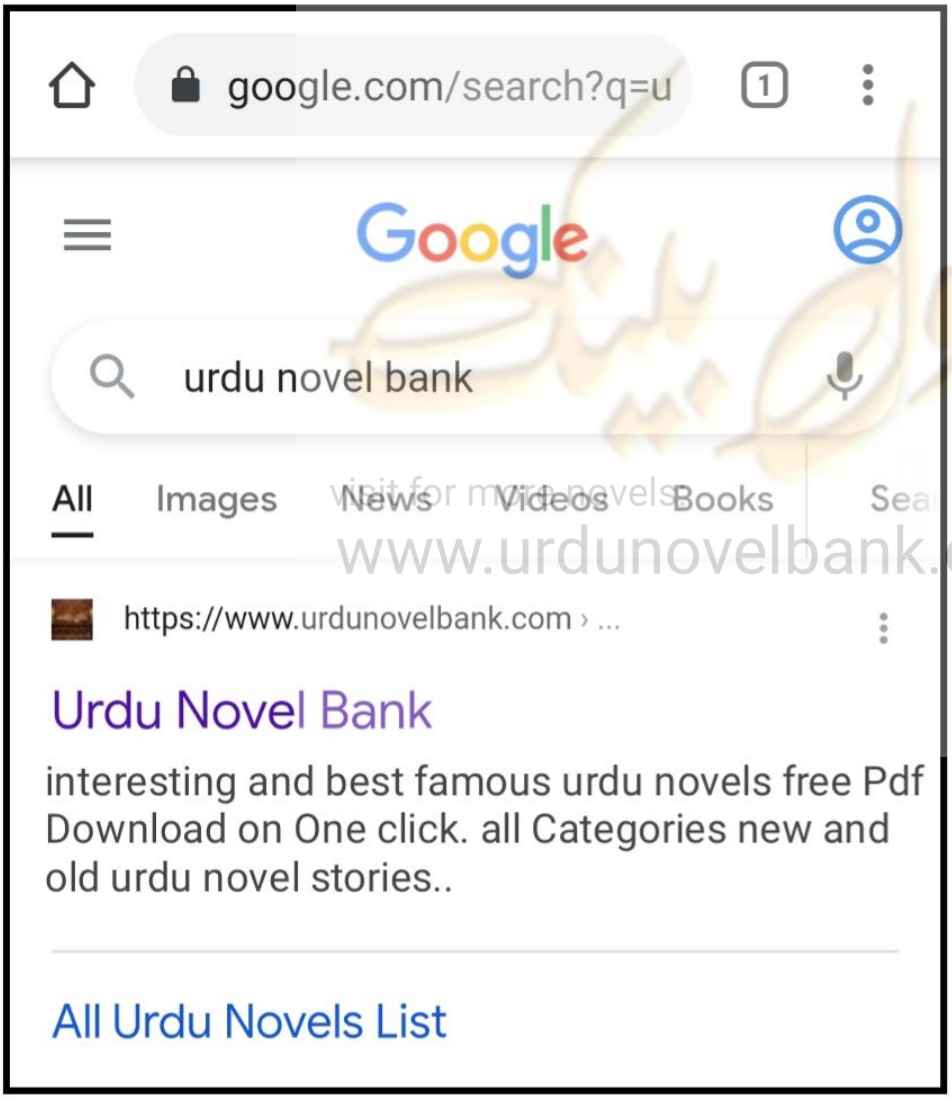
شاہ نے نان کا پیس توڑا اور قیمہ اس کے ساتھ لگا کے شاہ نے منہ میں رکھا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ابھی ایک سیکنڈ ہی ہوا تھا جب اچانک شاہ کو کھانسی کا پھندا لگا۔

حریم تیزی سے اٹھی اور اس نے پانی کا گلاس شاہ کی طرف بڑھایا تھا۔

اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ
www.urdunovelbank.com



Urdu Novel Bank website
جہاں ملے آپ کو نئے اور اچھے معیاری ناول تمام کیٹگری میں۔۔۔
گوگل پر ٹائپ کریں
Urdu Novel Bank
اور ویب سائٹ سے ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں مکمل ناول مفت میں

شاہ کو پانی پی کر بھی چین نہیں آیا تو حریم نے تیزی سے اسے کھیر پلیٹ میں ڈال کر دی تھی۔

شاہ کی آنکھوں سے پانی تھا جبکہ چہرہ سرخ تھا ، شاہ جو کم مسلالے کھانے کا عادی تھا اپنی بیوی کا زہریلا قیمہ کھا کر ہضم نہیں کر پایا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"بیٹا ہوا کیا ہے آپ کو ؟"

بڑی امی نے پریشانی سے پوچھا تو شاہ نے حریم کی جانب دیکھا۔

"یہ قیمہ ہے یا موچوں کا حلوہ ؟"

شاہ نے اس سے کہا تو حریم نے غم سے منہ کھولا تھا۔

"آپ۔۔آپ کو اچھا نہیں لگا ؟"

اس نے غصے سے پوچھا تو بڑی امی چہرہ نیچے کر کے مسکرائیں۔

جبکہ شاہ نے حریم کو گھورا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"ٹیسٹ کرو خود اور بتاؤ کیسا ہے۔"

شاہ نے سنجیدگی سے کہا تو حریم کی آنکھوں میں آنسو آئے تھے۔

میں نے اتنی محنت اور محبت سے آپ کے لیے بنایا اور آپ کہہ رہے ہیں اچھا نہیں بنا"

"اور آپ کو نہیں کھانا ؟

وہ خفگی سے بولی جبکہ آواز نمدیدہ تھی۔

میں نے کب کہا کہ اچھا نہیں ہے ؟ میں بس اتنا کہہ رہا ہوں کہ مرچیں زیادہ ہے باقی"

"تو بہت اچھا ہے اور کھاؤں گا کیوں نہیں۔میں ہی تو کھاؤں گا یہ سارا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ارسلان شاہ نے فوراً بات سمجھالی ، حریم بھی شرما کے مسکرا پڑی۔

"بیٹا کتنی مرچیں ڈالیں تم نے ؟"

بڑی امی تو اپنے پوتے کے چہرے کو دیکھ کر ہی پہچان چکی تھیں کہ یہ کھانا اس کے بس کی بات نہیں۔

اس لیے وہ نرمی سے حریم سے مخاطب ہوئیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"میں نے تو صرف چھ چمچ چلی پاؤڈر ڈالا تھا بڑی امی نجانے زیادہ کیسے ہو گیا ؟"

وہ آسودگی سے بولی جبکہ اس کو بات پر انہوں میں حیرت سے اسے دیکھا ، شاہ مسکراہٹ دبا کر سر جھکا گیا تھا۔

بیٹے کھانے میں زیادہ سے زیادہ دو چمچ ڈالا جاتا ہے چلی پاؤڈر آپ نے زیادہ ڈال دیا میری" "جان۔لیکن کچھ نہیں ہوتا پہلی کوشش تھی آپ کی۔

اُنھوں نے نرمی سے اس سے کہا تو حریم نے حیرت سے انہیں دیکھا۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

پھر اس نے جلدی سے نان کا پیس توڑا اور شاہ کی پلیٹ سے ہی قیمہ لگا کر اس نے منہ میں رکھا تھا۔

فوراً اس کی آنکھیں سرخ ہوئیں تھیں اور آنسو ٹپکنے لگے تھے۔

"میری جان کیوں کھایا تم نے ؟ طبیعت خراب ہو جائے گی۔"

شاہ نے فوراً اٹھ کر پانی اس کے ہونٹوں سے لگایا اور محبت سے بولا تو شائستہ بیگم مسکرائیں۔

جبکہ حریم سے اب مرچیں برداشت نہیں ہو رہی تھیں، اسے سر گھومتا محسوس ہوا۔

"سچ-- میں مرچیں زیادہ ہو گئیں۔"

اس نے سر جھکا کر اپنا جرم تسلیم کیا۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

"کچھ نہیں ہوتا میں ہوں ناں کھا لوں گا یہ تم بیٹھو اور کھانا کھاؤ۔"

شاہ نے ایسا تھام کے اپنے ساتھ بٹھایا کیونکہ وہ بہت زیادہ دکھی ہو چکی تھی ، یقیناً اس میں بہت محنت سے بنایا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ اب قبول نہیں کر پا رہی تھی کہ قیمہ خراب بن گیا تھا۔

انہوں نے کھانا کھایا پھر وہ تینوں کچھ دیر لاؤنج میں بیٹھے ، بڑی امی بہت خوش تھیں۔

آج ان کی حویلی میں بہت عرصے بعد یہ رونق محسوس ہو رہی تھی وہ بھی صرف حریم کی وجہ سے۔

شاہ اب مصروفیات سے جان چھڑا کر سب سے پہلے آپ میری بیٹی کو کہیں گھمانے"
"لے جائیں گے۔

بڑی امی میں محبت سے حریم کو دیکھتے ہوئے کہا جو شاہ کے ساتھ بیٹھی تھی ، وہ ان کی بات پر مسکرائی۔

"بلکل بڑی امی آپ کو پڑ پوتا بھی تو چاہیے ناں اب"

شاہ نے مسکرا کر کہا تو حریم شرما کر نظریں جھکا گئی تھی۔

جی بیٹا مجھے تو جلد از جلد پڑ پوتا چاہیے۔اس لیے اب آپ بھی اپنی بیوی پر دھیان دیں"
"تاکہ میری خواہش پوری کر سکیں۔

شائستہ بیگم نے محبت سے کہا تو شاہ نے اثبات میں سر ہلایا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"جائیں شاباش اب آرام کریں آپ دونوں۔"

شائستہ بیگم نے نرمی سے ان دونوں سے کہا تھا۔

پھر وہ دونوں اٹھ کر اُوپر آئے ، شاہ روم میں آیا تو ہر طرف گلاب کے پھولوں کی خوشبو پھیلی تھی۔

شاہ نے دروازہ لاک کیا اور اچانک ہی حریم کو کھینچ کر خود میں بھینچا۔

وہ اسے پہلے بھی سینے سے لگا چکا تھا مگر دل کو سکون تھا کہ مل ہی نہیں رہا تھا ، اس لیے شاہ نے اب دوبارہ فرصت سے اسے خود سے لگایا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"میری گل اوز ، میری جان"

شاہ نے اس کی گردن میں چہرہ چھپا کر محبت سے اسے پکارا تھا۔

حریم بھی اس کے سینے سے لگی گہری سانسیں لے رہی تھی ، اسے محسوس کر رہی تھی۔

"شاہ میں اب مزید آپ کہ بغیر نہیں رہ سکتی۔ مجھ سے نہیں رہا جاتا اکیلے کمرے میں۔"

حریم اچانک نم آواز میں بولی تو شاہ نے گرفت مزید سخت کی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بس کچھ دنوں کی بات ہے میری زندگی۔اس کہ بعد میں صرف اپنی گل کو وقت دوں" گا۔بلکہ تمہیں خود میں کا تارا جذب کر لوں گا کہ تمہاری سانسوں سے بھی میری خوشبو آئے "گی۔میں تمہارا وجود اپنے لمس سے مہکا دوں گا۔

شاہ نے جنون سے کہا، حریم اب اس کے کندھوں کو سختی سے تھامے رو رہی تھی۔

اتنی جدائی اس سے برداشت نہیں ہو پا رہی تھی، وہ اب شاہ کو چھوڑنے پر ہرگز رضامند نہیں تھی اس کی گرفت بہت سخت تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اپنے دل کے مقام پر اس کے آنسو محسوس کر کے شاہ نے نرمی سے اسے خود سے الگ کیا اور اس کا چہرہ دونوں ہاتھوں میں تھاما۔

"حریم میری جان رو کیوں رہی ہو۔میں پاس ہوں تمہارے میری زندگی۔"

شاہ نے محبت سے کہا اور انگلی کے پوروں سے اس کے آنسو صاف کیے۔

میں۔۔میں نہیں جانے دوں گی اب آپ کو کہیں۔مجھے کچھ نہیں پتہ بس آپ نہیں"
"جائیں گے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ روتی ہوئی اس کی آنکھوں میں دیکھتی بولی تو شاہ نے آہستہ سے اس کی پیشانی پر پیار کیا۔

"ٹھیک ہے اب بس رونا بند کرو۔میرا استقبال رو کر کرنا ہے تمہیں ؟"

شاہ نے نرمی سے کہا اور بات بدلنی چاہی۔

میں نے تو اچھا استقبال کیا آپ کا۔۔مگر۔۔مگر پتہ نہیں کیسے قیمے میں مرچیں زیادہ ڈل گئیں شاہ۔میں نے سچ میں زیادہ نہیں ڈالی تھیں۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ معصومانہ لہجے میں بولی تو شاہ نے مسکراہٹ چھپائی۔

اب بھول کو قیمے کو اور کچھ دیر پیار کرنے دو مجھے اپنی جان کو"

شاہ نے کہتے ساتھ ہی اسے اٹھا کر بیڈ پر ڈالا اور خود بھی لائٹ آف کرتا اس کے ساتھ لیٹا۔

شاہ نے محبت سے اس کے چہرے پر ہاتھ پھیرا تھا، وہ آج پانچ دن بعد اس مسموہنی صورت کو دیکھ رہا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"شاہ"

شاہ جو اس کی ناک چومنے کی خاطر جھکنے ہی والا تھا اس کی پکار پر پیچھے ہوا اور سوالیہ نظروں سے اسے دیکھنے لگا۔

"آج شام مجھے کہیں باہر لے جائیں ناں پلیز"

اس نے چاہت سے خواہش کی تو شاہ نے اثبات میں سر ہلایا۔

"ابھی ڈسٹرب نہیں کرو شام کا شام کو دیکھیں گے۔"

شاہ نے سنجیدگی سے کہا پھر جھک کر اس کی ناک میں پہنی لونگ پر لب رکھ گیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دل میں ٹھنڈک کا احساس ہوا تھا شاہ کو اس کے لمس پر۔

شاہ نے دونوں ہاتھ اس کی گردن میں ڈالے اور شدت سے اس کی آنکھوں پر پیار کیا ، و بار بار اس کی آنکھوں پر پیار کرتا رہا تو حریم شرما سی گئی۔

"آج رات کہیں نہیں جائیں گے ہم اور اب بحث نہیں ہو گی"

شاہ نے اچانک سنجیدگی سے کہا کیونکہ وہ دل ہی دل میں کوئی اور فیصلہ کر چکا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حریم نے اس کی بات پر منہ بسورا تھا۔

"بہت برے ہیں آپ شاہ"

اس نے غصے سے کہا تو شاہ نے گھور کر اسے دیکھا۔

"برا بن گیا ناں تو یہ کہنے قابل بھی نہیں رہوگی تم۔"

شاہ نے سختی سے کہا تو حریم نے منہ بنایا۔

وہ خاموش ہو گئی کیونکہ شاہ اس وقت بلکل اس کی سننا نہیں چاہتا تھا۔

وہ پھر سے جھکا اب کو بار شاہ نے اس کی رخسار پر ہلکے سے دانت گاڑھے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حریم نے ناراضگی سے اسے دیکھا مگر شاہ نے پھر دوبارہ وہیں ہونٹ رکھے تھے۔

اس کے بعد شاہ نے اس کے ہونٹوں کو چھوا تھا ، پھر وہ پوری شدت سے ان پر جھکا ، و بھی تڑپ اٹھی تھی۔

اس نے شاہ کے کندھوں پر زور زور سے مکے مارے تھے ، مگر شاہ اپنی تشنگی مٹا کر ہی پیچھے ہوا تھا۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

"زیادہ ہاتھ اور زبان نہیں چلنے لگے تمھارے ؟ ان کا علاج کرنا پڑے گا شاید۔"

شاہ نے غصے سے کہا تو حریم نے اسے گھورا۔

آپ بھی تو کتنے ظالم ہیں اتنے دن بعد آئے ہیں پھر بھی بس اپنی منمانیاں کیے جا"

"رہے ہیں آپ

اس نے ناراضگی سے کہا تو شاہ آہ بھرتا پیچھے ہوا تھا۔

"بتاؤ تم کیا چاہتی ہو کیا کروں میں ؟"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شاہ نے سنجیدگی سے کہا تو حریم فوراً مسکرا کر اٹھ بیٹھی۔

اس نے اپنا دوپٹہ اٹھا کر ٹھیک سے کیا۔

"آپ مجھے بتائیں کدھر لے جائیں گے مجھے ؟"

اس نے آنکھوں میں چمک لے کر سوال کیا تھا۔

تمہارا ارادہ تو جہنم میں جانے کا ہے مگر میں کوشش کر رہا ہوں جنت میں لے جاؤں"

"تمہیں۔اس لیے آؤ اب اور مجھے پیار کرنے دو اپنی بیوی کو

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شاہ نے سنجیدگی سے کہا تھا، جبکہ حریم نے اس کے شانے پر چپت لگائی۔

وہ جلدی میں لگا تو گئی مگر شاہ کو سنجیدگی سے خود کو گھورتے پا کر کنفیوز ہوئی۔

".زیادہ فری ہو رہی ہو اب تم"

شاہ نے سنجیدگی سے کہا تو حریم نے سر جھکا لیا۔

"سوری"

اس نے آہستہ سے کہا تو شاہ نے اثبات میں سر ہلایا اور اٹھ کر شاور لینے کی خاطر واشروم کی طرف بڑھ گیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جبکہ حریم بھی سنجیدہ ہوتی اس کا ڈریس نکالنے کبرڈ کی طرف بڑھی۔

عقیدت بیٹے کل دعوت ہے سب کی لالا کی طرف ، تو تم اور مرحا حسن کے ساتھ" شاپنگ پر چلی جاؤ آج۔تمہارے پاس تو زیادہ کپڑے بھی نہیں یہاں۔اس لیے جاؤ اور "سکون سے شاپنگ کر آؤ۔

عروش عقیدت کے روم میں آتی بولی ، عقیدت اب بیڈ پر بیٹھی کوئی ناول ریڈ کر رہی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ مرحا سے لائی تھی ، یہ عمیرہ احمد کا ناول امربیل تھا جو اس نے ابھی تک ریڈ نہیں کیا تھا۔

اس کا پاؤں ان تین دنوں میں بلکل ٹھیک ہو چکا تھا ، کیونکہ خیال بہت رکھا گیا تھا۔

"پھپھو میں پہن لوں گی انہی میں سے کوئی مجھے نہیں جانا شاپنگ پر۔"

اس نے سنجیدگی سے کہا تو عروش نے اسے گھورا۔

"نخرے نہیں کرو اور فوراً سے اٹھ کر چادر اوڑھو حسن آ رہا ہے تم دونوں کو لینے۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عروش نے اس سے کہا تو عقیدت نے نہ چاہتے ہوئے بھی اثبات میں سر ہلایا۔

"جی میں لیتی ہوں چادر"

اس نے کہا اور کر اٹھ کر الماری سے چادر نکالی ، وہ پنک شلوار قمیض پر سیاہ چادر کیے بہت پیاری لگ رہی تھی۔

"اچھے سے اوڑھ کے رکھنا چادر نہیں تو حسن غُصہ کرے گا۔مرحا بھی کئی دفعہ اس معاملے میں سن چکی ہے اس سے۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عروش نے اسے سمجھایا تو عقیدت نے اثبات میں سر ہلایا۔

وہ اور عروش نیچے آئیں تو مرحا پہلے سے تیار بیٹھی تھی۔

مرحا اس پر دھیان دیتی رہنا۔جانتی ہوں اس نے بس ہچکچاتے رہنا ہے تم دونوں کے ساتھ۔"

عروش نے مرحا کو ہدایت دی تو وہ مسکرائی۔

"آپ کہیں پریشان ہو رہی ہیں ماما میں اور لالا دیکھ لیں گے اسے۔"

وہ لالا پر زور دیتی بولی تھی۔

visit for more novels.
www.urdunovelbank.com

عقیدت اس کے نام پر انجانے میں ہی سرخ ہوئی تھی ، جانے کیوں آج کل اس کا دل حسن شاہ کے لیے کچھ زیادہ ہی دھڑکنے لگتا تھا۔

حسن نے بھی اب اس سے ہلکا پھلکا بنا شروع کر دیا تھا اس لیے وہ آج کل ریلیکس تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"لگتا ہے لالا آ گئے"

ہارن کی آواز پر مرحا نے کہا تو عروش نے سر ہلایا۔

وہ دونوں اٹھ کے باہر آئیں۔

سامنے ہی وہ اپنی وائٹ فارچونر میں بیٹھا تھا۔

عقیدت کی ٹانگیں اس کی نظریں خود پر محسوس کر کے کانپ گئیں تھیں۔

"مرحا تم فرنٹ پر بیٹھو گی پلیز"

اس نے ریکویسٹ کی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عقیدت پاگل ہو چلو شاباش بیٹھو آگے۔بیوی ہو تم لالا کی تو تم ہی ان کے پاس بیٹھو"

"گی اب

مرحا نے کہا تو اس نے گھبرا کر نفی میں سر ہلایا تھا، وہ گاڑی کے قریب آئیں۔

مرحا پیچھے بیٹھ گئی تو اس نے پریشانی سے اِدھر اُدھر دیکھا تھا۔

، ابھی وہ سوچ ہی رہی تھی جب جھٹکے سے حسن شاہ باہر نکلا اور اس کی جانب آیا عقیدت خوفزدہ ہوئی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شاہ نے اسے کھینچ کر فرنٹ سیٹ پر بٹھایا تھا اور دروازہ بند کرتا اپنی طرف آیا۔

نظر نہیں آتا تمہیں کہ ملازم موجود ہیں لان میں ہاں ؟ چہرہ ڈھانپ نہیں سکتی تھیں تم"

"

حسن شاہ غصے سے بھڑک کر بولا تو عقیدت کا دل کانپ کر رہ گیا تھا۔

جبکہ مرحا بھی اس کے لہجے پر پریشان ہوئی کیونکہ وہ واقف تھی عقیدت برداشت نہیں کر پائے گی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"لالا پیلز آرام سے بات کریں وہ ڈر جائے گی"

اس نے تیزی سے کہا تو حسن شاہ نے بیک ویو مرر سے گھور کے اسے دیکھا۔

بچی ہے جو ڈر جائے گی۔ میچورٹی ہونی چاہیئے اس ایج کی لڑکیوں میں۔ ہر بات سمجھانا پڑتی"
"ہے۔

وہ سختی سے بولا، عقیدت کی آنکھوں میں اب آنسو جمع ہوئے تھے مگر وہ کنٹرول کر رہی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پھر حسن شاہ نے گاڑی سٹارٹ کر کہ باہر نکالی تھی۔

عقیدت اب قدرے نارمل ہو چکی تھی سو وہ پرسکون سی باہر دیکھنے لگی۔

اچانک گاڑی کے سامنے ایک بائک آئی تو حسن شاہ نے جھٹکے سے بریک لگائی تھی۔

عقیدت جو غیر حاضر سی بیٹھی تھی ، و جھٹکے سے بریک لگنے پر آگے کی جانب ہوئی تھی۔

اس کی پیشانی زور سے ڈیش بورڈ سے ٹکرا جاتی آگے حسن شاہ وہاں بروقت اپنا ہاتھ نہیں رکھ لیتا تو۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"حاضر دماغ ہو کر بیٹھو۔ ابھی تک اگلے جہاں پہنچ چکی ہوتیں تم۔"

وہ چبا چبا کر بولا ، نجانے کیوں وہ چاہتا تھا عقیدت بھی بولے ، وہ بول نہیں رہی تھی تو حسن شاہ کو چڑ ہو رہی تھی۔

لالا سیدھا سیدھا کہہ دیں کہ عقیدت مجھ سے باتیں کرو۔کب سے اپنا غُصہ کیوں نکال"
"رہے ہیں بیچاری پر

مرحا نے مسکرا کر کہا تو حسن شاہ نے مڑ کر اسے گھورا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

" تم چپ نہیں بیٹھ سکتی کچھ دیر۔ہر بات میں بولنا ہے تمہیں۔"

اس نے سختی سے کہا تو وہ منہ بسور گئی تھی۔

آج حویلی میں رونق ہی الگ لگی تھی۔

سب ہی یہیں موجود تھے ، آج شاہ حویلی کے بڑے بیٹے شاہ ویر عالم شاہ کی شادی تھی۔

جو ہونا تو نہایت سادگی سے تھی ، کیونکہ صرف سب نے ساتھ ڈنر کرنا تھا اور رخصتی ہو جانا تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مگر پھر بھی آیت نے بہت اہتمام کیا تھا، سب سے زیادہ خوشی تو سب کو عرشمان کے آنے کی تھی۔

عرشمان کو رات عالم نے کال کر کے انفارم کیا تو وہ بھی اپنے بھائی کی خوشی میں شامل ہونے کی خاطر آنے کی حامی بھر گیا تھا۔

مگر وہ ابھی تک حویلی پہنچا نہیں تھا ، جبکہ عقیدت ، عروش، حسن اور مرحا پہنچ چکے تھے۔

حدید کو اپنے کسی دوست کی طرف جانا تھا تو وہ اِدھر گیا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عقیدت آج بہت دنوں بعد حویلی آئی تھی تو وہ خوشی سے چہکتی پھر رہی تھی۔

اورنج رنگ کے غرارے میں وہ ایک خوبصورت تتلی ہی لگ رہی تھی۔

آیت بھی اسے یہاں پا کے بہت خوش تھی ، مرحا اور عقیدت نے مہندی بھی لگوائی تھی۔

آیت نے پارلر کو گھر ہی بلوایا تھا جس نے ارسلا کو تیار کیا ، ارسلا کے والدین بھی پہنچ چکے تھے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عالم نے صائم کو سارا سچ بتا کر اس سے معذرت کی تھی ، مگر وہ گھبرا گیا اور اس نے عالم کو معافی مانگنے سے روک دیا تھا۔

وہ بھی خوش تھے ، انہیں اپنی بیٹی کے نصیب پر یقین نہیں آ رہا تھا۔

یقیناً اللہ نے انہیں ان کی ایمانداری اور محنت کا خوبصورت ترین صلہ شاہ ویر کی صورت دیا تھا۔

آیت کا دل کہیں ناں کہیں بہت اُداس تھا ، وہ حریم کو بہت یاد کر رہی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مگر یہ واحد بات تھی جو وہ کسی سے شیئر نہیں کے سکتی تھی کیونکہ وہ واقف تھی حریم کے ذکر پر دوبارہ سے ماحول میں افسردگی چھا جائے گی۔

مرد سب مردان خانہ میں تھے ، وہاں عالم اور شاہ ویر کے کچھ خاص مہمان بھی تشریف آور تھے۔

" عقیدت ، مرحا بیٹا جاؤ تم دونوں ارسلا کے پاس۔ وہ اکیلی ڈپرس ہو جائے گی۔"

آیت نے ان دونوں کو مخاطب کیا جو لاؤنج میں بیٹھیں باتیں کر رہیں تھیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مرحا بھی گہرے جامنی رنگ کے لانگ فراک میں بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔

آیت کی بات پر وہ دونوں اٹھیں ، ابھی وہ اوپر کی طرف بڑھتیں جب دروازے کی طرف سے کسی کے قدموں کی چاپ سنائی دی۔

دونوں نے فوراً پلٹ کر دیکھا تو سامنے عرشمان کو آرمی یونیفارم میں دیکھ کر جہاں مرحا کا دل شدت سے دھڑکا وہیں عقیدت کی آنکھیں چمکی تھیں۔

عقیدت دور کر اس تک آئی تو عرشمان نے مسکرا کر اسے خود میں بھینچا تھا۔

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

عقیدت بھی اس کے سینے میں چہرہ چھپا کر اس کے گرد سخت حصار بنا گئی ، عرشمان نے نرمی سے اس کی پیشانی پر پیار کیا۔

تبھی لاؤنج میں شاہ ویر ، عالم اور حسن شاہ داخل ہوئے تھے ، وہ شاید عرشمان سے مل چکے تھے اس لیے وہ آگے آکر صوفوں پر براجمان ہوئے۔

"کیسی ہے میری گڑیا ؟پاؤں کی چوٹ ٹھیک ہے اب ؟"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عرشمان نے محبت سے اسے الگ کرتے سوال کیا تو اس نے فوراً اثبات میں سر ہلایا تھا۔

"ہمم ٹھیک ہوں لیکن میں آپ سے ناراض ہُوں آپ مجھ سے ملے بغیر چلے گئے تھے"

.اس نے شکوہ کیا تو عرشمان نے ایک دفعہ پھر اس کی پیشانی پر پیار کیا

"ابھی باقی سب سے مل لوں پھر سکون سے اپنی جان کے شکوے دور کروں گا۔"

وہ مسکرا کر کہتا آگے آیا تو آیت اس کے قریب آئی ، عرشمان نے ایسا بھی سینے سے لگا کر پیار کیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جبکہ آیت نے بھی اس کے کندھے اور پیار کیا تھا ، بیٹے کو دیکھ کر اس کی آنکھوں کو جو ٹھنڈک ملی تھی اس کا کوئی نعملبدل نہیں تھا۔

آیت کے بعد عرشمان عروش کے پاس آیا اور اس نے نرمی سے اسے بھی خود سے لگایا۔

"بہت پیارا لگ رہا ہے میرا بیٹا۔"

عروش اس کو محبت سے دیکھتی بولی تو عرشمان مسکرایا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"لیکن میری پھپھو مجھ سے بھی زیادہ پیاری ہیں۔"

اس میں بھی پیار سے کہا تو عروش مسکرا دی۔

آخر میں عرشمان نے ایک نظر بھر کر اپنی زوجہ کو دیکھا تھا۔

کیسی ہو ؟"

اس نے آہستہ آواز میں کہا تھا۔

وہ حسن کے سامنے اس کے مخاطب کرنے پر گھبرا کر رہ گئی۔

"میں ٹھیک"

اس نے بس اتنا کہا تھا وہ بدلے میں حال پوچھ کر بات نہیں بڑھانا چاہتی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عالم مہمان پہنچنے والے ہیں۔سب کے آتے ہی میں ارسلا کو بلوا لوں گی نیچے اور جلد"
"رخصتی کر دیں گے۔

آیت نے عالم سے کہا تو عالم نے اثبات میں سر ہلایا۔

"ماما میں فریش ہو جاؤں پھر آتا ہوں۔"

عرشمان نے سنجیدگی سے کہا اور اوپر کی طرف بڑھ گیا۔

اس کے جانے کے بعد عقیدت اور مرحا بھی اوپر کی طرف بڑھیں ، وہ دونوں ڈائرکٹ ارسلا کے پاس آئیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جو اکیلی بیٹھی تھی ، نظریں اس نے جھکا رکھی تھیں ، وہ ان دونوں سے پہلے ہی مل چکی تھی اس لیے اب انہیں یہاں دیکھ کر بس دھیما سا مسکرائی۔

"کچھ ہی دیر بعد سب آ جائیں گے تو تمہیں نیچے لئے جائیں گی ہم۔"

عقیدت نے مسکرا کر کہا ساتھ ہی اس نے ارسلا کی جھومر ٹھیک کی تھی۔

"ہمم۔۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ دھیمی آواز میں بولی ، وہ اپنی ماں سے ملی تھی تو ان کے چہرے پر خوشی دیکھ کے وہ قدرے مطمئین تھی۔

"میں نیچے جاتی ہوں جب آنی کہیں گی تو آؤں گی تم دونوں کو لینے۔"

مرحا کے کہنے پر عقیدت نے اسے گھور کر دیکھا تھا۔

"جانتی ہُوں اب تمہیں یہاں سکون تھوڑی ملے گا۔ تمہیں تو اب۔۔۔"

"پلیز عقیدت ایسی کوئی بات نہیں ہے میں بس ماما اور سب کے پاس بیٹھنا چاہتی ہوں"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ابھی عقیدت نے اپنی بات مکمل بھی نہیں کی تھی جب مرحا نے اسے ٹوکا۔

ہاں یہ سچ تھا کہ وہ عرشمان شاہ کی خاطر ہی نیچے جانا چاہتی تھی ، پہلے ہی وہ بہت کم وقت کے لیے یہاں آتا تھا۔

اس لیے مرحا چاہتی تھی کہ اسے اپنی آنکھوں میں محفوظ کر کے رکھ لے۔

تک جتنا عرصہ اس کے بغیر رہنا ہو وہ بس وہی نظارے یاد کرتی رہے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"اچھا بھئی نہیں کہتی کچھ۔ تم جاؤ نیچے"

عقیدت نے مسکرا کر کہا تو وہ بھی سر ہلاتی ان کے کمرے سے نکلی تھی۔

سامنے کوریڈور میں اس کی نظر گئی تو اپنے من چاہے انسان کو دیکھ کر وہ پل کو ٹھہری۔

عرشمان شاہ سامنے ہی دیوار سے ٹیک لگائے کھڑا کسی سے فون پر بات کر رہا تھا وہ بھی اسے دیکھ کے مسکرایا۔

مرحا اکیلے میں اس سے نہیں کو سکتی تھی اس لیے اس نے تیزی سے اس کے سامنے سے گزرنا چاہا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مگر عرشمان نے کال کٹ کی اور اس سے بھی زیادہ تیزی سے اس نے آگے بڑھ کر اسے تھاما تھا۔

ساتھ ہی احتیاطاً اس نے ایک ہاتھ مرحا کے ہونٹوں پر سختی سے رکھ لیا تاکہ اس کی چیخ کی آواز باہر نہ جائے۔

اس میں اسے اپنے کمرے میں کھینچا اور دروازہ لاک کیا پھر اس نے ہاتھ اس کے منہ سے ہٹایا اور چاہت سے اسے دیکھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جبکہ مرحا اب گھبراہٹ کے مارے کانپ رہی تھی ، اسے سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ ایک منٹ کے اندر اندر اس کے ساتھ کیا ہو چکا تھا۔

"بڑی ادائیں ہیں بھئی مجھے دیکھ کر اتنی تیزی آ گئی محترمہ کی چال میں"

اس نے آئبرو اچکا کر کہا تھا جبکہ مرحا سے تو اب پلکیں اٹھانا ہی ممکن نہیں رہا تھا۔

مقابل کی دہکتی سانسیں وہ اپنی پیشانی پر محسوس کر سکتی تھی ، جبکہ عرشمان کی معنی خیز نگاہیں اسے پگھلا رہی تھیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"عرش۔۔ عرشمان پلیز جانے دیں مجھے۔۔ سب کیا سوچیں گے میں کدھر ہوں۔"

اس نے پریشانیوں سے کہا تھا جبکہ عرشمان نے گھور کر اسے دیکھا تھا۔

کیوں اتنا ڈرتی ہوں سب سے ؟ میرا خیال ہے فلحال تمہیں جس سے ڈرنا چاہیے تم اس"
"سے ڈر نہیں رہی ہے ناں ؟

عرشمان نے کہتے ساتھ ہی اس کی کمر میں بازو ڈال کر اسے خود کے قریب تر کیا تھا۔

میں کسی سے نہیں ڈرتی اچھا ناں۔ میں صرف اتنا کہہ رہائی ہُوں سب غلط سوچیں"
"گے۔

اس نے سنجیدگی سے کہا ، حالانکہ اس کی دھڑکنوں کا شو اس کے کانوں تک جا رہا تھا۔

"کسی سے بھی نہیں ڈرتی ؟"

عرشمان نے کسی پر نہایت زور دیا تھا۔

مرحا نے دل ہی دل میں اسے بہت سنائیں ، پھر اس نے ناراضگی سے اسے دیکھا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"مجھے جانے دیں ناں پلیز مان"

اب کی بعد وہ لہجے میں بے حد محبت سمو کر بولی تھی۔

"پلیز آج جی بھر کر دیکھنے دو خود کو نجانے آج کے بعد کبھی ملاقات ہو گی بھی یا نہیں۔"

وہ کھوئے کھوئے لہجے میں بولا تھا، اس کی بات پر مرحا نے خفگی سے اسے دیکھا۔

"یہ کیسی باتیں کر رہے ہیں آپ عرشمان۔پلیز مجھ سے ایسا کچھ مت کہا کریں۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ ناراضگی سے بولی تھی یہاں تک کہ اس کی آنکھیں نم ہو گئیں۔

عرشمان کو تب احساس ہوا وہ کیا بول گیا ہے۔

"بیوقوف مذاق کر رہا تھا میں تم سے۔ بھلا یہ ممکن ہے کہ ہماری ملاقات نہ ہو ؟"

وہ فوراً بات سنبھالتا مسکرا کر بولا ساتھ ہی اس نے دونوں ہاتھوں سے مرحا کے آنسو پونچھے تھے۔

"مجھے ڈر لگتا ہے ان باتوں سے مان۔آپ کیوں اس طرح کی باتیں کرتے ہیں۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ افسردگی سے بولی تو عرشمان اُداسی سے مسکرایا۔

"ابھی کوئی کہہ رہا تھا کہ وہ کسی سے بھی ڈرتا"

اس نے مسکرا کر شرارت سے کہا مقصد صرف اس کا موڈ ٹھیک کرنا تھا۔

مجھے لگتا ہے ڈر آپ سے ، آپ کی باتوں سے ، آپ سے دور ہو جانے سے۔ بہت ڈر لگتا" "ہے مجھے مان۔ میں نہیں رہ سکتی آپ کے نبنا

وہ خود ہی اس کے سینے پر سر رکھتی نرمی سے بولی تو عرشمان کو اس کی نزاکت کا احساس ہوا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

انشاءاللہ ہم کبھی دور نہیں ہوں گے اور ناں ہی آئندہ میں اپنی جان سے ایسی باتیں" "کروں گا۔

اس نے محبت سے اس کے گرد حصار بناتے ہوا کہا تھا۔

شاہ کے دوست اس سے ملنے آئے تھے ، حریم سو رہی تھی سو وہ مردان خانہ چلا گیا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حالانکہ اس نے حریم سے پرومس کیا تھا کہ یہ تین دن صرف حریم کے ہوں گے۔

اثر چار بجے کا گیا وہ اب چھ بجے زنان خانہ میں داخل ہوا تو حریم لاؤنج میں ہی شائستہ بیگم کے کندھے سے لگی بیٹھی تھی۔

اس نے منہ مکمل پھلا رکھا تھا، مگر شاہ کو جس بات پر تپ چڑھی تھی وہ تھا حریم کا حلیہ۔

حریم شاید اٹھتے ساتھ ہی نیچے آ گئی تھی، اس وقت وہ پنک کلر کے شلوار قمیض پر سفید دوپٹہ کندھے پر ڈالے ہوئے تھی۔

جبکہ کھلے ریشمی بال کمر پر جھول رہے تھے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شاہ نے غصے سے اسے دیکھا جو اب اسے دیکھ کر چہرہ پھیر چکی تھی۔

شاہ نے عرض گرد دیکھا تو اس وقت صرف ایک لڑکا موجود تھا یہاں جو ان دونوں کے سامنے ٹیبل پر چائے اور باقی چیزیں رکھ رہا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حویلی میں کافی عرصے سے یہی ملازم کام کرتے آ رہے تھے اس لیے شاہ کو ان پر سو فیصد یقین تھا۔

مگر اسے یہ ہرگز قبول نہیں تھا کہ اس کی بیوی اس قدر لاپرواہی برتے۔

شاہ نے قریب آکر اسے گھور کر دیکھا جو اب جان بوجھ کر اس کی جانب نہیں دیکھ رہی تھی۔

"المیر تم جاؤ اور کسی عورت کو بھیجو چائے سرو کرنے کے لیے۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شاہ نے حریم پر نظریں ٹکائے اس ملازم سے کہا، لہجہ اس قدر سخت تھا کہ وہ بیچارہ فوراً کچن کی جانب بھاگا تھا۔

"یہ کیا حالت بنا کر بیٹھی تو تم ہاں ؟"

شاہ کی دھاڑ تھی جو لاؤنج میں گونجی تھی۔

شائستہ بیگم نے اس کی جانب دیکھا پھر حریم کو دیکھا تو انہیں افسوس ہوا کہ وہ بھی اسے ٹوکنا بھول گئی تھیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"کیا ہے میری حالت کو؟ الحمدللہ بلکل ٹھیک حالت میں بیٹھی ہُوں میں۔"

اس نے بغیر شاہ کی جانب دیکھے سنجیدگی سے کہا تو شاہ کو مزید آگ لگی تھی۔

حریم ارسلان شاہ فوراً اٹھو یہاں سے اور اپنا حلیہ درست کر کے نیچے آؤ۔مجھے تم اس"
"حالت میں ہرگز یہاں قبول نہیں ہو۔

شاہ غصے سے دھاڑا تو حریم نے ایک طنزیہ نظر اس پر ڈالی تھی ، وہ اس سے نے حد ناراض تھی۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

ایک تو اسے باہر نہیں لے کر جایا گیا تھا دوسرا اس کے سونے کا فائدہ اٹھا کر شاہ باہر چلا گیا تھا۔

میرے خیال سے میرا حلیہ بلکل درست ہے آپ کو مسلہ ہے تو مت دیکھیں میری"
"طرف مجھے کوئی پروبلم نہیں

اس میں غصے سے کہا تھا، وہ تو ابھی بھی وہی روٹھنے منانے والے موڈ میں تھی۔

مگر نہیں واقف تھی کہ شاہ اس وقت کتنی مشکل سے ضبط کر رہا ہے، اکیلے میں تو وہ جو بھی کہتی شاہ برداشت کر لیتا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مگر بڑی امی کے سامنے اس کی چلتی زبان شاہ کو طیش دلا گئی تھی۔

"بڑی امی آپ ویٹ کریں میں اس کا دماغ ٹھکانے پر لگا کر ابھی نیچے آتا ہوں۔"

شاہ نے کہتے ساتھ ہی اسے بازو سے پکڑ کر کھینچا اور اوپر کی طرف بڑھا۔

"چھوڑیں مجھے شاہ۔۔۔میں کہہ رہی ہوں چھوڑیں مجھے۔"

وہ غصے سے مزاحمت کرتی چیخی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شاہ اسے گھسیٹ کر کمرے میں لایا اور دروازہ لاک کر کے اسے دروازے سے لگایا۔

"یہ زبان مجھے کاٹنی پڑے گی کیا ؟"

شاہ نے نہایت غصے سے ایسا گھورتے سوال کیا تو اس نے برا سا منہ بنایا۔

"مجھے یہی اُمیدِ تھی آپ سے۔"

اس نے افسوس سے کہا تو شاہ نے گھور کر اسے دیکھا۔

"حریم تم آج مجھے بہت غُصہ دلا رہی ہو۔ جانتی ہو ناں کہ میری خواہش ہے کہ پہلی دفعہ جب میں تمہاری قربت میں ہوں تو پیار کرنے کی خاطر ہوں لیکن تم چاہ رہی ہو کہ پہلے بار ہی غصے میں مجبور ہو کر تمہارے قریب آؤں۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شاہ نے بھڑک کر کہا تھا۔

"مجھے بات نہیں کرنی آپ سے جائیں اب بھی اپنے انہی دوستوں کے پاس۔"

اس نے بھی اتنے ہی غصے سے کہا تھا۔

"دوپٹہ کوئی اور اٹھاو اور اچھے سے اوڑھو فوراً"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شاہ نے اس کے جالی دار دوپٹے کو نہ گواری سے دیکھ کر اسے حکم دیا تو حریم نے طنزیہ نظروں سے اسے دیکھا۔

"نہیں اُوڑھوں تو کیا کر لیں گے آپ۔"

اس نے مسکرا کر پوچھا تھا مقصد صرف شاہ کو مزید آگ لگانا تھا۔

مگر وہ نازک جان انجان تھی کہ وہ اس وقت ایک سوئے ہوئی شیر کو جگا رہی ہے۔

شاہ نے اس کو بات پر مسکرا کے اسے دیکھا اور فوراً اس کے دونوں بازو ایک ہاتھ میں جکڑ کر ایک ہاتھ اس کی گردن میں ڈالے وہ اس کے لبوں پر جھکا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس کا مقصد آج ان ہونٹوں پر پیار لٹانا ہرگز نہیں تھا بلکہ آج وہ اپنا غُصہ اور جنون نکال رہا تھا۔

حریم کو رونا آ رہا تھا مگر اس کی انا کو رونا گوارہ نہیں تھا اس لیے وہ ضبط کر رہی تھی۔

شاہ جو اس کی انا ہی توڑنا چاہتا تھا اس نے جان بوجھ کر حریم کے نچلے ہونٹ کو دانتوں میں دبایا تھا۔

تکلیف اس قدر تھی کہ حریم کی آنکھوں میں پانی آیا مگر آنسو باہر نہیں گرے تو شاہ نے مزید زور دیا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تکلیف کی شدت سے وہ وہیں رونا شروع ہوئی تھی ، وہ اب بازو چھڑوانے کی کوشش کے ساتھ ساتھ آنسو بھی بحا رہی تھی۔

جبکہ شاہ نے اب مسکرا اسے آزادی بخشی اور بہت محبت سے اس کے زخمی ہونٹ کو دیکھا جس میں سے خون کا قطرہ دھیرے دھیرے اُبھر رہا تھا۔

"اتنا کافی ہے یا اور بھی ٹریلر چاہیے کہ کیا کروں گا میں۔"

شاہ نے اس کی کمر سہلاتے نرمی سے مسکرا کر کہا تو حریم نے غصے سے اسے دیکھا تھا۔

جبکہ اس کی آنکھوں سے آنسو ابھی بھی بہہ رہے تھے۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

اس کے بعد حریم نے اسے پیچھے کیا اور وہ خود کبرڈ کی جانب آئی ، اس نے وہاں سے ایک لان کا بڑا دوپٹہ نکالا۔

وہ بغیر شاہ کی جانب دیکھے دوپٹہ اچھے سے خود پر پھیلا چکی تھی۔

پھر اس نے دروازہ کھول کر باہر جانا چاہا جب شاہ نے نرمی سے اسے دوبارہ کھینچا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس دفعہ اس نے محبت سے اسے سینے سے لگایا تھا۔

"درد ہو رہا ہے میری جاناں کو ؟"

اس نے محبت سے پوچھا ساتھ ہی انگلی سے اس کا ہونٹ سہلایا۔

خوف وہ صاف کر چکی تھی مگر نشان ابھی بھی واضح تھا۔

حریم نے کوئی جواب نہیں دیا اور اس سے خود کو چھڑواتی باہر نکلی۔

شاہ بھی اس کے پیچھے آیا تھا، وہ دونوں لاؤنج میں آئے تو بڑی امی چائے پی رہی تھیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حریم ان کے پاس بیٹھ گئی جبکہ شاہ ساتھ والے صوفے پر بیٹھ گیا، حریم کا دوپٹہ دیکھ کر اُنھوں میں مسکراہٹ دبائی۔

وہ واقف تھیں حریم جتنی بھی ضد کر لے آئیں کے پوتے کے غصے کے آگے معنی نہیں رکھتا۔

تبھی ان کی نظر حریم کے ہونٹ پر گئی تھی۔

"بیٹے یہ کیا ہوا تمہیں۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اُنھوں نے پریشانی سے پوچھا کیونکہ زخم کافی گہرا تھا۔

ان کے سوال پر حریم نے خفگی سے شاہ کو دیکھا تو وہ معاملہ سمجھ گئیں۔

"خیال رکھا کریں بیٹا۔"

اُنھوں نے سنجیدگی سے شاہ سے کہا تھا۔

آیت کے کہنے پر عقیدت اور مرحا ارسلا کو تھام کے نیچے لائی تھیں ، اب لاؤنج میں کافی مہمان خواتین بھی موجود تھیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ماحول میں اب گہما گہمی پھیل چکی تھی ، سب کی نظریں مہرون رنگ کے لہنگا چولی میں موجود کپکپاتی دلہن پر تھیں۔

ارسلا بہت گھبرا رہی تھی ، اس کی عمر بھی کیا تھی ابھی صرف اور صرف انیس برس۔

آیت تو اپنی بہو پر صدقے واری جا رہی تھی ، جبکہ نبیلہ جو کہ ارسلا کی ماں تھی وہ بھی بہت خوش دکھ رہی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مرد حضرات بس زنان خانے میں آنے ہی والے تھے۔

"عقیدت جاؤ میری جان ارسلا کے لیے پانی لاؤ۔"

آیت نے ارسلا کو پرسکون کرنے کی خاطر پانی پلانے کا سوچا تھا۔

مرحا بھی آنکھوں میں چمک لیے ارسلا کے پاس کھڑی تھی ، اس کے ہونٹوں پر بہت پرسکون مسکراہٹ تھی۔

جو صرف اور صرف آج کی ملاقات کی وجہ سے تھی ، آج وہ پہلی دفعہ عرشمان شاہ سے یوں ملی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عروش اور آیت مہمانوں کے پاس چلی گئیں ، جبکہ عقیدت نے لا کر ارسلا کو پانی پلایا تھا۔

کیوں پریشان ہو رہی ہو تم اتنا۔میرے لالا کے پاس جانے والی ہو کسی بھوت کے پاس"
"نہیں جو تم سے سانس ہی نہیں لی جا رہی۔

عقیدت نے خفگی سے ارسلا کی حالت کو دیکھتے کہا تھا۔

مرحا اس کے ناک چڑھا کر کہنے پر مسکرا دی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اپنی حالت یاد ہے آپ محترمہ کو ؟ لالا کے روم میں نہ جانے کی خاطر کتنا روئی تھی"
"تم۔وہ بھی میرے لالا تھے ناں عقیدت کوئی بھوت تھوڑی تھے

مرحا نے مسکرا کر شرارت سے کہا تھا، کیونکہ اسے ابھی بھی عقیدت کی ان دنوں کی حالت یاد آتی تھی تو اسے ہنسی کنٹرول کرنا محال لگتا تھا۔

"تم تو صبر کرو ذرا تمہارا ٹائم بھی جلد آنے والا ہے اور مان لالا جتنے سخت مزاج ہیں یقیناً تمہیں اچھے سے سیدھا کر دیں گے۔"

اس نے بدلہ چکایا تھا، جبکہ مرحا اس کے زیر پر نظریں جھکا گئی۔

"افف اب شرما کیوں رہی ہو میری جان۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عقیدت نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے مزے سے کہا تو ارسلا جو صوفے پر بیٹھی تھی وہ بھی ان دونوں کو نوک جھوک پر مسکرائی۔

"وہ لالا لوگ آ گئے"

عقیدت نے دروازے کی جانب اشارہ کیا تو بے ساختہ ان دونوں نے اس جانب دیکھا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دونوں ہی اپنے اپنے سر کے سائیوں کو ایک ایک نظر دیکھ کر نظریں جھکا گئی تھیں۔

شاہ ویر ، عرشمان اور حسن اب اس قدر سنجیدہ اور بے نیاز بن رہے تھے جیسے انہیں جانتے ہی نہیں ہوں۔

عقیدت تو تیزی سے ان کی جانب بڑھی تھی ، حسن کو اس کی بچکانہ حرکتوں پر بہت غصہ آرہا تھا آج۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ فوراً آکر عالم کے بازو سے لگی تو عالم نے اسے بالوں پر پیار کیا۔

وہ سب ساتھ چلتے اندر آئے ، سب مرد صوفوں پر بیٹھ گئے ، صائم بھی ان کے ساتھ ہی تھا۔

"صائم اب اپنی بیٹی کا ہاتھ پوری رضامندی سے میرے بیٹے کے ہاتھ میں دو۔"

عالم نے صائم سے کہا تو وہ مسکرا کر اٹھا تھا۔

نبیلہ بھی اس کے ساتھ ارسلا کے قریب آئی ، دونوں نے اسے سینے اسے لگا کر بہت پیار کیا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ان کے خاندان کے جو بہت قریبی لوگ یہاں موجود تھے اُنھوں نے بھی ارسلا کو بہت دعائیں دیں۔

شاہ ویر ٹانگ پر ٹانگ رکھے بیٹھا سکون سے اسے دیکھ رہا تھا جو اب اپنی ماں کے سینے اسے لگی رو رہی تھی۔

جب کافی دیر بعد بھی وہ روتی ہی رہی تو آیت نے آگے بڑھ کر اسے نبیلہ سے علیحدہ کیا اور خود سے لگا کر اس کی کمر سہلائی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"بس بیٹے کیوں رو رہی ہو اتنا۔۔۔سب یہیں ہی تو ہوں گے تمہارے پاس۔تم ان سے الگ تھوڑی ہو رہی ہو۔"

آیت نے محبت سے اسے تسلی دی اور اس کے آنسو صاف کیے تھے۔

پھر عالم کے اشارے پر شاہ ویر اٹھ کر اس کے قریب گیا اور اس کا ہاتھ تھام کے وہ صوفے اور بیٹھا تھا۔

آیت نے کچھ رسمیں کیں ، مرحا کر عقیدت نے شاہ ویر کے ساتھ دودھ پلائی کی رسم کر کے اس سے کافی پیسے بھی بٹورے تھے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کچھ دیر یُونہی بیٹھنے کے بعد آیت خود عروش کے ہمراہ اسے شاہ ویر کے کمرے میں پہنچا کر آئی تھی۔

اس کے بعد ڈنر سب نے ساتھ کیا تھا ، ڈنر کے بعد مہمان آہستہ آہستہ روانہ ہو گئے تو اب صرف گھر کے افراد ہی بچے تھے۔

"لالا اب ہم بھی چلتے ہیں انشاءاللہ پھر ملاقات ہو گی"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عروش نے رسان سے کہا تو عالم نے مسکرا کر اثبات میں سر ہلایا۔

"پھپھو میں اور مرحا یہیں رک جائیں آج رات ؟"

عقیدت نے حسن پر نگاہ غلط بھی ڈالے بغیر عروش سے پوچھا تھا۔

حسن کو شدید غُصہ آیا اس کی بات پر مگر وہ خاموش رہا۔

"بیٹا مجھے تو کوئی اعتراض نہیں تم حسن سے پوچھ لو۔"

عروش نے حسن کی جانب اشارہ کیا کیُونکہ وہ واقف تھی حسن ایسا ہرگز نہیں چاہے گا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عروش کی بات پر اس نے گھبراہٹ سے حسن کو دیکھا، وہ اس سے بہت کم بات کرتی تھی اس لیے اب سب کے سامنے سمجھ نہیں آ رہا تھا کیسے مخاطب کرے۔

اس پر وہ جس شان بے نیازی سے بیٹھا تھا عقیدت مزید کنفیوز ہوئی۔

"ہم۔۔ہم رک جائیں اِدھر ؟"

اس نے آہستہ آواز میں دریافت کیا تھا۔

"ابھی رخصتی نہیں ہوئی تو مرحا کا یہاں رکنا مناسب نہیں باقی رہی تمہاری بات تو تم بھی حویلی چل رہی ہو کیونکہ مجھے صبح کراچی کے لیے نکلنا ہے تو پیکنگ کرنی ہے تمہیں۔"

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

حسن نے نہایت سنجیدگی سے جھوٹ بولا تھا۔

اس کی بات پر جہاں مرحا سب کے سامنے شرمندہ ہوئی وہیں عقیدت بھی خاموش ہو گئی تھی۔

جبکہ عرشمان نے کوئی اثر نہیں لیا تھا کیونکہ وہ خود نہیں چاہتا تھا کہ مرحا رخصتی سے پہلے ادھر رکے۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

وہ اپنی پاکیزہ محبت پر باتیں نہیں بنوانا چاہتا تھا۔

"چلو پھر اٹھو تم دونوں بھی"

عروش نے کہا اور اپنی چادر اٹھاتی اٹھ کھڑی ہوئی۔

وہ دونوں بھی اٹھیں اور اپنی اپنی چادریں اوڑھنے لگیں۔

جبکہ حسن گاڑی کی چابی لیتا باہر نکل چکا تھا۔

وہ تینوں آیت سے ملیں پھر عالم سے مل کر وہ بھی باہر نکل گئی تھیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ارسلا سکون سے بیڈ پر بیٹھی تھی ، کیونکہ شاہ ویر کو بہت دیر ہو چکی تھی اور وہ ابھی تک کمرے میں نہیں آیا تھا۔

اب تک وہ خود کو مکمل پرسکون کر ہی چکی تھی۔

ہاں اسے شاہ ویر پر بہت غصّہ تھا ، ناراضگی تھی کیونکہ اس نے غلط کیا تھا۔

مگر اس کی ماں نے اسے سمجھایا تھا کہ اسے کسی بھی بات پر شاہ ویر سے بحث نہیں کرنی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اچھی بیویاں شوہر کے آگے زبان نہیں کھولتیں ، نہ ہی ان کی باتوں اور اختلاف کرتی ہیں۔

ارسلا نے بھی ماں کی باتوں کو پلے باندھ لیا تھا۔

ابھی وہ سوچوں میں گم تھی جب اسے دروازہ کھل کر بند ہونے کی آواز ائی تھی۔

اس میں نظریں فوراً جھکا لیں اور گھونگھٹ بھی ٹھیک سے لے لیا، دل اب زور زور سے دھڑک رہا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شاہ ویر نے ایک محبت بھری نظر اس پر ڈالی، اور وہ آہستہ آہستہ اس کی جانب بڑھنے لگا تھا۔

اس نے قریب آکر آہستہ سے اُس کا گھونگھٹ پلٹا اور اس کی چمکتی پیشانی پر محبت کی مہر ثبت کی۔

ارسلا بھی اس کے عقیدت بھرے لمس پر خود کو پر سکون ہوتا محسوس کرنے لگی تھی۔

اس نے آہستہ سے ایک نظر اُٹھا کر شاہ ویر کو دیکھا پھر فوراً جھکا گئی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"یہ ادا ، یہ ناز ، یہ انداز آپ کا دھیرے دھیرے پیار کا بہانا بن گیا۔"

شاہ ویر نے خوبصورت آواز میں گانے کی ایک سطر پڑھی جبکہ معنی خیز نظریں اس کے چہرے پر جمی تھیں۔

ارسلا بھی دھیما سا مسکرا دی ، وہ آج بے حد خوبصورت لگ رہی تھی۔

کچھ شاہ ویر کی قربت کے رنگ تھے تو کچھ انجانی سی خوشی بھی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"بیٹھ سکتا ہوں ادھر ؟"

شاہ ویر نے شرارت سے بیڈ کی جانب اشارہ کرتے سوال کیا تھا۔

ارسلا کو اتنا ادب ہضم نہیں ہوا ،اس نے حیرت سے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا تو اس کی نظروں میں شرارت دیکھ کر وہ گھبرائی۔

نجانے اب یہ شخص کیا کرنے والا تھا۔

ابھی وہ سوچ ہی رہی تھی جب اچانک شاہ نے اپنا سر اس کی گود میں رکھا اور بیڈ پر پھیل کر لیٹ گیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ چہرہ اوپر اٹھائے اسے دیکھ رہا تھا ، جبکہ ارسلا ہچکچاہٹ کا شکار تھی۔

اس نے نظریں جھکا رکھی تھیں لیکن پھر بھی شاہ ویر کا چہرہ نظر آ رہا تھا۔

اس کی منہ بولتی نظروں کا سامنا نہ کرتے ارسلا نے آنکھیں بلکل بند کر لیں تو شاہ ویر کا قہقہہ گونجا تھا۔

"ابھی بھی اتنا شرما رہی ہو حالانکہ اب تو تمہیں یہ سب بہت کم لگنا چاہیے میری جان"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شاہ ویر نے مسکرا کر کہا تو ارسلا نے بے بسی سے اسے دیکھا۔

"مم--مجھے چینج کرنا ہے۔"

اس نے دھیمی آواز میں کہا تھا۔

"اوکے جاؤ جلدی سے فریش ہو کر آ جاؤ میں انتظار کر رہا ہوں"

شاہ ویر نے نرمی سے کہا اور سر اس کی گود سے اٹھا لیا۔

اب وہ تکیے پر لیٹا غور سے اسے دیکھ رہا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ارسلا نے الماری سے سادہ سا سوٹ لیا اور وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی واشروم کی جانب بڑھی۔

شاہ ویر نے کچھ دیر مسکرا کر اسے دیکھا ، جیسے ہی اس نے دروازہ بند کیا شاہ ویر بھی لیپ ٹاپ اٹھاتا اپنے کام میں مصروف ہو گیا۔

مگر ابھی دو منٹ ہی ہوئے تھے جب اسے واشروم سے دلخراش چیخوں کی گونج سنائی دی۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

شاہ ویر تیزی سے لیپ ٹاپ بیڈ پر پھینکتا واشروم کے دروازے تک آیا۔

اب چیخوں کی آواز بڑھتی ہی جا رہی تھی۔

اس نے زور دار آواز میں دروازہ کھٹکھٹایا تھا۔

"ارسلا میری جان کیا ہوا ہے ؟ دروازہ کھولو فوراً"

وہ گھبرا کر چلایا تھا ، جبکہ ارسلا بس چیختی جا رہی تھی ، جب اس کی چیخیں حد سے بڑھ گئیں تو شاہ ویر کا دل دھک دھک کرنے لگا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"ارسلا میں کہہ رہا ہوں دروازہ کھولو میری جان۔"

اس نے محبت سے کہا تھا ، نجانے اندر اسے کیا ہوا تھا۔

جب تین چار منٹ بعد بھی اس نے دروازہ نہیں کھولا تو شاہ ویر نے مجبوراً فنگر پرنٹس لاک پر لگائے تھے۔

اس کے ٹچ کرنے کی دیر تھی دروازہ کلک سے کھلا تھا۔

ارسلا جو اب صرف لہنگے کے چھوٹے سے گولڈن بلاؤز اور سیاہ شلوار میں ملبوس تھی وہ روتی ہوئی بھاگ کر اس تک آئی اور اس کے سینے سے لگی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شاہ ویر نے پریشانی سے ادھر اُدھر دیکھا کہیں کچھ نہیں تھا، جبکہ ارسلا ابھی بھی اس کے سینے میں چھپی روئے جا رہی تھی۔

"میری زندگی مجھے بتاؤ تو صحیح ہوا کیا ہے کیوں رو رہی ہو ؟"

شاہ ویر نے اس کے بال سہلاتے محبت اور نرمی سے سوال کیا تھا۔

خوف کی وجہ سے اس کی دھڑکن اس قدر تیز تھی کے شاہ ویر کو اپنے سینے پر اس کا دھڑکتا دل محسوس ہو رہا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"و--وہ چھپکلی----"

اس نے چہرہ سٹل اس نے سینے میں چھپائے انگلی سے شاور کی نل کی جانب اشارہ کیا تھا۔

جہاں سے ایک بریک سے چھپکلی اب تیزی سے ہٹ کر دیوار میں بنی سیلنگ میں گم ہو چکی تھی۔

شاہ ویر نے مسکراہٹ دبائی اور اسے نرمی سے خود سے الگ کرنا چاہا مگر ارسلا کسی طور اسے نہیں چھوڑ رہی تھی۔

میری جان وہ بیچاری خود تمہاری چیخوں سے ڈر کر چھپ چکی ہے۔اِدھر دیکھو تو صحیح ایک" "مرتبہ۔

شاہ ویر نے اہستہ سے اسے سمجھایا تھا مگر ارسلا نے آنکھیں کھولیں تک نہیں۔

"ارسلا میری جان دیکھو وہ جا چکی ہے چلو شاباش اب شاور لے کر آؤ باہر۔"

شاہ ویر نے نرمی سے اسے الگ کرتے کہا تھا، لیکن جب اس کی نظر ارسلا کے سراپے پر گئی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تب شاہ ویر کو اپنی سانسیں سینے میں اٹکتیں محسوس ہوئیں۔

وہ گولڈن ستاروں سے مزین ٹائیٹ بلاؤز میں بہت دلکش لگ رہی تھی ، جبکہ اس کے بال کمر پر پھیلے تھے۔

میک اپ ابھی بھی موجود تھا کیونکہ اس نے ابھی شاور نہیں لیا تھا۔

مجھے شاور نہیں لینا اکیلے۔۔۔۔میرے۔میرے کہنے کا مطلب ہے کہ آپ یہیں ٹھہریں"

"باہر نہیں جائیں میں بس فیس واش کر لیتی ہوں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے خوف کے مارے جلدی سے کہا تو شاہ ویر نے ہونٹ سختی سے بھینچ لیے اور اثبات میں سر ہلاتا دروازے سے کہنی ٹکا کر کھڑا اسے دیکھنے لگا۔

وہ اس کی نظروں سے کنفیوز ہو رہی تھی مگر جلدی جلدی سے بس فیس واش کر کے وہ یہاں سے باہر جانا چاہتی تھی۔

اس نے ٹاول سے چہرہ تھپتھپایا اور شاہ ویر کے ہمراہ واش روم سے باہر آئی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

باہر آکر اس نے زور سے دروازہ بند کیا اور ساتھ میں لاک بھی کیا، آخر چھپکلی کے باہر آ کے کا خدشہ بھی تو تھا۔

شاہ ویر اس کی احتیاطی تدبیر پر مسکرا دیا۔

آپ۔۔آپ صبح سب سے پہلے تھا چھپکلی مروائیں گے کسی سے پھر آفیس جائیے"
"گا۔نہیں تو مجھے ڈر لگتا رہے گا سارا دن

اس نے بھرائی آواز میں کہا تو شاہ ویر نے ایک دفعہ پھر اسے خود سے لگا کر پیار کیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ارسلا وہ چھوٹی سی چھپکلی کیا کہہ لے ہی تمہیں ؟ بیوقوف لڑکی وہ تو خود تم سے ڈر گئی"
"تھی تمہیں کیسے کچھ کہہ سکتی ہے

اس نے ارسلا کو سمجھانا چاہا کیونکہ وہ ملازم کو چھپکلی مروانے کے لیے بلوا کر اپنی عزت کا جنازہ نہیں نکلوا سکتا تھا۔

"بس میں نے کہہ دیا ناں کے آپ اسے مروائیں گے تو مطلب مروائیں گے"

اس نے سنجیدگی سے کہا تو شاہ ویر نے بے بسی سے نفی میں سر ہلایا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"چلو ابھی تو سکون لینے دو تھوڑا صبح اسے بھی مروا لیں گے۔"

شاہ ویر نے کہتے ساتھ اسے کھینچ کے بیڈ پر ڈالا اور خود بھی لیٹ آف کرتا اس پر مکمل چھا گیا۔

ارسلا نے بس ایک گہری سانس لی تھی ، اس نے کوئی مزاحمت نہیں کی ، وہ جانتی تھی کہ یہ شاہ ویر کا حق ہے جو وہ اس سے چھین نہیں سکتی۔

ویسے بھی شاہ ویر کے عمل میں جس قدر نرمی ہوتی تھی ارسلا کا سارا خوف بھاگ چکا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ بھی کچھ ہی دیر میں مدھوش ہوتی اس کا ساتھ دینے لگی تھی۔

وہ دونوں کمرے میں داخل ہوئے تو حسن شاہ نے کھینچ کے اسے قریب کیا، اس اچانک افتاد پر عقیدت کے ہونٹوں سے چیخ نمودار ہوئی تھی۔

"کس کی اجازت سے تم نے وہاں رات رکنے کا سوچا ہاں ؟"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حسن شاہ نے سرخ آنکھیں اس کی ہرن جیسے آنکھوں میں گاڑھ کر سوال کیا تھا۔

"میں رکی تو نہیں ناں۔۔۔آپ نے انکار کر دیا تو بغیر بحث کے آ گئی آپ کے ساتھ۔"

اس نے نظریں جھکائے ہی آہستہ آواز میں جواب دیا تھا۔

نجانے کیوں اب ہمت نہیں رہی تھی اس کی آنکھوں میں دیکھنے کی ، اسے لگتا تھا وہ اس کی آنکھوں سے اس کے دل کا حال پہچان جائے گا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"ہمم مگر آئندہ میری اجازت کے بغیر تم اتنا بھی نہیں کہو گی۔"

اس نے سختی سے کہا تو عقیدت نے دھیرے سے اثبات میں سر ہلا دیا۔

آپ کو کل جانا ہے ناں تو آپ مجھے بتا دیں کیا کیا ساتھ لے کر جانا ہے میں پیکنگ کر"
"دوں۔

اس نے نرمی سے پوچھا تو حسن نے مسکرا کر اسے دیکھا۔

میں نے بس تمہیں روکنے کی خاطر کہا تھا لیکن اصل میں مجھے نہیں جانا کراچی سو کوئی"
"ضرورت نہیں پیکنگ کی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے سنجیدگی سے کہا تو عقیدت نے بے یقینی سے اسے دیکھا۔

پھر حسن اپنا لیپ ٹاپ اٹھا کر صوفے پر بیٹھ گیا تو عقیدت فریش ہونے چلی گئی۔

کچھ دیر بعد وہ ہلکے گلابی رنگ کے فراک اور شلوار پر سیاہ دوپٹہ اوڑھے باہر ائی۔

اس نے آکر بیڈ پر کشن ترتیب سے رکھے اور پھر وہ سکون سے لیٹ گئی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آج اسے چاہ کر بھی نیند نہیں آ رہی تھی، شاید اس لیے کہ حسن ابھی جاگ رہا تھا۔

وہ آنکھیں بند کر کے سونے کی کوشش کر ہی رہی تھی جب اسے حسن کے قدموں کی چاپ سنائی دی۔

وہ آہستہ آہستہ بیڈ کی جانب بڑھ رہا تھا ، اور یہاں عقیدت کی سانسیں مدھم پڑ تھی تھیں۔

وہ خاموشی سے دوسری طرف آکر لیٹ گیا عقیدت گھبرا کر اٹھ بیٹھی۔۔۔

"حیران ہونے کی ضرورت نہیں۔بیوی ہو تم میری اور مجھے تم سے اپنا حق چاہیے۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حسن نے سنجیدگی سے کہتے اس کا دل دہلا دیا تھا۔

وہ تو سمجھ رہی تھی حسن ابھی ایسا کچھ نہیں کرے گا۔۔۔

"لل۔۔لیکن مجھے ابھی کچھ۔۔وقت چاہیے"

اس نے نم آواز میں کہا تو حسن نے گھور کر اسے دیکھا تھا۔

عقیدت یہ اتنے دن وقت ہی دے رکھا تھا تمہیں۔اب مزید نہیں دے سکتا اور پلیز اس"
"میں اتنا ڈرنے کی کوئی بات نہیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حسن نے کہا اور اس کا بازو پکڑ کر اسے قریب کیا جبکہ عقیدت کا دل اب بند ہونے کو تھا۔

حسن نے نرمی سے اسے لٹایا اور خود اس پر جھکا اس نے آج پہلی بار بہت نرمی سے جھک کر اس کی ملائم رخسار پر ہونٹ رکھے تھے۔

عقیدت کے آنسو بہنا شروع ہوئے تھے ، نجانے کیوں اسے لگ رہا تھا وہ برداشت نہیں کر پائے گی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حسن نے اب چہرہ اس کی گردن میں چھپایا تھا، وہ بہت نرمی سے وہاں اپنا لمس چھوڑ رہا تھا۔

"نن-- نہیں کریں۔پلیز"

اس نے روتے ہوئے بچوں کے انداز میں کہا تھا۔

حسن نے ایک نظر اسے دیکھا پھر وہ اسے اگنور کیے جھکتا چلا گیا۔

اس سے پہلے کہ وہ اپنا حق پوری طرح وصول کرتا عقیدت نے ہاتھوں میں چہرہ چھپائے پھوٹ پھوٹ کر رونا شروع کیا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حسن فوراً پیچھے ہوا۔

"عقیدت نہیں کر رہا یار۔۔۔۔کچھ نہیں کر رہا ریلیکس۔۔سانس لو میری جان۔۔۔"

اس نے اس کی حالت دیکھ کر گھبرا کر کہا تھا۔

وہ بلکل سانس نہیں لے رہی تھی۔

حسن نے اٹھ کر پانی کا گلاس بھرا اور اس کے ہونٹوں سے لگایا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زبردستی دو گھونٹ اس نے عقیدت کے گلے میں ڈالے تھے، وہ کچھ دیر بعد جب کچھ نارمل ہوئی تو حسن نے اسے خود سے لگایا۔

میں سوچتا ہوں کہ تم لڑکیاں بھی کتنی بے بس ہوتی ہو ایک آنسو ہی واحد ہتھیار ہیں"

"تمہارے پاس۔میں چاہوں تو ان کا خیال کروں یا چاہوں تو زبردستی اپنا حق لے لوں۔

حسن نے اس کی کمر سہلاتے اسے احساس دلایا تھا کہ واقعی وہ بہت بے بس تھی۔

وہ ہی نہیں ہر لڑکی اس معاملے میں بے بس ہوتی ہے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حریم آج بہت زیادہ اُداس تھی۔

شاہ نے کل شام سے لے کے ابھی تک اسے ایک مرتبہ بھی مخاطب نہیں کیا تھا۔

وہ دونوں رات کو کمرے میں آئے تو شاہ بغیر اس سے بات کیے اپنا کوئی کام کرنا بیٹھ گیا تھا۔

حریم اب صبح اٹھی تک شاہ واشروم سے فریش سا نمودار ہوا ، ڈارک براؤن شلوار قمیض میں اس کا کسرتی وجود نمایاں ہو رہا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حریم نے ناراضگی سے اسے دیکھا وہ بلکل اسے اگنور کیے ڈریسنگ پر دونوں بازو سختی سے رکھے جھکا کھڑا تھا۔

نجانے کیا سوچ رہا تھا وہ ؟

وہ آہستہ سے اٹھی ، اس نے ہاتھوں سے بال سنوارے اور دوپٹہ گلے میں ڈالتی ، وہ پاؤں میں چپل اڑستی اٹھ کھڑی ہوئی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شاہ نے آہٹ پا کر بھی اس کو جانب نگاہِ غلط تک نہیں ڈالی تو وہ بھی اسے اگنور کیے واشروم چلی گئی۔

وہ سخت غُصہ تھی شاہ پر ، وہ دو دن تو لڑنے میں ہی گزر چکا تھا ، حالانکہ اس کی کتنی خواہش تھی وہ ان دونوں کو اپنی زندگی کے حسین ترین دنوں میں شامل کر دے۔

شاہ نے کل رات چلے جانا تھا اور حریم کا یہاں دل گھبرا رہا تھا۔

اسے لگا اگر اس نے شاہ سے بات نہیں کی تو اس کے دل کو چین نہیں ملے گا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ ساری انا ایک طرف رکھتی شاہ کے قریب آئی جو اب کسی سے کال پر بات کر رہا تھا۔

وہ صوفے پر بیٹھا تھا ، حریم بھی آہستہ سے اس کے قریب بیٹھی۔

شاہ نے پھر بھی اس کی جانب نہیں دیکھا تو حریم کا دل سچ میں دکھا۔

اتنا بھی کوئی برا نہیں کیا تھا اس نے جو شاہ اسے یوں سزا دے رہا تھا۔

حریم نے ایک پل میں اپنا فیصلہ بدلہ۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے اچانک ہی غصے سے شاہ کے کان سے سیل ہٹایا تھا اور کال کٹ کر کے ٹیبل پر پھینکنے کے انداز میں رکھا۔

شاہ جو پہلے ہی بھرا بیٹھا تھا اس کی حرکت پر مزید سیخ پا ہوا۔

اس نے زور سے حریم کی کلائی جکڑی ، اور اس کی آنکھوں میں اپنی آنکھیں گاڑھیں۔

"یہ کیا بدتمیزی ہے ہاں ؟ تمہاری ہمت کیسے میرے سامنے اتنی جرات کی۔"

اس نے غصے کے آخری لیول میں پہنچتے سوال کیا، جبکہ گرفت سخت سے سخت تر ہو چکی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جس طرح آپ کی جرات ہوئی مجھے نظر انداز کرنے کی۔کل رات سے۔۔۔کل رات سے"

آپ مجھ سے بات تک نہیں کر رہے شاہ۔بتائیں ایسا کیا جرم ہے میرا ؟ یہی کے آپ کی

"خاطر اپنا سب کچھ چھوڑ کر میں یہاں آ گئی ہوں ؟

حریم بھی غم سے پھٹ پڑی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آنسوؤں کی قطار اس کے گالوں پر بہہ نکلی۔

شاہ نے بے زاری سے اسے دیکھا تو حریم کو مزید اپنا آپ بے مول لگا۔

"میرے پاس وقت نہیں ہے تمہاری بکواس کا جواب دینے کے لیے"

شاہ نے سنجیدگی سے کہا اور اس کی کلائی چھوڑتا وہ صوفے سے اٹھ کھڑا ہوا۔

اس سے پہلے کے وہ قدم دروازے سے باہر رکھتا حریم فوراً اٹھ کر اس کے سامنے آئی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے شاہ کا گریبان دونوں ہاتھوں میں سختی سے جکڑا۔

جب میرا کچھ کہنا ، کچھ کرنا آپ کو بکواس ہی لگتا ہے میر ارسلان شاہ تو ٹھیک ہے پھر"

میں بھی حریم عالم شاہ ہوں کوئی گری پڑی نہیں کو آپ کے در پر پڑی رہوں۔ میں جا رہی

"ہوں اپنے بابا سائیں کی حویلی۔آپ کریں جو کرنا ہے۔

اس نے غصے سے کہا تھا۔

اس کی باتوں پر ارسلان شاہ کا دماغ گھوم اٹھا ، اس نے سختی سے حریم کی کمر کے گرد

حصار باندھا۔

"کون ہو تم پھر سے بتانا ؟"

اسے سب سے برا لگا تھا حریم کا اپنے نام کے ساتھ عالم شاہ کا نام لینا۔

میں نے وہی بولا جو آپ میں سنا۔چھوڑیں مجھے اور جائیں آپ۔اپنی مصروفیات میں رہیں"

"میں کچھ نہیں کہوں گی آپ کو۔

اس نے دو ٹوک لہجے میں کہا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پہلے بھی سمجھا چکا ہوں اور اب ایک دفعہ پھر سمجھا رہا ہوں کہ مجھ سے بات کرنے سے"

پہلے ہزار مرتبہ سوچا کرو۔آئندہ میرے سامنے یہ زبان اپنی حدود سے باہر گئی تو وہیں کاٹ

"دوں گا اسے۔

اس نے غصے سے سرخ ہوتے انتہائی درشتگی سے ایسا سمجھایا تھا۔

ناں ہی پہلے آپ کو کہا تھا نہ اب سمجھانے کو کہا ہے جو آپ سمجھا رہے ہیں۔میرا نہیں" "خیال میں آپ کی پابند ہوں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے بھی دوبدو جواب دیا تھا، اس کی چلتی زبان ارسلان شاہ کو مزید سیخ پا کر رہی تھی۔

"میری پابند نہیں ہو تم ؟"

وہ انتہائی گھمبیر لہجے میں اس سے پوچھ رہا تھا۔

حریم کو ارسلان شاہ کے لہجے سے خوف ضرور آیا مگر وہ قابو پا گئی۔

"مجھے کچھ نہیں پتہ پلیز مجھے چھوڑیں اب"

اس نے بات بدلی تھی ، وہ یہ کہنے کی ہمت ہرگز نہیں رکھتی تھی کہ ہاں میں نہیں ہوں تمہاری پابند۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تمہیں کیا لگتا ہے اب تم جاؤ گی اور تمہارا باپ اور بھائی قبول کر لیں گے تمہیں ہاں ؟۔"

"سچ میں حریم شاہ تم اس قدر نادان ہو۔

اس نے طنزیہ لہجے میں کہا تو حریم کی آنکھوں میں آنسو آئے اس کے بے یقینی سے شاہ کو دیکھا۔

اس کا شاہ تو ایسا نہیں تھا ، وہ تو کبھی اس سے اتنا ناراض ہو ہی نہیں سکتا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

، وہ اسے ڈانٹ ضرور سکتا تھا، سمجھا بھی سکتا تھا مگر کبھی اس پر طنز نہیں کر سکتا تھا اسے طانہ نہیں دے سکتا تھا۔

اس کی آنکھوں میں آنسو دیکھ شاہ کو بھی ذرا سا احساس ہوا تھا۔

بیشک وہ بھی اپنی جگہ درست تھی ، اس نے بہت بڑی قربانی دی تھی اپنی محبت کی خاطر۔

اور اگر اب آکر وہ اسے یوں تن تنہا کر رہا تھا تو یقیناً وہ بھی بری طرح ٹوٹ رہی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ان دونوں نے جب جب شادی کے خیال کیا تھا انہیں معلوم نہیں تھا شادی کے بعد یہ سب ہو گا۔

شاہ کو اب احساس ہو رہا تھا کہ اسے الیکشن کے بعد نکاح کا سوچنا چاہیے تھا، تاکہ وہ فری ہوتا تو اسے اچھے سے خود سے مانوس کر لیتا، اسے اپنی عادت ڈال لیتا۔

، مگر آج کل جو حالات تھے اس کے لیے اپنے لیے وقت نکالنا ہی بہت مشکل ہو رہا تھا وہ چاہ کر بھی اسے وقت نہیں دے پا رہا تھا۔

شاہ نے آگے ہو کر نرمی سے اسے خود سے لگایا تو حریم بھی سارے شکوے، ناراضگی ایک طرف کرتی اس کے سینے پر سر رکھ گئی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جو بھی کر لیتی اس کا سکون یہیں تھا، وہ شاہ سے لڑ تو سکتی تھی مگر اس کے بغیر نہیں رہ سکتی تھی۔

کیوں کرتے ہیں میرے ساتھ اس طرح ؟ اتنی بڑی بات تو نہیں تھی شاہ کے آپ"
"مجھ اسے بات تک کرنا ترک کر گئے۔

اس نے بھیگی آواز میں شکوہ کر ہی لیا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جانتا ہُوں ناانصافی کر رہا ہوں تمہارے ساتھ۔اپنا غُصہ ، اپنے کام کا پریشر تم پر نکال رہا"
"ہوں۔ایم سوری

شاہ نے نرمی سے اس کے بالوں میں انگلیاں چلاتے کہا تو حریم بھی سر ہلا کر رہ گئی۔

چلیں اب ہم دونوں پرامس کرتے ہیں کہ آئندہ ہم ایک دوسرے کو سمجھنے کی کوشش"
"کریں گے نہ کے لڑائی اور بحث سے کام لیں گے۔

حریم نے سمجھداری سے کہا تو شاہ نے اس کی گال پر شدت سے پیار کیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ فوراً سرخ پڑی تو شاہ چہرہ پیچھے گراتا قہقہہ لگا گیا۔

"آج رات بہت خاص ہو گی تیار رہنا"

شاہ نے اس کے کان کے قریب جھکتے پر اسرار لہجے میں کہا تو حریم شرما دی۔

"ابھی تو نیچے چلیں بڑی امی ویٹ کر رہی ہوں گی"

اس نے دوپٹہ ٹھیک سے اوڑھتے ہوئے کہا تو شاہ مسکرا دیا، وہ اس کے احکام پر عمل ضرور کر رہی تھی۔

وہ دونوں ساتھ نیچے کی جانب بڑھے جہاں لاؤنج میں شائستہ بیگم انہی کا انتظار کر رہی تھیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شاہ ویر کے پہلو میں وہ شرمائی لجائی سے نیچے آئی تھی۔

آیت ، عالم اور عرشمان جو ڈائننگ پر موجود تھے ان دونوں کو دیکھ کر مسکرائے۔

"اسلام و علیکم اٹھ گئے میرے بچے"

آیت محبت سے کھڑی ہوتی بولی تو دونوں نے اثبات میں سر ہلائے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آیت نے آگے بڑھ کر محبت سے ان دونوں کو پیار کیا تو ارسلا مسکرا دی۔

اسے آیت شروع سے ہی بہت پسند تھی ، اسے بہت لگاؤ تھا آیت سے ، وہ تھی ہی اتنی میٹھی کے سب سے بہت محبت کرتی تھی۔

بابا میری میٹینگ ہے میں آفیس کے لیے جلدی نکلوں گا اور آج تم محترم بھی ساتھ" "چل رہے ہو میرے۔کم از کم جب گھر ہوتے ہو تب تو ساتھ چلا کرو۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شاہ ویر نے عالم اور عرشمان دونوں کو ایک ہی بات میں مخاطب کر کے کہا تھا ، عرشمان نے گھور کر اسے دیکھا۔

"اتنے دنوں بعد آتا ہے میرا بیٹا اور تم چاہتے ہو وہ یہاں آکر بھی آفیس چلا گیا کرے ؟"

آیت محبت سے عرشمان کے کندھے پر ہاتھ رکھتی بولی تو وہ مسکرایا جبکہ عالم نے نفی میں سر ہلایا۔

شاہ ویر نے پہلے گھور کر عرشمان کو دیکھا ، پھر ارسلا کی پلیٹ میں آملیٹ رکھتے وہ آیت کی جانب متوجہ ہوا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کبھی میرا بھی خیال کر لیا کریں ماما۔ دکھنے میں لگتا ہے آپ کا صرف یہی ایک ہی بیٹا" ہے۔"

شاہ ویر نے شکوہ کیا تو آیت ہلکا سا مسکرائی۔

تمہاری بیوی ہے نہ تمہارا خیال رکھنے کے لیے۔جب تک تمہاری شادی نہیں ہوئی تھی"
"تب تمہارا بھی اسی طرح خیال رکھتی تھی میں۔

آیت نے اسے گھور کر کہا تو شاہ ویر نے اثبات میں سر ہلایا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"اب ہنی مون پر کدھر جانے کا پلین ہے ؟"

عرشمان کے سوال پر شاہ ویر مسکرایا اور اس نے تشکر بھری نظروں سے اسے دیکھا۔

جبکہ ارسلا جو سکون سے جوس پی رہی تھی ہنی مون کے ذکر پر اسے اچانک کھانسی کا پھندا لگا تھا۔

اس کی آنکھیں آنسوؤں سے بھر گئیں وہ کھانس کھانس کر سرخ پڑ گئی تھی ، آیت اور شاہ ویر نے اس کی کمر سہلائی۔

آیت نے اس کے ہونٹوں سے پانی لگایا، جبکہ عرشمان اور عالم بھی پریشانی سے اسے دیکھنے لگے تھے۔

"بیٹا کیا ہو گیا ہے ؟"

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

عالم نے فکر مندی سے کہا تو وہ شرمندہ ہوئی ، اس نے گھور کر شاہ ویر کو ایک مرتبہ ضرور دیکھا تھا۔

حالانکہ اس بیچارے نے ہنی مون کا نام تک نہیں لیا تھا۔

"بیٹھو اور آرام سے کھاؤ۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آیت نے اسے بٹھایا اور خود پھر سے عالم اور عرشمان کے درمیان آکر بیٹھی۔

میں نے آج عقیدت اور مرحا کو بلایا ہے حویلی۔سارا دن ہمارے ساتھ رہیں گی اور رات" "کو حسن بھی آفیس سے یہیں آ جائے گا تو سب بچے باہر چلے جانا گھوم پھر آنا۔

آیت نے ارسلا کو دیکھتے کہا تو شاہ ویر نے منہ بنایا وہ ابھی اپنی بیوی کے ساتھ اکیلے میں ٹائم سپینڈ کرنے کا خواہشمند تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"ماما ارسلا کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے تو پلیز اسے مت بھیجے گا۔"

شاہ ویر نے سنجیدگی سے کہا تو آیت نے پریشانی سے اسے دیکھا۔

کیوں کیا ہوا اس کی طبیعت کو ؟ اور کچھ ہوا بھی ہے تو مجھے کیوں نہیں بتایا تم دونوں" نے۔

وہ پریشانی سے بولی جبکہ ارسلا بھی حیرت سے شاہ ویر کو دیکھ رہی تھی۔

جہاں تک اس کا خیال تھا وہاں تک تو اس کی طبیعت بلکل ٹھیک تھی ، نجانے شاہ ویر کو کس نے کہا تھا کہ اس کی طبیعت نہیں ٹھیک۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

"بتاؤ بیٹا چپ کیوں ہو ؟"

آیت نے ان دونوں کو خاموش پا کر ارسلا سے سوال کیا تھا۔

کچھ۔۔کچھ نہیں آنٹی بس۔۔ہلکا سا سر میں درد ہے انشاءاللہ رات تک ٹھیک ہو جائے"
"گا تو چلی جاوں گی۔

اس نے آہستہ آواز میں جواب دیا جبکہ شاہ ویر نے اس کی کمر پر چنٹی کاٹی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ارسلا نے زبردستی اپنی چیخ دبائی وگرنہ ایک دفعہ پھر سب پریشان ہو جاتے۔

"ماما میرا ہو گیا۔میں روم میں جا رہا ہوں کچھ دیر سووں گا"

عرشمان ناشتے سے فارغ ہوتا بولا تھا۔

وہ وہاں سے چلا گیا، پھر آہستہ آہستہ سب ناشتے سے فارغ ہوتے اپنے اپنے کاموں کی طرف نکل گئے تھے۔

---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"...پھپھو مجھے بات کرنی ہے آپ سے"

عقیدت جو دو ، تین دنوں سے عروش سے ایک بات کرنا چاہ رہی تھی آج ہمت کرتی اس سے مخاطب ہوئی۔

اس وقت وہ ، مرحا اور عروش لان میں بیٹھی تھیں ، عروش اپنے ہاتھوں سے کچنار کی سبزی میں سے پتے نکال کر ایک طرف رکھ رہی تھی۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

آج کل اس سبزی کا موسم تھا اور حدید کو عروش کے ہاتھ کی کچنار بے حد پسند تھی ، اس لیے آج وہ خود کچنار بنانے والی تھی۔

"ہاں میری جان بولو کیا کہنا ہے ؟"

عروش محبت سے بولی تو وہ دونوں مسکرائیں۔

پھپھو دراصل۔۔میرا لاسٹ سمیسٹر چل رہا ہے۔میں چاہتی ہُوں میں پھر سے یونی جانا" کنٹینو کروں۔صرف تین مہینوں کی بات ہے اور میری ڈگری کمپلیٹ ہو جائے "گی۔۔۔آپ۔۔پلیز بابا اور ان سے بات کر کے دیکھیں ناں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس سے حسن کا نام نہیں لیا جاتا تھا اس لیے وہ ان ، وہ کہہ کر ہی اس کی بات کیا کرتی تھی۔

اس کی بات پر عروش نے اس کی جانب دیکھا ، بات تو اس کی ٹھیک تھی کہ اس کی ڈگری مکمل ہونے چاہیئے۔

ان کے خاندان میں بچیوں کی پڑھائی پر کوئی روک ٹوک نہیں تھی ، مرحا نے بھی سٹڈی کمپلیٹ کر لی تھی اس لیے وہ اب مکمل فری تھی۔

ہاں جاب کی اجازت انہیں بلکل نہیں تھی ، یہاں تک کہ اپنی کمپنیز میں بھی۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

حریم کی پڑھائی بھی مکمل ہو ہی چکی تھی ، اور باقی صرف عقیدت کا ہی لاسٹ سمیسٹر رہتا تھا ، مگر حریم کی اس حرکت کی وجہ سے اب کافی دنوں سے اس کا یونی آنا جانا بند تھا۔

میں بات کروں گی حدید سے وہ حسن کو سمجھائیں گے ، لیکن اس لڑکے کا ذہن جس" قدر بھڑکا ہوا ہے مشکل ہی ہے وہ یہ بات مانے۔لیکن خیر تم پریشان مت ہو میں منا "ہی لوں گی۔۔

عروش نے نرمی سے کہا تو عقیدت مسکرائی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

، آج تم دونوں کو جانا بھی ہے حویلی ، آیت نے کہا تھا عرشمان ائے گا تم لوگوں کو لینے" "لنچ کے بعد تیار ہو جانا دونوں۔

عروش نے سنجیدگی سے کہا، عرشمان کے نام پر وہاں موجود ایک وجود کا دل دھڑک اٹھا تھا۔

اس کے چہرے پر دھیمی سے مسکراہٹ پھیل گئی، جسے عروش نے نوٹ ضرور کیا تھا۔

وہ واقف تھی اپنی بیٹی کے حال دل سے، جو ٹوٹ کر عرشمان عالم شاہ کو چاہتی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عروش اپنے رب کی بہت شکر گزار تھی جو اس نے اس کے دونوں بچوں کو اس قدر خوبصورت ہم ساتھی عطا فرمائے تھے۔

جہاں عقیدت لڑکیوں میں نازک گڑیا، معصوم سی جان تھی وہیں عرشمان شاہ مردوں میں وجاہت کا عمدہ شاہکار تھا۔

"نماز پڑھی صبح تم دونوں نے ؟"

عروش نے اچانک یاد آنے پر سنجیدگی سے پوچھا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس کے سوال پر دونوں شرمندہ ہوئیں۔

"میری نیند ہی نہیں کھلی صبح"

دونوں نے ایک ہی جملہ بولا تو عروش نے گھور کر دونوں کو دیکھا۔

غلط بات ہے بیٹا۔کسی بھی حالت میں نماز نہیں چھوڑنی چاہیے اللہ ناراض ہوتا ہے۔اس" ، کے اتنے احسان ہے ہم بندوں پر اور ہم صرف پانچ وقت کی نماز تک نہیں پڑھ پاتے "اس کی نعمتوں کا شکر تک نہیں کر پاتے۔ خیر آئندہ ایسا نہیں ہونا چاہیے۔

عروش نے سنجیدگی سے سمجھایا تو دونوں نے جی کہا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"!اسلام و علیکم پھپھو"

عرشمان شاہ نے عروش کے آگے سر جھکاتے عقیدت سے کہا تو عروش مسکرا کر اٹھ کھڑی ہوئی۔

اس نے عرشمان کے سر پر ہاتھ رکھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"وعلیکم السلام !کیسا ہے میرا بیٹا۔"

اس نے محبت سے پوچھا ساتھ ہی اسے بیٹھنے کا اشارہ کیا تو وہ خاموشی سے صوفے پر بیٹھا۔

میں بلکل ٹھیک۔کہاں ہیں دونوں میں بس انہیں لینے آیا ہوں بیٹھنے کا وقت نہیں"
"ہے۔

اس نے سنجیدگی سے نظریں اِدھر اُدھر دوڑاتے کہا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں بلواتی ہوں انہیں تب تک تم چائے پیو۔بہت دنوں بعد ائے ہو میرے پاس"
"یُونہی تھوڑی جانے دوں گی۔

عروش نے پیار بھرے لہجے میں کہا تو عرشمان مسکرایا۔

اگلے دفعہ ضرور آؤں گا آپ کے پاس چائے پینے۔اب بس انہیں بھیج دیں میں گاڑی"
"میں انتظار کر رہا ہوں۔

وہ کہتا ہوا اٹھ کھڑا ہوا تو عروش نے اثبات میں سر ہلایا، عرشمان باہر کی جانب بڑھ گیا جبکہ عروش نے ملازمہ کو اُوپر ان کے پاس بھیجا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کچھ دیر بعد وہ دونوں ہی کالی چادروں میں خود کو ڈھانپے نیچے آتی دکھائی دیں تھیں۔

"جاؤ فوراً باہر عرشمان انتظار کر رہا ہے ، خیال رکھنا اپنا دونوں۔"

عروش نے سنجیدگی سے کہا تو وہ بھی باہر کی طرف آئیں۔

عرشمان اپنی گاڑی میں بیٹھا انہی کا انتظار کر رہا تھا۔

وہ آکر گاڑی میں بیٹھیں تو اس نے گاڑی باہر کی طرف بڑھائی ، عقیدت آگے جبکہ مرحا پیچھے بیٹھی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"کب جانا ہے آپ نے واپس ؟"

عقیدت نے مرحا کے دل میں مچلتا سوال کیا تو وہ بھی پوری توجہ سے ادھر دیکھنے لگی۔

"کل شام تک چلا جاؤں گا۔"

عرشمان شاہ نے سنجیدگی سے جواب دیا تو جہاں عقیدت نے منہ بسورا تھا وہیں مرحا بھی اُداس ہوئی تھی۔

لالا شادی کے بعد کہاں رہیں گے آپ ، مطلب بابا کہہ رہے تھے آپ ادھر پوسٹنگ کروا" "لیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عقیدت کے سوال پر عرشمان نے بیک ویو مرر میں اس کہ چہرہ دیکھا ، جو اس بات پر سر جھکا گئی تھی۔

وہ اب سختی سے انگلیاں چھٹخا رہی تھی۔

"شاید کروا لوں یا کچھ بھی ہو سکتا ہے ابھی سوچا نہیں۔"

اس نے جواب دیا تو مرحا نے ایک نظر اسے دیکھا جو اسی کو دیکھ رہا تھا، پھر وہ فوراً نظریں جھکا گئی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پھر وہ تینوں ہی خاموش رہے تھے۔

جب وہ لوگ حویلی پہنچے تو وہ دونوں اندر چلی گئیں ، عرشمان بھی گاڑی پارک کرتا اندر آیا تھا۔

آیت اور ارسلا ان دونوں سے مل رہی تھیں ، جبکہ عالم اور شاہ ویر ابھی آفیس ہی تھے۔

اتنے دنوں سے سوچ رہی تھی تم دونوں کو بلانے کا مگر عالم کہتے رہے کہ ابھی مت" "بلاؤں کیونکہ عقیدت کو وہاں رہنے کی عادت ڈل جائے۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

اس نے محبت سے کہا تو وہ مسکرا دیں ، عرشمان سنجیدگی سے اوپر چلا گیا۔

دو خوبصورت آنکھوں میں اداسی چھا گئی ، دھوپ چھاؤں سا رویہ تھا عرشمان شاہ کا۔

موڈ ہو تو بہت محبت جتاتا اور نہ ہو تو اس کی جانب دیکھتا بھی نہیں تھا۔

مرحا اور عقیدت ارسلا سے باتیں کرنے لگیں جبکہ آیت ان دونوں کے لیے ڈائننگ پر کھانے پینے کی چیزیں لگوا رہی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تم دونوں کی پسند کی چیزیں بنوائی ہیں میں نے۔اب تینوں بیٹھ کر کھاؤ پھر شام کو تو"

"ویسے بھی باہر چلے جانا ہے تم لوگوں کو۔

آیت نے پیار سے انہیں دیکھتے کہا تو وہ اس کی محبت پر مزید خوش ہوئیں۔

عقیدت نے اٹھ کر آیت کے گال پر پیار کیا تو اس نے بھی عقیدت کی پیشانی پر پیار کیا۔

وہ عقیدت کی جانب سے خوش تھی کیونکہ حسن بلکل پرفیکٹ اور مجبور ترین مرد تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ویسے بھی اسے تو حسن میں عالم شاہ کا مزاج نظر آتا تھا، اور عقیدت میں اپنا۔

وہ سب اس وقت ایمپوریم مال لاہور کی پارکنگ میں موجود تھے۔

تینوں لڑکیوں کے پر نور چہرے دوپٹوں کے ہالے میں تھے ، ان کے ساتھ موجود وہ تینوں بھرپور وجاہت کے مالک لڑکے اپنی اپنی گاڑیوں سے باہر آئے۔

"زیادہ دیر مت کھپانا ورنہ یہیں چھوڑ کر چلے جائیں گے ہم تم تینوں کو۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شاہ ویر نے کہا تو تینوں لڑکیوں نے گھور کر اسے دیکھا۔

"ابھی اندر تو جانے دیں.ابھی سے جلدی کی رٹ شروع کر دی ہے آپ نے لالا"

عقیدت نے منہ بسور کر کہا تو شاہ ویر نے اسے خود سے لگا کر پیار کیا۔

میں تو ان دونوں کو کہہ رہا تھا۔میری گڑیا تو چاہے جتنی دیر لگائے میں اف بھی نہیں"
"کروں گا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے ارسلا کی جانب آنکھ دبا کر دیکھتے عقیدت سے کہا تو وہ مسکرائی۔

جبکہ مرحا اور ارسلا چہرہ اس کی طرف سے پھیر گئیں۔

"یہ پیار کبھی پھر کرنا ابھی اندر چلو دونوں۔"

حسن شاہ نے عقیدت کو گھورتے سنجیدگی سے کہا تو شاہ ویر نے اسے گھورا۔

"تمہیں کیوں جلن ہو رہی ہے ہماری محبت دیکھ کر ؟"

شاہ ویر نے آبرو اچکا کر سوال کیا تو حسن نے نفی میں سر ہلایا اور آگے بڑھ گیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مرحا ، ارسلا اور عرشمان بھی اندر چلے گئے تو شاہ ویر اور عقیدت بھی ان کے پیچھے گئے تھے۔

-

-

۔

تین گھنٹے ہو گئے تھے انہیں ان تینوں کے پیچھے گھومتے۔

شاہ ویر اور حسن کا غُصہ اب سو انیزے پر پہنچ چکا تھا کیونکہ انہوں نے ابھی تک ایک چیز بھی بھی خریدی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ان کا کہنا تھا کچھ پسند آئے تب خریدیں گی ، اور پچھلے تین گھنٹوں سے انہیں کچھ بھی پسند نہیں آ رہا تھا۔

"بس بہت ہو گیا فوراً باہر آو تینوں۔"

شاہ ویر غصے سے سخت لہجے میں بولا تو ارسلا کے قدموں کی رفتار دھیمی ہوئی تھی۔

"لالا آپ نے کہا تھا آپ اف بھی نہیں کریں گے۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عقیدت نے اسے کچھ دیر پہلے کا وعدہ یاد دلایا تو شاہ ویر کا دل کیا سر پیٹ ڈالے۔

میری جان پچھلے تین گھنٹوں میں کچھ کہا میں نے نہیں ناں ؟ اب بہت دیر ہو رہی"

"ہے سو ابھی چلو یہاں سے ڈنر بھی کرنا ہے۔

اس نے سنجیدگی مگر نرمی سے سمجھایا تو عقیدت نے اثبات میں سر ہلایا۔

وہ خاموشی سے باہر آ گئے ، شاہ ویر کے ساتھ ارسلا جبکہ حسن کے ساتھ عقیدت ، مرحا تھیں اور عرشمان اکیلا ہی تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عقیدت نے تو ضد کی تھی کہ وہ عرشمان کے ساتھ جانا چاہتی ہے مگر عرشمان نے اسے خود منع کر دیا تھا۔

پھر وہ تینوں ریسٹورنٹ آئے اور وہ آمنے سامنے بیٹھ گئے۔

سب نے پہلے اپنی مرضی کے آرڈر دیئے تاکہ پھر سکون سے باتیں کر سکیں۔

"تم لڑکیاں بھی سیاپا ہوتی ہو ، اتنی دیر میں ہم پورے دو مہینوں کی شاپنگ اور لیتے جتنا ٹائم تم لوگوں نے پسند کے چکر میں ضائع کیا۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شاہ ویر نے افسوس سے کہا۔

"آپ کو کچھ زیادہ ہی مسئلے نہیں ہیں ہم لڑکیوں سے ؟"

ارسلا نے ذرا غصے سے کہا تو شاہ ویر مسکرا دیا۔

"ہمم تمہارے علاوہ باقی سب لڑکیوں سے مسلے ہیں مجھے۔تم تو سکون ہو میرا۔"

شاہ ویر کی بے باکی پر وہ شرمندہ ہو کر سر جھکا گئی تھی۔

جبکہ باقی سب اب ہنسی دبا رہے تھے ، ارسلا کو اچھی خاصی چپ لگ گئی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ سب اپنی باتوں میں لگ گئے ، کسی نے نوٹ ہی نہیں کیا کہ مرحا بلکل خاموش بیٹھی تھی۔

اس کی نظریں بہت سہمی ہوئی تھیں ، وہ اپنے لالا کے ساتھ بیٹھی تھی ، مگر سامنے والی ٹیبل پر بیٹھا ایک لڑکا اسے بری طرح گھور رہا تھا۔

اور اب سے نہیں مال سے ہی اس نے ان کہ پیچھا شروع کیا تھا ، دکھنے سے وہ کسی امر خاندان کا فرزند معلوم ہو رہا تھا۔

مرحا پر اس کی نظر مال میں ایک شاپ میں پڑی تھی تب سے وہ اس کے پیچھے ہی رہا تھا۔

باقی کسی نے نوٹ نہیں کیا تھا مگر وہ کب سے اس کو نوٹ کر رہی تھی۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

اب بھی اس کہ بس نہیں چل رہا تھا کہیں چھپ جائے ، وہ کوئی تماشا بھی نہیں چاہتی تھی خاص کر عرشمان کے سامنے۔

"مرحا تمہاری طبیعت ٹھیک ہے ؟ بول کیوں نہیں رہیں تم کب سے ؟"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عقیدت نے ہی محسوس کیا اور کہا تو مرحا نے گھبراہٹ کے مارے اسے دیکھا۔

اب سب افراد اس کی جانب متوجہ ہو چکے تھے ، اس نے پھر ایک نظر سامنے ڈالی تو وہ شخص بھی اب بڑی توجہ سے اس کا سرخ چہرہ دیکھ رہا تھا۔

مم۔میں بلکل۔۔ٹھیک ہوں۔بس چل چل کر تھک گئی اس لیے۔۔خاموش بیٹھی"

"ہوں۔

اس نے لڑکھڑاتی آواز میں جواب دیا تھا، نظریں اب مکمل طور پر جھک چکی تھیں۔

مگر وہ نہیں جانتی تھی جب اس نے خوف کے مارے ایک نظر سامنے بیٹھے شخص کو دیکھا تھا، تو عرشمان شاہ نے بھی اسی جانب اس کی نظروں کی سمت دیکھا تھا۔

اس نے غور سے دیکھا تب اسے احساس ہوا کہ اصل مدعا کیا ہے۔

وہ جھٹکے سے کرسی سے اٹھا اس کے قدم اپنے پیچھے والی ٹیبل کی جانب تھے ، سب نے حیرت سے اسے دیکھا۔

وہیں مرحا گھبراہٹ کے مارے عقیدت کا ہاتھ سختی سے جکڑ گئی ، اس کی پلکوں سے آنسو ٹوٹ کر گرے تھے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یقیناً اب تماشا بننے ہی والا تھا۔

"کیا دیکھ رہے ہو کب سے ادھر ؟"

عرشمان اس لڑکے کی ٹیبل پر ہاتھ کی مٹھی رکھتا جھک کے اسے گھورتا ہوا بولا۔

وہ گڑبڑا کر نظریں اِدھر اُدھر کر گیا۔

جبکہ حسن اور شاہ ویر بھی مرحا کی حالت دیکھ کر معاملہ سمجھتے اٹھ کر وہاں گئے تھے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"میں -- تو بس۔"

اس لڑکے سے کوئی بات نہیں بن پڑی ، تبھی حسن شاہ نے آگے بڑھ کر کھینچ کے تھپڑ اس کے منہ پر مارا تھا۔

گھر میں ماں بہن نہیں ہیں کیا تمہاری ؟ ہمت بھی کیسے ہوئی میری بہن کو دیکھنے یا"
"خوفزدہ کرنے کی ؟

حسن سرخ پڑتا چلایا ، ویٹرز بھی وہیں جمع ہو گئے ، عقیدت اور ارسلا مرحا کو خاموش کروانے کی کوشش کر رہی تھیں۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

احساس ہے تم جیسے لوگوں کی وجہ سے کتنی لڑکیوں کو گھروں میں قید کر کے رکھا جاتا"
ہے ، ان کی پڑھائی تک پر پابندی لگ جاتی ہے۔کیوں دوسروں کے لیے اذیت کا باعث
"بنتے ہو تم لوگ۔

شاہ ویر نے غصے سے کہا تھا۔

وہ لڑکا بھی شاید شرمندہ ہوا۔

میرا مقصد انہیں خوفزدہ کرنا نہیں تھا۔دراصل میں نے مال میں انہیں دیکھا تب سے"
" مجھے بہت اچھی لگیں۔اسی لیے میں آپ لوگوں کے

"شاہ ویر اسے چپ کرواؤ اس سے پہلے میں اس کی جان لے لوں۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عرشمان اس کی بکواس پر تپتا اس کی بات کو ٹوک کر شاہ ویر سے بولا تھا۔

یہ بہن ہے میری اور اس کی بیوی ہے۔تو آئندہ بغیر تصدیق کے کسی کی بیوی کا پیچھا"

"مت کرنا کوئی پسند آئے تو اسے گھورنے کی بجائے سیدھا رشتہ لے کر اس کے گھر جانا۔

شاہ ویر نے سنجیدگی سے اسے سمجھایا۔

جبکہ شاہ ویر اور حسن شاہ ابھی تک غُصہ کنٹرول نہیں کر پا رہے تھے ، دونوں ہی خونخوار نظروں سے اس لڑکے کو گھور رہے تھے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کچھ دیر بعد مینیجر نے آکر معاملہ رفع دفع کروایا ، وہ لڑکا خود شرافت سے وہاں سے اٹھ کر چلا گیا تو وہ تینوں واپس آکر بیٹھے۔

اچھا بس چندہ۔۔۔رونا بند کرو۔کچھ بھی نہیں ہوا میری گڑیا کو۔جب تک میں زندہ ہوں"
"میری گڑیا کو کوئی بری نظر سے دیکھ بھی نہیں سکتا۔

حسن غُصہ پیتا خود کو نرم کرتا روتی ہوئی مرحا کے سر پر ہاتھ رکھتا محبت سے بولا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مرحا بہت شرمندہ سے بیٹھی تھی، اسے محسوس ہو رہا تھا کہ جیسے قصور اس کا ہو۔

"لالا۔۔مجھے حویلی۔۔جانا ہے۔"

وہ انگلیاں آپس میں بھینچ کر بھرائی آواز میں حسن سے مخاطب ہوئی۔

"کھانا کھا کر چلتے ہیں میری جان اور اب بس ریلیکس ہو کر بیٹھو۔"

حسن نے نرمی سے اسے سمجھایا تو وہ خاموش ہو گئی۔

میرا نہیں خیال کہ آئندہ ان تینوں کو لے کر باہر آنا چاہیے۔لڑکیاں گھر میں ہی رہیں تو"
"بہتر ہے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عرشمان نے سنجیدگی سے کہا تو وہ تینوں ہی شرمندہ ہوئیں جبکہ شاہ ویر نے گھور کر اسے دیکھا۔

تم بھی یہی کام مت کرو عرشمان۔قصور بھی لڑکوں کا ہو اور ہم بھائی بھی بہنوں کو ہی" "قید کر لیں۔ان کا کیا قصور اگر لڑکے انہیں ذلیل کریں تو ؟

شاہ ویر اس معاملے میں ذرا سا اوپن مائنڈڈ تھا اس لیے اس نے عرشمان کو سمجھایا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ان پر پردہ ہے فرض ہے شاہ ویر۔ان پر غیر مردوں کی نظریں حرام ہیں۔اگر یہ اس" "طرح خود کو چھپائے بغیر باہر آئیں گی تو لڑکے یوں ہی دیکھیں گے۔

عرشمان نے اپنا پوائنٹ آف ویو سامنے رکھا۔

عرشمان ٹھیک کہہ رہا ہے۔آئندہ تم تینوں نقاب کے ساتھ باہر آؤ گی ادر وائز گھر ہی"
"بیٹھو۔

حسن نے سنجیدگی سے کہا تو عقیدت نے منہ بسورا ،جبکہ باقی دونوں سر جھکا گئیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"اب کھانا کھا سکتے ہیں یا بس لیکچر سے ہی کام چلانا پڑے گا؟"

عقیدت نے غصے سے سوال کیا تو عرشمان نے مسکرا کر اسے خود سے لگایا۔

"میرے بچے کو کس نے منع کیا ہے۔تم شروع کرو کھانا"

اس میں محبت سے کہا تو وہ بھی مسکرا دی ، البتہ حسن اب سنجیدگی سے بیٹھا تھا۔

اسے بہت غُصہ آ رہا تھا اس لڑکے پر جس کی وجہ سے اس کی بہن یوں اُداس ہو گئی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"مرحا ، ارسلا یہ ٹرائے کرو یار اتنے مزے کا پاستا ہے"

عقیدت ان دونوں کو خاموش دیکھ کر چہک کر بولی تھی ، ساتھ ہی اس نے وائٹ پاستا کا باؤل آگے بڑھایا۔

عرشمان اور شاہ ویر اس کی خوشی پر مسکرائے جبکہ حسن سنجیدہ بیٹھا تھا۔

"کیا ہوا میری زندگی ؟ کیوں اُداس ہو رہی ہو چھوٹی سی بات پر"

شاہ ویر ارسلا کا ہاتھ تھام کر آہستہ آواز میں بولا تو اس نے گھبرا کر ہاتھ چھڑایا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پھر وہ سب سکون سے کھانا کھانے لگے تھے۔

"میں مرحا کو ڈراپ کر دوں گا آپ عقیدت کو لے کر چلیں۔"

جب وہ پارکنگ میں آئے تو عرشمان نے حسن کو مخاطب کیا تھا، مرحا کو گاڑی میں بیٹھنے ہی والی تھی عرشمان کی بات پر گھبرائی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ پہلے ہی بہت شرمندہ تھی وہ عرشمان کا سامنا نہیں کرنا چاہتی تھی۔

حسن نے ایک نظر مرحا کو دیکھا پھر مسکرا دیا۔

"ہمم بیوی ہے تمہاری میں کیا کہہ سکتا ہوں بھلا۔"

حسن نے پہلی مرتبہ خوش اخلاقی سے کہا تو عقیدت بھی دھیما سا مسکرائی۔

اپنے لالا کی خوشی میں اس کی بھی خوشی تھی۔

"لل۔۔لیکن میں آپ کے ساتھ چلوں گی۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مرحا نے حسن کو کہا وہ عرشمان کی طرف دیکھ بھی نہیں رہی تھی۔

"مرحا بری بات چندہ۔عرشمان کہہ رہا ہے ناں تو اس کی بات مانو"

حسن نے نرمی سے کہا تو اس نے نظریں جھکا لیں اور خود ہی عرشمان کی گاڑی میں فرنٹ سیٹ پر آکر بیٹھ گئی۔

نرمی سے بات کرنا، آج اس کی کوئی غلطی نہیں تھی پھر بھی خود کو قصوروار تصور کر رہی ہے" وہ۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حسن نے عرشمان سے کہا اس نے اثبات میں سر ہلایا۔

وہ سب اپنی اپنی گاڑیوں میں بیٹھے اور وہاں سے گاؤں کے لیے نکلے تھے۔

اٹس اوکے میری جان جو ہونا تھا وہ ہو گیا اور اس سب میں تمہاری کوئی غلطی نہیں"
اس لیے اب ریلیکس ہو کر بیٹھو۔میں کب سے نوٹ کر رہا ہوں تم اس بات کو دماغ پر
"ضرورت سے زیادہ سوار کر رہی ہو۔

عرشمان نے گاڑی روڈ پر ڈالتے ہی نرمی سے اس کا ہاتھ تھام کر کہا تو مرحا جہاں اس
کے لمس پر گھبرائی وہیں اس کی تسلی پر دھیما سا مسکرا دی۔

آپ کو برا لگا نا یہ سب جو ہوا۔میں جانتی ہوں آپ شو نہیں کر رہے مگر دل ہی دل"
"میں آپ مجھ پر غُصہ بھی ہیں مان

اس نے آہستہ آواز میں کہا ، جبکہ اب اس کا ہاتھ کانپ رہا تھا۔

عرشمان نے ایک محبت بھری نظر اس پر ڈالی اور مسکرایا۔

میں بلکل غُصہ نہیں ہُوں کیونکہ میں جانتا ہوں میرا پھول بہت معصوم ہے اور اس" کی کوئی غلطی نہیں۔ہاں مجھے اس ڈیش پر بہت غصّہ آیا تھا جو کہ میں نے اس پر نکال "دیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عرشمان شاہ کے ہونٹوں سے گالی نکلتے نکلتے رہ گئی تھی ، جو صرف اس کی موجودگی کا خیال کیا گیا تھا۔

آپ کہہ رہے تھے ناں کہ ہم لڑکیوں پر پردہ فرض ہے تو میں نے سوچ لیا ہے آئندہ" میں جب بھی حویلی سے باہر نکلوں گی مکمل پردے میں نکلوں گی۔کیونکہ میں بابا ، آپ اور "لالا کی عزت پر حرف نہیں آنے دینا چاھتی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے سمجھداری سے کہا تو عرشمان دل سے مسکرایا۔

بہت سمجھدار ہو گئی ہے میری جان۔میں تو سمجھ رہا تھا ابھی بھی وہی مرحا شاہ ہوں" "گئی جنہیں دوپٹہ سمبھالنا بھی نہیں آتا تھا

اس نے مسکراہٹ دبا کر شرارت سے آخری بات کہی تھی۔

اس کی بات پر مرحا بھی شرمندہ سی ہوئی اور اسے وہ دین یاد آیا جب اسے عرشمان شاہ سے شدید ڈانٹ پڑی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس دن وہ سب کسی قریبی رشتہ دار کی شادی میں جا رہے تھے، برات دور جانا تھی تو) سب گاڑیوں میں ہی سفر کر رہے تھے۔

عرشمان کو جاب تب نئی نئی شروع ہوئی تھی اور وہ دو دنوں کی چھٹیوں پر گاؤں آیا تھا۔

شاہ ویر کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی ، جبکہ حریم نے بھی جانے سے انکار کر دیا تھا۔

عقیدت ، عالم ، آیت اور عرشمان ہی شادی میں جانے والے تھے ، عالم اور آیت نے ساتھ ہونا تھا جبکہ عرشمان اور عقیدت نے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مگر عقیدت نے صبح سے ضد لگا رکھی تھی کہ اسے مرحا کو بھی ساتھ لے کر جانا ہے ، تب نکاح نہیں ہوا تھا تو عالم اس بات پر قطعاً رضامند نہیں تھا۔

ہاں رشتہ فائنل ضرور ہو چکا تھا ، عرشمان نے کبھی مرحا سے بات تک نہیں کی تھی ، وہ انتہائی سنجیدہ مزاج تھا۔

جب عقیدت نہیں مانی تو عالم نے عروش سے بات کی جس پر اس نے فوراً اقرار کر لیا کہ وہ لوگ مرحا کو لے جائیں ،انہیں کوئی اعتراض نہیں۔

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

اس طرح کچھ گھنٹوں بعد ہی وہ دونوں گاڑی میں موجود باتیں کر رہی تھیں جبکہ عرشمان سنجیدگی سے ڈرائیو کر رہا تھا۔

عقیدت پر شاہ ویر اور عرشمان کو سختی بہت تھی اس وجہ سے وہ اچھے سے چادر اوڑھ کر آئی تھی ، ہاں وہ دوپٹہ بھی لائی تھی تاکہ فنکشن میں چادر اُتار دی جائے۔

جبکہ مرحا بیچاری جلدی میں چادر اٹھانا بھول گئی تھی اس وجہ سے وہ صرف سیاہ اورگینزا کا دوپٹہ اوڑھے ہوئے تھی۔

عرشمان کو بار بار بیک ویو مرر سے پیچھے دیکھ رہا تھا ، اس کی لاپرواہی پر تپ رہا تھا۔

ارد گرد کی گاڑیوں میں بیٹھے لوگ ہے دفعہ ایک نظر ضرور ٹھہر کر دیکھتے پھر گزر جاتے۔

عرشمان سے برداشت نہیں ہو رہا تھا کہ اس کی ہونے والی بیوی ، اس کی عزت یوں لوگوں کو اپنا حسن دکھا رہی ہے۔

وہ دونوں باتیں کر رہی تھیں جب اچانک گاڑی راستے میں آتے کسی مال کے سامنے رکی۔

دونوں میں حیرت سے عرشمان کو دیکھا ، وہ ابھی کچھ پوچھتیں کہ عرشمان گاڑی سے باہر نکلتا مال کے اندر بڑھ گیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دونوں ہونق بنی ادھر ہی دیکھ رہی تھیں ، پندرہ منٹ بعد وہ ہاتھ میں ایک شاپنگ بیگ لیے باہر آیا تھا۔

اس نے گاڑی میں آکر شاپنگ بیگ پیچھے اچھالا۔

جب آنچل سمبھلتا نہیں ہے تو یہ کر لینی چاہیے یا یوں بے حیائی سے لاپرواہ بن کر"
"بیٹھنا ضروری ہوتا ہے ؟۔

اس نے غُصہ برداشت نہ کرتے ، سخت لہجے میں کہا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

، مرحا اس کی بات پر بہت دکھی ہوئی ، اس نے کتنے آرام سے اسے بے حیا کہہ دیا تھا
اس کی آنکھوں میں فوراً آنسو آئے تھے۔

اس نے چادر کو ہاتھ تک نہیں لگایا اور رخ ونڈو کو جانب کرتی آنسو روکنے کی کوشش کرنے لگی۔

اب یہ ڈرامے بند کرو اور چادر کر کو بیٹھو ، اب تمہارا ایک بال بھی مجھے نظر آیا تو اسی وقت پھپھو کو کال کر کے بتاؤں گا کہ بیٹی کو حویلی میں ہی رکھیں یہ باہر نکلنے کے لائق نہیں ابھی۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے غصے سے بہت کچھ کہہ دیا تھا۔

مرحا نے خاموشی سے چادر اوڑھی اور نظریں جھکا کر بیٹھ گئی ، پھر عقیدت کی بہت کوشش کی باوجود بھی اس کا موڈ ٹھیک نہیں ہوا تھا۔

جبکہ عرشمان اب قدرے مطمئین ہو چکا تھا۔

اللہ۔۔۔مان آپ کو پتہ ہے مجھے کبھی نہیں بھولتا وہ دن۔کتنے برے طریقے سے بات کی" تھی آپ نے مجھ سے۔میں حویلی جا کر اتنا روئی بھی تھی اور میں بہت پریشان تھی کہ میں آگے آپ کے ساتھ کیسے رہوں گی۔مطلب۔۔مطلب آپ میں غُصہ بہت ہی مان۔لاسٹ ٹائم جب ہم دعوت پر آئے تھے تب یاد ہے آپ باہر کسی ملازم کو ڈانٹ رہے تھے ، میں اندر بیٹھی تھی پھر بھی مجھے اتنا ڈر لگا آپ سے کے کیا بتاؤں۔اُففف اتنا غُصہ کون کرتا ہے بھلا . خیر پلیز شادی تک خود کو ٹھیک کر لیں۔سچ میں مجھ سے برداشت نہیں ہو گا اگر آپ نے مجھ سے اس طرح بات کی تو میں میں رونے لگ جانا ہے۔"

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

مرحا بچوں کی طرح بولی تو عرشمان مسکرایا۔

چلو تمہاری ایک کمزوری میرے ہاتھ لگی۔آئندہ تمہیں ڈرانا ہو یا تنگ کرنا ہو تو اِسی طرح" "غُصہ کیا کروں گا تم پر۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عرشمان نے مسکرا کر کہا تو مرحا نے گھور کر اسے دیکھا۔

"آپ کر کے دیکھ لیجئے گا پھر بات بھی نہیں کروں گی میں آپ سے۔"

اس نے منہ پھلا کر کہا تو عرشمان کا قہقہہ گونجا۔

"اسے ہی بات نہیں کرو گی۔"

عرشمان نے اس کی نقل اتارتے ہوئے کہا تو مرحا نے گھور کے اسے دیکھا۔

"کل واپس مت جائیں نہ پلیز۔"

مرحا محبت اور آسودگی سے اس کی مسکراہٹ دیکھتی ہوئی التجا کرتی بولی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عرشمان شاہ جو ہنس رہا تھا وہ بھی سنجیدہ ہوا۔

میری جان جانا ضروری ہے۔میری جاب بہت سخت ہے یوں اپنی مرضیاں نہیں کر"
"سکتا۔

اس نے نرمی و محبت سے اسے سمجھایا تھا۔

مان میں بہت اُداس رہتی ہوں یہ سوچ کر کہ آپ اتنا دور ہیں مجھ سے۔بیشک میں اپنی"
"حویلی ہوتی ہوں لیکن پھر بھی جب آپ یہاں ہوتے ہیں تو دل مطمئین رہتا ہے میرا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے اپنی فیلنگز بتائیں تو عرشمان نے محبت سے اسے دیکھا تھا۔

بابا نے مجھ سے بات کی تھی کہ اب رخصتی لے لوں تمہاری۔مگر مجھے لگا کہ شاید تم"
ابھی تیار نہیں ہو اس سب کے لیے یا تمہارے لیے مشکل ہو گا ابھی سے۔مگر اب تم
بتا دو اگر چاہتی ہو تو میں بابا سے بات کر کے اگلے دفعہ تمہیں ساتھ لے جاؤں گا۔پھر
" جب تک میری پوسٹنگ اِدھر نہیں ہوتی دونوں ساتھ اُدھر ہی رہیں گے

عرشمان نے سنجیدگی سے بات کی ، جبکہ مرحا اس کی بات اور سرخ ٹماٹر ہوئی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پلیز مان مجھ سے یہ باتیں مت کریں۔میں نہ اتنا بتا رہی تھی کہ میں مس کرتی ہُوں آپ"
"کو۔آپ تو زیادہ ہی سوچ رہے ہیں۔

اس نے شرما کر کہا تو عرشمان نے گھور کر اسے دیکھا جو اس وقت بہت کھلی کھلی لگ رہی تھی۔

کچھ دیر پہلے جو اداسی اس کے چہرے پر تھی اب وہ کہیں غائب ہو چکی تھی ، عرشمان نے دل ہی دل میں ماشاللہ بولا اور نظریں اس سے پھیر گیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"تم نے جو بھی کہا ہے میں فلحال رخصتی کی بات ہی کر رہا ہوں۔"

اس نے سنجیدگی سے کہا تو مرحا نے سر جھکا لیا۔

"جیسا آپ کو بہتر لگے۔ میں آپ کی ہر بات پر رضامند ہوں۔"

اس نے محبت سے کہا تو عرشمان مسکرا دیا تھا۔

چلو تیاری کرو پھر۔میں کل بابا سے بات کروں گا اور نیکسٹ منتھ تمہیں ساتھ لے کر"
"جاؤں گا۔

عرشمان نے اس کی جانب دیکھتے کہا تو وہ دھیما سا مسکرائی ، عرشمان بھی مسکرا کر
دھیان ڈرائیونگ کی طرف کر گیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رات کو وہ دونوں ڈنر کے بعد روم میں آئے تو حریم کی طبیعت خراب سی ہو رہی تھی۔

اسے چھینکوں پر چھینکیں آ رہی تھیں ، اس نے شام میں دو عدد آئسکریم کھائی تھیں شاید یہ اسی کا نتیجہ تھا۔

شاہ نے اسے گھور کر دیکھا جس کا ناک اب سرخ ہو چکا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"منع کیا تھا ناں نہیں بنو بچی۔اب حالت دیکھ رہی ہو اپنی ؟"

ارسلان شاہ نے دروازہ بند کرتے الیکٹرک ہیٹر آن کرتے غصے سے اسے دیکھ کر کہا تو اس نے منہ بنایا۔

"شاہ۔۔آچھو۔اب۔۔ہیٹر تو بند کریں۔۔پلیز۔۔گرمی ہو رہی ہے مجھے۔"

اس نے کوفت سے کہا کیونکہ اب موسم بدل رہا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"خاموشی سے آکر ادھر بیٹھو دس، پندرہ منٹ گرمائش ملے گی تو طبیعت بہتر ہو گی۔"

شاہ نے روعب سے کہا تو حریم نے ہونٹ باہر نکال کے اسے دیکھا تھا۔

حریم شاہ ابھی میں رومینس کے موڈ میں آگیا ناں تو تمہارے لیے بڑا مسلہ ہو جائے گا"

"اس لیے ان پنکھڑیوں کو بند ہی رکھو اور آؤ یہاں بیٹھو۔

شاہ نے بمشکل نظر اس کے ہونٹوں سے ہٹائی اور سنجیدگی سے کہا۔

حریم اس کی بے باک پر گھبرا کر ہونٹ بھینچ گئی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مگر شاہ مجھے ہیٹر سے الرجی ہے۔بچپن سے ہی مجھے سانس نہیں آتا ہیٹر کے قریب"

"بیٹھوں تو۔

اس نے سنجیدگی سے کہا تو شاہ نے فکرمندی سے اسے دیکھا پھر فوراً سے ہیٹر بند کر کے اس کا ہاتھ تھام کر اسے بیڈ تک لایا۔

ہمم کمبل سے تو الرجی نہیں ہے نہ۔اس لیے اب یہاں بیٹھو خود کو اچھے سے ڈھانپ" "کر۔

شاہ نے کمبل اس کے گرد لپیٹ کر کہا تو اس نے مسکرا کر سر اثبات میں ہلایا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ مت سمجھنا گل اوزکہ تمہاری حالت کی خاطر آج تمہیں چھوڑ دوں گا۔آج تو راہ فرار کا" کوئی چانس نہیں۔اس لیے جلد از جلد خود کو کچھ بہتر کنڈیشن میں لاؤ۔تاکہ جب تم میری "قربت میں ہو تو تمہیں کوئی اور درد نہ ستائے۔

ارسلان شاہ نے محبت سے اس کے بال سمیٹ کر کہا تو حریم شرم سے نظریں نیچے جھکا گئی۔

شاہ اسے دیکھ کر مسکرایا اور اس کی پیشانی پر پیار کرتا واشروم چلا گیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بیس منٹ بعد وہ شاور لے کر فریش سا صرف وائٹ ٹراوزر میں واشروم سے باہر آیا ،اس نے ایک نظر حریم کو دیکھا جو ان قدرے بہتر لگ رہی تھی۔

ہاں اس کی آنکھیں اُداس سی لگ رہی تھیں جو ارسلان شاہ کو ٹھٹکا گئیں۔

وہ مضبوط قدم اٹھاتا بیڈ پر آیا اس نے لیمپ آف کیا اور اپنی جانب آکر بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا کر بیٹھا۔

حریم اس کی جانب سے کروٹ لیے لیتی تھی ، شاہ نے آہستہ سے بازو اس کی کمر میں ڈالا اور اسے قریب کھینچ کے سینے سے لگا لیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"کیا ہوا میری کلی مرجھا کیوں گئی ؟"

شاہ نے محبت سے اس کے بالوں میں انگلیاں چلاتے کہا۔

وہ اب شاہ کے سینے پر سر رکھے لیٹی تھی جبکہ شاہ نے اسے بازو کو حصار میں لے رکھا تھا۔

شاہ۔۔مجھے۔مجھے اپنی فیملی کی یاد آ رہی ہے۔۔۔میرا۔۔میرا دل بند ہو رہا ہے ماما کو یاد کر" کے۔شاہ۔۔میں۔۔میں۔۔مر۔جاؤں گی۔۔کوئی مجھ سے بات نہیں کرنا چاہتا۔۔سب مجھے بھول۔۔گئے شاہ۔۔۔آپ نے کہا تھا کہ۔۔سگے رشتے کبھی ختم نہیں ہوتے۔۔وہ سب وقتی طور پر مجھ سے ناراض ہوں گے۔۔لیکن پھر مان جائیں گے۔۔۔مگر دیکھیں وہ سب تو مجھے بھول گئے شاہ۔۔لیکن۔۔میں۔۔میں ماما، بابا عقیدت۔۔لالا سب کو بہت یاد کر رہی ہوں۔۔میں نے اپنا رشتہ بنا لیا آپ سے۔۔اور آج۔۔آج شاید آپ اس رشتے کو مکمل کر لیں۔۔لیکن میں۔۔میں یہ سوچ کر تڑپ رہی ہوں کہ میں کتنی خودغرض تھی شاہ۔۔میں نے محبت کی خاطر کسی کا احساس نہیں کیا۔۔بابا، لالا کسی کی عزت کی پروا نہیں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کی۔۔ مما پر کتنے لوگ باتیں کرتے ہوں گے کہ اُنھوں نے تربیت نہیں کی۔۔ میری وجہ سے عقیدت کی شادی حسن سے کر دی گئی۔۔۔ بہت بری ہُوں میں شاہ۔۔۔ بہت زیادہ بری ہُوں"

حریم نے روتے ہوئے ، شاہ کا گریبان سختی سے جکڑ کر ، اپنے دل کا غبار نکالا۔

شاہ کو ان لوگوں کے ذکر اور غصّہ آیا تھا مگر وہ حریم کی حالت بھی سمجھ سکتا تھا ، بیشک اس نے ارسلان شاہ کی خاطر بہت بڑی قربانی دی تھی۔۔۔

جو بھی تھا ، وہ تھی تو ایک نازک سی لڑکی ہی ، جو اب مزید اپنے ماں باپ کی دوری برداشت نہیں کر پا رہی تھی۔

اس کی آنکھوں میں پل میں ویرانی اُتری تھی ، اس کے دل کی دھڑکن شاہ کو اپنے دل پر محسوس ہوئی تھی۔

حریم۔۔۔میری جان رونا بند کرو۔پہلے طبیعت ٹھیک نہیں تمہاری۔۔۔انشاءاللہ بہت جلد" میں سب ٹھیک کر دوں گا میری زندگی۔اتنا یقین کیا ہے اپنے شاہ پر تو تھوڑا اور کر "لو۔بہت جلد تمہیں ملواؤں گا تمہاری فیملی سے۔اب بس اور نہیں رونا۔۔۔

www.urdunovelbank.com

شاہ اس کے آنسو صاف کرتا محبت سے اسوا سمجھاتا ہوا بولا۔

حریم نے دکھ سے سسکی لی ، پھر شاہ کے سینے پر سر رکھتی وہ آنکھیں موند گئی۔

"شاہ۔۔آپ۔۔آپ کے ماما، بابا کی ڈیتھ کیسے ہوئی تھی ؟ ۔۔۔آپ کو یاد نہیں آتی ان کی ؟"

حریم کو احساس ہوا کہ وہ کیسے اتنے عرصے سی اپنے ماں باپ کے بنا رہ رہا ہے ، یہاں تک کہ شاہ نے کبھی ذکر تک نہیں کیا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"ایکسیڈنٹ میں ہوئی تھی دونوں کی ڈیتھ اور مجھے اس بارے میں کوئی بات نہیں کرنی حریم۔"

ارسلان شاہ کرب سے بولا تھا ، اس کی آنکھوں کے پردے پر اپنی ماں کا مظلوم چہرہ لہرایا تو اسے اپنا دل بند ہوتا معلوم ہوا۔

"لیکن۔۔"

"میں نے کہا بکواس بند کرو اپنی۔تم میری پرسنل لائف میں نہ گھسو تو بہتر ہے۔"

شاہ بلند آواز میں دھاڑا تو وہ سہم کر اس سے دور ہوئی تھی ، اس کی آنکھوں سے دو آنسو ٹوٹ کر بیڈ شیٹ میں جذب ہوئے۔

شاہ نے خود کو کنٹرول کیا اور اسے دیکھا کو اب خوفزدہ لگ رہی تھی ،وہ پہلے ہی اداس تھی اب شاہ کے سخت لہجے پر مزید ڈر گئی تھی۔

شاہ نے اس کا بازو تھام کر اسے تکیے پر لٹایا ، شاہ کا دل اب مزید رکنے کا قائل نہیں تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ اسے خود میں سمیٹ کر ، اس کے وجود میں کھو کر اپنے غم دھونا چاہتا تھا۔

شاہ نے نرمی سے لب اس کی گردن اور رکھے ، جبکہ حریم نے بھی محبت سے دونوں بازو اس کی گردن میں ڈال لیے۔

وہ سمجھ سختی تھی شاہ کی کنڈیشن ، اس کے والدین بیشک دور تھے مگر اسے تسلی تھی کہ وہ زندہ ہیں ، مگر شاہ کے پاس تو یہ احساس بھی نہیں تھا۔

حریم نے بھی محبت سے ہونٹ اس کی گردن پر رکھے تو شاہ غم کے باوجود مسکرا دیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ پیش قدمی کر رہی تھی تو صرف شاہ کی وجہ سے، شاہ جانتا تھا وہ اسے تکلیف نہیں دے سکتی۔

"ایم سوری میرا دل"

شاہ نے اس کے کان کے قریب سرگوشی کی ، وہ کچھ دیر پہلے والی دھاڑ کی معافی مانگ رہا تھا۔

"اٹس اوکے میری جان"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حریم نے بھی سے کے انداز میں سرگوشی کی اور وہ مسکرا دی۔

شاہ نے اس قدر نرمی اور محبت سے دونوں روحوں کو ملایا کہ حریم پر سکون ہوتی خود کو شاہ کے سپرد کرتی آنکھیں موند گئی۔

رات کے آخری پہر حریم کا وجود جب تھکاوٹ سے چور ہو گیا تب جا کر شاہ ایک طرف لیٹا۔

"آپ صبح نہیں جائیں گے شاہ پرومس کریں"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ نیم غنودگی میں جاتی آخری الفاظ یہی بولی تھی۔

شاہ نے محبت سے اس کی پیشانی پر پیار کیا۔

اگر جانا ضروری نہیں ہوتا تو کبھی اپنے دل کو یوں چھوڑ کر نہیں جاتا۔ مجبور ہوں جانا"

"پڑے گا مگر بہت جلد واپس آؤں گا اپنی زندگی کے پاس۔

شاہ نے اس پر کمبل ڈالتے سرگوشی میں کہا اور خود بھی اپنے پی اے کو کچھ خاص پیغامات بھیج کر اسے حصار میں لیتا آنکھیں موند گیا۔

صبح اسے جلدی نکلنا تھا اس لیے وہ کچھ دیر نیند لینا چاہتا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

صبح کے ساڑھے چھ بجے میر ارسلان کا الارم بجا تو وہ جھٹکے سے اٹھا ، اس نے الارم کلاک کا بٹن دبایا تو الارم بند ہو گیا۔

اس نے ایک محبت بھری نظر اپنے پہلو میں لیٹی حریم پر ڈالی جو نہایت گہری نیند میں سوئی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"میرا دل---"

اس میں محبت سے کہا اور بیڈ سے اٹھا کھڑا ہوا ، وہ ابھی بھی صرف وائٹ ٹراوزر میں ہی ملبوس تھا۔

ارسلان شاہ نے سنجیدگی سے ڈارک بلو شلوار قمیض الماری سے نکالا اور واشروم کی جانب بڑھا۔

پندرہ منٹ بعد وہ کڑکتے بلو ڈریس میں ملبوس ، فریش سا باہر آیا۔

اس نے ڈریسنگ کے سامنے کھڑے ہو کر بال بنائے پھر خود پر ڈھیر سارا پرفیوم چھڑکا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آخر میں آف وائٹ شال کندھوں پر پھیلا کر وہ مکمل تیار ہوتا بیڈ کی جانب بڑھا ، اس کا سوٹ کیس آلریڈی تیار ہو کر گاڑی میں پہنچ چکا تھا۔

وہ بیڈ کے قریب آیا اور اس نے نرمی سے جھک کر حریم کی پیشانی پر پیار کیا تھا۔

آج اس کہ وجود بہت سرشار تھا کیونکہ وہ اپنی محبت کو مکمل طور پر حاصل کر چکا تھا۔

اس کی قربت میں جو سکون ارسلان شاہ کو ملا تھا اس کا کوئی نعمالبدل نہیں تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"زندگی۔۔"

اس نے حریم کا گال تھپتھپاتے محبت سے پکارا ، وہ ایک دفعہ اس سے مل کر ضرور جانا چاہتا تھا۔

حریم نے سرخ آنکھیں تھوڑی سی کھول کر اسے دیکھا ، اس نے آئیبرو اچکا کر جگانے کی وجہ پوچھنا چاہی۔

"میں نکل رہا ہوں اسلامباد کے لیے۔"

شاہ نے سنجیدگی سے کہا تو وہ فوراً سے اٹھ بیٹھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہاں تک کہ وہ یہ بھی فراموش کے گئی کہ ابھی اس کی حالت شاہ کے سامنے آنے لائق نہیں تھی۔

شاہ نے مسکراہٹ دبا کر اس کا ہوش اڑاتا سراپا دیکھا تو وہ فوراً کمبل اپنے گرد لپیٹ گئی۔

جبکہ چہرہ شرم سے دہک اٹھا ، یہ منظر اس قدر خوبصورت تھا کہ شاہ بے ساختہ پھر جھکا اور اس کی گال پر پیار کرتا پیچھے ہوا۔

"اتنا جلدی جانا تھا تو آئے ہی کیوں تھے ؟ جائیں مجھے بھی نہیں بولنا آپ سے۔"

حریم نے ناراضگی سے کہا تو شاہ نے اس کے قریب بیٹھ کر اسے خود میں بھینچ لیا۔

"نہ آتا تو یہ سب کیسے ہوتا ، اپنی جان کا قرب کیسے ملتا مجھے ؟"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شاہ نے سنجیدگی سے پوچھا تو اس نے شاہ کے بازو پر مکہ مارا۔

جانتی ہوں اب جان بوجھ کر ایسی باتیں کر رہے ہیں آپ تاکہ میں آپ کی باتوں پر شرما"

"کر یہ بھول جاؤں کے آپ ابھی جا رہے ہیں۔

اس نے عقل مندی سے کہا تو شاہ نے قہقہہ لگایا اور اسے پھر خود سے لگا گیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"اچھا اب زیادہ بچی نہیں بنو اور اٹھ کر نیچے آؤ میرے ساتھ مجھے سی آف کرنے۔"

شاہ نے کھڑے ہوتے ، اپنی کلائی اور وقت دیکھتے کہا تو اس نے منہ بسور کر شاہ کو دیکھا۔

"آپ مجھے ساتھ لے کر نہیں جا سکتے کیا ؟"

اس نے سنجیدگی سے سوال کیا تو ارسلان شاہ نے گھور کر اسے دیکھا۔

حریم بس بھی کر دو اب۔تمہارا کیا خیال ہیں وہاں ہزار مردوں کے درمیان تمہاری نمائش"

"کرواتا پھروں ؟ غیرت مر گئی ہے میری جو تمہیں ساتھ لے جاؤں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ارسلان شاہ سختی سے بولا تو حریم نے سر جھکا لیا۔

"آپ جائیں نیچے میں کپڑے ٹھیک کر کے آتی ہُوں۔"

اس نے نرمی سے کہا تو شاہ سر اثبات میں ہلا کر کمرے سے نکلتا چلا گیا۔

حریم نے بھی جلدی سے اٹھ کر خود کو درست کیا اور اس کے پیچھے باہر آئی۔

وہ نیچے آئی تو لاؤنج میں شاہ بڑی امی سے مل رہا تھا، وہ اسے مختلف دعائیں دے رہی تھیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حریم بھی مسکرا کر دونوں کے قریب آ کر کھڑی ہوئی۔

"اللہ میرے بچوں کو صدا ساتھ رکھے اور خوش رکھے بس یہی دعا ہے میری۔"

شائستہ بیگم محبت سے ان دونوں کو دیکھتی بولیں تو دونوں مسکرا دیئے ، دونوں نے بیک وقت آگے بڑھ کر انہیں سینے سے لگایا تو وہ بھی مسکرائیں۔

"بڑی امی یار ایک دعا بھول رہی ہیں آپ۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شاہ نے معنی خیز نظروں سے حریم کو دیکھتے مسکرا کر شرارت سے کہا ، حریم فوراً اس کی بات کا مطلب سمجھتی سرخ ہوئی تھی۔

جی نہیں وہ کچھ نہیں بھول رہیں اور آپ فلحال خود پر دھیان دیں۔لیٹ ہو رہے ہیں"

"آپ۔

حریم نے فوراً سے بات سمجھالی تو شاہ نے مصنوعی سختی سے اسے گھورا۔

"بچی کو خوفزدہ کیوں کر رہے ہیں شاہ۔بیوی کو محبت سے دیکھنا چاہیے نہ کہ غصے سے۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شائستہ بیگم نے نرمی سے اسے سمجھایا تو حریم فوراً مسکرا کے ان کے گلے سے لگ گئی۔

جبکہ شاہ نے بھی مسکرا کر نفی میں سر ہلایا۔

اچھا خدا حافظ میں نکلتا ہوں۔دعا کیجئے گا کہ جیت میری ہی ہو۔اُمید تو مجھے اللہ سے پوری ہے لیکن پھر بھی آپ کی دعا شاید مزید کامیابی دے گی۔"

شاہ نے سنجیدگی سے کہا تو وہ دونوں بھی سنجیدہ ہوئیں۔

میری ساری دعائیں ہی اپنے بچے کے لیے ہیں اور انشاءاللہ باقی تمام معاملات کی طرح اس معاملے میں بھی آپ کامیاب ہی ہوں گے"

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

شائستہ بیگم محبت سے چور لہجے میں بولیں تو شاہ نے اثبات میں سر ہلایا اور آخری دفعہ ان دونوں سے ملتا وہ وہاں سے باہر نکلا تھا۔

اس کے نکلتے ہی ان دونوں کے چہرے اُداس ہوئے تھے ، مگر انہیں تسلی تھی کہ پانچ چھ دنوں کی بات ہے پھر وہ سکون میں ہوں گی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مگر شاید وہ قسمت کے کھیل سے انجان تھیں۔

"ماما سے کیا بات کی تھی تم نے کل ؟"

حسن کچھ دیر پہلے ہی آفیس سے آیا تھا۔

اسے سب سے پہلے حدید نے روم میں بلا کر عقیدت کی پڑھائی کی بات کی تو اسے غُصہ آیا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

غُصہ اس بات پر نہیں تھا کہ وہ کیوں پڑھنا چاہتی ہے، غُصہ یہ تھا کہ اس نے خود حسن سے بات نہیں کی تھی۔

اس لیے اس نے کچھ دیر روم میں اس کا انتظار کیا لیکن جب وہ نہیں آئی تو حسن شاہ خود نیچے آیا تھا۔

لاؤنج میں کوئی نہیں تھا، کیونکہ اب رات ہو چکی تھی اور ڈنر کے بعد سب اپنے اپنے رومز میں تھے۔

حسن شاہ کو کچن سے کھٹ پھٹ کی آواز آئی تو وہ کچن میں آیا، سامنے ہی محترمہ کھڑی کافی بنا رہی تھی۔

حسن نے اس کے پیچھے کھڑے ہوتے، کرسی پر ہاتھ رکھتے سنجیدگی سے سوال کیا تھا۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

عقیدت جو اپنی مستی میں گم تھی اچانک اس کی آواز پر گڑبڑا کر پلٹی ، وہ اس وقت اپنی بھرپور وجاہت کے ساتھ ، بلیک ٹراوزر شرٹ میں ملبوس بہت پر کشش لگ رہ تھا۔

عقیدت ایک نظر بھر کر اسے دیکھنے کے بعد فوراً نظریں اس کے چہرے سے پھیر گئی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"کس بارے میں ؟"

اس نے سنجیدگی سے پوچھا کیونکہ اسے یاد نہیں تھا وہ کا بات کا ذکر کر رہا ہے۔

"تم سٹڈی کنٹینو کرنا چاہتی تھی تو مجھ سے بات کر سکتی تھی نہ تم ؟"

وہ اچانک تپ کر بولا تو عقیدت گھبرا گئی ، اس نے سہم کر اپنی خوبصورت آنکھیں اٹھائیں اور اس کی جانب دیکھا۔

حسن شاہ اس کی آنکھوں میں لکھی تحریر بہت اچھے سے پڑھ رہا تھا ، بار بار وہ جو بہانے سے اسے دیکھ رہی تھی وہ اچھے سے اس کہ حال دل سمجھ رہا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"مم--مجھے لگا--آپ غُصہ کریں گے--اس۔لیے پھپھو سے بات۔کی"

اس نے آہستہ آواز میں جواب دیا تو حسن نے اچانک ہی دونوں ہاتھ اس کی اطراف میں شیلف پر رکھے ، اب وہ مکمل اس کے حصار میں قید تھی۔

وہ اب خمار بھری نظروں سے اس کی آنکھوں میں دیکھ رہا تھا ، جبکہ عقیدت سہمی ہوئی نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سیاہ اور ہیزل براؤن نظروں کہ تصادم کمال ثابت ہو رہا تھا۔

ہاں اسی وقت اگر عقیدت نظریں نہیں جھکاتی تو حسن شاہ اس نگینوں میں ڈوب ہی جاتا۔

"اور تمہیں کیوں لگا کہ میں غُصہ کروں گا تم پر ؟؟"

وہ بوجھل لہجے میں بولا جبکہ عقیدت کی اب سانسیں مدھم پڑ رہی تھیں۔

اس کی اس قدر قربت پر اس کی دھڑکنیں منتشر ہوئیں ،اس نے سختی سے ہونٹ بھینچے اور ایک نظر اُٹھا کر اسے دیکھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"آپ--آپ کو غُصہ--بہت آتا ہے نہ--اس لیے"

اس نے نرم سے آواز میں اپنے دل کی بات کہی تو حسن کا دمپل پل کے لیے نمودار ہوا تھا۔

"ہمم۔۔۔مجھے پیار بھی بہت آتا ہے لیکن تم پیار محسوس نہیں کر پاتی"

حسن شاہ آج پہلی دفعہ اس سے یوں بات کر رہا تھا یہ کسی سے معجزے سے کم تھوڑی تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آپ کو پیار صرف پھپھو اور مرحا پر آتا ہے جو آپ محسوس کرواتے بھی ہیں۔۔ مجھ پر کبھی" "آتا ہے نہیں۔۔تو میں کیسے محسوس کروں ؟

اس نے سیدھے سیدھے الفاظ میں شکوہ کیا تو حسن کی آنکھوں میں شرارت عود کر آئی تھی۔

میں نے یہ کب کہا کہ تم پر پیار آتا ہے مجھے ؟ میں صرف اتنا کہہ رہا ہوں کہ مجھ پیار آتا" "ہے جو تم محسوس نہیں کرتی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حسن شاہ سنجیدگی سے بولا، جبکہ اس کی بات پر عقیدت احساسِ شرمندگی سے سرخ ہوئی تھی۔

"پلیز--دور ہٹیں مجھے کافی بنانی ہے۔"

اس نے نظریں جھکا کر کہا تھا ، ہاں لہجے میں ذرا خفگی بھی تھی۔

"عقیدت شاہ اگر میں کہوں کے مجھے تم سے محبت ہو گئی ہے تو کیا کہو گی تم ؟"

حسن شاہ نے اچانک سے سوال کیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اب یہ اظہارِ محبت تھا یا فقت ایک سوال وہ سمجھ نہیں پائی ،ہاں اس سے جواب بھی بن پڑا تھا۔

"م۔مجھے نہیں پتہ۔۔پلیز۔۔آپ ہٹ جائیں ناں"

اس نے گھبراہٹ کے مارے لڑکھڑا کر کہا تو حسن نے اسے گھورا تھا۔

اچھا خاصا ٹیمپو بگاڑ رہی تھی یہ لڑکی ایک کافی کے چکر میں۔

"بہت بھوکی ہو تم۔۔۔ خیر پیو کافی۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ ذرا غصے سے کہتا پلٹا ہی تھا جب اچانک عقیدت کے الفاظ پر اسے ٹھہرنا پڑا۔

حسن حدید شاہ اگر کبھی آپ مجھے یہ کہیں کہ آپ مجھ سے محبت کرنے لگے ہیں تو میں" کہوں گی کہ میں آپ سے بھی زیادہ محبت کرنے لگی ہوں آپ سے۔۔۔بے حساب محبت۔"

اس نے نظریں حسن کی پشت پر ٹکائے اپنا دل کھول کر اس کے سامنے رکھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حسن مسکرا کر فوراً پلٹا اور وہیں وہ بھی فوراً نظریں جھکا گئی تھی۔

"دل کو تو ٹھنڈک پہنچا ہی دی ہے اب کچھ دیر آنکھوں کو بھی پہنچا دو ظالم لڑکی۔"

حسن نے اس کی جھکی نظروں پر چوٹ کی تو عقیدت کے ہونٹوں پر دھیمی سے مسکان ائی۔

"اب اظہار کر چکی ہو تو میرا خیال ہے مزید وقت ضائع نہیں کرنا چاہیے ہمیں۔۔۔"

وہ بوجھل پن سے بولا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عقیدت کچھ سمجھ بھی نہیں پائی جب حسن نے اچانک اسے بانہوں میں بھرا اور کچن سے باہر آیا۔

"حسن۔۔کیا۔۔کر رہے ہیں پلیز۔۔۔نیچے اتاریں۔۔کوئی دیکھ لے گا"

وہ گھبرا کر اس کے کندھوں کو تھامتی ہوئی بولی جبکہ حسن شاہ سنجیدگی سے اوپر آیا۔

اس نے عقیدت کو نرمی سے بیڈ پر لٹایا اور خود بھی فوراً سے شرٹ اتار کر پھینکتا اس کے قریب لیٹا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس کی آنکھوں کی سرخی بتا رہی تھی کہ اب مزید ضبط ممکن نہیں۔

عقیدت کو بے ساختہ رونا آیا تھا ، وہ خوفزدہ ہوئی۔

"حسن۔۔مجھے ٹائم۔۔چاہیے۔"

اس نے نم آواز میں کہا تھا۔

"عقیدت حسن شاہ اب رونا بند کرو اور محسوس کرو ان لمحات کو۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حسن نے خمار بھری آواز میں کہا اور ہونٹ اس کی گردن پر رکھے، عقیدت تڑپ کے پیچھے ہوئی تھی۔

"حسن۔۔۔پلیز۔۔میں۔۔میں ابھی برداشت نہیں"

ابھی وہ مزید کچھ کہتی کہ حسن اس کے گلابی ہونٹوں کو اپنی گرفت میں لے گیا۔

اسی طرح کچھ ہی دیر میں جب وہ مکمل نرمی سے اس پر اپنی شدتیں لٹانے لگا تو عقیدت بھی مطمئین ہوئی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس کے لمس میں سکون تھا، نرمی تھی، محبت تھی اور عقیدت کو اس کے سوا کچھ چاہیئے بھی نہیں تھا۔

عقیدت نے بھی خود کو ڈھیلا چھوڑ دیا تو حسن شاہ مزید سرشار ہوا تھا۔

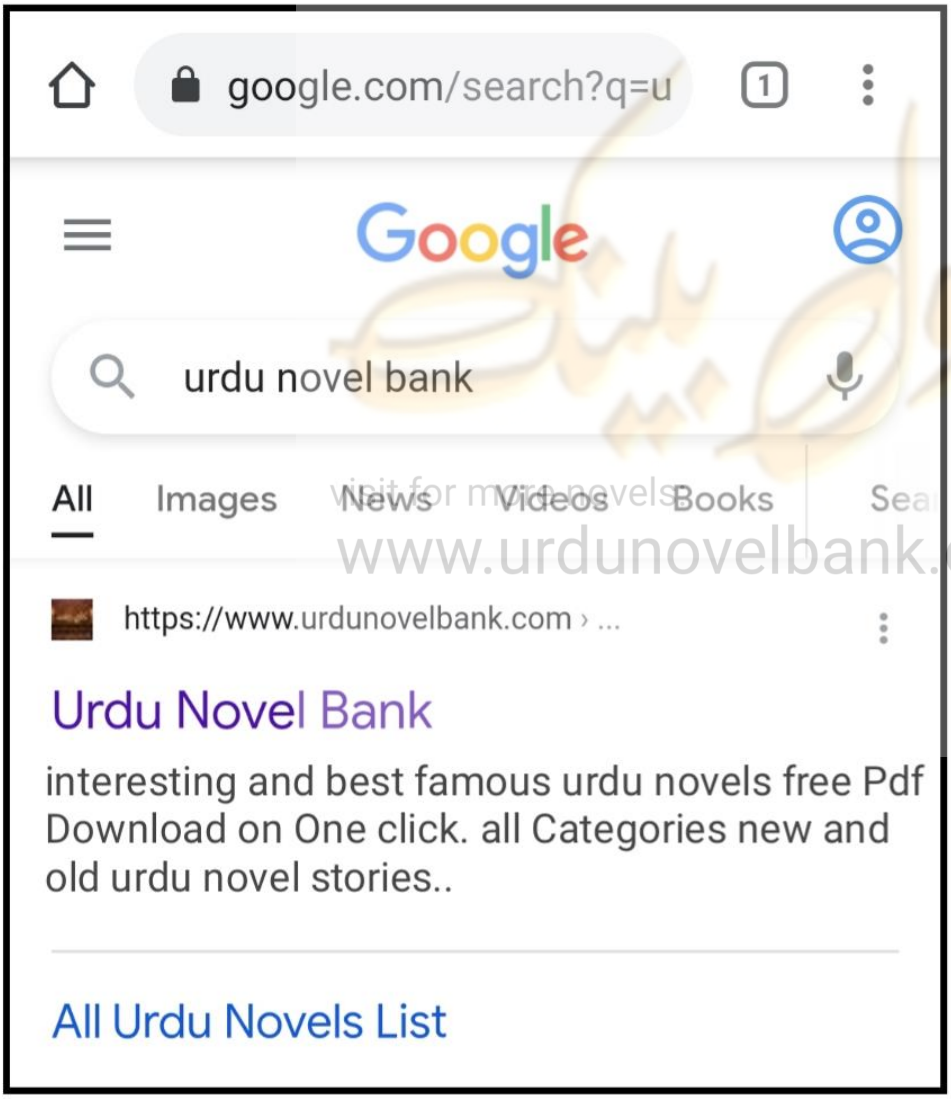
اس نے اپنی خوشی کا اظہار اس کے کان پر جھکتے ایک معنی خیز سرگوشی کرتے کیا تھا۔

جسے سن کر عقیدت شرماتی ہوئی چہرہ اس کی گردن میں چھپا گئی تھی۔

---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ
www.urdunovelbank.com



Urdu Novel Bank website
جہاں ملے آپ کو نئے اور اچھے معیاری ناول تمام کیٹگری میں۔۔۔
گوگل پر ٹائپ کریں
Urdu Novel Bank
اور ویب سائٹ سے ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں مکمل ناول مفت میں

حسن شاہ بہت فرصت سے اس چاند سے مکھڑے کو تک رہا تھا۔

ایک کہنی تکیے پر ٹکائے وہ اس کے بہت قریب لیٹا محبت سے اسے دیکھ رہا تھا، اب سے نہیں پچھلے پندرہ منٹ سے۔

ہاں عقیدت کی معصومیت نے اسے اپنا اسیر کر لیا تھا، بہت چاہنے کے باوجود بھی وہ اپنے دل کی بات جھٹلا نہیں سکا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کل رات اس نے ہر ہر طرح سے اس سے اظہارِ محبت کر لیا تھا، اب وہ اس کے اٹھنے کا انتظار کر رہا تھا۔

حسن شاہ اپنے دن کی شروعات اپنی زندگی کی آواز سے ہی کرنا چاہتا تھا۔

اس نے گھڑی پر وقت دیکھا تو صبح کے ساڑھے آٹھ بج چکے تھے ، اسے دس بجے تک آفیس بھی پہنچنا تھا۔

حسن نے نرمی سے عقیدت کی گال سہلائی ، وہ جو اسی کی طرف کروٹ لیے چہرے کے نیچے ایک ہاتھ رکھے گہری نیند میں سوئی تھی ، نیند میں ہی برا سا مجھ بناتی کروٹ بدل گئی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حسن اس کی حرکت پر بے ساختہ مسکرایا ، آج کل یہ ڈمپل پھر سے اپنی چھپ دکھلانے لگا تھا۔

"عقیدت اٹھو میری جان۔"

اس نے محبت سے کہا ساتھ ہی عقیدت کی گردن سے بال سمیٹ کر وہاں اپنے لب شدت سے رگڑے۔

اس کے ہونٹوں کے ساتھ ساتھ اس کی ہلکی ہلکی بیئرڈ کی چبھن اس نازک جان کو ناگوار گزری تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ غصّے سے اٹھ بیٹھی ، وہ اس وقت حسن کی ہی بلیک شرٹ میں ملبوس بے پناہ حسین لگ رہی تھی۔

آنکھوں میں رت جگی سرخی تھی جو انہیں مزید مخمور بنا گئی تھی۔

اس نے ایک نظر حسن کو دیکھا، وہ جو غُصہ کرنے کا ارادہ کر کی اٹھی تھی فوراً سے سرخ پڑی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کل رات ان دونوں کے درمیان ہر پردہ گر چکا تھا یہ سوچ ہی عقیدت کو گھبرانے پر مجبور کر رہی تھی۔

اس سب پر مقابل کی معنی خیز نگاہیں اس کی جان لینے کے در پر تھیں۔

"گڈ مارننگ نہیں بولو گی ؟"

حسن شاہ نے مسکرا کر سوال کیا ، وہ جان بوجھ کر ایسا تنگ کرنا چاہ رہا تھا۔

"گڈ۔۔۔ مارننگ"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ لڑکھڑا کر بولی جبکہ نظریں اپنے ہاتھوں پر جما رکھی تھیں۔

"شوہر کو ایسے گڈ مارننگ بولتے ہیں مس عقیدت شاہ ؟"

حسن شاہ کے سوال پر اس نے نہ سمجھی سے اس کی جانب دیکھا تھا، مگر اس کی آنکھوں کا تاثر دیکھ کر وہ گھبرائی۔

"چلو آ جاؤ آج میں سکھا دیتا ہوں آئندہ تم خود سے کرو گی۔"

حسن نے کہتے ساتھ ہی اسے کندھوں سے پکڑ کر تکیے پر لٹایا اور محبت سے اس کے گال پر پیار کرتا وہ اچانک اس کے ہونٹوں پر جھکا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عقیدت کی سانسیں سینے میں اٹکیں تھیں۔

وہ کافی دیر ان پنکھڑیوں کا جام پیتا رہا ، جب عقیدت سانسوں کے لیے تڑپتی بلکل بیہوش ہونے کے در پر ہوئی تب اس ظالم کو اس پر رحم آیا تھا۔

وہ نرمی سے اس سے تھوڑا پیچھے ہوا ، ہاں مگر ابھی بھی عقیدت اس کے نیچے ہی لیٹی تھی۔

عقیدت کی آنکھوں سے ذار و قطار آنسو بہنے لگے تو حسن نے نرمی سے انہیں اپنی انگلی سے صاف کیا۔

عقیدت تم پینک کر جاتی ہو اور کچھ بھی نہیں ہوتا۔کھل کر سانس لو اور محسوس کرو کہ "تم بلکل ٹھیک ہو۔"

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

حسن نے نرمی سے اس کی گردن سہلاتے اسے سمجھایا، وہ اب گہرے سانس بھرنے لگی تھی۔

"م--میں نہیں برداشت کر پاتی--اتنی دیر--آپ پیچھے ہوتے ہی نہیں ہیں--میں سانس نہیں لے پاتی--اس طرح"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ بھرائی آواز میں بولی تو حسن شاہ نے نرمی سے اسے خود سے لگا کر پیار کیا تھا۔

میری جان تمہیں خود کو عادی بنانا پڑے گا نہ۔اب تم سنگل نہیں ہو بیوی ہو"
میری۔اب یہ سب لازمی سہنا ہے تمہیں۔اگر تم خود کو کمزور سمجھو گی تو ہمیشہ یونہی روتی رہو گی عقیدت۔جو میں ہرگز برداشت نہیں کروں گا۔اس لیے جلد از جلد خود کو مضبوط "کرو۔حوصلے سے کام لیا کرو

حسن شاہ نے اسے سمجھایا، عقیدت واقف تھی کہ وہ صحیح کہہ رہا ہے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"جی۔۔میں کوشش کروں گی۔"

اس نے دھیمی آواز میں کہا۔

حسن نے محبت سے ایک دفعہ پھر جھک کر اس کی ناک پر ہونٹ رکھے تو وہ شرما دی۔

"ٹا۔۔ٹائم کیا ہوا ہے ؟"

عقیدت نظریں اس کے پر کشش چہرے سے ہٹاتے ہوئے آہستہ آواز میں بولی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ نہیں چاہتی تھی کہ عروش اور مرحا کے سامنے اسے شرمندہ ہونا پڑے۔

اوہ ہاں نو بجنے والے ہیں تم بھی اٹھ کر فریش ہو جاؤ میں بھی آفیس کے لیے ریڈی ہوتا"

"ہوں پھر نیچے چلتے ہیں۔

حسن سنجیدگی سے کہتا اس کے دلکش سراپے سے نظریں چرائے بیڈ سے اتر گیا۔

وہ مزید اس کے قریب رہتا تو یہ دفع پھر ضبط کھو کر اس کے نشے میں بہک جاتا۔

حسن الماری سے اپنا ڈریس لیتا کمرے سے باہر چلا گیا، اس کا ارادہ دوسرے واشروم میں جانے کا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس کے جانے کے بعد عقیدت بھی ہمت کرتی بیڈ سے اٹھی تھی، اس نے تیزی سے الماری سے ایک لائٹ پنک شلوار قمیض نکالا۔

جو یقیناً اس پر بہت سوٹ کرنے والا تھا کیونکہ اس کی دودھ جیسی رنگت اور یہ ملائم سا رنگ بہت دمکتا تھا۔

عقیدت شاہ واشروم چلی گئی ، تھوڑی دیر بعد وہ اس خوبصورت جوڑے میں مہکتی ہوئی باہر آئی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اب وہ خود کو قدرے فریش محسوس کر رہی تھی ، وہ آئینے کے سامنے کھڑے ہو کر بال ڈرائے کرنے لگی تبھی حسن شاہ روم میں داخل ہوا تھا۔

وہ بلیک تھری پیس میں بے پناہ پر کشش لگ رہا تھا ، عقیدت کی نظریں اس کے اس قدر وجیہہ چہرے پر گئیں تو وہ نظریں ہٹا نہ سکی۔

، بیشک حسن حدید شاہ ایک بھرپور ترین مرد تھا ، جسامت ، قد کاٹھ ، آواز ، رنگ ، وجاہت گھنے بال ، اور سب سے بڑھ کر اس کا ڈمپل۔

جو بہت کم ہی دکھنے کو ملتا تھا ، ہاں مگر عقیدت کو آج کل ضرور دکھ رہا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"صبح صبح شوہر کو نظر لگانے کا ارادہ ہے کیا ؟"

حسن محبت سے اس کے قریب کھڑا ہوتا برش اس کے ہاتھ سے لے کر بولا تھا۔

نظریں سامنے شیشے پر تھیں ، جبکہ ہاتھ اب تیزی سے حرکت کرتے بال سنوار رہے تھے۔

عقیدت ابھی بھی ٹھہر کر اسے ہے دیکھ رہی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"آپ کے آفیس میں لڑکیاں بھی ہوتی ہیں حسن؟"

عقیدت نے اچانک ہی سوال کیا تھا۔

اس کے سوال پر حسن کو حیرت ہوئی ، وہ مطلب نہیں سمجھ سکا بس اس نے آہستہ سے اثبات میں سر ہلا دیا۔

آپ کے قریب بھی آتی ہیں ؟ م۔۔میرا مطلب ہے کہ وہ آپ کے روم میں بھی آ جاتی ہیں کیا ؟"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس دفعہ عقیدت تھوڑی زیادہ پریشان ہو کر بولی تو حسن مسکرایا۔

وہ سمجھ گیا عقیدت کو اب کیا مسلہ ہو رہا ہے۔

نہیں میری جان میرے قریب صرف عقیدت حسن شاہ ہی آ سکتی ہیں۔وہ آتی بھی ہیں"

"تو صرف کام کی نیت سے اور زیادہ قریب نہیں تین فٹ کے فاصلے پر ہی رہتی ہیں۔

حسن نے آخر میں مسکراہٹ دبا کر شرارت سے کہا جبکہ عقیدت مسکرا دی۔

وہ اب انتظار کرنے لگی ، جب حسن نے برش واپس رکھا تو عقیدت نے تیزی سے اٹھا کر اپنے ریشمی بالوں میں پھیرا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"م۔۔میں آج بال۔کھلے رکھ لوں ؟"

اس نے اس بھری نظریں حسن کے چہرے پر گاڑھ کر کہا جو اب صوفے پر بیٹھا اپنے جوتے پہن رہا تھا۔

"نہیں"

حسن سنجیدگی سے جواب دیتا اٹھ کھڑا ہوا ، تو عقیدت نے خفگی سے اسے دیکھا۔

کیا ہو جاتا ایک دن اس کی بات مان لیتا تو ، خیر وہ خاموش ہو گئی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے ہلکا سا میک اپ کیا پھر دوپٹا اٹھا کر اچھے سے اپنے گرد پھیلایا اور اس کے قریب آئی۔

حسن جو اپنے پی اے سے بات کر رہا تھا اسے قریب بیٹھتے دیکھ مسکرایا، اس نے نرمی سے عقیدت کے گرد بازو پھیلا کر اسے خود سے لگایا تھا۔

وہ نازک وجود بھی اس میں سما گیا، عقیدت کو بھی سکون ملا تھا اس کے حصار میں آ کر۔

"نیچے چلیں یا موڈ چینج ہو رہا ہے ؟"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حسن شاہ نے معنی خیزی سے سوال کیا تھا۔

عقیدت تیزی سے اٹھی اور دروازے کی جانب قدم بڑھا گئی تو حسن کا قہقہہ بے ساختہ تھا۔

پھر وہ بھی اٹھ کر اس کے ساتھ نیچے بڑھا تھا۔

وہ دونوں نے نیچے آئے تو لاؤنج میں سب ہی موجود تھے۔

ہاں مگر عروش پریشان سی کھڑی تھی ، جبکہ حدید مرحا کو میڈیسن دینے کی کوشش کر رہا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"اسلام و علیکم۔کیا ہوا ہے مرحا کو ؟"

حسن سلام کرتے ساتھ ہی عروش نے مخاطب ہوا تھا ، عقیدت نے بھی پریشانی سے اس کی جانب دیکھا۔

صبح سے بخار میں تپ رہی ہے۔نہ ڈاکٹر کے پاس جانا ہے اور نہ ہی میڈیسن لے رہی" "ہے خود ہی سمجھاؤ۔میری اور تمہارے بابا کی سن نہیں رہی۔

عروش فکرمندی سے بولی تو حسن شاہ نے آگے بڑھ کر گھٹنا صوفے اور رکھا اور حدید کے ہاتھ سے ٹیبلٹ لی۔

جبکہ عروش نے محبت سے عقیدت کی پیشانی پر پیار کرتے اسے بیٹھنے کا اشارہ کیا۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

"چندہ منہ کھولو۔"

حسن محبت سے بولا لیکن مرحا نے منہ بنا کے عروش کو دیکھا تھا ، اس کی طبیعت بہت خراب تھی مگر میڈیسن لینے کی ہمت نہیں تھی۔

وہ بچپن سے ہی میڈیسن لینے کی عادی نہیں تھی ، عروش اور حدید زبردستی ہی کرتے آئے تھے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"لالا مجھ۔۔سے نہیں لی جاتی۔میں نے دودھ پیا ہے اور اب بہتر ہُوں پہلے سے"

اس کے آہستہ آواز میں احتجاج کیا تھا۔

"مرحا بیٹا جلدی سے میڈیسن لو۔فیور زیادہ ہے تمہیں دودھ سے ٹھیک نہیں ہو گا۔"

حدید نے نرمی سے کہا تو اسے نے کرتے کیا نہ کرتے کی طرح خاموشی سے ہونٹ وا کیے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تو حسن نے ٹیبلٹ اس کے منہ میں ڈالی اور ساتھ ہی پانی کا گلاس اسے تھمایا۔

پھر وہ خود بھی اس کے ساتھ بیٹھ گیا اور اسے خود سے لگا گیا، مرحا نے مسکرا کر اس کے گرد حصار بنایا تھا۔

عقیدت بھی ان دونوں کی محبت دیکھ کر دھیما سا مسکرا دی۔

ہاں حسن شاہ کی طرف زیادہ دیکھ نہیں سکتی تھی اس لیے فوراً نظریں جھکا بھی گئی۔

"آپ سب ٹیبل پر آئیں سبین نے ناشتہ لگا دیا ہے۔"

عروش نے کہا تو سب اٹھ کے ناشتے کی ٹیبل کی جانب بڑھے ، عقیدت جو آگے چل رہی تھی اچانک مرحا نے اس کا ہاتھ تھام کر روکا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عقیدت نے حیرت سے ایسا دیکھا جبکہ وہ وہیں کھڑی رہی ، جب باقی سب وہاں سے چلے گئے تو مرحا شرارت سے مسکرائی۔

"رات کو کچھ بہت پر حیرت دیکھا میں نے عقیدت۔"

مرحا نے معنی خیزی سے کہا۔

عقیدت نے گھبرا کر اسے دیکھا تھا۔

"کک۔۔کیا دیکھا تم نے ؟"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عقیدت نے ڈر کے مارے سوال کیا تو مرحا مسکرائی تھی۔

"کچھ زیادہ نہیں بس اتنا کہ لالا تمہیں بانہوں میں بھر کر۔۔۔"

اس سے پہلے کے مرحا شوخ لہجے میں اپنی بات مکمل کرتی عقیدت نے اسے کندھے پر چونٹی کاٹی۔

"تم۔۔تم نظر رکھتی ہو ہم پر ؟"

اس نے خفگی سے پوچھا تو مرحا نے اسے محبت سے خود سے لگایا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"میں بہت خوش ہوں تمہارے لیے۔فائنلی تم اور لالا میں سب کچھ ٹھیک ہو گیا۔"

اس نے پیار سے کہا تو عقیدت بھی نظریں جھکا کر مسکرا دی۔

"عقیدت ، مرحا کہاں رہ گئی ہو دونوں۔آ جاؤ ناشتہ ٹھنڈا ہو رہا ہے بیٹا۔"

ابھی وہ دونوں مزید کچھ کہتیں کہ عروش نے انہیں آواز دی تھی ، دونوں نے مسکرا کر ایک دوسرے کو دیکھا۔

"آ جاؤ لالا کو تمہارے بغیر ناشتہ اچھا نہیں لگ رہا ہو گا۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مرحا نے شرارت سے کہا تو عقیدت نے گھور کر اسے دیکھا ، پھر دونوں ہی ڈائننگ روم کی طرف بڑھی تھیں۔

شام کے سات بج چکے تھے اور ابھی تک عالم اور شاہ ویر حویلی نہیں پہنچے تھے۔

اب حویلی میں پہلے جیسی رونق نہیں رہی تھی ، کیونکہ آج اثر کے وقت عرشمان بھی واپس ایبٹ آباد جا چکا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حویلی میں صرف ملازم ، ارسلا اور آیت ہی موجود تھے۔

ارسلا نے آج شاہ ویر کے لیے خود اپنے ہاتھوں سے بریانی بنائی تھی ، بریانی بنا کر دم پر رکھتی وہ ملازمہ کو ہدایت دیتی باہر آئی تھی۔

اس کا ارادہ کچھ دیر آیت کے ساتھ ٹائم سپیڈ کرنے کا تھا ،کیونکہ صبح سے وہ بزی رہیں تھیں۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

عرشمان کی پیکنگ وغیرہ میں اس لیے دونوں کو بلکل وقت نہیں ملا تھا ، ارسلا کو آیت کے ساتھ رہنا اچھا لگتا تھا۔

اس لیے وہ لاؤنج میں آئی جہاں نائلہ اور سمن شاہ موجود تھیں ، ارسلا ان کے قریب آئی تو دونوں نے اسے دعائیں دیں۔

پچھلا پورا ہفتہ وہ دونوں حویلی نہیں تھیں ، عروش کی جانب گئی تھیں۔

کیونکہ عروش کو بہت شوق تھا کہ وہ دونوں اس کے گھر بھی ٹھہرا کریں۔

آج صبح ہی حدید انہیں ڈراپ کر کے گیا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ارسلا کچھ دیر ان کے پاس بیٹھی پھر وہ اٹھ کر اوپر آئی تھی۔

حالانکہ آیت دن کے وقت کمرے سے باہر ہی رہتی تھی ، پھر بھی نجانے کیوں آج وہ روم میں تھی شاید۔

ارسلا سنجیدگی سے اوپر آئی ، اس نے عالم اور آیت کے روم کا دروازہ ناک کیا تو تھوڑی دیر بعد آیت کی بوجھل سی آواز آئی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"آ جائیں۔"

اس نے آنے کا کہا تو ارسلا مسکرا کر اندر داخل ہوئی ، آیت نے سر اٹھا کر اسے دیکھا جو اورنج شلوار قمیض اور جامنی دوپٹہ اوڑھے بہت پیاری لگ رہی تھی۔

جبکہ ارسلا نے پریشانی سے آیت کو دیکھا تھا جس کی آنکھیں سرخ تھیں ، دیکھنے سے لگ رہا تھا وہ کافی دیر سے روتی رہی ہے۔

"آؤ بیٹا۔ بیٹھو میرے پاس۔"

آیت پیار سے بولی جبکہ ارسلا کے تاثرات کو دیکھتی وہ نظریں جھکا گئی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آنٹی کیا ہوا آپ کو ؟ طبیعت ٹھیک ہے آپ کی ؟ آپ روئی کیوں ہیں ؟ میں-- میں" "شاہ کو کال کرتی ہوں وہ--

ارسلا پریشانی سے بولی ، ابھی وہ کچھ کرتی کے آیت نے اس کا ہاتھ تھام کر اسے پاس بٹھایا تھا۔

"میری طبیعت بلکل ٹھیک ہے۔تم پریشان مت ہو اور شاہ ویر کو کال کرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آیت نرمی سے بولی ، جبکہ لہجہ ابھی بھی بھیگا ہی تھا۔

"پھر آپ کیوں روئی ہیں ؟"

ارسلا نے فکرمندی سے سوال کیا تھا۔

"بس۔۔ حریم کی یاد آ رہی ہے بہت۔۔۔"

یہ کہتے ساتھ ہی آیت نے سسکی کی تھی ، آنکھوں سے آنسو ٹوٹ کر گرے۔

ارسلا نے تڑپ کر اسے دیکھا ، وہ سمجھ سکتی تھی ، ہر ماں ہی اپنی اولاد سے بہت محبت کرتی ہے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جب سے ارسلا کی حویلی رخصتی ہوئی تھی اس کی ماں روزآنہ اس سے ملنے آتی تھی ، اسے پیار کرتی تھی۔

جس پر ارسلا کو احساس ہوا تھا کہ ماں کا قدر محبت کرتی ہے اپنی اولاد سے ، اس کی ایک ایک چیز کا بچپن سے اس کی ماں نے خیال رکھا تھا۔

اور جہاں تک بات آیت کی تھی اس کی محبت سے تو سب ہی واقف تھے ، کہ وہ اپنے چاروں بچوں کو کا قدر ٹوٹ کر چاہتی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حریم کے ذکر پر ارسلا بھی افسردہ ہوئی۔

اسے یاد تھا وہ دن ، اس دن کتنا تماشا ہوا تھا حویلی میں ، یہاں تک کہ شاہ ویر حریم کو مارنے بھی والا تھا۔

آنٹی آپ بابا سائیں سے بات کریں ناں کہ وہ اب ناراضگی ختم کر دیں اور حریم سے" تعلق ٹھیک کریں اپنا۔ویسے بھی وہ بیٹی ہے آپ لوگوں کی ، بیشک جلد بازی میں غلط "قدم اٹھا گئی ہے مگر اسے بھی ضرورت ہو گی آپ دونوں کی۔

ارسلا نے سمجھداری سے کہا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میر ارسلان شاہ سے شادی کی ہے اس نے ، تمہارے بابا سائیں کے سب سے بڑے" "دشمن کے بیٹے سے۔اب عالم کبھی بھی حریم سے تعلق استوار نہیں کریں گے۔

آیت نے پر سوچ لہجے میں اُداسی سے کہا تھا۔

"لیکن کیوں ، کیا دشمنی تھی بابا سائیں کی ان کے والد سے ؟"

ارسلا نے الجھ کر سوال کیا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میر زوار تائی امی کا اکلوتا بھانجا تھا۔جب میں شاہ ویر کی دفعہ پریگنینٹ تھی تب وہ عالم" سے بزنس کی معلومات لینے کے لئے کچھ دن حویلی ٹھہرا تھا۔اس۔۔اس نے نجانے کہاں مجھے دیکھا اور وہیں اس نے مجھ پر گندی نیت باندھ لی۔ایک۔۔ایک دن اس نے مجھ سے بہت بدتمیزی کی مگر عروش آ گئی تو میں بچ گئی۔میں نے سوچا عالم کو بتا دوں لیکن ڈر کی وجہ سے میں بتا نہیں پائی۔پھر ایک دن عالم بزنس کے کسی کام سے کہیں

آؤٹ آف سٹی گئے تھے۔جس دن وہ واپس آئے میں ان کے لیے بہت تیار ہوئی تھی۔لیکن تبھی روم میں زوار شاہ آگیا اس نے مجھ سے زبردستی کرنے کی کوشش کی۔تب عالم نے اسے بہت مروایا تھا۔مگر وہ تائی امی کا بھانجا تھا اس لیے زندہ چھوڑ دیا۔اس کے بعد وہ واپس چلا گیا۔مگر پھر ایک دن وہ دوبارہ حویلی آیا تھا ، رات کا وقت تھا عالم حویلی نہیں تھے۔حالانکہ تب اس کی شادی بھی ہو چکی تھی اور اس کے ہاں اولاد ، ہونے والی تھی، مگر شاید اس نے بدلہ لینا تھا ہم سے۔۔۔وہ میرے روم میں داخل ہوا اس نے ایک دفعہ پھر وہی سب کرنے کی کوشش کی۔مگر تمہارے بابا یعنی صائم لالا کو عالم ہماری حفاظت کے لیے چھوڑ گئے تھے ، انہوں نے میری چیخیں سنی تو وہ روم میں آئے تھے اور پھر وہ اسے وہاں سے لے گئے۔کچھ دن عالم نے اسے اپنی قید میں رکھا اور اذیت دیتے رہے۔پھر ایک دن خبر ملی کے کرنٹ زیادہ شدت سے لگنے کی وجہ سے وہ "جان سے ہاتھ دھو بیٹھا ہے۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

آیت نے دکھی لہجے میں ساری کہانی اس کے گوش گذار کی تو ارسلا کو بہت حیرت ہوئی۔

وہ نہیں جانتی تھی کہ اتنی بڑی وجہ ہے دشمنی کی۔

"کیا حریم نہیں جانتی تھی یہ سب ؟"

اس نے سوال کیا تو آیت نے نفی میں سر ہلایا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عالم نے مجھے سختی سے کہا تھا بچوں کے سامنے کبھی ذکر نہیں کرنا۔اس لیے میں نے" کبھی نہیں بتایا۔ حریم اور عقیدت ابھی تک ناواقف ہیں جبکہ شاہ ویر اور عرشمان کو عالم "نے بتا دیا ہے۔

آیت نے سنجیدگی سے بتایا۔

ارسلان شاہ نے بدلہ لیا عالم سے ان کی بیٹی کے ذریعے۔لیکن وہ بیوقوف جانتی ہی نہیں" کہ کیا کر چکی ہے۔اسی لیے بہت پریشان ہُوں میں۔جب تم سب بچے ساتھ ہوتے ہو تو "مجھے اس کی یاد ستاتی ہے۔کاش وہ بھی یہاں ہوتی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آیت نے افسوس سے کہا تو ارسلا کو بھی دکھ ہوا۔

آپ پریشان میں ہوں میں شاہ سے بات کروں گی آج کہ وہ بابا سائیں کو بھی سمجھائیں"

"اور خود بھی سمجھیں کے اب انہیں حریم کو معاف کر دینا چاہیے۔

اس نے ارادہ باندھ کر کہا تو آیت نے نفی میں سر ہلایا۔

"وہ غُصہ کرے گا تم پر۔اس لیے رہنے دو۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آیت نے کہا۔

"میں کوشش کر کے دیکھوں گی ممکن ہے مان جائیں"

اس نے کہا تو آیت بھی خاموش ہو گئی تھی۔

رات کو عالم اور شاہ ویر کی گاڑیاں ساتھ ساتھ ہی حویلی کے پورچ میں رکی تھیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

خواتین لاؤنج میں موجود انہی کا انتظار کر رہی تھیں۔

"اسلام و علیکم"

دونوں نے اندر داخل ہو کر سلام کیا ، آیت اور ارسلا دونوں اٹھ کھڑی ہوئیں ، انہوں نے لیپ ٹاپ ان دونوں سے تھام کر سوفے پر رکھے۔

ملازمہ ان کے لیے پانی لائی تو دونوں نے ایک ایک گلاس اٹھا کر پانی پیا تھا۔

پھر شاہ ویر تو اپنی نانو اور دادو کے درمیان بیٹھ گیا جبکہ عالم ان دونوں سے پیار لیتا الگ بیٹھ گیا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"آپ دونوں فریش ہو کر آ جائیں ہم کھانا لگواتی ہیں۔"

آیت نے سنجیدگی سے کہا ، عالم اس کے لہجے میں اُداسی شدت سے محسوس کر رہا تھا۔

اس نے ایک گہری نظر اس پر ڈالی تو آیت کی سوجی آنکھیں دیکھ وہ مزید پریشان ہوا تھا۔

"ہاں بیٹا جاؤ تم دونوں فریش ہو آؤ تھک گئے ہو گے ،آیت ، ارسلا بیٹا تم دونوں بھی ساتھ جاؤ ان کے"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سمن بیگم نے کہا تو انہوں نے اثبات میں سر ہلائے۔

پھر وہ چاروں ہی اوپر چلے گئے تھے۔

"طبیعت ٹھیک ہے تمہاری ؟"

عالم نے کمرے میں داخل ہوتے ساتھ ہی سنجیدگی سے سوال کیا تھا، آیت نے گھبرا کر اسے دیکھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ تو اچھے سے چہرہ دھو کر نیچے گئی تھی مگر عالم پھر بھی پہچان چکا تھا۔

وہ عالم کے سامنے ایسی کوئی بات کر کے اس کا موڈ خراب نہیں کر سکتی تھی اس لیے اس نے اثبات میں سر ہلایا تھا۔

"جی بلکل ٹھیک ہُوں۔"

اس نے عالم کا کوٹ اترتے ہوئے مصروف سے لہجے میں کہا۔

ساتھ ہی الماری سے آرام دہ اور نکال کر اس نے بیڈ پر رکھا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"تو پھر رونے کی وجہ جان سکتا ہوں میں ؟"

عالم نے اس کا بازو تھام کے اسے اپنے سامنے کھڑا کرتے سوال کیا تو اس نے ایک نظر عالم کی آنکھوں میں دیکھا۔

جہاں اس وقت فکرمندی تھی ، آیت نرمی سے خود ہی اس کے سینے پر سر رکھ گئی۔

"بس عرشمان چلا گیا تو حویلی میں اُداسی سی ہو رہی ہے۔"

اس نے نم آواز میں کہا تو عالم نے اسے نرمی سے الگ کرتے اس کی آنکھیں صاف کی تھیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آیت سچ بتاؤ مجھے۔عرشمان پہلی دفعہ نہیں گیا جو تم اتنا روئی ہو۔پہلے تو کبھی تم اس"
"طرح اس کے جانے پر نہیں روئی۔

عالم نے سنجیدگی سے پوچھا تھا، اسے پریشانی ہو رہی تھی۔

کچھ نہیں عالم۔بس پہلے وہ جاتا بھی تھا تک بچیاں ہوتی تھیں حویلی۔رونق لگی رہتی"
"تھی۔مگر اب تو۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آیت نے اتنا کہتے آگے بات ادھوری چھوڑی تھی۔

بچیوں کی بات پر عالم اچھے سے سمجھ گیا وہ حریم کا ذکر کر رہی تھی، عالم نے سنجیدگی سے بیڈ سے اپنا سوٹ اٹھایا اور ایک نظر بھی اس پر ڈالے بغیر واشروم چلا گیا۔

ہاں اس نے دروازے پر اپنا غُصہ ضرور نکالا تھا۔

آیت نے ایک نظر بند دروازے کو دیکھا اور پھر وہ ایک دفعہ پھر رو دی تھی۔

کچھ دیر روتے رہنے کے بعد اس نے دوپٹے کے پلو سے آنکھیں صاف کیں اور سنجیدگی کا لبادہ اوڑھ کر کمرے سے باہر آ گئی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ نیچے آئی اور اس نے ملازمہ کے ساتھ ڈائننگ پر کھانا لگایا۔

کچھ دیر بعد ارسلا بھی سرخ چہرہ لیے کمرے سے باہر آئی تھی ، اس کی آنکھیں بتا رہی تھیں کہ وہ بڑی مشکل سے شاہ ویر سے بچ کر آئی تھی۔

آیت نے دل ہی دل میں ماشاللہ بولا تھا ، ارسلا بھی اس کی مدد کروانے لگی ، اس نے بریانی کی ڈش بھی ٹیبل پر سجائی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دس منٹ بعد سب ہی ٹیبل پر موجود تھے۔

شاہ ویر یہ ٹرائے کرو بریانی ارسلا نے سپیشلی تمہارے لیے اپنے ہاتھوں سے بنائی ہے۔"

آیت نے محبت سے ارسلا کو دیکھتے کہا جو نظریں جھکائے شاہ ویر کے پہلو میں بیٹھی تھی۔

شرم و حیا کے باعث اس نے شاہ ویر کو بریانی کا بتایا تک نہیں تھا۔

، آیت کی بات پر شاہ ویر نے ایک نظر ارسلا پر ڈالی جو ابھی بھی نیچے ہی دیکھ رہی تھی ہاں چہرے پر گلال ضرور بکھرا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے تھوڑی سی بریانی پلیٹ میں لی اور جیسے ہی اس نے چمچ منہ میں رکھا ، شاہ کو حیرت کا جھٹکا لگا تھا۔

بلاشبہ بریانی بے حد لذیذ تھی ، اس نے محبت سے اپنی زوجہ محترمہ کو دیکھا جو اب سوالیہ نظروں سے اس کی جانب دیکھ رہی تھی

"بہت اچھی بنی ہے۔"

اس نے سنجیدگی سے کہا اور بریانی کھانے لگا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ارسلا نے سب کو ٹیسٹ کروائی تو سب نے ہے بہت پسند کی ، عالم نے تو ارسلا کو انعام کے طور پر دس ہزار بھی دیئے تھے۔

وہ بھی خوش ہوئی ، اس نے بطور بہو حویلی میں پہلی دفعہ کچھ بنایا تھا ، اور وہ سب کو اس قدر اچھا لگا تھا۔

یونہی سب نے کھانے کے بعد چائے پی ، پھر وہ سب ہی اپنے اپنے کمروں کی جانب بڑھ گئے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ دونوں روم میں آئے تو شاہ ویر نے محبت سے اسے پکڑ کر خود سے لگایا تھا۔

"بہت اچھی بریانی بنائی تھی میری زندگی نے۔آئی ریلی لو اٹ"

شاہ ویر نے ایک دفعہ پھر محبت سے کہا تو اس نے مسکرا کر اسے دیکھا تھا۔

"تھینک یو"

وہ نظریں جھکا کر دھیمی آواز میں بولی۔

شاہ ویر نے نرمی سے لب اس کی گال پر رکھے اور وہاں اپنا لمس چھوڑا تو ارسلا سرخ پڑی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"مم۔۔مجھے آپ سے بات کرنی ہے۔۔"

اس نے اچانک یاد آنے پر کہا تو شاہ ویر نے آئبرو اچکا کر اسے دیکھا۔

"پہلے آپ بیٹھ جائیں۔"

اس نے بیڈ کی جانب اشارہ کیا تو دونوں آکر بیڈ پر بیٹھے۔

"کہیں مجھے بابا تو نہیں بنانے والی ؟"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شاہ ویر نے اسے تنگ کرنے کی خاطر شرارت سے کہا تھا، حالانکہ شادی کو ابھی ہفتہ بھر ہی ہوا تھا۔

اس کی بات پر ارسلا نے گھبرا کر اسے دیکھا تھا، جبکہ اس کا چہرہ حیا سے بھاپ چھوڑنے لگا۔

"شاہ ویر پلیز۔۔۔میں سیریس بات کرنا چاہ رہی ہوں تو آپ بھی سیریس ہو جائیں۔"

اس نے سنجیدگی سے کہا تو شاہ ویر واقعی میں سنجیدہ ہوا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"بولو"

اس نے بات شروع کرنے کا کہا تو ارسلا نے ایک نظر اس کی آنکھوں میں دیکھا جہاں ابھی تک تو نرم تاثرات ہی موجود تھے۔

"آپ نے محسوس کیا آج آنٹی کی آنکھیں کتنی سرخ تھیں ؟"

اس نے سنجیدگی سے سوال کیا تو شاہ ویر نے فکر مندی سے اسے دیکھا۔

"کیوں کیا ہوا ماما کو ؟ اور پہلے کیوں بھی بتایا تم نے مجھے"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شاہ ویر پریشان ہوا تھا ، ارسلا نے اس کے بازو پر ہاتھ رکھتے اسے آنکھوں سے پر سکون رہنے کا اشارہ کیا۔

آپ ریلیکس رہیں وہ ٹھیک ہیں بلکل۔بس حریم کی وجہ سے بہت اُداس ہیں آج"

"کل۔شاہ ویر آپ خود سوچیں۔۔۔

"ارسلا انف۔۔۔اب نام مت لینا اس لڑکی کا میرے سامنے۔"

ابھی وہ بات مکمل کرتی کہ اس سے پہلے ہی شاہ ویر غصے سے دھاڑا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پل کے لیے وہ سہم کر پیچھے ہوئی ، شاہ ویر اب غصے سے گہرے سانس لینے لگا تھا۔

شاہ بس سن تو لیں ایک بار۔آپ دیکھیں زرا اپنی ماما کی حالت۔ان کے لیے بہت" مشکل ہے اپنی بیٹی سے دور رہنا۔اب تک وہ یوں روتی رہیں آخر ؟ دو ہفتوں سے اوپر وقت ہو گیا ہے وہ نہیں ملیں اپنی بیٹی سے۔اور آپ ، آپ کی بھی تو بہن ہے وہ۔ بیشک اس سے غلطی ہوئی ہے بہت بڑی غلطی۔مگر اس سب میں اس کہ کیا قصور۔وہ معصوم تھی وہ اس شخص کے ارادوں سے ناواقف تھی شاہ۔آپ کو تو اس کو واپس لانا چاہیے شاہ۔چلیں وہ دشمن ہیں آپ کے۔تو کیا آپ اپنی بہن اسی دشمن کے حوالے کر کے سکون سے بیٹھ جائیں گے ؟ آپ کو اپنی بہن کو اس قید میں نہیں پھینکتا چاہیے۔کچھ بھی کر کے اسے واپس لائیں شاہ۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے سنجیدگی سے شاہ کو سمجھایا تھا۔

شاہ کے چہرے پر پر سوچ تاثرات دیکھ اور اسے اطمینان ملا ، وہ شاید اس کی بات کو کسی نہ کسی حد تک سمجھ ہی گیا تھا۔

غلطی نہیں گناہ کیا ہے اس نے ارسلا۔اب میں اسے چاہ کر بھی دوبارہ حویلی نہیں لا" سکتا۔سوچو لوگ کیا کہیں گے کہ اس نے بھاگ کر شادی کی اور ہم نے کیا کیا ؟ دو ہفتے اسے وہیں رہنے دیا اور پھر زبردستی حویلی لے ائے ؟ کیا عزت رہ جائے گی ہمارے خاندان کی"۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شاہ نے سنجیدگی سے کہا تو ارسلا نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا تھا۔

"شاہ لوگوں کی خاطر اپنے اتنے عزیز رشتوں کو مت چھوڑیں۔"

اس نے سنجیدگی سے کہا تو شاہ ویر نے اثبات میں سر ہلایا۔

"میں بابا سے بات کرتا ہوں صبح۔"

شاہ ویر شاہ سنجیدگی سے بولا تو ارسلا دھیما سا مسکرائی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"بہت اچھے ہیں آپ"

اس نے سر شاہ کے سینے پر رکھتے محبت سے کہا تھا۔

شاہ اب نرمی سے اس کے بالوں میں انگلیاں چلاتا، کچھ سوچ رہا تھا۔

آج گاؤں میں میلے کا سا سماں معلوم ہو رہا تھا ، حویلی میں عجب رونق مچی تھی۔

گاؤں کی خواتین مبارک کے لیے حویلی میں جمع تھیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شائستہ بیگم اور حریم بھی بہت خوش تھیں ، کل رتا انہیں خبر ملی تھی کہ شاہ چھ ہزار ووٹ کی لیڈ سے مخالف پارٹی کو ہرا چکا تھا۔

آج شاہ نے اسلامباد سے نکلنا تھا اور حویلی آنا تھا ، حویلی میں اس وقت بہت رہ تھا۔

مبارک دینے والوں کا سیلاب آیا ہوا تھا ، حریم صبح جلدی جاگ گئی تھی ، اب وہ بھی ملازموں کے ساتھ ملی مہمانوں کو دیکھ رہی تھی۔

جبکہ بڑی امی مہمانوں کے ساتھ موجود تھیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حریم بھی مسکرا کر دوپٹہ ٹھیک سے اوڑھتی ان کے قریب آئی ، لیکن ابھی وہ صوفے کی پشت تک ہی پہنچی تھی۔

جب اسے صوفے پر بیٹھی عورت کے الفاظ سنائی دیئے تھے۔

بی بی سائیں شاہ سائیں کو لڑکیوں کی کمی تھوڑی تھی جو دشمنوں کی بیٹی لے آئے۔ بھلا" کیا ضرورت تھی انہیں میر زوار سائیں کے قاتلوں کی بیٹی سے بیاہ رچانے کی ؟ پہلے ہم یہی سمجھے کہ شاہ سائیں نے یہ قدم بدلے کی اُوٹ میں اٹھایا ہے مگر یہاں آکر دیکھا تو "معلوم ہوا کہ آپ لوگوں نے تو اس لڑکی کو رانی بنا رکھا ہے جی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس عورت کے الفاظ تھے یا پگھلا ہوا سیسہ جو حریم شاہ کے کانوں میں انڈیلا گیا تھا۔

کیا اس کے بابا نے شاہ کے بابا کو مروایا تھا ؟

اور کیا شاہ نے صرف بدلے کی خاطر اس سے شادی کی ؟

اسے محبت کے جھانسے میں ڈال کر اسے اس کے گھر والوں سے دور کیا ؟

حریم نے فوراً ہونٹوں پر ہاتھ سختی سے جماتے سسکی روکی اور وہ انہی قدموں پلٹ کر بھاگتی ہوئی اوپر کی جانب بڑھی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ایک ملازمہ جو اسے دیکھ چکی تھی وہ فوراً شائستہ بیگم کے قریب آئی۔

اس نے ساری صورتِ حال انہیں بتائی تو وہ گھبرا گئیں ، حریم تو اس بارے میں کچھ جانتی تک نہیں تھی۔

نجانے اب اس کے ذہن میں کیسی باتیں آ رہی ہوں گی یہ سوچ کر ہی وہ پریشان ہو اٹھیں۔

دیکھیں بہن۔آپ کوئی حق نہیں رکھتیں ہمارے گھریلو معاملات میں لب کشائی کرنے" کا۔شاہ کا جو دل کیا انہوں نے وہی کیا۔بہتر ہو گا آپ اپنی زندگی پر دھیان دیں نہ کہ "ہماری۔

آج پہلی دفعہ شائستہ بیگم نے گاؤں کی کسی خاتون سے اس طرح بات کی تھی۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

باقی عورتیں جو بڑی دلچسپی سے اس عورت کی بات سن رہی تھیں شائستہ بیگم کا جواب سن کر ان کے چہرے بھی لٹک گئے تھے۔

"شمیم آپ مہمانوں کو چائے سرو کریں کوئی بھی چائے پیے بغیر نہیں جانا چاہیے۔میں ذرا حریم کو دیکھ لوں"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ کہتیں اٹھ کھڑی ہوئیں ، جبکہ وہ عورتیں اب منہ پھاڑے انہیں ہی دیکھ رہی تھیں۔

وہ پریشانی کی کیفیت میں اوپر آئیں تو شاہ کے کمرے کا دروازہ کھلا ہی تھا۔

وہ پھر بھی دستک دے کر اندر آئیں سامنے ہی حریم بیڈ پر الٹی لیٹی تھی ، دوپٹا ایک طرف پھینک رکھا تھا ، بال کمر پر بکھرے تھے۔

وہ بازووں میں چہرہ چھپائے سسکیاں بھر رہی تھی ، شائستہ بیگم فکر مند ہوتیں اس کے پاس آئیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

انہوں نے بیڈ پر بیٹھ کر نرمی سے اس کا سر اپنی گود میں رکھا اور اس کے بالوں میں انگلیاں چلانے لگیں۔

فلحال جو اُس کی اندرونی حالت تھی وہ کسی کے پیار محبت سے ہی بہتر ہو سکتی تھی۔

"حریم۔میری گڑیا کیوں رو رہی ہو اس طرح ؟"

وہ محبت سے بولیں ، جبکہ حریم اب ان کی گود میں سر چھپائے ہوئے رو رہی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

چلو میں تمہیں ساری کہانی بتاتی ہُوں۔پھر اُمید ہے تم بات کو سمجھ کر خاموش ہو جاؤ"

"گی۔

اُنھوں نے فیصلہ کرتے ساتھ ہی کہا ، حریم جس کے ذہن میں بہت ساری الجھنیں تھیں وہ بھی ان کی بات پر اٹھی تھی۔

"جی بڑی امی--پلیز بتائیں مجھے وہ عورت اس طرح کیوں بول رہی تھی ؟"

اس نے روتے ہوئے پوچھا تو شائستہ بیگم نے نرمی سے اسے ساری بات بتا دی ، جسے سن کر وہ چکرا کر رہ گئی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

انہوں نے یہ بھی بتایا کہ شاہ کا ارادہ صرف بدلہ لینے کا تھا ، مگر پھر اسے سچ میں محبت ہوتی چلی گئی تھی حریم شاہ سے۔

اور اب تو وہ صرف اتنا جانتا تھا کہ حریم اس کی محبت ہے ، باقی سب کچھ وہ فراموش کر چکا تھا۔

لیکن۔۔لیکن شاہ نے بابا سے کیوں بدلہ لینا ہے۔۔مطلب بابا نے تو کچھ نہیں کہا نہ" آئیں کے بابا کو۔۔۔انہیں پتہ بھی ہے ان کے بابا نے کیا کیا میری ماما کے ساتھ پھر "بھی شاہ کا کوئی بدلہ بنتا ہے کیا ؟

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے خفگی سے پوچھا تھا ، کِیُونکہ اسے اب شاہ کا فیصلہ غلط لگا۔

یقیناً غلطی شاہ کے بابا کی ہی تھی ، اس کے بابا نے زیادہ برا نہیں کیا تھا۔

بیٹا وہ بچہ تھا ، تم خود سوچو کہ جب ایک بچہ پیدا ہو اور اس کے سر پر اس کے باپ کا" سایہ ہی نہ ہو ، اسے جنم دے کر اس کی ماں بھی سانسیں ہار دے ، تو کیا وہ بچہ سکون کی زندگی گزار سکتا ہیئے ؟ کبھی نہیں۔۔۔بیشک میں نے بہت محبت سے پالا ہے انہیں مگر ان کے ذہن میں بچپن سے یہ بدلہ لینے کا مکمل ارادہ تھا۔میرا بھانجا ہے عالم مگر میں روک نہیں سکتی تھی اپنے پوتے کو کہ آپ اپنے والد کا بدلہ نہیں لیں۔ہاں میں نے شاہ کو سمجھایا ضرور تھا کہ غلطی میرے بیٹے یعنی اس کے باپ کی ہی تھی ، اسی لیے شاہ نے تمھارے باپ یا بھائیوں کو نقصان نہیں پہنچایا بس تمہیں ان سے دور کر دیا۔یقین مانو بیٹا وہ تم سے بے حد محبت کرتے ہیں۔وہ بلکل دھوکہ نہیں دے رہے تمہیں۔جتنا تم انہیں جتنا چاہتی ہو اس سے کئی گنا بڑھ کے وہ تمہیں چاہتے ہیں"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شائستہ بیگم نے تفصیلاً اسے سمجھایا تو وہ بھی کچھ کہہ نہ سکی۔

ہاں دل کو ایک ٹھیس پہنچی تھی مگر وہ بھی بھر گئی ، بیشک شاہ بھی غلط نہیں تھا۔

حریم اسے غلط کہہ ہی نہیں سکتی تھی ، اس نے صرف اسے اس کے گھر والوں سے الگ کیا تھا ، اسے کوئی اذیت نہیں پہنچائی تھی ، کوئی تکلیف نہیں دی تھی۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

وہ چاہتا تو ایک رات اسے ساتھ رکھ کر صبح طلاق منہ پر مار کر اسے اپنی حویلی سے نکال بھی سکتا تھا۔

مگر شاہ کی محبت سچی تھی تبھی اس نے ایسا کچھ نہیں کیا۔

"مگر یہ--یہ عورتیں کیوں ایسی باتیں کر رہی تھیں مجھے بہت برا لگا"

اس نے نم آواز میں کہا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بیٹا لوگوں کا کام ہی دوسروں پر باتیں کرنا ہے۔لیکن تم سب کچھ چھوڑو اور اٹھ کر نیچے"

"آؤ ، شاہ پہنچنے والے ہیں۔

انہوں نے نرمی سے کہا تو حریم نے اثبات میں سر ہلایا۔

پھر وہ دوپٹہ اوڑھ کر ان کے ہمراہ ہی نیچے کی جانب بڑھ گئی تھی۔

، اب اس کا دل قدرے ہلکا ہو چکا تھا ، اسے کوئی رنج نہیں تھا نہ شاہ پر نہ اپنے بابا پر بیشک دونوں ہی اپنی اپنی جگہ درست تھے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بی بی سائیں غضب ہو گیا جی غضب۔۔۔شاہ۔۔شاہ سائیں پر مخالفین نے حملہ کیا"

"ہے۔۔۔وہ۔۔سب انہیں ہسپتال لے گئے ہیں ابھی۔

حریم اور شائستہ بیگم مہمانوں کے پاس لاؤنج میں بیٹھی تھیں ، جب ایک ملازمہ مردان خانے سے گھبرائی ہوئی آئی تھی۔

اس کے الفاظ سن کر وہ دونوں صدمے سے اٹھیں ، شائستہ بیگم نے جہاں دل پر ہاتھ رکھا تھا وہیں حریم کا چہرہ فق ہوا تھا۔

وہ ملازمہ اور بھی بہت کچھ بتا رہی تھی ، مگر ان دونوں کے کان اب سائیں سائیں کر رہے تھے۔

"کک۔۔کدھر ہیں شاہ۔۔اور کیسے۔۔ہیں وہ ؟"

حریم آنسوؤں سے لبریز آنکھیں لیے ملازمہ سے بولی۔

"وہ شہر ہسپتال میں ہیں جی۔۔۔شاہ سائیں کو دو گولیاں لگی ہیں ، ایک کندھے پر جبکہ دوسری دل کے قریب۔۔۔خون بہت بہہ رہا تھا، مگر سائیں ہوش میں ہی تھے۔ایک گارڈ تو جان سے ہاتھ دھو بیٹھا ہے سائیں کی حفاظت کی خاطر۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ملازمہ نے تفصیلاً بتایا، حریم وہیں بیٹھتی چلی گئی تھی، جبکہ شائستہ بیگم کو اب ایک ملازمہ پانی پلا رہی تھی۔

جو کہ اپنے جان سے عزیز پوتے پر ٹوٹی قیامت کا سن کر ساکت ہو چکی تھیں۔

"ہمیں۔۔شاہ کے پاس جانا ہے فوراً۔۔۔گاڑیاں تیار کروائیں۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شائستہ بیگم اچانک سے بولیں تو ملازمہ نے فکرمندی سے دوسری ملازمہ کو دیکھا تھا۔

جبکہ ان کی بات پر حریم بھی فوراً اٹھی تھی۔

بی بی جی۔۔۔شہباز (شاہ کا خاص ملازم) نے منع کیا ہے کہ خواتین ہسپتال نہیں"
"جائیں گی۔

ایک ملازمہ نظریں جھکائے ادب سے بولی تو انہوں نے اس کی جانب دیکھا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں آپ سے کہہ رہی ہوں کہ ہمیں ہسپتال جانا ہے آپ گاڑیاں تیار کروائیں اور اوپر"
"سے کالی چادریں لائیں ہماری۔

وہ غصے سے بلند آواز میں بولیں تو ایک ملازمہ باہر بھاگی جبکہ دوسری اوپر کی طرف بڑھی تھی۔

حریم اب سانس بھی رک رک کر لے رہی تھی ، جبکہ شائستہ بیگم بھی اسے تسلی دینے کی حالت میں نہیں تھیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ان کا اپنا دل شاہ کی حالت سوچ کر بند ہونے کے در پر تھا۔

ہاسپٹل کے سامنے رکی تھیں ، گاڑیوں سے گارڈز اور xxx آدھے گھنٹے بعد تین گاڑیاں ملازموں نے باہر آکر ایک گاڑی کے دروازے کھولے۔

حریم اور شائستہ بیگم چادروں میں خود کو ڈھانپے تیزی سے اندر کی طرف بڑھی تھیں ، حریم کی انہیں سوج چکی تھیں۔

کیونکہ سارا راستہ وہ روتی آئی تھی۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

وہ دونوں اندر آئیں تو کوریڈور میں بھی ہلچل مچی تھی ، شاہ کے گارڈز اور گاؤں کے مختلف مرد شاہ کی خاطر یہاں موجود تھے۔

شہباز ان دونوں کو دیکھ کر تیزی سے آگے آیا، وہ نظریں جھکائے انہیں پیچھے آنے کہ اشارہ کرتے خود ایک روم میں گیا۔

وہ دونوں بھی اس کے پیچھے آئیں، یہ ایک بڑا روم تھا، جس میں بہت سارے صوفے رکھے تھے اور ایک ٹی وی لگا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"بی بی سائیں آپ لوگ یہاں بیٹھیں باہر مرد موجود ہیں۔"

اس نے نظریں جھکا کر کہا تھا۔

"میرے--میرے شاہ کیسے ہیں ؟"

شائستہ بیگم نے تڑپ اور سوال کیا تھا۔

شاہ سائیں بہت بہادر ہیں بی بی سائیں۔۔۔دو گولیاں کھا کر بھی آہ تک نہیں کی انہوں" میں۔رستے میں ہوش میں رہے مگر یہاں آکر ہوش گنوا بیٹھے۔فوراً گولیاں نکال لی گئی ہیں الحمدُللہ ، خون زیادہ بہا ہے اس لیے ابھی ہوش نہیں آ رہا ، کچھ دیر میں خون کا بندوبست ہو جائے گا تو انشاءاللہ سائیں بلکل ٹھیک ہو جائیں گے۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے سنجیدگی سے کہا تو حریم نے خدا کا شکر کیا تھا۔

جبکہ شائستہ بیگم بھی نم آنکھوں کے ساتھ مسکرائیں ، انہیں اپنے پوتے پر مزید پیار آیا تھا۔

پھر شہباز وہاں سے چلا گیا تو شائستہ بیگم نے سسکیاں بھرتی حریم کو سینے میں بھینچا۔

"بس میرا بیٹا رونا بند کرو اور آؤ وضو کر کے نوافل ادا کرتے ہیں۔ہمیں تو اس پاک ذات کا شکر گزار ہونا چاہیے جس نے ہمارے شاہ کو کسی بڑے نقصان سے بچا لیا۔"

شائستہ بیگم نرمی سے بولیں تو حریم نے اثبات میں سر ہلایا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"مگر۔۔مگر شاہ کو بہت۔۔تکلیف ہو رہی ہو گی بڑی امی۔۔۔"

وہ پھر سے روتی ہوئی بولی تو شائستہ بیگم کے چہرے پر بھی تکلیف دہ تاثرات اائے۔

شاہ برداشت کرنا جانتے ہیں میری جان۔ویسے بھی مرد میں اتنی ہمت ضرور ہوتی ہے کہ"

"وہ ایسی تکالیف برداشت کر لے

انہوں نے نرمی سے کہا تو حریم بھی خاموش ہو گئی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس کے بعد وہ دونوں ہی اٹھ کر وضو کرنے کی خاطر واشروم کی طرف بڑھی تھیں۔

شاہ ویر صبح اٹھتے ساتھ ہی عالم کے روم میں آیا ، وہ ناک کر کے اندر داخل ہوا۔

سامنے ہی آیت بیڈ کے قریب کھڑی بیڈ شیٹ ٹھیک کر رہی تھی اسے دیکھ کر مسکرا دی۔

واشروم سے پانی گرنے کی آواز آ رہی تھی یعنی عالم شاہ شاور لے رہا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شاہ ویر محبت سے چلتا آیت کے پاس آیا اور پیچھے سے اس نے آیت کو اپنے حصار میں لے لیا۔

"صبح صبح ماں کی یاد کیسے آ گئی میرے بیٹے کو ؟"

آیت نے مسکرا کر پوچھا تو شاہ ویر نے اس کی پیشانی پر پیار کیا اور خود گرنے کے انداز میں اس کے بیڈ پر لیٹ گیا۔

بیڈ شیٹ جو ابھی درست کی گئی تھی پل میں دوبارہ شکن آلود ہو گئی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آیت نے گھور کر شاہ ویر کو دیکھا تو اس نے آنکھ کا کونا دبایا تھا۔

"کوئی کام تھا ؟"

آیت نے سنجیدہ ہو کر سوال کیا تو شاہ ویر نے گہری نظر اُس پر ڈالی۔

"جی بابا سے بات کرنی ہے۔"

اس نے بھی سنجیدگی سے جواب دیا تو آیت نے اثبات میں سر ہلایا۔

"میں ناشتہ دیکھتی ہوں جا کر بات کر کے آپ دونوں بھی نیچے آ جانا۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آیت کہتے ساتھ ہو دروازہ کھولتی کمرے سے باہر نکل گئی ، شاہ ویر بھی انسٹا سکرول کرتا عالم کا انتظار کرنے لگا۔

تقریباً دس منٹ بعد عالم شاہ براؤن تھری پیس میں ہمیشہ کی طرح وجاہت سے بھرپور پرسنیلٹی لیے باہر آیا۔

شاہ ویر کو اپنے روم میں دیکھ کر اس نے آئبرو اچکا کر آنے کی وجہ پوچھی اور خود ڈریسنگ کے سامنے کھڑے ہو کر بال بنانے لگا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"ضروری بات کرنی ہے آپ سے"

شاہ ویر نے اٹھ کر سیدھی طرح بیٹھتے کہا تو عالم نے اثبات میں سر ہلایا۔

پانچ منٹ بعد وہ سامنے رکھے صوفے پر آکر بیٹھا تو شاہ ویر نے سنجیدگی سے اسے دیکھا۔

"میں چاہتا ہوں کہ حریم کو واپس حویلی لے آؤں۔"

شاہ ویر نے عالم کے تاثرات کا جائزہ لیتے سنجیدگی سے کہا۔

اس کی بات پر عالم شاہ کے تاثرات پل میں بدلے تھے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"شاہ ویر بکواس نہیں کرو"

عالم غصے سے دھاڑا۔

مگر وہ بھی اسی کا بیٹا تھا ، نڈر اور بے باک۔

بابا میں مذاق نہیں کر رہا سیریس ہوں۔ماما بھی بہت پریشان ہیں اس کی وجہ سے اور" ویسے بھی اس کی کوئی غلطی نہیں اس سب میں۔یاتو آپ اسے پہلے ہی بتاتے اپنی "دشمنی کے بارے میں۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

شاہ ویر کی بات پر عالم نے گھور کر اسے دیکھا تھا۔

ایک غیر مرد سے محبت کر کے وہ اپنے باپ بھائیوں کی عزت کا خیال کیے بنا یوں اس" "کے ساتھ بھاگ گئی اور تم کہہ رہے ہو اس کی غلطی ہی نہیں ؟

عالم غصے سے بولا تو شاہ ویر نے گہرا سانس لیا تھا۔

"بابا وہ نہ سمجھ تھی اور یقیناً اس بے حدہ انسان نے اسے فورس کیا ہو گا اسی لیے وہ یہ قدم اٹھا گئی۔ویسے بھی بیشک ہم اس کے ساتھ پہلے جیسا رویہ نہیں رکھیں گے مگر ہمیں زیب نہیں دیتا کے اپنے خاندان کی بیٹھی اس شخص کے پاس چھوڑ دیں۔جتنا جلد ہی سکے میں طلاق کی کوشش کرتا ہوں ، بس دو تین دنوں کے بیچ بیچ حریم شاہ مجھے حویلی میں چاہیے۔آپ نہیں بلوائیں گے تو میں خود لے آؤں گا اسے۔"

www.urdunovelbank.com

شاہ ویر نے سنجیدگی سے کہا تو عالم نے سخت نظروں سے اسے دیکھا۔

یہ سب تب نہیں سوچ سکتے تھے جب وہ بھاگی تھی ؟ اب دو ہفتوں بعد واپس لانے"
"کا فائدہ ؟

عالم نے بھڑک کر سوال کیا تو شاہ ویر کو بھی افسوس ہوا۔

جانتا ہُوں کوتاہی ہوئی ہے مگر آپ بھی تو سوچ سکتے تھے نہ۔ خیر جو ہونا تھا وہ ہو گیا اب"
"اور نہیں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شاہ ویر نے پرعزم لہجے میں کہا تو عالم نے اثبات میں سر ہلایا تھا۔

عالم کی کال آئی تھی کل شام جب میں آفیس تھا۔اس کا ارادہ ہے کہ اب کی بار جب" "عرشمان واپس آئے تو مرحا کی رخصتی اس کے ساتھ کر دی جائے

عروش ، حسن ، عقیدت اور حدید ہی اس وقت لاؤنج میں موجود تھے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مرحا کو بخار کی وجہ سے ریسٹ کی ضرورت تھی اس لیے وہ روم میں ہی تھی۔

حدید نے سنجیدگی سے انھیں بتایا تو عروش نے اثبات میں سر ہلایا تھا۔

"ماما آپ مرحا سے بات کر لیجئے گا، اگر وہ راضی ہے تو ماموں کو بتا دیجیے کے ہمیں کوئی اعتراض نہیں۔"

حسن شاہ نے سنجیدگی سے کہا تو حدید نے اثبات میں سر ہلایا تھا۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

"میں تو خود اب یہی چاہتی ہُوں کہ مرحا کی رخصتی ہو ہی جائے۔عرشمان کی تو نجانے جب پوسٹنگ ہو گی ادھر؟ تب تک ہم بیٹھے رہیں یہ مناسب نہیں لگتا۔گاؤں والے بھی بہت سوال کرتے ہیں کہ کب کریں گے رخصتی۔"

عروش سنجیدگی سے بولی۔

عرشمان نے اگلے مہینے کی یکم کو آنا ہے۔ابھی کچھ دن ہیں تم لوگ شاپنگ کر لو مرحا کی"

"اور اُمید ہے رخصتی کا فنکشن بھی ہو جائے۔

حدید شاہ نے سنجیدگی سے بتایا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"سچ میں بابا؟ فنکشن بھی ہو گا؟"

عقیدت جو کب سے خوشی سے ان سب کی باتیں سن رہی تھی۔

فنکشن کے نام پر فوراً کھلکھلا کر بولی تو سب مسکرائے تھے۔

حدید شاہ بھی اپنی عزیز از جان بیوی کی خوشی پر مسکرایا۔

"جی بیٹے۔"

حدید نے پیار سے بتایا تو اس نے خوشی سے عروش کو دیکھا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"پھپھو ہم کل ہی شاپنگ سٹارٹ کرتے ہیں۔"

اس نے مسکرا کر عروش سے کہا تو اس نے اثبات میں سر ہلایا۔

"محترمہ جس کی رخصتی ہے پہلے اس سے پوچھنے تو دو کے وہ کیا چاہتی ہے ؟"

حسن نے مسکرا کر اس سے کہا تو عقیدت نے خفگی سے اسے دیکھا۔

"میں جانتی ہُوں میرے لالا بہت اچھے ہیں ، مرحا کو کوئی اعتراض نہیں ہو گا۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے کھلکھلا کر کہا تو حسن نے نفی میں سر ہلایا تھا ، جبکہ عروش اور حدید مسکرا دیئے۔

آپ لوگ آ جائیں ڈنر ریڈی ہے میں مرحا کو بھی بلواتی ہوں لیکن ابھی اس سے ذکر"
"نہیں کیجئے گا۔رات کو سونے سے پہلے میں بات کر لوں گی

عروش نے سنجیدگی سے اٹھتے ہوئے کہا تو تینوں نے سر ہلائے تھے۔

اس کے بعد وہ لوگ ڈنر کے لیے ڈائننگ روم میں آئے ، ٹھوڑی دیر بعد مرحا بھی سادہ سے بلیک سوٹ میں بوجھل طبیعت کے ساتھ نیچے آئی تھی۔

visit for more novels.
www.urdunovelbank.com

اسے دیکھ کر حسن نے اٹھ کر اسے پیار کیا تھا، کیونکہ اسے بخار بہت تھا۔

پھر حدید سے پیار لے کر وہ عقیدت کی دوسری جانب بیٹھ گئی۔

"کیسی ہو اب ؟"

عقیدت نے نرمی سے سوال کیا تو مرحا مسکرائی۔

"بہتر ہوں۔"

اس نے آہستہ آواز میں جواب دیا، پھر عروش نے کھانا سرو کروایا تو سب کھانے کی طرف متوجہ ہو گئے تھے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بی بی سائیں ، اللہ کے فضلہ کرم سے شاہ سائیں کو ہوش آیا گیا ہے۔شہباز کہہ رہا ہے"

"آپ ملنا چاھتی ہیں تو مل لیں۔

حریم اور شائستہ بیگم ابھی نوافل کے بعد دعا گو تھیں جب ایک ملازمہ خوشی سے اندر آتی بولی تھی--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس کی بات اور دونوں نے فوراً اپنے رب کا شکر ادا کیا تھا، جس نے ان کی دعاؤں کا مان رکھا تھا۔

"یا اللہ تیرا شکر---"

شائستہ بیگم بلند آواز میں بولیں تو حریم بھی آسودگی سے مسکرائی۔

اب کسی کو یاد تک نہیں تھا کہ شاہ نے آ ایلکشن جیتا تھا ، خوشی تھی تو اس کی صحت یابی کی خوشی تھی۔

چلو بیٹا پہلے شاہ سے مل لیں پھر حویلی کے لیے نکلتی ہیں۔مہمان بہت ہیں حویلی اور" "گھر کا کوئی فرد ہے ہی نہیں۔ملازموں کے لیے مشکل ہو رہا ہے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شائستہ بیگم چادر ٹھیک کرتیں حریم سو بولیں تو اس نے اثبات میں سر ہلایا۔

"جی بڑی امی"

اس نے آہستہ آواز میں کہا اور اٹھ کھڑی ہوئی۔

وہ دونوں ساتھ ہی باہر ائیں تو شہباز تیزی سے ان کے قریب آیا ، وہاں سے تمام مردوں کو وہ ایک سائڈ پر پہلے ہی کروا چکا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ انہیں شاہ کے روم تک چھوڑ گیا تو وہ دونوں ہی اندر داخل ہوئی تھیں۔

وہ اندر آئیں تو سامنے بیڈ پر ارسلان شاہ صرف سیاہ شلوار میں ملبوس لیٹا تھا۔

اس کے کندھے اور سینے کے مقام پر سفید پٹیاں بندھی تھیں ، جبکہ ہاتھ میں کینولا لگا تھا۔

اس نے ہلکی سی آنکھیں کھول رکھی تھیں ، ان دونوں کو دیکھ کر اس کے ہونٹوں کی تراش پھیلی تھی۔

جو صرف انہیں مطمئین کرنے کی خاطر تھی ، وگرنہ اس وقت شاہ کو بے حد تکلیف تھی۔

اس کی حالت دیکھ کر جہاں حریم کی آنکھوں میں آنسو آئے وہیں شائستہ بیگم آگے بڑھیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

انہوں نے آگے بڑھ کر جھک کر شاہ کی پیشانی پر پیار کیا تو شا نے آنکھیں بند کر کے ان کے لمس کو محسوس کیا تھا۔

جبکہ حریم نے بھی جلدی سے آنسو صاف کیے ، وہ شاہ کو پریشان بھی نہیں کرنا چاہتی تھی۔

وہ دو قدم پیچھے ہی رک گئی ، اس میں ہمت نہیں تھی ابھی شاہ سے بات کرنے کی۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

"کیسے ہیں میرے بیٹے ؟ کہیں درد تو نہیں میری جان"

شائستہ بیگم نے فکرمندی سے پوچھا تو شاہ نے مسکرا کر نفی میں سر ہلایا تھا۔

"میں۔۔ ٹھیک ہوں آپ۔۔ پریشان۔۔ مت ہوں۔"

شاہ نے آہستہ آواز میں کہا تو وہ مسکرائیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پھر وہ خود ہی حریم کو بات کرنے کا اشارہ کر کے وہاں سے نکل گئیں۔

حریم نے ایک نظر بند دروازے کو دیکھا پھر وہ شاہ کے قریب آئی ، اس نے آہستہ سے ہاتھ شاہ کے ایک کندھے پر رکھا۔

جبکہ ضبط کے باوجود آنکھوں سے دو آنسو ٹوٹ کر شاہ کی داڑھی میں جذب ہوئے تھے۔

"مم۔۔ میں ناراض۔۔ ہوں آپ سے۔۔۔ بہت۔۔ برے۔۔ ہیں آپ۔۔ اپنا کوئی خیال۔۔ نہیں رکھتے"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے خفگی سے کہا جبکہ آواز رندھ چکی تھی۔

"تو۔۔ تم۔۔ کس لیے ہو ؟ ۔۔ خود میرا خیال۔۔ رکھا کرو ناں۔۔ میری جان"

شاہ نے محبت سے کہا تو اس نے گھور کر شاہ کو دیکھا۔

"مجھے ساتھ لے کر تو جانا قبول نہیں تھا آپ کو۔"

اس نے شکوہ کیا تو شاہ نے اثبات میں سر ہلایا۔

پھر اچانک ہی حریم نے جھک کر سر شاہ کے سینے پر رکھا، جبکہ دونوں ہاتھ اس کے کندھوں پر۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شاہ کو جہاں تکلیف ہوئی وہیں سکون بھی ملا تھا۔

کچھ دیر آنسو بہانے کے بعد حریم آہستہ سے کچھ ہوئی ، اس نے ایک نظر شاہ کے چہرے کو دیکھا جو اب تکلیف ضبط کرنے کے بعد سرخ ہو چکا تھا۔

اس نے آنکھیں بند کیں اور ایک دفعہ پھر سے جھکی ، اس دفعہ اس نے بہت نرمی سے اپنے لب شاہ کے لبوں سے جوڑے۔

وہ بہت نرمی سے ان پر اپنا پیار لٹانے لگی ، شاہ کو اس پر مزید پیار آیا تھا۔

یقیناً وہ اس کی تکلیف کا ازالہ کرنا چاہ رہی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تھوڑی دیر مزید وہ ان لبوں پر جھکی رہی پھر اس نے شاہ کی آنکھوں پر پیار کیا اور پیچھے ہو گئی۔

"میں اب حویلی جا رہی ہوں کو صبح آؤں گی آپ کے پاس۔"

اس نے آہستہ آواز میں کہا تو شاہ نے اثبات میں سر ہلایا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"جاناں"

وہ پلٹتی کہ شاہ کی پکار پر ٹھہری۔

اس نے سوالیہ نظروں سے شاہ کو دیکھا تو شاہ نے اشارہ کر کے اسے قریب بلایا۔

وہ قریب آئی تو شاہ نے اسے چہرہ نیچے کرنے کا اشارہ کیا اس نے چہرہ شاہ کے قریب کیا تو شاہ نے سر ذرا سا اوپر کر کے اس کی گال پر پیار کیا۔

"ناراض تو نہیں ہو اب مجھ سے ؟"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شاہ نے آہستہ آواز میں پوچھا تو اس کے مسکرا کر نفی میں سر ہلایا تھا۔

پھر وہ خدا حافظ بولتی وہاں سے باہر نکل گئی جبکہ شاہ کی نظروں نے اس کا پیچھا کیا تھا۔

جب وہ چلی گئی تو شاہ بھی آنکھیں موند گیا۔

آج شاہ ہسپتال سے حویلی آیا تھا، تقریباً چار دن بعد۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

الیکشن کی خوشی تو جیسے ماند پڑ گئی تھی، گاؤں والے شاہ سے بے پناہ محبت کا اظہار کرتے ہوئے اس کی صحت کا پوچھنے بار بار حویلی آ رہے تھے۔

حریم بھی بہت خوش تھی، وہ پچھلی باتوں کو بھلا چکی تھی۔

اب اثر کا وقت تھا جب شاہ سارا دن کمرے میں آرام کرنے کسی بعد شہباز کے ہمراہ مردان خانے گیا تھا۔

کیونکہ وہاں اس کے کچھ خاص مہمان آئے تھے ، جو کہ اسلامباد سے ہی تھے۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

حریم نے ملازموں سے ان کے لیے خاص احتمام کروایا تھا ، کیونکہ وہ پہلے ایک دفعہ ہسپتال بھی آ چکے تھے۔

اور اب شاہ کا گھر آنے کا سن کر حویلی آن پہنچے تھے۔

حریم ان اب کو ہدایت دے کر کچھ فری ہوئی تو اس کے لاؤنج میں دیکھا جہاں ابھی بھی مہمانوں کا رش لگا تھا۔

بڑی امی صبح سے انہی کے پاس بیٹھی تھیں ، حریم کو کوفت سی محسوس ہوئی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اب وہ اکتا گئی تھی یوں اتنی عورتوں سے ، ویسے بھی آج وہ اپنی طبیعت میں عجیب بوجھل پن محسوس کر رہی تھی۔

کچھ دیر پہلے قہہ بھی کے چکی تھی ، ابھی تک طبیعت گری گری محسوس ہو رہی تھی۔

وہ تازہ ہوا کھانے کے لیے باہر لون میں آ گئی ، یہ لوں حویلی کی پچھلی طرف تھا۔

بیشک یہ سامنے والے لان سے چھوٹا تھا مگر اسی کی طرح خوبصورتی سے سجا تھا۔

وہ ابھی اگلے طرف جا نہیں سکتی تھی کیونکہ وہاں بہت مرد موجود تھے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حریم آکر جھولے پر بیٹھ گئی ، وہ اب ہلکا ہلکا پاؤں کو حرکت دے کر جھولا ہلانے لگی۔

یہاں قدرے سکون محسوس ہوا تھا اس کے دل کو۔

ابھی وہ جھولا جھول ہی رہی تھی کہ اسے پچھلا گیٹ کھلنے کی آواز آئی۔

حریم گھبرا کر اٹھی تھی ، اس طرف سے تو کوئی بھی نہیں آتا تھا ، جسے آنا ہوتا سامنے سے آتا تھا۔

اس نے کھڑے ہو کر پیچھے دیکھا ہی تھا کہ تیزی سے دو عورتیں اس کے قریب آئیں تھیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دونوں نے فوراً اس کے منہ کو سختی سے جکڑا اور اسے گھسیٹتی ہوئیں باہر لائیں۔

حریم نے بہت مزاحمت کی مگر ان ہٹی کٹی عورتوں کے سامنے وہ صنف نازک بے بس تھی۔

وہ باہر لائیں تو کچھ مردوں کے بولنے کی آواز بھی حریم کے کانوں میں گونجی ، وہ ان عورتوں کو اسے گاڑی میں ڈالنے کا کہہ رہے تھے۔

حریم کی آنکھوں پر بھی ہاتھ ہی رکھا ہوا تھا جس کے باعث وہ دیکھنے سی قاصر تھی۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

اچانک ایک عورت نے اسے زور دار دھکا دیا تو حریم شاہ گاڑی میں کا گری تھی ، وہ عورتیں بھی جلدی جلدی بیٹھیں اور ڈرائیور نے گاڑی وہاں سے بھگا لی۔

حریم نے اب ان سب کو دیکھا تو اسے یہ سب دیکھے دیکھے لگے۔

یہ تو ان کی حویلی کے ہی ملازم تھے ، تو ان سب نے اسے کیوں پکڑا ؟

کیا عالم شاہ کے حکم پر ؟

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"مم۔۔مجھے چھوڑیں واپس یہ کیا بدتمیزی تھی ہاں ؟"

وہ غصے سے چیخی تو ایک عورت اب محبت سے اسے دیکھتی مسکرائی تھی۔

شاید اپنا کام سر انجام دے کر اسے یاد آ چکا تھا وہ انہی کی حریم بی بی ہے۔

بی بی آپ حویلی چلیں۔ وہاں آیت بی بی اور بہو بیگم آپ کہ انتظار کر رہی ہیں۔جبکہ "چھوٹے شاہ سائیں بھی دفتر نہیں گئے جی آج"

ملازمہ نے پیار سے اسے سمجھانا چاہا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حریم بھی کچھ کہہ نہ سکی ، اسے بھی تو بہت یاد آئی تھی ان سب کی ، ممکن تھا انہوں نے بس ملنے کی خاطر اسے بلوایا ہو۔

حریم کے ہونٹوں پر دھیمی سی مسکراہٹ آئی ، یعنی ان سب کو بھی اس کی یاد آتی رہی تھی ان دنوں۔

"اور۔۔بابا۔۔بابا جان کہاں ہیں ؟ وہ میرا انتظار نہیں کر رہے کیا ؟"

اس نے آہستہ آواز میں سوال کیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ایک ملازمہ نے ناگواری سے اسے دیکھا تھا جبکہ پہلے والی ابھی بھی چاہت سے حریم کو دیکھ رہی تھی۔

بیٹا جی عالم سائیں کے ساتھ کم دھوکہ تو آپ نے کیا نہیں۔تو پھر کیوں گمان کر رہی"
"ہیں کہ وہ آپ کا انتظار کریں یا آپ سے ملیں۔

وہ ملازمہ ذرا غصے سے بولی تھی ، تو حریم اُداس سی ہو گئی۔

جبکہ دوسری نے اسے گھور کر دیکھا اور خاموش رہنے کہا اشارہ کیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

لبنیٰ تمیز سے پیش آؤ اپنی اور حریم بی بی کی اوقات کا فرق دیکھو۔ابھی چاہیں تو انہی عالم"
"سائیں سے کہہ کر تمہیں فارغ کروا سکتی ہیں۔

جو گاڑی ڈرائیو کر رہا تھا وہ عالم کا بہت خاص ملازم تھا ، اسے ایک ملازمہ کا حریم سے اس طرح بات کرنا ہرگز نہیں بھایا تھا۔

اس لیے اس نے سخت لہجے میں اس ملازمہ کو تنبیہہ کی تھی۔

اس کا چہرہ پھیلا پڑا ، مگر حریم تو اب شیشے کی جانب دیکھا رہی تھی ، وہ پہنچنے ہی والے تھے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے گہرا سانس بھر کر خود میں ہمت پیدا کی ، اب نجانے کیسے وہ سب کا سامنا کرنے والی تھی۔

اور وہ سب نجانے کیسا سلوک کریں اس کے ساتھ ، وہ ابھی ان سب باتوں سے غیر آشنا تھی۔

---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ سفید پراڈو ان کی حویلی کے پورچ میں آکر رکی تو ملازمین باہر نکل گئے۔

ایک ملازمہ نے ادب سے دروازہ کھولا تو حریم بھی آہستہ سے باہر آئی تھی۔

اتنے دن بعد اپنی حویلی کو دیکھ کر اس کی آنکھوں میں نمی آئی ، وہ ایک ایک چیز غور سے دیکھتی اندر کی طرف بڑھی۔

، لاؤنج میں جیسے ہی اس نے قدم رکھا اس کی نظر اس دنیا کے سب سے خوبصورت چہرے یعنی اپنی ماں کے چہرے پر پڑی تھی۔

حریم دوڑ کر آیت کے قریب گئی تو آیت نے بھی جذبات میں آکر فوراً اسے خود میں بھینچ لیا تھا۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

کافی دیر وہ ماں بیٹی ایک دوسرے کو سینے سے لگا کر کھڑی رہی تھیں۔

ایک طرف کھڑی ارسلا نے شاہ ویر کو آنکھوں ہی آنکھوں میں جتایا تھا کہ دیکھو کتنی محبت ہے دونوں میں ، اور تم انہیں جدا کرنے چلے تھے۔

شاہ ویر نے اثبات میں سر ہلایا ، پھر ان کی جانب متوجہ ہوا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ماما۔۔آپ آپ۔ناراض تو نہیں مجھ سے ؟قسم لے لیں ماما مجھے نہیں معلوم تھا کہ بابا "کی کوئی دشمنی ہے شاہ سے۔

اس نے روتے ہوئے آیت سے کہا تو آیت نے اس کی پیشانی پر پیار کیا تھا۔

"ہمم"

اس نے بس اتنا کہا تو حریم کو اس کا لہجہ سپاٹ لگا، وہ اب شاہ ویر کی طرف آئی تو شاہ ویر نے ایک نظر اس پر ڈالی۔

پھر وہ ٹھہر نہیں سکا، بیشک اس کی غلطی بڑی تھی مگر وہ تھی اس کی بہن۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شاہ ویر نے بھی اسے نرمی سے خود سے لگایا تو حریم مسکرا پڑی ،، ہاں انکھوں سے آنسو مسلسل بہہ رہے تھے۔

شاہ ویر کے بعد وہ ارسلا کے پاس آئی۔

اس نے محبت سے اسے خود سے لگایا ، وہ دونوں بھی کافی دیر یوں کھڑی رہیں۔

"بابا ؟ اور عقیدت۔۔ عرشمان لالا وہ سب نہیں آئے ؟"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے شاہ ویر کی جانب دیکھتے سوال کیا۔

"بابا آفیس ہیں شام کی آئیں گے ، عقیدت اپنے گھر ہے جبکہ عرشمان جاب پر"

شاہ ویر نے سنجیدگی سے جواب دیا لہجے میں اب کوئی گرم جوشی موجود نہیں تھی۔

"آپ سب پلیز معاف کر دیں مجھے لالا۔ محبت کرنا گناہ تو نہیں ہے نہ ؟ شاہ بہت محبت کرتے ہیں مجھ سے۔ مجھ سے کئی گنا بڑھ کر۔ وہ کسی بدلے کی آڑ میں مجھے ساتھ نہیں رکھے ہوئے۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے سنجیدگی سے کہا تھا۔

"کاش تمہیں ہم سب کی محبت بھی سمجھ آتی حریم شاہ۔ایک غیر مرد کی محبت پر اتنا یقین تھا کہ ہمیں چھوڑ کر ، اپنے نکاح کے دیں ہی ہمیں رسوا کر کے تم اس کے ساتھ چلی گئی ؟ محبت گناہ نہیں ہے مگر محبت میں ماں باپ کو اذیت دینا گناہ ہی ہے۔"

آیت نے ذرا غصے سے ، افسوس سے شکوہ کیا تو حریم نظریں جھکا گئی۔

"میں معافی مانگ رہی ہوں نہ ماما۔پلیز پلیز مجھے معاف کر دیں آپ لوگ پلیز۔"

اس نے آنسو صاف کرتے کہا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

معافی تو اب تمہیں مل ہی گئی ہے حریم۔ہاں بس بابا نے ابھی معاف نہیں کیا ان"
"سے مانگ لینا۔

شاہ ویر نے سنجیدگی سے کہا تو حریم نے بے یقینی سے اسے دیکھا، شاہ تو بہت سخت مزاج تھا۔

وہ اتنا جلدی کسی اسے معاف کر گیا؟

"لالا سچ میں؟ سچ میں آپ نے مجھے دل سے معاف کر دیا؟"

اس نے خوشی سے سوال کیا تو شاہ ویر میں اثبات میں سر ہلایا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ظاہری بات ہے تم بہن ہو میری ,بیٹی ہو ہمارے خاندان کی۔ویسے بھی ہمیں مسلہ" اس ارسلان شاہ سے ہے تم سے نہیں۔اسی نے تمہیں بہکایا اور یہ سب کیا۔اب جب "ہم نے تمہیں اسی سے علیحدہ کر لیا ہے تو تم سے ناراض ہونے کا کیا فائدہ۔

شاہ ویر نے سنجیدگی سے جواب دیا تو اس نے نا سمجھی سے شاہ ویر کو دیکھا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"الگ کر لیا مطلب ؟"

اس نے سوال کیا تو شاہ ویر دھیما سا مسکرایا تھا۔

الگ کر لیا کا یہ مطلب کے آج کی صبح آخری تھی تمہاری اس شخص کے ساتھ۔ بہت"
جلد میں کورٹ میں طلاق کا مطالبہ کروں گا تمہاری جانب سے۔ انشاءاللہ جلد ہی اس
"عذاب سے نجات مل جائے گی ہمیں۔

شاہ ویر نے اپنے ارادے بتا کر اس کی روح کھینچ لی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

لالا۔۔آپ آپ جانتے نہیں ہیں ناں شاہ کو اس لیے اس طرح بات کر رہے ہیں۔ جب"
آپ ان سے ملیں گے تو آپ کو وہ بہت اچھے لگیں گے اور پلیز یہ الگ کرنے کی باتیں
"نہیں کریں۔ میں ان سے کسی طور الگ نہیں ہو سکتی۔

اس نے بھی سنجیدگی سے شاہ ویر کو سمجھایا تھا۔

اس کی آخری بات پر شاہ ویر نے تپ کر اسے دیکھا۔

زبان بند کرو اپنی۔ارسلا اسے اس کے کمرے میں چھوڑ آؤ اور اس کے دماغ میں یہ بات" بٹھا دو کہ اب یہ الگ ہو چکی ہے اس سے x-x۔"

شاہ ویر نے غصے سے کہا تو ارسلا آگے بڑھی جبکہ حریم اب شاہ ویر کو دیکھ رہی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں سمجھی کہ میری محبت ، میری یاد کی خاطر آپ لوگوں نے مجھے واپس بلوایا ہے لالا۔"
مگر اب پتہ چلا آپ تو ابھی بھی شاہ کو تکلیف پہنچانے کی خاطر ہی بس مجھے یہاں لائے ہیں"

اس نے بے یقینی سے کہا تو شاہ ویر نے شانے آچکائے۔

آپ لوگ جو مرضی کریں مجھے ان سے الگ نہیں کر سکتے ، یاد رکھیے گا یہ بات ، شاہ اپنی"
جان تو دے سکتے ہیں مگر مجھے خود سے علیحدہ کبھی نہیں کر سکتے۔

اس نے اور اعتماد لہجے میں کہا تھا۔

اب اسے شاہ کی فکر ہو رہی تھی ، پہلے وہ بیمار تھا ، اب اس کی گمشدگی کا سن کر وہ بہت پریشان ہو جاتا۔

حریم کا تو سیل بھی روم میں ہی رکھا تھا ، وہ اسے میسج بھی نہیں کر سکتی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ابھی ارسلا اسے تھام کر اوپر لے جاتی جب اچانک سمن اور نور شاہ اپنے کمروں سے نکل کر باہر آئی تھیں۔

حریم آگے بڑھ کر دونوں سے ملی تو دونوں نے ہی اسے بہت پیار کیا، آیت اب دور سے بے بسی سے اسے دیکھ رہی تھی۔

وہ شاہ ویر یا عالم کو بھی سمجھانے سے قاصر تھی، مگر وہ صرف حریم سے تعلق ٹھیک کروانا چاہتی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسے اس کے شوہر سے الگ نہیں کرنا چاہتی تھی۔

مگر ہمیشہ کی طرح شاہ ویر اور عالم شاہ نے سفاکیت میں ہی جا کر یہ سب سوچا تھا۔

"لے ہی میری بچی کو"

سمن شاہ نے محبت سے اسے دیکھتے کہا تو اس نے اثبات میں سر ہلایا۔

پھر شاہ ویر کے دوبارہ اشارہ کرنے پر ارسلا اسے لیے اوپر کی طرف بڑھ گئی تھی۔

---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نسیمہ اُوپر جا کر دیکھیں حریم کی طبیعت اب کیسی ہے۔ صبح سے نڈھال سی پھر رہی تھی"
"۔

شائستہ بیگم نے ملازمہ کو بلا کر کہا تو اس نے اثبات میں سر ہلایا۔

بی بی جی صبح جب میں چھوٹی بی بی کے کمرے میں گئی تو جی وہ باتھ روم میں قہ کر" "رہی تھیں۔مجھے تو لگتا ہے شاہ سائیں اور حریم بی بی کی طرف سے خوشخبری ہے۔

ملازمہ ان کے کان کے قریب جھک کر خوشی سے بولی تو انہوں نے حیرت سے اسے دیکھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اللہ کرے جیسا آپ سوچ رہی ہیں ویسا ہی ہو۔میری تو اپنی بہت خواہش ہے کہ ایسا" "کچھ ہو جائے بس جلدی سے

انہوں نے مسکرا کر کہا، انہیں بے حد خوشی ہوئی تھی اس بات پر۔

حریم کی جو حالت صبح سے تھی وہ تو سچ میں یہی بتا رہی تھی، مگر مصروفیات کے باعث ان کا خیال اس جانب نہیں گیا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"دیکھ لیجئے گا بی بی سائیں ایسا ہی ہو گا۔پندرہ سال کا تجربہ ہے میرا غلط نہیں ہو سکتا جی"

اس نے خوش ہو کر کہا تو انہوں نے اثبات میں سر ہلایا۔

شہباز کو کہیں کے شاہ کو بتائے بنا حویلی میں کوئی لیڈی ڈاکٹر بھیجیں۔پہلے حریم کا" معائنہ کروا لیں پھر شاہ کو بتائیں گے۔خیر پہلے تو آپ حریم کو دیکھیں جا کر۔طبیعت زیادہ "خراب تو نہیں ہو گئی کافی دیر سے نہیں دکھیں

انہوں نے فکرمندی سے کہا تو ملازمہ نے اثبات میں سر ہلایا، وہ اوپر کی طرف بڑھ گئی تو شائستہ بیگم مہمانوں کی جانب متوجہ ہوئیں۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

جو اب غور سے انہیں دیکھ رہی تھیں اور جانچنا چاہ رہی تھیں کے معاملہ کیا ہے۔

"آپ سب چائے لیں ناں ٹھنڈی ہو رہی ہے۔"

شائستہ بیگم نے ٹیبل پر رکھی چائے کی جانب اشارہ کرتے کہا تو وہ سب بھی چائے کی طرف متوجہ ہوئیں۔

---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نسیمہ اوپر آئی تو اس نے کئی بات شاہ کے کمرے کا دروازہ کھٹکھٹایا مگر اندر سے کوئی آواز نہیں آئی۔

اسے شائستہ بیگم کی بات یاد آئی کہ کہیں حریم کی طبیعت زیادہ خراب نہ ہو گئی ہو ، یہ سوچ کر وہ ہچکچاتے ہوئے اندر اس گئی۔

مگر پورا کمرہ خالی تھا ، یہاں تک کہ واشروم سے بھی کوئی آواز نہیں آ رہی تھی ، واشروم میں جانا اسے مناسب نہیں لگا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے کئی آوازیں دیں مگر حریم موجود ہوتی تو جواب دیتی۔

نسیمہ نے پورا پورشن دیکھا لیکن حریم نہیں تھی ، نیچے تو ویسے ہی وہ اسے نظر نہیں آئی تھی۔

نسیمہ پھر بھی نیچے آئی ، اس نے ایک نظر کچن میں دیکھا جہاں صرف ملازمائیں موجود تھیں۔

وہ حواس باختہ سی ان کے قریب آئی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"حریم بی بی کو دیکھا ہے کسی نے؟"

اس نے بوکھلا کر سوال کیا تو سب نے لاعلمی کا اظہار کیا۔

"ہاں--وہ بی بی کا دل گھبرا رہا تھا تو پچھلے باغ میں گئی تھیں۔"

ایک کم عمر ملازمہ نے آکر اسے بتایا تو اس نے اثبات میں سر ہلایا وہ وہاں سے باہر آئی اس نے لان میں آکر دیکھا جو خالی تھا۔

ہاں مگر حیرت کی بات تھی کہ پچھلا گیٹ کھلا پڑا تھا جو ہمیشہ بند ہوتا تھا ، شاید یہ جان بوجھ کر کھلا چھوڑ دیا گیا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نسیمہ کا دل دہل اٹھا وہ تیزی سے اندر آئی ، اس نے شائستہ بیگم کے قریب آکر انہیں اشارہ کیا اور سہارا دے کر اوپر ان کے کمرے میں لے آئی۔

وہ اب پریشانی سے اسے دیکھ رہی تھیں، جبکہ اور ملازمہ بھی اوپر آ گئیں۔

"بی بی سائیں میں نے پوری حویلی چھان ماری مگر حریم بی بی نہیں ہیں جی۔ سمرین نے بتایا کہ وہ پچھلے باغ میں تازہ ہوا کھانے گئی ہیں تو میں وہاں دیکھنے گئی۔وہاں حریم بی بی تو نہیں تھیں مگر پچھلا پھاٹک پورا کھلا ہوا ہے بی بی"

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

اس نے پریشانی سے کہا تو شائستہ بیگم کا دل ڈوب سا گیا۔

"شاہ کو اطلاع دیں فوراً اور شہباز کو بھی تاکہ وہ کچھ کریں۔آپ سب کھڑی منہ کیا دیکھ رہی ہیں۔ایک دفعہ پھر حویلی میں ڈھونڈیں انہیں۔"

شائستہ بیگم نے پریشانی سے کہا۔

ملازمہ باہر کو بھاگ گئیں ، جبکہ وہ خود بیڈ پر ڈھے سی گئیں ، نجانے کب ان کی حویلی میں سکون کی فضا پیدا ہونی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تھوڑی دیر بعد ایک ملازمہ بھاگتی ہوئی اوپر آئی۔

بی بی سائیں۔شاہ سائیں اور ملازم وغیرہ سب بی بی کی تلاش میں نکل چکے ہیں۔شاہ"
"سائیں کا حکم ہے کہ آپ کمرے میں ہی رہیں اور مہمانوں کو اب فارغ کر دیا جائے

ملازمہ کی بات پر انہوں میں اثبات میں سر ہلایا تھا۔

شہباز پانچ منٹ کے اندر اندر پتہ کرواؤ کہ میری بیوی کہاں ہے نہیں تو تم سب کی جان"
"لے لوں گا میں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ارسلان شاہ اپنی گاڑی کو تیزی سے ڈرائیو کر رہا تھا، جبکہ ساتھ ہی اس نے فون کان سے لگا رکھا تھا۔

وہ بلند آواز میں دھاڑا تو شہباز اپنے سائیں کی حالت کا اندازہ کرتے مزید پریشان ہوا تھا۔

سائیں میں ابھی پتہ کرواتا ہوں آپ ریلیکس رہیں۔انشاءاللہ آدھے گھنٹے کے اندر ہی بی"
"بی آپ کے پاس صحیح سلامت ہوں گی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شہباز نے اسے تسلی دی مگر شاہ نے موبائل ہٹا کر ساتھ والی سیٹ پر پھینکا ، اس کا رخ اس وقت شاہ حویلی کی جانب تھا۔

اسے کہیں نہ کہیں شک تھا کہ یہ حرکت عالم شاہ ہی کر سکتا ہے ، اور کسی کی مجال نہ تھی کہ وہ اس کی بیوی کو اٹھانے کا سوچتا بھی۔

شاہ نے گاڑی جھٹکے سے شاہ حویلی کے باہر روکی تو بلیک مرسڈیز کے ٹائر زمین پر چرچرائے تھے۔

گارڈز نے غور سے اس کی گاڑی کی جانب دیکھا، ارسلان شاہ جھٹکے سے گاڑی سے باہر آیا تھا۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

غصے میں پہلے تو اس کا ارادہ اندر جانے کہ تھا ، مگر پھر اس کی انا کو یوں اپنے دشمنوں کی حویلی میں جانا گوارہ نہیں ہوا۔

اس نے فوراً اپنا سیل اٹھایا اور جلدی سے شاہ ویر عالم شاہ کا نمبر ڈائل کیا کوکہ اس کی دشمنوں کی لسٹ میں ہی صحیح پر اس کے پاس موجود ضرور تھا۔

شاید شاہ ویر کے پاس یہ نمبر نہیں تھا اسی لیے فوراً ہی کال پک کر لی گئی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شاہ ویر عالم شاہ میری بیوی کو باہر بھیجو ابھی کے ابھی۔میں نہیں چاہتا کہ تمہاری حویلی" "میں آکر میں تم لوگوں جیسے نیچے حرکت کروں۔

شاہ بلند آواز میں دھاڑا تو دوسری جانب شاید شاہ ویر محفوظ ہوا تھا۔

ارسلان شاہ اب عادت ڈال کو کیونکہ اب تڑپتے ہی رہو گے تم صدا۔خیر میری بہن کا" "نام بھی مت لینا آئندہ۔بہت جلد وہ تمھاری زوجیت سے بازیاب ہو جائے گی۔

شاہ ویر نے اسے جتایا تھا کہ اب بادشاہی اس کی نہیں تھی۔

بکواس بند کرو اپنی شاہ ویر عالم شاہ۔حریم ارسلان شاہ میری ہے اور صدا میری ہی رہے" گی۔اسے مجھ سے الگ کرنے کا کو سوچے گا بھی اس کی روح کھینچنا فرض ہے ارسلان شاہ "پر۔تم سالے ہو میرے تو سالے بن کر رہو

ارسلان شاہ نے سخت لہجے میں کہا ساتھ ہی سالے پر زور دیا تھا۔

اب تم سوائے بکواس کے اور کچھ نہیں کر سکتے ارسلان شاہ۔میری بہن اب میری" دسترس میں ہے جسے تم چاہ کر بھی نہیں نکال سکتے۔اسی لیے بہتر ہے اپنے زخمی دل "اور وجود کے ساتھ اب اپنے گھر تشریف لے جاؤ۔تمہیں آرام کی ضرورت ہے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شاہ ویر نے طنزیہ لہجے میں کہا تھا۔

ہاں ارسلان شاہ کو اب تسلی ضرور ہو چکی تھی کہ اس کی بیوی محفوظ ہے۔

اسے یہی لگا تھا کہ ممکن ہے مخالف پارٹی کی جانب سے یہ حماقت کی گئی ہو مگر ایسا نہیں تھا۔

جانتے تو ہو گے ہی کہ زخمی شیر تم جیسوں کے لیے مزید ظلم ثابت ہوتا ہے۔بہتر ہے" اب بغیر کسی مزید بکواس کے حریم کو نیچے بھیج دو۔نہیں تو اگلے ایک منٹ بعد تمہارے "ہاتھوں سے چھین کر بھی لے جاؤں گا میں اسے۔ وہ بھی پورے حق کے ساتھ۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ارسلان شاہ غصے سے دھاڑا ساتھ ہی دھمکی دی گئی۔

وقت اب وہ نہیں رہا مسٹر شاہ۔چھیننے کی ہمت اگر تم میں ہوتی تو پہلی دفعہ ہی" "ہاتھوں سے چھینتے نہ کہ بزدلوں کی طرح بھگا کر جاتے۔

شاہ ویر نے طنز کیا تو ارسلان شاہ نے مٹھیاں بھینچیں۔

ساتھ ہی اس نے کال کٹ کی تھی ، اس نے شہباز کو کال کر کے معاملے سے آگاہ کیا اور خود اپنی گن نکالتا حویلی کی جانب بڑھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسے لگا کہ گارڈز کو ایک طرف کرنے میں وقت ضایع ہو گا مگر شاید انہیں شاہ ویر شاہ پہلے ہی ایک طرف ہونے کا کہہ چکا تھا۔

اس لیے انہوں نے سکون سے شاہ کو گزرنے دیا تھا۔

یہ زخمی شیر لمبے لمبے ڈگ بھرتا لاؤنج میں داخل ہوا ، تو فوراً ہی وہ ایک طرف ہوا تھا۔

کیونکہ اسی وقت شاہ ویر نے ایک فائر کیا تھا جو شائد جان بوجھ کر بھی نشانے پر نہیں مارا گیا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاں ارسلان شاہ کو کچھ نہیں ہوا تھا مگر اسی وقت لاؤنج میں تین عدد نسوانی چیخیں گونجی تھیں۔

ان میں سے ایک چیخ کی آواز نے ارسلان شاہ کے دل کو سکون سا پہنچایا تھا۔

اس نے نظریں اٹھا کر سامنے دیکھا تو اپنی متاع جان کو دیکھ کر آنکھیں کو ٹھنڈک سی ملی۔

"آخر تم خود ہی آ گئے ہماری حویلی۔ چلو آخری دفع ہی صحیح دیکھ تو لیا تم نے حریم کو۔"

شاہ ویر نے مسکرا کر طنز کیا تو شاہ بازو پیچھے فولڈ کرتا آگے بڑھا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جبکہ آیت اور ارسلا جو پہلی دفعہ اس خوبرو شہزادے کو دیکھ رہی تھیں وہ متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکیں۔

"ہاں اب بولو۔ہمت ہے تمہاری کہ میری بیوی کو الگ کر سکو مجھ سے ؟"

ارسلان شاہ نے آنکھوں میں غصے کے باعث شدید سرخی لیے شاہ ویر کی آنکھوں میں دیکھتے کہا تھا۔

اب وہ دونوں قدرے قریب کھڑے تھے ، شاہ ویر نے اچانک ہی اپنے مضبوط ہاتھ کا مکہ بنا کر ارسلان شاہ کے جبڑے پر مارنا چاہا جو اس نے لگنے سے پہلے ہی تھام لیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ایک طرف کھڑی حریم تیزی سے آگے آئی تھی ، وہ فوراً شاہ ویر کے قریب ہوئی جو خون خوار نظروں سے اس کے شاہ کو دیکھ رہا تھا۔

"لالا پلیز یہ کیا کر رہے ہیں آپ ؟ آرام سے بات کریں"

وہ شاہ ویر کو بازو سے جھنجھوڑ کر بولی تھی جب ارسلان شاہ نے مسکرا کر اسے دیکھا۔

جاناں یہی تو بزدل مردوں کی نشانی ہے۔زبان کی بجائے ہاتھوں کا استعمال کرتے" ہیں۔یقیناً چاہوں تو میں بھی ابھی تمہارے اس لالا کی ہڈیاں چٹخا سکتا ہوں۔مگر میں بزدلی "کا قائل نہیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ارسلان شاہ نے طنزیہ لہجے میں کہا تھا، جبکہ اس کے جاناں کہنے پر جہاں حریم شرمندہ ہوئی وہیں شاہ ویر بھڑکا تھا۔

میرے سامنے میری بہن کو اس طرح کے الفاظ سے پکارتے شرم نہیں آ رہی تمہیں"

"بیغیرت انسان۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شاہ ویر غصے سے سرخ چہرہ لے کر بولا تو شاہ نے مسکرا کر آنکھ دبائی تھی۔

"...اب تم سے شرمانا ہی باقی رہ گیا تھا"

ارسلان شاہ نے آہستہ آواز میں کہا تھا مگر شاہ ویر سن گیا۔

"حریم اندر جاؤ فوراً۔ جب تک یہ شخص یہاں موجود ہے تم باہر نہیں آؤ گی۔"

شاہ ویر اچانک ایک جانب کھڑی حریم سے مخاطب ہوا تو اس نے بے بسی سے آیت کو دیکھا ، پھر شاہ کو دیکھا جس نے اسے آنکھوں میں ہی تسلی دی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں یہاں تم سے ملنے یا تمہیں لینے نہیں آیا شاہ ویر شاہ۔ میں حریم کو لینے ہی آیا ہوں"

"بہتر ہے تم اندر جاؤ

ارسلان سنجیدگی سے بولا ، تبھی شور شرابے کی آواز سن کر سمن شاہ باہر آئی تھیں۔

وہ شاہ کو دیکھ کر ہی پہچان گئیں کہ یہ ان کی عزیز ترین بہن کا پوتا ہے۔

شاہ نے بھی ایک پیار بھری نظر ان پر ڈالی تو وہ مسکرائیں۔

شاہ ویر بیٹے کیوں لڑ رہے ہو۔ تمہاری بہن کے سر کا سائیں ہے ارسلان شاہ۔اب اپنی" "پچھلی لڑائیوں کو رفع دفع کرو بیٹا اور بہن کو محبت سے رخصت کرو۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

انہوں نے نرمی سے شاہ ویر کو سمجھایا تو شاہ ویر نے عجیب نظروں سے انہیں دیکھا۔

"دادو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا کہ میں اپنی بہن اس کے ساتھ رخصت کروں۔"

شاہ ویر تپ کر بولا ، ابھی ارسلان شاہ کچھ کہتا کہ تبھی باہر سے آوازیں آئیں تھیں۔

سب کی نظر دروازے کی جانب اٹھی جہاں سے ، پہلے عقیدت ، عالم ، حسن ، عروش اور سب سے آخر میں شائستہ بیگم ایک ملازمہ کے ہمراہ اندر داخل ہوئیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پل میں ہی لاؤنج لوگوں سے بھر چکا تھا۔

عالم شاہ ان دونوں کے قریب آیا۔ جبکہ حریم نے آگے بڑھ کر پہلے شائستہ بیگم کو تھام کر صوفے پر بٹھایا پھر وہ عقیدت کے پاس آئی تھی۔

اس نے محبت سے عقیدت کو خود سے لگایا تو عقیدت بھی پیار سے اس کے سینے میں سما گئی۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

کافی دیر وہ یُونہی کھڑی رہیں پھر حریم نے پیچھے ہو کر اس کی پیشانی پر پیار کیا تھا۔

اس سے الگ ہو کر حریم نے ایک نظر حسن شاہ کو دیکھا کو ہاتھ پیچھے بندھے سنجیدہ سا کھڑا تھا۔

پھر اس نے عروش کو دیکھا، اسے سمجھ نہیں آئی ملے یا نے ملے، کیونکہ ممکن تھا عروش اس سے ناراض ہو۔

مگر تبھی عروش نے خود آگے بڑھ کے اسے خود سے لگایا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"کیسی ہو؟"

اس نے پیار سے پوچھا تو حریم مسکرائی، اسے اپنی پھپھو سے بے حد پیار تھا۔

"میں بلکل ٹھیک۔ مرحا نہیں آئی؟"

اس نے مسکرا کر پوچھا تو انہوں نے نفی میں سر ہلایا اور اس کے بخار کا بتایا۔

جس پر حریم نے اثبات میں سر ہلایا اور پیچھے ہو کر کھڑی ہو گئی ، وہ اب محبت سے عالم شاہ کو دیکھ رہی تھی۔

مگر اس کے قریب جانے سے نجانے کیوں ڈر لگا تھا حریم کو۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تبھی آیت نے اسے اشارہ کیا تو وہ آہستہ آہستہ چلتی عالم کے قریب آئی تھی ، اس نے خود ہی حصار عالم کے گرد بنایا اور چھیڑا اس کے سینے اور ٹکا لیا۔

سب کی نظریں انہی دونوں پر ٹکی تھیں ، اچانک ہی عالم شاہ نے اس کے گرد حصار بنا کر اس کے سر پر پیار کیا تو آیت اور عروش مسکرائیں جبکہ ، باقی سب خواتین بھی خوش ہوئیں۔

"ائی لو یو بابا۔"

وہ محبت سے بولی تو عالم نے اثبات میں سر ہلایا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"مجھے بات کرنی ہے تم سے۔"

اسے خود سے الگ کر کے عالم ارسلان شاہ سے مخاطب ہوا جو سنجیدہ سا کھڑا تھا۔

لیکن مجھے آپ سے کوئی بات نہیں کرنی۔میں بس حریم کو لینے آیا تھا۔ویسے کوئی نہایت"
"ہی گھٹیا حرکت کی آپ لوگوں نے میری بیوی کو اٹھوا کر۔

ارسلان شاہ تلخئ سے بولا تھا، وہ کبھی بھی اپنے بابا کو نہیں بھول سکتا تھا۔

شاہ بیٹے اب بھول جائیں پرانی باتیں۔اس سب میں کسی کا قصور نہیں تھا۔بس"
"قسمت میں یہی لکھا تھا میرے چاند

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شائستہ بیگم اٹھ کر اس کے قریب آکر بولیں تو شاہ نے سرخ آنکھوں سے انہیں دیکھا۔

جیسے کہہ رہا ہو کیا اتنا آسان ہے بھولنا ؟

میں نے نہیں مروایا تھا تمہارے باپ کو۔ہارٹ اٹیک ہوا تھا اسے ایک رات جس کی" وجہ سے موت ہوئی اس کی۔میں نے مروانا ہوتا تو سیدھا سب کے منہ پر گولیاں مارتا اس "کی یوں لوگوں سے چھپ کر نہیں مارتا

عالم نے سنجیدگی سے کہا تو ارسلان نے تمسخر بھری نظروں سے اسے دیکھا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا وہ آپ کہ آدمیوں کی دسترس میں نہیں تھے اس وقت جب انہیں ہارٹ اٹیک ہوا ؟"

"

اس نے طنزیہ لہجے میں سوال کیا تو عالم نے اس کی جانب دیکھا۔

بیٹا میں عالم سے بات کر چکی ہوں اسے کوئی اعتراض نہیں تم دونوں کے رشتے" پر۔میں کے اسے بھی سمجھایا ہے اب تمہیں بھی سمجھا رہی ہوں کہ بس کر دو اب۔جو ہونا تھا وہ ہو گیا۔مزید کتنے سال اب یہ دو خاندان الگ الگ رہیں گے ؟بھلائی اسی میں "ہے کہ اب اس دشمنی کو یہیں ختم کر دیا جائے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شائستہ بیگم نے نرمی سے شاہ کو سمجھایا تھا۔

شاہ نے ایک نظر حریم کو دیکھا جو آس بھری نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی ،پھر جب شائستہ بیگم نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا تو شاہ نے فیصلہ کیا تھا۔

"ہمم"

اس نے بس اتنا کہا تھا ، عالم شاہ نے خود آگے بڑھ کر اسے سینے سے لگایا تو وہ بھی مزید نرم پڑا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دوسری طرف سب خواتین خوشی سے انہیں دیکھ رہی تھیں ، سب ہی اب اس دشمنی کا خاتمے چاہتی تھیں۔

حسن شاہ کو بھی یہی مناسب لگا تھا، وہ بھی دھیما سا مسکرا دیا صرف ایک پل کے لیے۔

جبکہ شاہ ویر شاہ ابھی بھی ارسلان کو گھور رہا تھا۔

"آؤ بیٹا شاہ ویر تم بھی ملو بھائی سے"

سمن شاہ کے کہنے پر جہاں شاہ ویر میں برا سا منہ بنایا وہیں ارسلان شاہ نے بھی چہرہ اس کی جانب سے پھیر لیا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

باقی سب ان دونوں کے تاثرات دیکھ کر مسکرائے تھے۔

شاہ نے حریم کی جانب دیکھا تو اس نے آنکھوں ہی انکھوں میں اس کا شکریہ ادا کیا جس پر وہ مسکرایا تھا۔

آیت نے فوراً سے ڈنر کا احتمام کروا لیا ، ابھی چائے کا وقت تھا تو سب نے ساتھ چائے پی۔

یہاں تک کہ مرحا اور حدید بھی یہیں آ گئے تھے ، حریم مرحا سے بھی ملی تو وہ خوشدلی سے ملی۔

ارسلان شاہ ، حسن ، عالم ، حدید اور شاہ ویر ایک طرف بیٹھے باتیں کرنے لگے ، یوں معلوم ہو رہا تھا حویلی میں رونق آ گئی ہو۔

آیت تو بار بار ماشاللہ بول رہی تھی ، لڑکیاں بھی سب ساتھ تھیں ، جبکہ خواتین بھی۔

شائستہ بیگم بہت عرصے بعد اپنی بہن سے مل کر بہت خوش تھیں ، انہوں نے کہا تھا کہ آج رات سمن اور نور شاہ کو وہ اپنی حویلی لے جائیں گی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آیت نے انہیں یہیں ٹھہرنے کا کہا تو انہوں نے کر دیا کیونکہ صبح پھر سے حویلی میں مہمانوں نے آنا تھا۔

"آنٹی آپ بیٹھیں میں دیکھ لیتی ہوں"

آیت کو کچن میں جاتے دیکھ ارسلا ان کے درمیان سے اٹھتی بولی۔

تو آیت نے مسکرا کر اسے دیکھا۔

"نہیں بیٹا آپ ان سب کے ساتھ انجوئے کرو میں بس دیکھ لوں کہ کھانا تیار ہوا یا نہیں"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آیت نے کہ اور کچن کی جانب بڑھ گئی، ارسلا بھی ان سب کے ساتھ بیٹھ گئی۔

"تو بتاؤ پھر کیسی گزر رہی ہے زندگی ؟ میرے لالا کیسے لگے تمہیں"

حریم نے مسکرا کر ارسلا سے سوال کیا تو وہ نظریں جھکا گئی۔ جبکہ ہونٹوں پر مسکراہٹ آئی تھی۔

"اوہو بھئی شرمایا جا رہا ہے ؟"

مرحا نے اسے چھیڑا تو وہ مزید شرما گئی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"اور تم بتاؤ مان لالا کو کتنا مس کرتی ہو؟ بھی دنوں کی جدائی سہنی پڑتی ہے ناں ؟"

حریم نے اب مرحا کو مخاطب کیا تو وہ اس دشمن جان کے ذکر پر اُداس ہوئی۔

بہت دن ہو گئے تھے اسے گئے ، مگر ابھی تک اس نے ایک بار بھی رابطہ نہیں کیا تھا۔

اب تو ماشاللہ رخصتی کرنے والے ہیں ہم عقیدت کی۔ حریم تمہیں پتہ ہے اب کی بار"

"جب لالا نے واپس آنا ہے تو مرحا کو ساتھ لے کر جائیں گے

عقیدت نے اس کی اُداسی دور کرنے کی خاطر اسے چھیڑتے ہوئے کہا تو وہ بھی نظریں جھکا گئی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پھر اسی طرح کافیدیر سب کی محفل جمی رہی تھی ، ڈنر کے وقت حریم کو ایک دفعہ پھر سب کے سامنے قہہ ہوئی۔

تو سب خواتین نے وہیں اندازے لگانے شروع کر دیے ، جہاں مرد حضرت حیران ہوئے وہیں حریم شرمندگی سے سر جھکا گئی تھی۔

"انشاءاللہ ایسا ہی ہو گا"

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

عروش نے پیار سے کہا تو سب مسکرائیں ، جبکہ شاہ اب نہایت غور سے اس کے چہرے کے خوبصورت رنگ دیکھ رہا تھا۔

ڈنر کے بعد سب ملتے ملاتے اپنے اپنے گھروں کی جانب چل دیئے تھے۔

آج کی محفل نے یقیناً اب کے دلوں سے بہت پرانے بوجھ اُتارے تھے۔

"اب کیا خیال ہے پہلے ڈاکٹر کے پاس چلیں ؟"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شاہ نے گاڑی ڈرائیو کرتے ہوئے نظریں جھکائے بیٹھی حریم سے سوال کیا تو اس نے شرم سے چہرہ مزید نیچے کیا تھا۔

جس پر ارسلان شاہ کے ہونٹوں پر مسکراہٹ آئی تھی۔

"ویسے بہت جلدی نہیں ہے یہ ؟"

شاہ کے سوال پر اس نے اس کی جانب دیکھا تو شاہ نے قہقہہ لگایا جس پر حریم اسے گھور کر رہ گئی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"ماشاءاللہ سے محنت بھی ضرورت سے زیادہ کی تھی آپ نے اسی کا نتیجہ ہے۔۔۔"

حریم نے بھی تپ کر معنی خیزی سے جواب دیا تو ارسلان شاہ نے حیرت سے اپنی بیوی کی چلتی زبان کو دیکھا تھا۔

میرا تو آگے بھی تم پر بہت محنت کرنے کہا ارادہ ہے۔پھر کب تک چلتی رہو گی میرے"
"ساتھ ؟

شاہ کے سوال پر حریم نے گھور کر اسے دیکھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شاہ ابھی کنفرم نہیں ہے یہ سو پلیز ابھی ایسی باتیں مت کریں۔ممکن ہے کچھ غلط کھا"
"لیا ہو میں نے اس لیے طبیعت خراب ہو۔

حریم نے اکتا کر کہا تو شاہ نے سمجھنے کے انداز میں سر کو جنبش دی۔

تو اسی لیے پہلے ہم ڈاکٹر کے پاس جا رہے ہیں۔آپ محترمہ کا چیک اپ کروا کر ہی"
"حویلی جائیں گے۔

شاہ نے مسکرا کر کہا ساتھ ہی اس نے حریم کا ہاتھ تھام کر سہلانا شروع کیا تو وہ نظریں جھکا گئی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"مجھے یقین نہیں آ رہا سب ٹھیک ہو گیا وہ بھی اتنا اچانک"

حریم نے خوشی سے مدھم آواز میں کہا۔

"بائے دا وے تمہیں کیسے پتہ چلا یہ سب کچھ ؟ مطلب یہ دشمنیاں وغیرہ"

شاہ نے حیرت سے سوال کیا تو حریم نے اس کی جانب دیکھا۔

"مجھے پہلے ہی بڑی امی بتا چکی تھیں۔آپ کے آپریشن سے پہلے ہی"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے سنجیدگی سے جواب دیا تو شاہ نے عجیب نظروں سے اسے دیکھا ، لیکن خاموش ہو گیا۔

"طبیعت بہتر ہے اب ؟ دوبارہ سے جی تو نہیں گھبرا رہا"

شاہ نے فکرمندی سے سوال کیا تو حریم نے نفی میں سر ہلایا تھا۔

"بھی الحمدللہ ابھی بہتر ہُوں۔بس کچھ کھاتی ہوں تب قہہ ہو جاتی ہے"

اس نے جواب دیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"ہمم ، ڈائٹ پلان بھی بنوا لیں گے ڈاکٹر سے"

شاہ نے کہتے ساتھ ہی گاڑی ہاسپٹل کے باہر روکی اور حریم کی چادر خود کندھوں سے ٹھیک کرتا وہ اسے آنے کہ اشارہ کرتا باہر نکلا تھا۔

حریم بھی خاموشی سے باہر آئی ، جبکہ اب نجانے کیوں اسے شرم سا آ رہا تھا۔

وہ اپنی حالت سے اندازہ لگا چکی تھی کہ ڈاکٹر نے مثبت جواب ہی دینا ہے۔

اب شاہ کے سامنے وہ یقیناً شرمندہ سے ہونے والی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسے اس وقت لگ رہا تھا جیسے بہت کوئی الگ کام ہو جو اس سے سر انجام ہوا ہو۔

کچھ دیر بعد ہی وہ دونوں جب گاڑی میں آکر بیٹھے تو اندازے کے عین مطابق ہی حالات تھے۔

حریم کا چہرہ سرخ تھا جبکہ شاہ کی خوشی چھپائے نہیں چھپ رہی تھی ، اس نے آکر گاڑی سٹارٹ کی اور محبت سے حریم کو دیکھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"آج گھر جا کر میں تمہیں کھانے والا ہُوں مسز سو بی ریڈی"

شاہ نے معنی خیزی سے کہا تو حریم نے گھبرا کر اسے دیکھا۔

"جی نہیں میری طبیعت نہیں ٹھیک سو میں ایسا کچھ نہیں کرنے دوں گی آپ کو۔"

حریم نے گھبرا کر جواب دیا تو شاہ نے مسکراہٹ دبائی تھی۔

"ابھی سے طبیعت کے بہانے نہیں چلیں گے محترمہ۔ ابھی بہت سے رہتا ہے اور یقیناً میں اتنا ضبط نہیں کر سکتا۔ جب واقع بات طبیعت پر آئی تب سوچوں گا۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شاہ نے اس کی چالاکی پر کہا تو حریم نے منہ بسور لیا تھا۔

"میں۔۔ میں سوچ رہی تھی کہ۔۔ ماما لوگوں۔۔ کو یہ نیوز دے دیں۔۔"

، اس نے ذرا شرما کر اپنے دل کی بات کہی تو ارسلان شاہ نے اثبات میں سر ہلایا تھا

حریم کا سیل گھر تھا جبکہ شاہ کا ڈیش بورڈ پر رکھا تھا۔

"ہمم۔۔۔یہ سیل پڑا ہے کال کر کے بتا دو انہیں۔"

شاہ نے سنجیدگی سے کہا تو حریم نے گھور کر اسے دیکھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"مم۔۔میں کیسے خود سے بتاؤں؟ آپ بتا۔۔دیں ناں شاہ"

اس نے گھبراہٹ کے مارے کہا تو شاہ کا دلکش قہقہہ گاڑی میں گونجا تھا۔

کیوں تم کیوں نہیں بتا سکتی ؟ یہ کارنامہ تم سرانجام دے رہی ہو میں نہیں۔سو سب"
"کو خود ہی بتانا ہے تمہیں۔

شاہ نے جان بوجھ کر اسے چھیڑا تھا۔

کیا ؟؟؟ مطلب میں نے کیا یہ سب ؟ آپ نے یہ کہا بھی کیسے ؟ سب کچھ آپ کا اپنا"
"ہی کیا دھرا ہے تو اب مجھے شرمندہ مت کریں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے حیرت اور افسوس سے کہا تو شاہ نے محبت سے اس کی کمر میں ہاتھ ڈال کر اسے جھٹکے سے کھینچ کر اپنی تھائی پر بٹھایا تھا۔

اس پر حریم کی چیخ بے ساختہ تھی ، شاہ نے فوراً سامنے سڑک کو دیکھتے گاڑی کو بھی کنٹرول کیا۔

اس وقت رات تھی اور اس روڈ پر رش بہت کم تھا ، جس کی وجہ سے وہ آسانی سے ڈرائیو کر رہا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جبکہ شاہ کی گاڑی کے گلاس سائٹ پروف تھے سو باہر والے اندر ہرگز نہیں دیکھ سکتے تھے۔

حریم نے اس کی گردن کے گرد حصار بنا کر خود کو قابو کیا تو شاہ مسکرا دیا۔

"مذاق کر رہا ہوں جاناں۔ویسے شرمندہ نہیں ہونا چاہیے تمہیں اس بات پر۔"

شاہ نے سنجیدگی سے کہا تو حریم نے بہت قریب سے اسے دیکھا، وہ سر اس کے مضبوط کندھے پر ٹکا گئی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شاہ کا زخم تھا تو اسے تکلیف ضرور ہوئی مگر وہ برداشت کر گیا تھا۔

"ہمم"

حریم نے اہستہ آواز میں جواب دیا اور آنکھیں موند گئی ، تو شاہ بھی سکون ڈے ڈرائیو کرنے لگا تھا۔

"کوئی اتنا غُصہ بھی کرتا ہے کیا اپنے بہنوئی پر ؟"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رات کو وہ دونوں کمرے میں آئے تو ارسلا کی طبیعت نا ساز تھی اس لیے شاہ اب اسے لیے بیڈ پر آیا تھا۔

وہ خود ٹیک لگا کر بیٹھا تھا جبکہ ارسلا اس کے بازو اور سینے پر لیٹی تھی جب اس نے سوال کیا۔

"جی اگر بہنوئی ایسا ہو تو غُصہ واجب ہے"

شاہ ویر نے سنجیدگی سے کہا تو ارسلا نے اسے بازو پر مکہ مارا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ تو بہت اچھے لگ رہے تھے شاہ۔ویسے آپس کی بات ہے ہینڈسم بھی بہت تھے مسٹر ارسلان"

ارسلا نے آنکھ دبا کر کہا تھا اور یہاں آکر شاہ ویر کو واقعی آگ لگی تھی۔

اس نے غصے سے ارسلا کو دیکھا ,آنکھوں میں بے حد غُصہ تھا۔

ارسلا بکواس بند کرو اپنی۔آئندہ میں ایسی بکواس مت سنوں تمہارے ہونٹوں سے۔اگلی" دفعہ تم نے غلطی سے بھی کسی غیر مرد کے لیے ایسا بولا تو جان لے لوں گا میں "تمہاری۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شاہ ویر بلند آواز میں دھاڑا تو ارسلا خوفزدہ ہوئی ، وہ آنکھیں سختی سے میچ گئی۔

میں تو بس آپ کو بتا رہی تھی کہ حریم بھی خوش نصیب ہے۔ویسے بھی میرے شاہ"
"سے ہینڈسم تو کوئی ہے ہی نہیں۔

اس نے فوراً محبت سے کہا، مقصد شاہ کو ٹھنڈا کرنا تھا جو کہ اب بھڑک چکا تھا۔

"سو جاؤ مجھے نیند آئی ہے"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شاہ ویر اسے تکیے پر منتقل کرتا خود اپنی طرف لیٹ گیا اور آنکھیں موند گیا۔

ارسلا نے پریشانی سے اسے دیکھا پھر وہ آگے ہو کر چہرہ اس کے سینے پر ٹکا گئی۔

"شاہ سوری نا...پکا آئندہ ایسا کچھ نہیں بولوں گی۔"

اس نے فوراً سے معافی مانگی تھی۔

"حریم میرا موڈ سخت آف ہے سو ناؤ ڈونٹ ڈسٹرب می پلیز"

شاہ ویر سخت لہجے میں کہتا آنکھیں پھر سے بند کر گیا تھا، کچھ دیر بعد اسے اپنے سینے پر نمی محسوس ہوئی تو وہ بے بسی سے اٹھ بیٹھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حریم اب آنکھوں میں آنسو بھرے بیٹھی تھی، شاہ نے اسے اٹھا کر خود سے لگایا اور اس کی کمر سہلائی، جبکہ ارسلا نے اسے دور جھٹکا تھا۔

"اچھا اب بس کرو۔ناراض مجھے ہونا چاہیئے ہو تم رہی ہو۔"

شاہ ویر نے نرمی سے کہا تو ارسلا نے نم آنکھوں سے اسے دیکھا۔

مجھے بہت برا لگتا ہے جب آپ اس طرح کرتے ہیں۔میری باتوں پر یوں غُصہ ہوتے"
"ہیں اور مجھے سے ایسے غصے سے بات کرتے ہیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ارسلا نے بھرائی آواز میں کہا تو شاہ ویر نے اسے نرمی سے تکیے پر لٹایا اور خود اس پر جھکا۔

"تو موقع مت دیا کرو نہ مجھے"

شاہ نے سنجیدگی سے کہا تو ارسلا نے خفگی سے اسے دیکھا۔

"میں نہیں دیتی موقع آپ جان بوجھ کر تلاش کرتے ہیں۔"

اس نے ناراضگی سے کہا مگر شاہ نے جھک کر اس کی آنکھوں پر پیار کیا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہمم۔ویسے میں سوچ رہا تھا یہ جو علیم شاہ کی بیٹی ہے ہمارے ہمسائے میں کافی پیاری"

"لڑکی ہے۔ ہے ناں ؟

شاہ ویر نے سنجیدگی سے کہا ساتھ ہی ارسلا کی گال اور شدت سے پیار کیا ، جبکہ ارسلا نے اب جھٹکے سے اسے پیچھے دھکا دیا اور اٹھ کر بیٹھ گئی۔

"یہ کیا کہا آپ نے ابھی شاہ ؟ آپ۔۔۔آپ نے میرے علاوہ کسی اور لڑکی کو دیکھا بھی کیسے ہاں ؟ آپ کی ہمت کیسے ہوئی اس لڑکی کو دیکھنے کی بتائیں مجھے"

ارسلا غصے سے چلائی تو شاہ ویر نے اس کی حالت دیکھتے قہقہہ لگایا تھا۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

"محترمہ سوری میں مذاق کر رہا تھا۔میں نے تو کبھی دیکھا تک نہیں ان کی بیٹی کو۔بس تمہیں فیل کروا رہا تھا کہ اپنی محبت کے ہونٹوں سے کسی اور کا نام سن کر کتنا سکون ملتا ہے۔"

شاہ نے آنکھ دبا کر کہا جس پر ارسلا نے پل کو منہ کھولا پھر اس نے کشن اٹھا کر شاہ کو مارا تھا۔

شاہ۔۔۔مجھے بات نہیں کرنی آپ سے جائیں اُسی علیم شاہ کی بیٹی کے پاس۔بہت" پیاری ہے نہ وہ"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے غصے سے تپ کر کہا تو شاہ ویر نے اس کی حالت کو دیکھتے بمشکل قہقہہ روکا۔

"سچ میں چلا جاؤں ؟ میرا مطلب ہے برا تو نہیں مانو گی تم ؟"

شاہ نے بظاہر سنجیدگی سے کہا مگر ارسلا کی انکھوں میں سچ میں آنسو آئے تھے۔

وہ کمبل خود پر اوڑھتی لیٹ گئی تو شاہ ویر نے فکر مندی سے اسے دیکھا ، پھر وہ بھی کمبل کھینچتا اس کے پاس لیٹا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ارسلا میری جان میں صرف مذاق کر رہا تھا۔میں بھلا اپنی جان کو چھوڑ کر کیوں کسی"
"چوڑیل کے پاس جاؤں گا۔میرے پاس اتنی پیاری بیوی ہے تو صحیح

شاہ نے محبت سے اس کے بال سمیٹتے کہا تو ارسلا نے آنسو بھری نظروں سے اسے دیکھا تھا۔

"پرامس کریں آئندہ ایسی بات بھی نہیں کریں گے آپ ؟"

اس نے یقین دھانی چاہی تو شاہ ویر نے اثبات میں سر ہلایا اور اسے پھر سے خود میں چھپا گیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جبکہ ارسلا بھی اب پرسکون ہوتی اسے اس کی منمانیاں کرنے دے رہی تھی۔

"عقیدت کتنی دیر ہے ؟"

حسن شاہ کب سے شدت سے اس کا انتظار کر رہا تھا جو شائد جان بوجھ کر کب سے واشروم میں بند تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس کا شاور تھا کہ ختم ہی نہیں ہو رہا تھا، اس کی عادت تھی حسن شاہ سے بچنے کی خاطر وہ اکثر رات کو ایسی بچکانہ حرکتیں ضرور کرتی تھی۔

مگر یہ حقیقت تھی کہ جب جب حسن شاہ کا دل ہوتا تھا وہ نہیں بچ پاتی تھی ، خواہ پھر وہ جو بھی کر لیتی۔

"مجھے۔۔مجھے ابھی ٹائم ہے آپ سو جائیں۔۔۔"

اس نے وہیں سے جواب دیا تو حسن نے گھور کر واشروم کے بند دروازے کو دیکھا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"عقیدت فوراً باہر آؤ ادروائز کل شاپنگ پر نہیں جاؤ گی تم۔"

حسن نے فوراً دھمکی دی تھی اور یہ دھمکی اس کی سوچ کے عین مطابق کارآمد ثابت ہوئی۔

دو منٹ بعد ہی عقیدت شاہ مہرون رنگ کے شلوار قمیض میں ملبوس ،گیلے بالوں کے ہمراہ واشروم سے باہر آئی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"کیا کر رہی تھی ایسا واشروم میں جو اس قدر وقت لگا تمہیں ؟"

حسن نے سخت لہجے میں سوال کیا تو عقیدت نے شرم سے نظریں جھکائیں جبکہ چہرہ سرخ ہوا تھا۔

اب وہ اسے تو ہرگز نہیں بتا سکتی تھی کہ کچھ پرسنل کر رہی تھی۔

"کک۔۔کچھ نہیں۔۔وہ بس شاور۔۔لے رہی تھی"

اس نے آہستہ آواز میں جواب دیا اور قدم ڈریسنگ کی جانب بڑھائے ، حسن کی سخت نظریں خود پر محسوس کر کے وہ شرمندہ ہو رہی تھی۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

جبکہ گھبراہٹ بھی عروج پر تھی۔

ہمم۔۔۔لیکن آئندہ شاور میں اتنا ٹائم نہیں لگاؤ گی تم۔اگر اتنا ٹائم چاہیے ہوتا ہے تو"

"دن میں لیا کرو شاور

حسن نے سنجیدگی سے کہا تو اس نے اثبات میں سر ہلایا، اس نے برش اٹھانا چاہا تھا مگر گھبراہٹ کے مارے اس کا ہاتھ وہاں رکھی شیشے کی بوتل پر لگا تھا، جس میں خوبصورت سے آرٹیفیشل لمبی ڈنڈیوں والے چند پھول رکھے تھے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بوتل زور سے نیچے گری تھی، روم میں کارپٹ نہ ہونے کے باعث بوتل نیچے ماربل پر گری تھی۔

اس کا ایک چھوٹا سا شیشہ اچھل کر عقیدت کی پاؤں کی انگلیوں کے بیچ پھنسا تھا۔

، اس نے جیسے ہی ڈر کے مارے چیخ کر پاؤں پر زور دیا شیشہ اس کی انگلی میں چبھ گیا حسن تیزی سے اٹھ کر آگے آیا تھا۔

اس نے عقیدت کو پیچھے کیا اور خود پاؤں سے وہ کانچ ایک طرف کیے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ ابھی واقف نہیں تھا خ عقیدت کو شیشہ چبھا ہے اس لیے وہ اس کی جانب سکون سے مڑا جو اب تکلیف کے باعث کھڑی آنسو بہا رہی تھی۔

ریلیکس میری جان۔۔۔اس میں رونے کی کیا بات ہے۔چیزیں ٹوٹ ہی جاتی ہیں۔اٹس"

"آل رائٹ

اس نے نرمی سے کہا اور عقیدت کو خود سے لگا گیا، تکلیف کے باوجود بھی عقیدت کو دل میں کچھ کچھ ہوا تھا۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

حسن پیچھے ہوا تو عقیدت کے چہرے پر تکلیف کے آثار دیکھ کر فکرمند ہوا۔

"عقیدت طبیعت ٹھیک ہے تمہاری ؟"

اس نے نرمی سے سوال کیا تو عقیدت نے اس کی جانب دیکھا۔

"مم۔میرے پاؤں میں کانچ چبھ گیا ہے۔۔"

اس نے حسن کو بتایا تو حسن نے فوراً اشیاء بانہوں میں بھرا اور بیڈ پر بٹھایا تھا۔

آج پھر وہ اس کے پاؤں کے پاس بیٹھا ، کانچ کا پیس اتنا چھوٹا بھی نہیں تھا اس لیے خون کافی بہہ رہا تھا انگلی سے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نازک سا سفید پاؤں اس وقت خون کے قطروں سے نم تھا ، حسن شاہ نے نرمی سے کانچ نکالا مگر عقیدت پھر بھی تکلیف کے باعث سسکی۔

دل تو کر رہا ہے دو لگا دوں تمہیں۔ اتنی عقل نہیں ہے کہ اپنا خیال رکھتے ہیں۔آج"
تیسری دفعہ یہی حرکت کی ہے تم نے عقیدت۔بندہ غلطیوں سے سیکھتا ھے نے کہ
انہیں بار بار دہراتا ہے۔کچھ دن پہلے بھی تمہیں ایک دفعہ کانچ چبھا تھا تو تمہیں چاہیے تھا
"نہ آج فوراً پیچھے ہٹ جاتی ؟

حسن شاہ نے غصے سے اسے ڈانٹا تھا، اسے بہت غُصہ آرہا تھا اس کی کم عقلی پر۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

غلطی۔۔آپ کی ہے۔۔آپ مجھے اس طرح دیکھ رہے تھے۔۔تو مجھے۔۔۔ عجیب سا محسوس"
"ہو رہا تھا۔۔اسی لیے یہ سب ہوا۔

عقیدت نے باقاعدہ روتے ہوئے کہا تو حسن نے افسوس سے نفی میں سر ہلایا تھا ، ساتھ ہی اس نے ٹشو سے خون صاف کیا اور نرمی سے پٹی کر دی۔

پٹی کر کے وہ پیچھے اس نے عقیدت کو بیڈ پر لٹایا اور خود بھی ساتھ لیٹ گیا ، سارا موڈ آف ہو چکا تھا۔

اور عقیدت کو اب تکلیف بھی تھی اس لیے وہ اپنے ارادے کینسل کرتا انہیں موند گیا۔

---

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

آخر کار آج کا دن طلوع ہو ہی گیا تھا، آج مرحا کی رخصتی تھی۔

عرشمان شاہ کو آئے آج تیسرا دن تھا، دو دن حویلی میں ڈھولکی رہی تھی جبکہ آج رخصتی ہونا تھی۔

ان کچھ دنوں میں ارسلا کی جانب سے بھی خوشخبری مل چکی تھی، تو اس لیے آج مرحا کے ساتھ ساتھ حریم اور ارسلا بھی بہت پروٹوکول میں تھیں۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

سب افراد حویلی میں موجود تھے، عرشمان نے حریم سے مل کر اسے معاف کر دیا تھا جبکہ ارسلان شاہ کے ساتھ بھی اچھی خاصی دوستی سی ہو گئی تھی عرشمان کی۔

عقیدت آج حسن سے بہت ناراض تھی کیونکہ وہ ابھی تک حویلی نہیں آیا تھا ، پرسو شام ان اب کے بہت روکنے کے باوجود وہ ایک میٹنگ کے لیے راولپنڈی چلا گیا تھا۔

سارے فنکشن تو اس نے مس کر دیے تھے مگر آج اس کی کمی عقیدت کو بہت چبھ رہی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

انجانے میں ہی صحیح وہ بہت اپسیٹ تھی ، دل کہیں لگ ہی نہیں رہا تھا۔

اب تو مہمان بھی آنا شروع ہو چکے تھے اور ان محترم کا کوئی اتہ پتا نہیں تھا۔

یہاں تک کہ عروش نے کافی کالز کیں تو سیل بھی آف تھا، سب بہت شدت سے اس کا انتظار کر رہے تھے۔

جبکہ ارسلا اور حریم عقیدت کی حالت سے محفوظ ہو رہی تھیں، جو بہت چڑی ہوئی تھی اس وقت۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"اچھا بھئی اب بس کر دو عقیدت۔آ جائے گا تمہارا سائیں۔سکون سے بیٹھو یہاں اور انجوائے کرو۔"

حریم نے صوفے کی جانب اشارہ کیا ، وہ تینوں اس وقت عقیدت کے کمرے میں ہی تھیں ، ارسلا کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی تو وہ بیڈ پر لیٹی آرام کر رہی تھی۔

ساتھ ساتھ عقیدت کی حالت پر مسکرا رہی تھی ، جبکہ حریم سکون سے ڈریسنگ کے سامنے کھڑی تیار ہو رہی تھی۔

آج اس نے شاہ کو بہت مشکل سے منا کر آتشِ رنگ کی ساڑھی پہنی تھی ، جس میں وہ غضب ڈھا رہی تھی۔

جبکہ طبیعت خرابی کے باعث ارسلا نے تو تیار ہونے اسے ہی انکار کر دیا تھا ، اس کا کہنا تھی کہ اس کا دل نہیں سجنے سنورنے کا۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

مگر آیت نے اسے آکر سمجھایا تھا کہ کچھ ڈر آرام کر لے پھر بیشک ہلکا سا ہی صحیح تیار ضرور ہو جائے۔

آخر ان کی بڑی بہو تھی وہ ، اگر وہ اس طرح باہر جاتی تو یقیناً لوگوں نے باتیں بنانا تھیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شاہ ویر نے اسے میڈیسن بھی دے دی تھی جس کا اثر تھا کہ اب وہ قدرے بہتر محسوس کر رہی تھی۔

عقیدت تو مرحا کے ساتھ پارلر سے ہی تیار ہو کر آئی تھی ، مرحا اپنی حویلی تھی اس وقت جبکہ باقی سب یہیں تھے۔

وہاں صرف مرحا کی ایک پھپھو اور حدید اس کے پاس تھے۔

تھوڑی دیر میں عقیدت اور عروش نے بھی چلا جانا تھا ، اس کے بعد ہی آیت لوگ سب برات لے کر وہاں جانے والے تھے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"ارسلا اٹھو اب میں تمہیں تیار کر دوں یار۔ تم چینج کر کے آؤ پھر تمہیں میک اپ کروں۔"

حریم نے بالوں کو ٹھیک کرتے خود پر سے نظریں ہٹا کر ارسلا کو دیکھتے کہا۔

"کیا کروں دل ہی نہیں کر رہا۔"

اس نے منہ بسور کر کہا تو عقیدت نے گھور کر اسے دیکھا تھا۔

مجھے دیکھو جس کہ شوہر ابھی تک آیا ہی نہیں ، اتنی ڈسٹرب ہوں میں پھر بھی تیار ہو" گئی ہوں۔ایک تم ہو جسے ابھی لالا اتنا پیار کر کے گئے ہیں پھر بھی موڈ بنا رہی ہو کہ تیار نہیں ہونا"

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

عقیدت نے حسن کا غُصہ ارسلا پر اُتارا تو حریم اور ارسلا نے ایک دوسرے کو دیکھا پھر دونوں ہی مسکرائی تھیں۔

"محترمہ اب اپنا غُصہ اس بیچاری پر مت نکالو اس کی طبیعت پہلے ہی ٹھیک نہیں۔ تم باہر جاؤ اور کال کرواؤ پھپھو سے ممکن ہے وہ اپنی حویلی چلا گیا ہو۔"

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

حریم نے کہا تو عقیدت نے اثبات میں سر ہلایا اور اپنا بھاری لہنگا دونوں ہاتھوں سے اٹھاتی باہر کی جانب بڑھی۔

پیرٹ لہنگے پر اورنج بلاؤز پہنے ، بھاری پنک دوپٹہ کندھے پر ڈالے ، بھر بھر کر کانچ کی چوڑیاں پہنے ، بالوں کو کھلا چھوڑے وہ اس وقت بہت پیاری لگ رہی تھی۔

حریم نے ارسلا کا ڈریس نکال کر اسے تھمایا تو وہ اٹھ کر واشروم کی طرف بڑھی تھی۔

حریم کمرہ سمیٹنے لگی ، پانچ منٹ بعد ارسلا بھی ڈارک بلو کام دار لانگ فراک پر لائٹ پنک بھاری دوپٹہ اوڑھ کر باہر آئی تو حریم نے اشتیاق سے اسے دیکھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ ابھی سے بغیر کسی بناؤ سنگھار کے ہی بہت پیاری لگ رہی تھی، حریم نے ماشاللہ بولا تو وہ شرما سی گئی تھی۔

حریم اسے تھام کر صوفے تک لائی اسے بٹھا کر وہ خود آہستہ سے اسے میک آپ کرنے لگی تھی۔

میک اپ کرنے کے بعد اس نے اس کی جانب غور سے دیکھا جو اب قیامت ڈھا رہی تھی۔

اس قدر خوبصورتی دیکھ کر حریم کو بیساختہ خوف سا آیا تو اس نے ملازمہ کو کال کر کے مرچیں لانے کا کہا تھا۔

حریم نے نرمی سے اسے ڈریسنگ کے سامنے سہارا دے کر کھڑا کیا تو ارسلا خود بھی حیران رہ گئی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حریم نے اس کے بالوں کا رفف سا جوڑا کیا اور آگے سے دو لیرز نکال کر انہیں کرل کر دیا، اس کا دوپٹہ ٹھیک سے کندھے پر سیٹ کر کے اسے نفیس سے جیولری دی۔

اب وہ مکمل تیار ہو چکی تھی، تبھی آیت خود ملازمہ کے ہمراہ مرچوں کی پلیٹ لائی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آیت نے دونوں کو بہت پیار کیا اور ارسلا کو بہت تعریف کی پھر دونوں کی ہی نظر اُتاری۔

"اب تم دونوں بھی نیچے آ جاؤ۔ سب مہمان آ چکے ہیں۔"

آیت نے نرمی سے کہا تو انہوں نے اثبات میں سر ہلائے۔

آیت خود ملازمہ کے ساتھ باہر چلی گئی تو حریم نے ارسلا کی جانب دیکھا۔

"تم بیٹھو میں دودھ بھجواتی ہوں تمہارے لیے پی کر آنا باہر۔ صبح سے کچھ کھایا بھی نہیں" تم نے۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حریم نے سنجیدگی سے کہا تو ارسلا نے اثبات میں سر ہلایا کیونکہ اب اسے بہت ویک نس ہو رہی تھی۔

حریم نے ابھی دروازہ کھولا ہی تھا کہ سامنے شاہ ویر شاہ کو دیکھ کر وہ مسکرائی ، وہ شاید اپنی بیوی کے پاس آیا تھا۔

سفید کڑکتے شلوار قمیض پر سیاہ شال اوڑھے ،بال ماتھے پر بکھیرے ، قیمتی واچ اور پشاوری چپل پہنے وہ بہت ہینڈسم لگ رہا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حریم نے مسکرا کر اسے دیکھا۔

جائیں اندر مل لیں اپنی بیوی سے اور شکریہ ادا کریں میرا جو اتنا پیارا تیار کیا ہے میں نے" اسے"

حریم نے ایک ادا سے کہا تو شاہ ویر نے سنجیدگی سے اس کے سر پر ہاتھ رکھا وہ باہر چلی گئی تو شاہ ویر اندر داخل ہوا۔

ارسلا جو صوفے پر بیٹھی نیچے جھک کر شوز پہن رہی تھی ، شاہ ویر کی محسوس مہک پر اس نے سر اُٹھایا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شاہ ویر شاہ وہیں کا وہیں کھڑا رہ گیا ، بیشک حریم ٹھیک کہہ رہی تھی ، ارسلا اس وقت کسی ہور کی طرح ہی پیاری لگ رہی تھی۔

چہرے پر خوبصورتی کے ساتھ معصومیت اور حیا کے رنگ بھی اپنا آپ دکھا رہے تھے۔

شاہ ویر کچھ پل ٹھہر کر اسے دیکھتا رہا تو وہ کنفیوز ہوئی۔

پھر وہ محبت سے اسے دیکھتا اس کے قریب آیا، شاہ ویر نے قریب آکر جھک کر ہونٹ اس کی پیشانی پر رکھے تو وہ دھیما سا مسکرائی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"کیسی طبیعت ہے میری جان ؟"

وہ محبت سے اس کا دوپٹہ گلے پر پھیلاتا بولا تھا۔

جھکنے کی وجہ سے کو نظارہ اس نے دیکھا تھا وہ نہیں چاہتا تھا کوئی اور دیکھے۔

اس نے نہ محسوس انداز میں دوپٹہ اس کے گلے پر ٹھیک سے پھیلا دیا اور خود اس کے پاس بیٹھا۔

"اب ٹھیک ہوں بلکل"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے آہستہ آواز میں جواب دیا تو شاہ ویر نے اثبات میں سر ہلایا۔

"اتنا تیار ہونے کی کیا ضرورت تھی ارسلا ؟ نظر لگ جائے گی تمہیں میری جان"

شاہ ویر سنجیدگی اور فکر مندی سے بولا تو ارسلا نے محبت سے اسے دیکھا۔

کچھ نہیں ہوتا مجھے۔آنٹی پہلے ہی نظر اُتار چکی ہیں۔ویسے۔۔کم۔آپ۔۔۔۔بھی نہیں"

"لگ رہے۔۔۔تو نظر اتروا لیں آنٹی سے۔

اس نے محبت سے اس کا چہرہ دیکھتے ہوئے کہا تو شاہ ویر مسکرایا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مجھے چھوڑو اور خود پر دھیان دو۔باہر خیال رکھنا اپنا۔یہ نہ ہی رش میں کہیں گر جاؤ۔اور"

"تمہیں یہ ڈریس نہیں پہننا چاہیے تھا ارسلا یہ پاؤں میں آگیا تو گر جاؤ گی تم

شاہ ویر کچھ زیادہ ہی فکر مند تھا اس کی جانب سے ، ارسلا اتنی فکر مندی پر مسکرا دی۔

میں احتیاط کروں گی آپ پریشان مت ہوں۔ویسے یہ نہیں کہ بندہ ڈائرکٹ کہہ دے کہ"
"مجھے بہت پیاری لگ رہی ہو۔انڈائرکٹ ہی تعریف کرنی ہے آپ کو تو۔

ارسلا نے منہ بسور کر کہا تو شاہ ویر نے قہقہہ لگایا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

چلو ڈائرکٹ کہہ دیتا ہوں۔ارسلا شاہ ویر عالم شاہ آپ اس وقت بے حد خوبصورت لگ"
"رہی ہیں دل کر رہا ہے فنکشن کو سائڈ پر کر کے آپ کو اٹھا کر روم میں لے جاؤں ابھی۔

شاہ ویر نے دل سے کہا تو ارسلا اس کی آخری بات پر شرما گئی۔

"اب اتنا بولنے کو بھی نہیں کہا میں نے"

اس نے نظریں جھکا کر کہا تو شاہ ویر نے اثبات میں سر ہلایا۔

ابھی وہ کچھ کہتا کہ اس کا سیل رنگ ہوا ، عالم کی کال تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شاہ ویر نے ایک دفعہ پھر محبت سے اسے خود سے لگا کر پیار کیا اور اٹھ کہتا ہوا۔

"اپنا اور اپنے دوپٹے کا خاص خیال رکھنا"

شاہ ویر نے سنجیدگی سے کہا اور کال اٹینڈ کر کے کان سے لگاتا باہر کی جانب بڑھ گیا۔

جبکہ ارسلا نے دوپٹے کی بات پر اپنے گلے پر ہاتھ رکھا تو وہاں دوپٹہ محسوس کر کے خود بہ خود اس کے ہونٹوں پر مسکان آئی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"مسٹر آور پوسیسیو"

اس نے آہستہ آواز میں شاہ ویر کو لقب سے نوازا اور اٹھ کھڑی ہوئی۔

ڈریسنگ کے سامنے کھڑے ہو کر اس نے دوپٹہ دونوں کندھوں پر پن اپ کیا جس کا فائدہ یہ ہوا کہ خود کو کمفرٹیبل محسوس کرنے لگی تھی۔

پھر ملازمہ دودھ لے آئی تو اس نے جلدی سے دودھ پیا اور کمرے سے باہر آگئی۔

اب اس کے قدم باہر کی جانب تھے ، جہاں لان میں سب موجود تھے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"عقیدت آؤ بیٹا اب چلیں حویلی"

عروش اس کے پاس آتی بولی تو عقیدت نے ستے چہرے سے اسے دیکھا۔

"وہ آئے نہیں ابھی ؟"

اس نے فکر مندی سے پوچھا تو عروش نے محبت سے اسے دیکھا۔

تم پریشان مت ہو شاید مصروف ہو گا اسی لیے کال نہیں پک کر رہا ممکن ہے حویلی آ"
"چکا ہو۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس کے عقیدت کو تسلی دی تو عقیدت نے اثبات میں سر ہلایا۔

وہ دونوں باہر آئیں جہاں ان کا ڈرائیور موجود تھا ، مرد سارے اس وقت مردوں کی ساڈ تھے۔

اب یہاں حریم ، ارسلا ، آیت ، نور ، سمن اور شائستہ بیگم ہی تھیں جو سب مہمانوں کو دیکھ رہی تھیں۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

تھوڑی ہی دیر میں وہ سب برات لے کر جانے والے تھے۔

اس لیے اب باہر سے گاڑیاں سٹارٹ ہونے کی آوازیں آ رہی تھیں ، شاید وہ ابھی سے تیاری شروع کر رہے تھے۔

آیت نے ایک دفعہ پھر سارا کچھ خود چیک کیا اور ملازموں سے سارے تھال اٹھوا کر گاڑیوں نے رکھوائے۔

ارسلا اور حریم کو اس نے خواتین کے پاس بٹھا دیا تھا کیونکہ ان کی طبیعت خراب ہو سکتی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"کتنی تعریف کی لالا نے پھر ؟"

حریم نے مسکرا کر آہستہ آواز میں اس سے سوال کیا۔

تو ارسلا جو شائستہ بیگم سے بات کر رہی تھی گھبرا کر رہ گئی۔

"وہ۔۔وہ بس طبیعت کا پوچھنا ائے تھے۔"

اس نے آہستہ سے جواب دیا تو حریم نے گھور کر اسے دیکھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اب کم از کم جھوٹ تو مت بولو۔بیشک طبیعت کا پوچھنے آئے تھے مگر تعریف تو کی ہی ہو"گی ناں ؟"

اس کے ذرا خفگی سے کہا تو ارسلا نے اثبات میں سر ہلایا جس پر حریم نے افسوس سے نفی میں سر ہلایا تھا۔

یہ لڑکی ضرورت سے زیادہ ہی شرماتی تھی۔

کچھ دیر بعد برات لے جانے کا وقت آیا تو سب باہر کی جانب بڑھیں جبکہ مہمان بھی سب باہر ائے تھے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حریم پریشانی سے ادھر اُدھر دیکھ رہی تھی اسے شاہ کی گاڑی نظر نہیں آ رہی تھی۔

آیت عرشمان کے ساتھ جبکہ ارسلا شاہ ویر کے ساتھ جا رہی تھی ، عالم کے ساتھ شائستہ نور اور سمن شاہ جا رہی تھیں۔ ،

"افف اب کہاں جاؤں ، کہیں شاہ بھی چلے تو نہیں گئے مجھے چھوڑ کر۔"

اس نے پریشانی سے کہا کہ تبھی اسے اپنے کندھے پر کسی کا ہاتھ محسوس ہوا تھا حریم کے ہونٹوں سے چیخ سی نمودار ہوئی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے پلٹ کر دیکھا تو ارسلان شاہ کو دیکھ کر اسے سکون کی سانس آئی ، جبکہ دل اب خوف کی وجہ سے دھک دھک کرنے لگا تھا۔

"کہاں رہ گئے تھا آپ شاہ ؟ چلیں جلدی سے ماما لوگ تو سب نکل بھی گئے۔"

اس نے پریشانی سے کہ تو ارسلان شاہ نے اثبات میں سر ہلایا ہاں اس کی آنکھوں میں سرد پن سا محسوس ہوا تھا حریم کو۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مگر وہ وحم سمجھتی اس کے پیچھے آئی، وہ دونوں گاڑی میں سوار ہوئے۔

شاہ نے گاڑی جیسے ہی مین روڈ پر ڈالی اس میں گھور کر حریم شاہ کو دیکھا جو اب عقیدت کو میسج کر رہی تھی۔

"باہر چادر لے کر بھی آیا جا سکتا تھا"

اس نے اچانک ذرا صرف لہجے میں کہا تو حریم نے سر اٹھا کر اسے دیکھا۔

وہ اب نہایت سنجیدگی سے ڈرائیو کر رہا تھا اسے نہیں دیکھ رہا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"سوری۔۔میں سچ میں بھول گئی شاہ"

اس نے گھبرا کر کہا، اسے سچ مچ شرمندگی ہوئی تھی۔

وہ یوں نجانے کتنے مردوں کہ سامنے آئی تھی ، ساڑھی میں ویسے ہی اس کا وجود بہت نمایاں ہو رہا تھا۔

"ہمم یہ آخری بار تھا آئندہ کے لیے ساڑھی کو بھی بھول جاؤ"

شاہ نے سخت آواز میں کہا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حریم نے اس کی جانب دیکھا اور ہونٹوں پر زبان پھیری ، یقیناً وہ غصے سے بھرا بیٹھا تھا۔

"شاہ پلیز معاف کر دیں ناں ناراض تو مت ہوں مجھ سے"

اس نے سیل گود میں رکھتے رندھی آواز میں کہا تو ارسلان شاہ نے گھور کر اسے دیکھا۔

"میں نے کہا میں ناراض ہُوں تم سے ؟ بس بات بری لگی تو کہہ دیا تمہیں اور پلیز اب رونے نہ لگ جانا طبیعت خراب ہو جائے گی"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شاہ نے نرمی سے کہا تو حریم نے اثبات میں سر ہلایا اور اس نے قریب ہو کر سر شاہ کے کندھے پر ٹکا لیا۔

"میں آج حویلی رک جاؤں ؟ عقیدت بھی رک رہی ہے۔۔۔"

اس نے محبت بھرے لہجے میں کہتے اجازت چاہی تھی۔

جبکہ ارسلان شاہ نے گھور کر اسے دیکھا جو اب بچوں کی طرح ہونٹ باہر نکال چکی تھی۔

"ہرگز نہیں تم میرے ساتھ حویلی ہی چلو گی رخصتی کے بعد۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شاہ نے سختی سے کہا تو حریم نے ناراضگی سے اسے دیکھا۔

"شاہ پلیز۔۔۔میرا بہت دل کر رہا ہے۔اتنے دنوں بعد کہہ رہی ہوں پلیز"

اس نے التجا کی تھی مگر ارسلان شاہ اب سپیڈ بڑھا چکا تھا۔

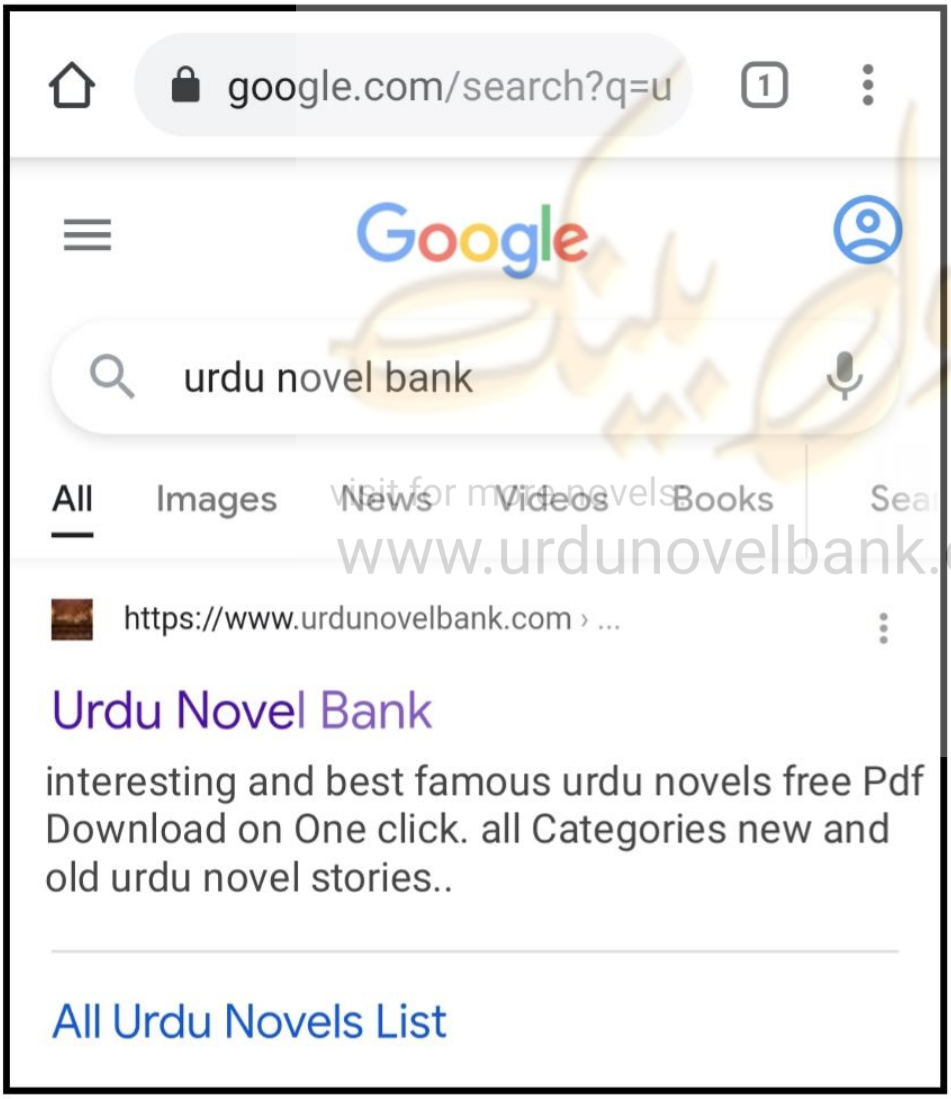
حریم تم بچکانہ حرکتیں کرو گی اگر میں نے تمہیں ان سب کے ساتھ چھوڑ دیا تو اور"

"تمہاری اس حالت میں ہم ایسا کچھ افورڈ نہیں کر سکتے سو اب پلیز بحث نہیں کرو۔

شاہ نے سنجیدگی سے بات ختم کی تھی جبکہ حریم نے گھور کر اسے دیکھا تھا جو اب محویت سے ڈرائیو کر رہا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ
www.urdunovelbank.com



Urdu Novel Bank website
جہاں ملے آپ کو نئے اور اچھے معیاری ناول تمام کیٹگری میں۔۔۔
گوگل پر ٹائپ کریں
Urdu Novel Bank
اور ویب سائٹ سے ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں مکمل ناول مفت میں

عقیدت اور عروش حویلی پہنچیں تو وہاں بھی کافی مہمان آ چکے تھے۔

مرحا کو بھی اسٹیج پر بٹھایا جا چکا تھا، مرحا کے ددھیال والے ہی اس کے آس پاس تھے۔

عروش اور عقیدت مہمانوں سے ملیں، پھر تھوڑی دیر بعد آیت کی کال آئی تھی کہ وہ لوگ حویلی سے نکل چکے ہیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عقیدت نے ابھی تک حسن شاہ کو نہیں دیکھا تھا، اس کا دل کر رہا تھا روم میں جا کر دیکھ لے کہ اس کا سامان موجود ہے یا نہیں۔

مگر پھر وہ وقت ہی نہیں نکال سکی ، وہ مرحا کے پاس سٹیج پر آکر بیٹھ گئی جو اس وقت بہت اموشنل ہو رہی تھی۔

ریلیکس رہو ہمیشہ کے لیے نہیں جا رہی تم۔لالا لے آئیں گے تمہیں واپس جیسے ہی" ان کی پوسٹنگ ہو گی اور ویسے بھی ہم سب آتے رہیں گے ملنے۔کبھی ہم آ جائیں گے "کبھی آپ دونوں آ جایا کرنا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عقیدت نے اس کا ہاتھ تھام کر تسلی دیتے ہوئے کہا تو مرحا نے نم آنکھوں سے اسے دیکھا۔

مجھے بلکل عادت نہیں ہے اکیلے رہنے کی۔تمہارے لالا تو سارا سارا دن ڈیوٹی پر ہوں"
"گے۔میں کیا کروں گی اکیلی۔۔۔

اس نے گھبراہٹ کے مارے کہا تو عقیدت بھی سوچنے پر مجبور ہو گئی کہ وہ ٹھیک ہی کہہ رہی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یقیناً اس کے لیے مشکل وقت تھا یہ۔

تم پھپھو یا مجھے کال کر لینا ناں ہم بات کرتے رہیں گے اور میں لالا سے کہوں گی کہ"
تمہیں پروپر ٹائم دیں گے وہ اپنے کام کی خاطر تمہیں ہرگز نظر انداز نہیں کریں گے۔ویسے

میں جانتی ہوں مجھے کہنے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ میرے لالا ویسے بھی بہت زمہ دار ہیں۔"

عقیدت نے مان سے کہا تو مرحا نے اثبات میں سر ہلایا۔

"تم خوش بھی ہی یا صرف گھبراہٹ ہو رہی ہے ؟"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عقیدت نے بھنویں اٹھا کر سوال کیا تو مرحا اس کے انداز پر ہلکا سا مسکرائی۔

میں خوش بھی ہوں عقیدت۔بلکہ مجھے یقین ہی نہیں آ رہا کہ اب میں مان کے ساتھ جانے والی ہوں ہمیشہ ہمیشہ کے لیے۔"

مرحا نے سچے جذبات سے کہا تو عقیدت نے ماشاللہ بولا اور مسکرائی۔

"ویسے تمہارے لالا کدھر ہیں ؟ تم ملی ہو ان سے ؟ مجھے تو دکھ ہی نہیں رہے کہیں"

عقیدت نے سنجیدگی سے پوچھا تو مرحا نے مصنوعی کھانس کر اسے چھیڑا جس پر عقیدت نے اسے گھور کر دیکھا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"جی لالا کب کے پہنچ چکے ہیں اور مجھ سے مل کر گئے ہیں مردان خانے میں۔تمہارا اور ماما کا پوچھ رہے تھے تو میں نے بتا دیا آپ دونوں شاہ حویلی گئی ہو"

مرحا نے جواب دیا تو عقیدت کو سکون کا سانس آیا ، دل جو کب سے بے چین تھا اب دل کا قرار ملا تھا۔

عقیدت اب پر سکون انداز میں سیدھی ہو بیٹھی ، اب ہونٹوں پر دھیمی سی مسکراہٹ کا اضافہ بھی ہو چکا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"برات آ گئی ہے عقیدت آؤ بیٹا استقبال کرو۔"

عقیدت مرحا کی کزنز کے ساتھ مل کے ایسا چھیڑ رہی تھی جب عروش نے آکر اسے پکارا۔

مرحا کا دل زور زور سے دھک دھک کرنے لگا تھا ، وہ بہت گھبراہٹ کا شکار تھی۔

عقیدت اپنا بھاری لہنگا سمبھالتی نیچے آئی ، وہ ابھی گیٹ کے سامنے پتھروں کی سڑک پر آ کر کھڑی ہوئی ہی تھی کہ اسے اپنے پیچھے مخصوص کلون کی مہک آئی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عقیدت نے مڑ کر دیکھا تو دل زور سے دھڑکا تھا ، حسن شاہ سیاہ کرتا شلوار پر گرے ویسٹ کوٹ پہنے ، بالوں کو خوبصورتی سے سیٹ کیے بے حد ہینڈسم لگ رہا تھا۔

وہ اس وقت عقیدت کے بلکل قریب کھڑا تھا ، اس قدر قریب کے عقیدت کی کمر اس کا سر اس کے سینے پر لگ رہا تھا۔

وہ مصروف سے انداز میں ایک ہاتھ سے سیل کان سے لگائے کسی کو کچھ ہدایات دے رہا تھا اور جبکہ نظریں گیٹ کی طرف تھیں جہاں سے ڈھول بجنے کی آواز بہت زور سے اس رہی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

براتی بھی بس آنے ہی والے تھے اندر۔

عقیدت نے چہرہ پھر سے سیدھا کر کیا ، دل تو کیا تھا کہ پوچھ لے کہاں تھے آپ۔

مگر اسے جھجک سی آئی ، وہ آگے جانا چاہتی تھی اپنے لالا کا استقبال باہر سے ہی کرنا چاھتی تھی مگر اب دل نہیں کر رہا تھا اس سے دور ہونے کا۔

بیشک وہ اس کے پیچھے کھڑا تھا مگر یہ احساس ہی عقیدت کے لیے بہت معنی رکھتا تھا کہ وہ حسن شاہ کے قریب ہے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"اندر لان میں جاؤ---یہاں مرد موجود ہیں عقیدت"

وہ فون کان سے ہٹا کر سنجیدگی سے بولا تو عقیدت نے پلٹ کر اسے دیکھا۔

لالا لوگ آ جائیں پھر ان کے ساتھ چلی جاوں گی اندر۔ویسے بھی آپ ساتھ ہیں میرے"

"تو کوئی دیکھ بھی نہیں سکتا مجھے

وہ خود یقین سے بولی تو حسن شاہ کے دل کو سکون ملا ، وہ اس کے ساتھ خود کو اس قدر محفوظ محسوس کرتی تھی یہ جان کر وہ مطمئین ہوا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"ہمم---کہاں تھی تم آج شام سے ؟"

حسن نے یاد آنے پر سوال کیا ، اب وہ اس کے بلکل ساتھ کھڑا تھا۔

دونوں ہاتھ کمر پر بندھے تھے ، اس کی نظریں گیٹ پر تھیں مگر وہ وقفے وقفے سے اس پر بھی ایک ادھ نظر ڈال رہا تھا۔

پھپھو کے ساتھ حویلی گئی تھی۔لالا سے بھی ملنا تھا اور ویسے بھی میرے لالا کی بھی"

"شادی ہے ناں تو دینی طرف رہنا بنتا تھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عقیدت نے سمجھداری سے کہا تو حسن شاہ نے اثبات میں سر ہلایا تھا۔

کچھ خیال شوہر کا بھی کے لیتی کہ وہ تین دنوں بعد آ رہا ہے۔اتنا غُصہ آ رہا تھا مجھے تم"
"پر کہ دل کر رہا تھا ابھی جا کر لے آؤں تمہیں حویلی سے

حسن شاہ نے سخت لہجے میں کہا تو عقیدت کو دل ہی دل میں خوشی ہوئی ، یعنی وہ بھی اس کی کمی محسوس کرتا رہا تھا۔

تو آ جاتے کس نے روکا تھا ؟ ویسے بھی میں نے کافی کالز کروائیں تھیں پھپھو سے مگر"
"آپ نے ریسیو نہیں کیں تھیں۔

عقیدت نے خفگی سے کہا تو حسن شاہ نے نفی میں سر ہلایا اور سامنے دیکھا جہاں سے اب مہمان اندر داخل ہو رہے تھے۔

اس کی کچھ کزنز ہاتھوں میں پھولوں کی پتیوں سے بھری ٹوکریاں لے کر کھڑی تھیں ، اب مہمانوں پر برسائے جا رہی تھیں۔

جب عرشمان شاہ ، شاہ ویر ، ارسلان اور باقی دوستوں کے ساتھ اندر داخل ہوا تو عقیدت شاہ بھی مسکرا کر آگے بڑھی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مگر حسن نے سختی سے اس کا ہاتھ جکڑا تو عقیدت نے تکلیف سے ہونٹ بھینچے اور اسے دیکھا۔

جو اب سرخ آنکھوں سے اسے گھور رہا تھا۔

نظر نہیں آ رہے کتنے لڑکے ہیں سامنے ؟ اور تم بغیر سر ڈھکے ان کے سامنے جا رہی"

ہو عقیدت حسن شاہ۔فوراً سے پہلے لان میں جاؤ تمہارے لالا نے ادھر ہی آنا ہے پھر مل

"لینا۔جسٹ گو ناؤ

حسن نے سختی سے کہا تو عقیدت کو بھی اپنی غلطی کا احساس ہوا حسن نے جیسے ہی اس

کا بازو چھوڑا وہ تیزی سے لان کی جانب بڑھ گئی تھی۔

حسن شاہ خود مسکرا کر آگے بڑھا اس میں پہلے عرشمان کو سینے سے لگایا پھر وہ باقی سب

لڑکوں سے بھی ملا۔

عرشمان شاہ ڈارک بلو شیروانی میں کسی ریاست کا شہزادہ ہی لگ رہا تھا۔

خوبصورت نقوش اس وقت اس کی خوشی کا اظہار کرتے مزید خوبصورت لگ رہے تھے۔

حسن شاہ اور اس کے کچھ کزنز ان سب کو مردان خانے میں لے گئے ، پیچھے موجود خواتین لان میں چلی گئیں، وہ خود بھی مردان خانے میں چلا آیا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ماشاءاللہ بہت پیاری لگ رہی ہے میری بیٹی بس اللہ نظر بد سے بچائے تمہیں میری"
"جان

آیت سب سے پہلے مرحا کے پاس آئی اور اسے پیار کرتی ہوئی بولی تو وہ مسکرائی۔

جبکہ مہمان سب اس کا اپنی بہو کے لیے پیار دیکھ کر حیران ہوئیں تھیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حریم نے بھی آگے بڑھ کر اسے خود سے لگا کر اس کی تعریف کی تھی ، سب عورتیں اب حریم شاہ کو دیکھ کر ایک دوسرے کے کانوں میں چہمگوئیاں کرنے لگیں۔

عروش اب بس جلدی سے رسمیں کر لیں ہم پھر ان دونوں کو نکلنا بھی ہے۔عالم نے" تو کہا تھا کہ فلائٹ بک کروا دیتے ہیں دونوں کی مگر عرشمان نے کہا کہ وہ اپنی گاڑی پر ہی "جائے گا۔پہلے ہی رات ہو چکی ہے تو اب مزید دیر نہیں کرنی چاہیے۔

آیت نے عروش سے کہا تو اس نے اثبات میں سر ہلایا۔

میں بلواتی ہوں سب کو تم لوگ رسمیں شروع کرو۔بس حدید سے کہتی ہوں اب کھانا لگوا" دیں۔سب مہمان کھانا کھا لیں ، تب تک رسمیں بھی ہو جائیں گی پھر رخصتی کر دیں "گے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عروش کہہ کر نیچے کی طرف بڑھ گئی جبکہ عقیدت اب آیت کے کندھے پر سر ٹکائے بیٹھی تھی۔

اس کے سر میں اب تھکن کی وجہ سے درد بھی ہو رہا تھا ، جبکہ ارسلا اور حریم مرحا کے پاس بیٹھی تھیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تھوڑی دیر بعد سب مرد بھی یہیں آئے اور اسٹیج پر بیٹھ گئے تھے۔

لڑکیاں اپنے اپنے شوہروں کو دیکھتیں سمٹ سی گئیں ، ارسلا اور حریم تو سٹیج سے بھی نیچے چلی گئی تھیں۔

وہ اب سامنے صوفوں پر شائستہ ، نور اور سمن شاہ کے پاس بیٹھ گئیں۔

"اب ہلنا بھی نہیں تم دونوں یہاں سے۔کب سے دیکھ رہی ہوں کبھی سیڑھیاں اتر رہی ہو اور کبھی چڑھ رہی ہو۔ بھلا یہ کوئی حالت ہے تمہاری ان حرکتوں کی۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سمن شاہ نے دونوں کو ڈانٹا تو انہوں نے سر جھکا لیے تھے۔

ارسلان شاہ نے ایک نظر اس کی جانب دیکھا جو اب بلکل تھکی تھکی سی صوفے سے پشت لگا چکی تھی۔

"پہلے دودھ پلائی کی رسم ہو گی جو کہ میں کروں گی"

عقیدت نے بلند آواز میں کہا تو سب ہی مسکرا دیئے تھے۔

"محترمہ آپ میری بہن ہیں شاید ؟ اور یہ رسم دلہن کی بہنیں یا کزنز کرتی ہیں۔"

عرشمان شاہ نے مسکرا کر کہا تو عقیدت نے اس کی جانب دیکھا جو مرحا سے بلکل جڑ کر بیٹھا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دونوں ہی ساتھ بہت پیارے لگ رہے تھے ، عروش ان کی نظر بھی اُتار چکی تھی۔

لالا میں آپ کی بہن ہوں تو مرحا کی کزن بھی میں ہی ہوں اور ویسے بھی یہ رسم میں ہی" کر سکتی ہوں ٹھیک طرح سے۔ارسلا اور حریم سے تو اپنا آپ سمبھل نہیں رہا وہ کیا کریں "گی یہ کام۔

عقیدت نے ان دونوں کی جانب اشارہ کر کے کہا تو دونوں ہی شرمندہ سے ہوئیں جبکہ ان کے شوہروں نے عقیدت شاہ کو گھورا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اب تمہارے شوہر کو کام سے فرصت ملے تب ہی تم اس حالت میں آ سکتی ہو جو کہ" "ملنے سے رہی۔

عروش جو ابھی سٹیج پر آئی تھی اس کی بات پر بولی تو جہاں مرحا سب کے سامنے شرمندہ ہوئی وہیں حسن شاہ کا چہرہ بھی سرخ ہوا تھا۔

"ماما"

حسن نے ماما پر زور دے کر اسے روکا تو عروش نے اثبات میں سر ہلایا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

، اسی طرح ہنستے ہنساتے انہوں نے رسمیں کیں پھر عالم اور حدید شاہ بھی یہیں آ گئے مرحا کے تایا وغیرہ بھی۔

سب اٹھ کھڑے ہوئے عرشمان شاہ نے اٹھ کر ہاتھ اس کی جانب بڑھایا تو مرحا نے اپنا کانپتا ہاتھ اس کے ہاتھ میں دیا تھا۔

جسے نرمی سے دباتے عرشمان نے اسے تسلی دی تھی۔

نہ چاہتے ہوئے بھی مرحا کی آنکھیں بھیگ گئیں ، وہ باری باری سب سے ملی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آخر میں وہ حسن شاہ کے سینے سے لگتی پھوٹ پھوٹ کر رو دی تو حسن نے اسے نرمی سے مزید خود سے لگا لیا۔

اس کے سر پر پیار کر کے اس نے نرمی سے اسے خود سے الگ کیا اور اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں تھاما۔

"بس میری گڑیا رونا نہیں اب۔عرشمان ہے نہ تمہارے ساتھ ؟"

حسن شاہ نے محبت سے کہا تو اس نے اثبات میں سر ہلایا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عروش کو آنکھیں بھی بھیگ گئی تھیں جنہیں وہ فوراً سے چھپا گئی۔

سب عرشمان سے بھی ملے تھے۔

اسی طرح سب سے مل کر وہ دونوں اپنی گاڑی کی جانب آئے ، اور یوں مرحا عرشمان شاہ اپنے گھر سے ہمیشہ کے لیے رخصت ہوئی تھی۔

عرشمان شاہ نے اسے فرنٹ سیٹ پر بٹھایا اور خود اپنی بہنوں کو پیار کرتا ڈرائیونگ سیٹ پر آیا۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

"ریلیکس رہو مرحا کچھ نہیں ہوا میری جان۔"

اس نے گاڑی حویلی سے باہر نکالتے ہوئے اسے محبت سے دیکھتے تسلی دی تھی ، جو اب بے آواز رو رہی تھی۔

"ج--جی"

اس نے آہستہ آواز میں کہا اور نظریں جھکا گئی۔

جبکہ عرشمان شاہ سنجیدگی سے ڈرائیو کرنے لگا، وہ اسے کچھ وقت دینا چاہتا تھا تاکہ وہ خود کو سمبھال سکے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جیسے ہی گاڑی ایک بنگلے کے پورچ میں رکی مرحا نے آنکھیں کھولی تھیں۔

وہ ناجانے کب سو گئی تھی اسے پتہ ہی نہیں چلا تھا ، اب جب اس کی آنکھ کھلی تو عرشمان گاڑی سے اتر کر اس کو جانب بڑھا تھا۔

"آ جاؤ باہر"

وہ اس کی طرف ہاتھ بڑھاتا بولا تو مرحا نے آہستہ سے اس کا مضبوط ہاتھ تھاما اور گاڑی سے باہر آئی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جبکہ عرشمان نے جھک کر اس کا لہنگا ایک ہاتھ سے اٹھایا تھا ، جو کافی بھاری تھا جس کی وجہ سے اسے چلنے میں دشواری ہو رہی تھی۔

وہ دونوں لاؤنج میں آئے تو ایک بزرگ عورت جو لاؤنج میں ہی بیٹھی تھی مسکرا کر آگے بڑھی۔

"اسلام و علیکم بیٹا۔یہ ہے تمہاری بیوی ؟"

وہ محبت سے عرشمان کے سر پر ہاتھ رکھتیں سوالیہ انداز سے بولیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جی اماں یہ میری بیوی ہے مرحا اور مرحا یہ سمینہ اماں ہیں جو بلکل میری ماما جیسی"
"ہیں اور کافی عرصے سے یہاں میرے ساتھ رہتی ہیں۔

عرشمان نے مسکرا کر تعارف کروایا تو مرحا نے ہلکا سا مسکرا کر انہیں سلام کیا۔

جبکہ اُنھوں میں آگے بڑھ کر اسے سینے سے لگایا اور دعا دی تو اسے خوشی ہوئی جبکہ عرشمان بھی مسکرایا۔

آپ دونوں تھک گئے ہو گے جاؤ کمرے میں آرام کرو میں اقراء کے ہاتھ دودھ بھجواتی"

"ہوں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

انھوں نے محبت سے کہا تو دونوں نے اثبات میں سر ہلائے۔

عرشمان اسے لیے اوپر آیا ، پہلا روم ہی اس کا تھا وہ دونوں اندر داخل ہوئے تو عرشمان نے سب سے پہلے دروازہ لاک کیا۔

مرحا کمرے کے وسط میں کھڑی انگلیاں چٹخا رہی تھی جب اس نے نرمی سے آگے بڑھ کر اسے سینے سے لگا لیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"کیوں گھبرا رہی ہو۔ میں ہُوں ناں تمہارے پاس"

عرشمان نے محبت سے اس کے بال سمیٹ کر کہا تو اس نے اثبات میں سر ہلایا۔

"جاؤ چینج کر لو تب تک میں ایک کال کر لوں"

عرشمان نے نرمی سے کہا تو مرحا اپنا لہنگا سنبھالتی ڈریسنگ روم میں گئی جہاں اس کے کافی کپڑے موجود تھے۔

بلکہ اس کی ضرورت کا ہر سامان تھا یہاں تک کہ اس کی پرسنل یوز کی چیزیں بھی۔

وہ کپڑے لے کر واشروم چلی گئی جبکہ عرشمان ایک کال کرنے بالکنی میں چلا گیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کچھ دیر بعد وہ باہر آئی تو عرشمان نے زبردستی اسے دودھ پلایا اور خود بھی پیا۔

پھر اس نے نرمی سے اسے اپنے پاس بٹھایا اور اس کی پیشانی پر پیار کیا۔

"اجازت ہے ؟"

اس نے گھمبیر لہجے میں کہا تو مرحا کا چہرہ پل میں سرخ ہوا۔

یہ گھبراہٹ نیچرل تھی جو شائد اس موقع پر ہر لڑکی کو ہو ہی جاتی ہے ، چاہے وہ کتنی نڈر ہی کیوں نہ ہو۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مگر وہ جانتی تھی عرشمان شاہ نے ان لمحات کا کتنی شدت سے انتظار کیا تھا ، یہی سوچ کر وہ آہستہ سے سر ہلا گئی۔

تو عرشمان نے مسکرا کر اسے دیکھا اور خود پیچھے بیڈ پر لیٹتے اسے بھی بازو سے کھینچ کر خود پر گرایا۔

دونوں کے دل ہی شدت سے دھڑک رہے تھے۔

مرحا نظریں جھکائے دونوں ہاتھ اس کے سینے پر رکھے ہوئے ہولے ہولے کانپ رہی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جبکہ اس کی سنہری زلفیں عرشمان کے چہرے پر بکھری تھیں۔

"میری جان کو ڈر تو نہیں لگ رہا ناں ؟"

اس نے نرمی سے سوال کیا تو مرحا نے نفی میں سر ہلایا۔

جس پر عرشمان شاہ نے مسکرا کر اسے کمر سے تھاما اور ذرا اوپر ہو کر لیمپ آف کیا تو کمرے میں مکمل اندھیرا چھا گیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے اپنی شرٹ اُتار کر نیچے پھینکی اور ساتھ ہی مرحا کا دوپٹہ اتار کر ایک طرف رکھتا وہ اسے نیچے گراتا خود اس پر آیا تھا۔

اب کمرے میں دونوں کی گہرائی سانسیں ایک الگ ہی دھن بجا رہی تھیں۔

عرشمان شاہ نے کچھ ہی دیر میں اسے بلکل مدھوش کرتے مکمل اسے خود میں سمو لیا تھا۔

جبکہ مرحا نے بھی اس کی کمر پر دونوں ہاتھ رکھتے خود کو اس کے سپرد کر دیا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ڈھائی سال بعد

"عرش۔۔عرشمان کو بلائیں۔۔آئی پلیز انہیں بلائیں میرے پاس۔۔۔"

وہ درد سے کراہتی ، تڑپتی ہوئی آیت سے بولی جو پریشان سی کھڑی اس کے ہاتھ سہلا رہی تھی۔

اس کا پریگننسی کا آخری مہینہ چل رہا تھا ، ان دنوں اس کی عادت تھی وہ عرشمان سے دور نہیں ہو رہی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عرشمان کو ضروری کام کے لیے آج ہی صبح ایبٹ آباد جانا پڑا تھا ، حالانکہ اب وہ پوسٹنگ اِدھر ہی کروا چکا تھا۔

آج صبح جیسے ہی اس نے بتایا کہ اسے جانا پڑ رہا ہے ، مرحا نے تب سے ہی رونا شروع اور دیا تھا۔

اس کا کہنا تھا وہ اسے بھی ساتھ لے جائے اور وہاں گھر چھوڑ دے ، جب وہ فری ہو گا تو دونوں ساتھ واپس آ جائیں گے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ان دنوں اس کو طبیعت بلکل ٹھیک نہیں تھی ، اس وہ سے عرشمان نے نہ چاہتے ہوئے بھی اسے ذرا سختی سے ڈانٹ دیا تھا۔

کہ وہ اسے کسی صورت ساتھ نہیں لے کر جا سکتا ، وہ بہت روکتی رہی مگر عرشمان شاہ کے لیے اپنا عہدہ بہت اہم تھا۔

وہ زبردستی چلا گیا تھا ، صبح سے تو وہ بس روتی رہی تھی ، مگر جیسے ہی شام ہوئی اس کی حالت خراب سے خراب تر ہو گئی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ارسلا بھی اس کے پاس بیٹھی اسے تسلی دے رہی تھی ، جبکہ اپنا بیٹا وہ روم میں سلا کر آئی تھی۔

عالم اور شاہ ویر بھی حویلی موجود نہیں تھے ، جبکہ آیت نے کال کر کے عروش کو بلایا تھا کہ وہ آکر مرحا کو سمبھالے۔

وہ بھی شاید پہنچنے ہی والی تھی۔

"ارسلا سیحان کے رونے کی آواز آ رہی ہے۔۔۔ جاؤ دیکھو جاگ گیا ہے شاید"

آیت نے اپنے عزیز از جان پوتے کی آواز سن کر ارسلا سے کہا تو یہ جھٹکے سے اٹھ کے باہر بھاگی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جبکہ مرحا اب بے آواز رو رہی تھی ، آیت اس کے قریب آکر بیٹھی اور اسے اٹھا کر اس نے خود سے لگایا۔

مرحا میری جان میں نے کال کی ہے عرشمان کو وہ اس وقت ایئرپورٹ پر ہے تھوڑی ہی دیر میں پہنچ جائے گا حویلی۔اب رونا بند کر دو بیٹا۔بچے کی صحت کے لیے ٹھیک نہیں ہوتا ماں کا رونا۔"

آیت نے بڑی محبت اور نرمی سے اسے سمجھایا تو مرحا نے اثبات میں سر ہلایا، جبکہ آنکھیں ابھی بھی نم تھیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ کیوں۔۔جاتے ہیں یوں مجھے۔۔چھوڑ کر۔۔۔پہلے بھی پورے ڈیڑھ مہینے رہ کر ائے"

ہیں ادھر۔۔۔اسی لیے میں کہتی ہوں۔۔مجھے بھی یہیں شفٹ کروا دیں۔۔۔"

وہ روتی ہوئی بولی تو آیت نے بے بسی سے اسے دیکھا۔

پہلے وہ ہرگز ایسی نہیں تھی مگر اب ڈاکٹر نے بتایا تھا کہ لاسٹ منتھس میں یہ بہت اموشنل رہے گی ، بات بات پر روئے گی تو آپ نے تحمل سے کام لینا ہے۔

آیت نے پانی کا گلاس بھر کر اس کی جانب بڑھایا تو اس نے دو گھونٹ بھر کر پرے کر دیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آیت اُسے سمبھالنے کی کوشش کر رہی تھی جب روم میں ارسلا داخل ہوئی۔

اس کی گود میں ڈیڑھ سالہ سیحان بھی موجود تھا، جو ابھی نیند سے جاگا تھا اس لیے سستی سے ارسلا کے کندھے میں چھپا ہوا تھا۔

آیت اسے دیکھ کے مسکرائی جبکہ مرحا بھی اپنا غم بھولتی مسکرائی۔

اسے یہ گول مٹول گڈا بے حد پیارا تھا، اسے ہی نہیں پوری حویلی کی جان تھا سیحان شاہ۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"او کون جاگا ہے بھئی۔۔۔دادو کا پھول جاگ گیا۔۔۔"

آیت مسکراتی ہوئی اس کی جانب بڑھی اور اس نے ہاتھ سیحان کی جانب بڑھائے تھے۔

مگر اس نے منہ بسور کر دوبارہ ارسلا کی گردن میں چھپا لیا تو آیت نے آگے بڑھ کر اس کی پیشانی پر پیار کیا۔

"پہلے تو خاصا فریش اٹھتا ہے آج کیا ہوا اسے ؟ طبیعت ٹھیک ہے اس کی۔"

آیت نے فکر مندی سے کہا تو ارسلا نے اثبات میں سر ہلایا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"آپ پریشان مت ہوں بس ایسے ہی آج کل اٹھتا ہے تو سستی دکھاتا ہے کچھ دیر۔ٹھوڑی دیر تک خود ہی ٹھیک ہو جائے گا۔"

اس نے مسکرا کر کہا تو آیت نے اثبات میں سر ہلایا، ارسلا اسے لے کر بیڈ کے کونے پر آ بیٹھی۔

اب سیحان شاہ اس کی گردن کو بہت نرمی سے کھانے کی کوشش کر رہا تھا، اس کے چھوٹے چھوٹے دانت آ چکے تھے جو آج کل ارسلا پر عذاب بنے تھے۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

"میں عالم اور شاہ کو کال کرتی ہوں اتنی ڈر ہو گئی آئے نہیں دونوں ؟"

آیت نے پریشانی سے کہا کر سیل اٹھا کر باہر چلی گئی، جبکہ ارسلا نے پیار بھری نظروں سے مرحا کو دیکھا۔

جو اب بہت چاہت سے سیحان کو دیکھ رہی تھی۔

"کیسا محسوس کر رہی ہو اب ؟"

ارسلا کے سوال پر اس نے آنکھیں گھما کر ارسلا کو دیکھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بہتر ہوں۔ لیکن آج مان سے تو کسی طور بات نہیں کرنے والی میں کتنے مہینے ہیں۔ مجھے"

"اس حال میں چھوڑ کر چلے گئے۔

اس نے خفگی سے کہا تو ارسلا نے مسکرا کر اسے دیکھا جو آج کل پہلے سے بھی زیادہ پیاری ہوئی ہوئی تھی۔

"حانو اِدھر آؤ آنی کے پاس"

وہ اب سیحان کی جانب متوجہ ہوتی بولی تو سیحان نے ایک نظر اسے دیکھا پھر وہ دوبارہ ارسلا کی گردن میں چھپ گیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"بلکل شاہ لالا کی کمی محسوس نہیں ہونے دیتا تمہیں سیحان۔۔۔ہے ناں ؟"

مرحا نے اس کو حرکتوں پر معنی خیزی سے کہا تو ارسلا سرخ پڑی۔

ہمم تم میری چھوڑو اور اپنی سوچو کہ عرشمان کو کے طرح غُصہ دکھانا ہے تم نے۔میں"
"اب نیچے چلتی ہوں شاہ آنے والے ہوں گے۔

ارسلا کہتی اٹھ کھڑی ہوئی ساتھ ہی اس نے سیحان کو بھی اٹھایا، مرحا نے اثبات میں سر ہلایا تو وہ باہر کی طرف بڑھ گئی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"افف خدارا پھپھو بھی چلی گئیں اب کیسے سمبھالوں میں اس آفت کو۔"

عقیدت تھک کر لاؤنج میں موجود صوفے پر بیٹھتی بولی تھی ، اس کی اکلوتی بیٹی صنم شاہ جو کہ ابھی ایک سال کی ہوئے تھی وہ اب نیچے بیٹھی زور زور سے ماربل پر چمچ مار رہی تھی۔

عقیدت نے روکنے کی کوشش کی تو وہ گلا پھاڑ کر رونے لگی تھی ، جس کے باعث عقیدت اب اسے اس کے حال پر چھوڑتی آکر بیٹھ چکی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

، عروش آیت کی کال پر شاہ حویلی گئی تھی ، صنم کو زیادہ عروش ہی سنبھالتی تھی عقیدت سے تو یہ کام ہرگز نہیں ہوتا تھا۔

شروع شروع میں تو حسن شاہ روم میں آتا تھا تو صنم کے ساتھ عقیدت شاہ بھی روتی ہوئی پائی جاتیں تھیں۔

وجہ یہی ہوتی تھی کہ یہ مجھے بہت تنگ کرتی ہے ، میں نہیں سمبھال سکتی۔

حسن بڑی مشکل سے اسے پیار سے بہلا کر سنبھالتا تھا ، پھر عروش کو جب یہ پتہ چلا تو اس نے صنم کی زما داری لے لی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زیادہ تر وقت عروش ہی اسے پاس رکھتی تھی ، اسی وجہ سے صنم کو بھی عقیدت سے چڑ سی تھی۔

وہ بھی ماں کے علاوہ سب کے پاس چلی جاتی تھی۔

مگر آج مجبوراً وہ اسی کے ساتھ ہی تھی۔

"صنم ۔۔۔۔۔ صنم ڈونٹ ڈو دس"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جب اتنے شور سے عقیدت کا دماغ پھٹنے کو ہوا تو وہ غصے سے چیخی تھی ، جس پر صنم محترمہ نے ایک نظر رک کر اسے دیکھا۔

پھر وہ کھل کر مسکراتی دوبارہ اپنے کام میں مگن ہوئی تھی۔

عقیدت نے تپ کر اسے دیکھا۔

"تمہارا تو علاج کرتی ہوں میں آج۔بڑا شوق ہے ناں بابا کے ساتھ سونے کا تو آج سو کر دکھاؤ مجھے تم اپنے بابا کے ساتھ۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عقیدت غصے سے بڑبڑائی تھی ،جبکہ اپنے بابا کے ذکر پر صنم رک کر اسے دیکھنے لگی تھی۔

عقیدت نے ایک نظر اسے دیکھا تو اسے نہ چاہتے ہوئے بھی اپنی بیٹی پر پیار آیا تھا، جو اب بڑے غور سے مین دروازے کی جانب دیکھ رہی تھی۔

وہ یہی سمجھی تھی کہ اس کے بابا آ رہے ہیں۔

عقیدت نے اٹھ کر زبردستی اسے بانہوں میں بھرا اور اوپر کی جانب بڑھی، اس وقت حویلی میں صرف عقیدت، صنم اور ملازم ہی موجود تھے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عقیدت نے روم میں لا کر اسے کھلونوں کے پاس بٹھایا اور خود الماری سے حسن شاہ کا سوٹ نکالنے لگی۔

وہ آفیس سے آنے ہی والا تھا اور آتے ساتھ اسے فریش ہونے کی عادت تھی۔

عقیدت نے بلو شلوار قمیض نکال کر واشروم میں ہینگ کیا، ابھی وہ واشروم سے باہر آئی ہی تھی کہ روم میں وہ داخل ہوا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عقیدت دھیما سا مسکرائی اور اس میں آگے بڑھ کے اس کے ہاتھ سے کوٹ تھام کر سوفے پر رکھا۔

جبکہ حسن بیڈ کی جانب آیا جہاں اس کی فیری بے تابی سے اسے دیکھ رہی تھی۔

حسن کے قریب جاتے ہیں وہ حمکنے لگی تو اس نے محبت سے اسے اٹھا کر کندھے سے لگایا۔

"بب--بابا"

اس نے محبت سے ہونٹ حسن کے چہرے پر جگہ جگہ رکھتے اسے پکارا تو وہ کھل کر مسکرایا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس پیار جا انتظار وہ سارا دن کرتا تھا جو اسے اپنی بیٹی کی طرف سے میسر ہوتا تھا، حسن نے اس کی گال پر شدت سے پیار کیا۔

"جی بابا کی جان۔۔۔"

عقیدت مسکرا کر ان دونوں کو دیکھ رہی تھی ، ہاں جب یہ آپس میں لگے ہوتے تھے تو وہ دونوں اسے ضرور نظر انداز کر جاتے تھے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اب بھی دونوں اس کی موجودگی کو یکسر نظر انداز کیے ایک دوسرے میں لگے تھے۔

"تم وہاں کیا کر رہی ہو پاس آؤ"

حسن کو اس کا احساس ہوا تو وہ اپنا دوسرا بازو پھیلا کر بولا۔

عقیدت آہستہ آہستہ چلتی اس کے قریب گئی تو حسن شاہ نے اسے دوسرے بازو کا حصار میں لیا۔

تھوڑا سا جھک کے اس نے عقیدت کی پیشانی پر پیار کیا تو وہ اس کے سینے پر سر رکھتی آنکھیں موند گئی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"آج تم دونوں ساتھ کیسے ہو ؟"

حسن نے مسکرا کر سوال کیا، کیونکہ عموماً جب وہ آفیس سے آتا تھا تو صنم عروش کے پاس ہی پائی جاتی تھی۔

"مرحا کی طبیعت نہیں ٹھیک تو پھپھو اِدھر گئی ہیں۔"

اس نے الگ ہوتے سنجیدگی سے جواب دیا تو حسن نے پریشانی سے صنم کو بیڈ پر بٹھایا اور اسے دیکھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"کیا ہوا ہے مرحا کو؟"

اس نے فکرمندی سے سوال کیا تھا۔

بس لالا کو آج ارجنٹ جانا پڑا ایبٹ آباد وہ نہیں جانے دے رہی تھی مگر لالا چلے"

"گئے۔اسی لیے تب سے رو رہی ہے۔

اس نے تفصیل سے بتایا تو حسن نے ہنکارا بھرا ، ایک تو اسے ان لڑکیوں کی سمجھ نہیں آتی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جو ضرورت سے زیادہ ہی نازک ہوتی ہیں۔۔۔

"ہمم۔۔۔تم نہیں گئی ؟"

اس نے سنجیدگی سے سوال کیا ساتھ ہی شرٹ کے بٹن کھولنے شروع کیے۔

آپ اور بابا آنے والے تھے اس لیے پھپھو نے کہا میں ایک جاؤں ادھر ہی۔کھانا بھی تو" لگوانا ہے اور ویسے بھی آپ کی بیٹی نے وہاں مجھے تنگ کرنا تھا۔پہلے مرحا کی طبیعت "ٹھیک نہیں تھی باقی اور خراب ہو جانی تھی۔

اس نے آخر میں اکتا کر کہا تو حسن نے اثبات میں سر ہلایا اور شرٹ اپنے وجود سے الگ کر کے اس کی جانب بڑھائی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جو عقیدت نے نظریں جھکا کر تھام لی ، اسے شرم سی آ رہی تھی اب حسن شاہ سے۔

حسن نے مسکرا کر اس کے سرخ چہرے کو دیکھا پھر اس نے ایک نظر صنم کو دیکھا جو کہ اب کھلونوں میں گم تھی۔

تبھی وہ اچانک اسے کھینچ کر خود سے لگا گیا تھا ، عقیدت نے دونوں ہاتھ اس کے سینے پر رکھتے خود کو گرنے سے بچایا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"میری طرف دیکھو"

وہ جان بوجھ کر پر اسرار لہجے میں بولا تھا۔

"مم-- مجھ سے نہیں دیکھا جاتا"

عقیدت نے بھی فوراً جواب دیا تو وہ ہلکا سا مسکرایا۔

"عقیدت"

اس نے اب جان بوجھ کر سختی سے کہا تو عقیدت نے مجبوراً اس کی جانب دیکھا، اس کی آنکھوں میں معنی خیزی دیکھ کر وہ پھر سے نظریں جھکا گئی تو حسن نے قہقہہ لگایا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تبھی اس نے ایک انگلی سے عقیدت کا چہرہ اوپر اٹھایا اور اس کی تھوڑی پر پیار کیا۔

وہ مزید شرما دی، یُونہی کچھ دیر وہ اسے پیار کرتا رہا تھا۔

جب کافی دیر بعد بھی وہ الگ نہیں ہوا تو عقیدت نے اس کے سینے پر ہاتھ رکھتے اسے پیچھے دھکیلا۔

"آپ شاور لیں جا کر میں تب تک کھانا لگوا لوں۔بابا کو بھوک لگی ہو گی"

وہ نظریں صنم کی جانب کرتی بولی تو حسن نے اثبات میں سر ہلایا اور واشروم کی جانب بڑھ گیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جبکہ عقیدت نے صنم کو اُٹھایا اور نیچے کی جانب بڑھی۔

"مرحا اب بس بھی کرو میری جان وہ پہنچنے ہی والا ہے اب تو"

عروش اسے خود سے لگا کر بولی ، کچھ دیر پہلے تک وہ ٹھیک تھی مگر اب اسے ایک وّوٹ ہوئی تھی جس کے بعد اس کی طبیعت دوبارہ بگڑ گئی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ اب پھر سے روئے جا رہی تھی ، ارسلا ابھی شاہ ویر کے بلانے پر اپنے کمرے میں گئی تھی۔

جبکہ عروش اور آیت اس کے پاس بیٹھیں تھیں۔

عرشمان نے کہا تھا وہ ایئرپورٹ سے نکل چکا ہے کچھ دیر میں پہنچ جائے گا ، مگر مرحا نہیں سمبھل رہی تھی۔

عرشمان نے کہاکہ اس کی کال پر بات کروا دیں وہ سمجھا دے گا اسے ، مگر وہ کال پر بات کرنے کی قائل بھی نہیں تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بہت برے ہیں مان۔۔۔بہت زیادہ۔۔میں بلکل بات نہیں کروں گی ان سے۔۔۔میری طبیعت اتنی خراب۔۔ہے پھر بھی انہیں احساس نہیں میرا۔۔۔"

وہ عروش کے سینے میں منہ چھپا کر روتی ہوئی بولی تو عروش نے بے بسی سے آیت کو دیکھا۔

ابھی آیت کچھ کہتی کہ نیچے پورچ میں عرشمان کی گاڑی رکنے کی آواز آئی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عروش اور آیت دونوں نے سکون کے سانس بھرے جبکہ مرحا نے عروش پر گرفت مزید سخت کی تھی۔

"دیکھو آگیا عرشمان اب تم اس سے لڑو ہم تمہارے لیے کھانا بھجواتے ہیں"

آیت کہتی اٹھ کھڑی ہوئی جبکہ مرحا نے پریشانی سے عروش کو دیکھا۔

"آپ --آپ دونوں نہیں جائیں۔پاس بیٹھیں میرے"

اس نے گھبرا کر کہا تو عروش نے حیرت سے اسے دیکھا جو اب بھیگی بلی بن رہی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"اسلام و علیکم"

ابھی وہ لوگ مزید کوئی بات کرتیں کے آرمی یونیفارم میں ملبوس عرشمان عالم شاہ تیزی سے کمرے میں داخل ہوا تھا۔

اس نے آکر سلام کیا تو سب نے جواب دیا تھا ، ہاں مرحا نے ایک نظر اسے دیکھا تک نہیں۔

اب کب سے رکے آنسو دوبارہ بہنے لگے تو عروش نے کوفت سے اسے دیکھا۔

عرشمان آؤ چپ کرواؤ اسے۔ صبح سے تمہارے لیے رو رہی ہے بڑی مشکل سے سمبھالا" ہے ہم نے اب تک"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آیت نے عرشمان سے کہا تو اس نے ایک نظر اس پر ڈالی پھر آیت کو دیکھا۔

آپ دونوں باہر جائیں میں درست کرتا ہوں اس کہ دماغ اور نکالتا ہُوں اس کا یہ بچپنا"

"اچھے سے

عرشمان سخت ترین لہجے میں بولا تو مرحا کے دل کو مزید ٹھیس پہنچی ، وہ دوبارہ سے ہاتھوں میں چہرہ چھپا کر رونے لگی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"عرشمان آرام سے بیٹا۔نرمی سے بات کرو مرحا سے"

آیت نے اسے ٹھنڈا کرنا چاہا تھا۔

"ماما میں نے کہا نہ آپ لوگ جائیں باہر۔"

وہ سنجیدگی سے بولا تو آیت نے پریشانی سے ایک نظر روتی مرحا کو دیکھا۔

پھر وہ عروش کے ہمراہ کمرے سے نکلتی چلی گئی۔

عرشمان نے پلٹ کر اس قدر زور سے دروازہ بند کیا کہ مرحا کو لگا دروازہ ٹوٹ گیا ہو گا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"مسلہ کیا ہے تمہارے ساتھ ہاں ؟ بچی ہو تم مرحا ؟"

وہ تیز قدم اٹھاتا بیڈ پر اس کے ساتھ بیٹھتا بلند آواز میں دھاڑا تھا۔

جبکہ مرحا اسے غصے میں دیکھ کر اس کے سینے پر خود ہی سر رکھ گئی ، وہ جو کچھ دیر پہلے اس سے بات کرنے کی روادار بھی نہیں تھی اب خود ہی سدھر گئی تھی۔

کچھ پوچھ رہا ہوں تم سے ؟ یہ کیا تماشا لگا رکھا ہے تم نے صبح سے۔جانتی ہو کتنا ضروری" کیس تھا مگر تمہاری وجہ سے کتنا پریشان رہا میں۔دل کر رہا تھا تمہیں وہیں سے کسی طرح "سبق سکھا دوں۔سب کو تنگ کر رکھا ہے تم نے صبح سے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ سختی سے بولی تو مگر مرحا اس کے گرد حصار سخت کرتی اس کے سینے میں چھپ سی گئی۔

اب وہ اسی سے لگی آنسو بہا رہی تھی۔

"جواب دو مجھے کیوں اتنا روئی تم سارا دن ؟"

عرشمان اب تنگ آکر بولا تھا ، وہ کب سے کچھ بول ہی نہیں رہی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"میں۔۔میں نہیں رہ سکتی آپ کے بغیر۔۔۔مجھے ڈر سا لگتا ہے مان۔مجھے آپ کے بغیر کچھ اچھا نہیں لگتا۔پلیز مت جایا کریں مجھے چھوڑ کر"

اس نے روتے ہوئے کہا تو عرشمان نے خود کو ٹھنڈا کرنے کی خاطر بالوں میں ہاتھ پھیرا۔

اسے ڈاکٹر کی بات یاد آئی کہ وہ بات بات پر روئے گی مگر آپ نے اس سے ایٹیٹ بھی ہونا بلکہ پیار سے اسے سمجھالنا ہے۔

عرشمان نے مضبوط حصار اس کے گرد باندھا جو اب ہچکیوں سے رو رہی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"اچھا ریلیکس آئندہ نہیں جاوں گا کہیں۔اب بس بلکل نہیں رونا۔"

وہ نرم لہجے میں بولا، مرحا نے حصار مزید سخت کر لیا تو عرشمان نے اسے خود سے لگا کر بیڈ پر لٹایا اور خود بھی ساتھ لیٹا۔

وہ اب اسے حصار میں لیے اس کے بال سہلانے لگا ، وہ چاہتا تھا کہ اب مرحا سو جائے سارا دن وہ بے چین رہی تھی۔ ،

اب اسے آرام کی سخت ضرورت تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آج ان کی حویلی میں سب کی دعوت تھی ، اس لیے حریم سب سے بہت خوش تھی۔

اس کے دو جڑواں بیٹے ہوئے تھے ، ایک کہ اس نے عادل رکھا تھا جبکہ دوسرے کا نام شاہ نے آزمائیر رکھا تھا۔

شاہ صبح سے دیرے پر گیا ہوا تھا جبکہ اس نے بیٹے لاؤنج میں چھوڑے ، جہاں شائستہ بیگم بیٹھیں تھیں۔۔۔

وہ قرآن کی تلاوت کے ساتھ ساتھ ان دونوں کی نگرانی بھی کر رہی تھیں ، جو زمین پر مجھے سے رینگتے پھر رہے تھے۔

وہ جب جب انہیں دیکھتیں ماشاللہ ضرور بول دیتی تھیں ، کیونکہ دونوں ہی بے حد کیوٹ تھے۔

دونوں کی آنکھیں شاہ جیسی تھیں ، جبکہ ہونٹ حریم کی طرح۔

حریم نے کچن میں خود اپنی نگرانی میں بہت سارے کھانے بنوائے۔

شام کا کھانا تھا ، تو اثر کے وقت ہی وہ سب کاموں سے فارغ ہو کر لاؤنج میں آئی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"عادل ، آزمائیر بیٹا آؤ روم میں چلیں تیاری کرنے۔"

اس نے کھڑے ہو کر دونوں کو آواز دی تھی ، جبکہ ملازمہ بھی اس کے ساتھ کھڑی تھی۔

کیونکہ وہ دونوں کو نہیں اٹھا سکتی تھی ، دونوں ہی ماں کو دیکھ کر تیزی سے کرولنگ کرتے اس کی جانب بڑھے۔

شائستہ بیگم اب یہاں موجود نہیں تھیں وہ شاید کمرے میں آرام کر رہیں تھیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جب وہ دونوں قریب آکر بازو اوپر کر کے اسے کے اٹھانے کا انتظار کرنے لگے تو حریم کنفیوز ہو گئی۔

، اسے سمجھ نہیں آرہی تھی کس والے کو اٹھائے ، دونوں کی آنکھیں ہی چمک رہی تھیں وہ اپنی ماں کی گود میں آنے کو بے تاب تھے۔

ابھی حریم سوچوں میں محو تھی جب ملازمہ نے اسے پکارا۔

"بی بی آپ کمرے میں جائیں۔میں نسرین کو بلاتی ہوں۔ہم بچوں کو لے آتی ہیں اوپر"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ملازمہ اس کی الجھن سلجھا کر بولی تو حریم نے اثبات میں سر ہلایا ، اس نے جھک کر دونوں کی پیشانی پر پیار کیا اور اوپر کی طرف بڑھی۔

وہ کمرے میں آئی ، اس نے ان دونوں کے کپڑے نکالے ، وہ اب انہیں تیار کر کے سلانے والی تھی۔

تاکہ پھر وہ خود بھی سکون سے تیار ہو سکے۔

اس نے کپڑے نکال کر بیڈ پر رکھے ، تبھی ملازمہ دستک دے کر آئیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ان دونوں کو نیچے کھڑا کر کے وہ چلی گئیں تو حریم نے جا کر دروازہ بند کیا۔

پھر اس نے آکر دونوں کو باری باری اٹھای اور واشروم کی طرف بڑھی۔

انہیں بڑی مشکل سے نہلا کر وہ انہیں باہر لائی ، اس نے دونوں کو پہلے ٹاول سے ڈرائے کیا۔

پھر ان کی باڈی پر پاؤڈر لگا کر اس نے انہیں سیم ہی بلیک نکرز اور شرٹس پہنائیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دونوں کی گلابی و سفید رنگت دیکنے لگی تھی ، حریم نے جھک کر دونوں کے ہونٹوں پر پیار کیا۔

تبھی ملازمہ عادل کے فیڈر لے آئی تھی ، آزمائیر ابھی تک عادی بھی ہوا تھا فیڈر میں دودھ پینے کا۔

بچپن سے دونوں کو حریم نے خود فیڈ کروایا تھا ، بیشک وہ بہت تنگ ہوتی تھی مگر پھر بھی ان کی صحت کی خاطر اس نے انہیں فیڈ کروایا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مگر جب وہ ایک سال کے ہوئے تھے تب سے شاہ نے اسے منع کر دیا تھا کہ اب بس کرے۔

انہیں فیڈرز کی عادت ڈالے ، حریم نے بہت کوشش کی انہیں عادت ڈالنے کی ، عادل تو پینے لگا مگر ازمائر فیڈر کو منہ تو نہیں لگاتا تھا۔

اس لیے حریم ابھی تک اسے فیڈ کروا رہی تھی۔

"اب دروازہ بند کرتی جانا اور کسی کو اوپر مت آنے دینا۔"

اب بھی اس نے ملازمہ کی دروازہ بند کرنے کا کہا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تو وہ سر ہلاتی نیچے چلی گئی، حریم نے جیسے ہی عادل کے ہونٹوں سے فیڈر لگایا، آزمائیر خود اٹھ کر اس کی گود میں آ لیٹا۔

وہ اب اس کے وجود کو ٹٹولتا اپنی غذا کا سے چشمہ ڈھونڈے لگا ، حریم نے اس کے ہاتھ ایک ہاتھ میں تھامے اور ایک طرف پڑی چادر اٹھا کر خود پر ڈالی۔

پھر وہ اسے فیڈ کروانے لگی تھی ، ابھی اسے دو منٹ ہی ہوئے تھے کہ جھٹکے سے کمرے کا دروازہ کھلا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حریم نے ہڑبڑا کر سامنے دیکھا تو شاہ مسکرایا۔

"خاتون تو مصروف لگ رہی ہیں بھئی"

وہ معنی خیز سے بولا تو حریم نے گھور کر اسے دیکھا۔

نہ محسوس انداز میں اس نے چادر خود پر ٹھیک کی تک شاہ نے دلکش قہقہہ لگایا۔

"کچھ نہیں کر رہا ریلیکس رہیں بیگم"

اس نے سنجیدگی سے کہا اور ایک نظر عادل کو دیکھتا واشروم چلا گیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس کے کپڑے حریم پہلے ہی واشروم میں ہینگ کر دیتی تھی۔

حریم نے آزمائیر کو فیڈ کروا کر تھپک تھپک کر بمشکل سلایا۔

جبکہ عادل خود ہی سو چکا تھا ، جب وہ دونوں نیند کی وادیوں میں کھو گئے تو اس نے باری باری دونوں کو اٹھا کر ساتھ رکھے ان کے بیڈ پر لٹایا اور ان پر کمبل ٹھیک کیا۔

وہ فارغ ہو کر گہرے سانس بھرنے لگی ، جب سے بچے ہوئے تھے اس کو آرام کرنے کا وقت ہی نہیں ملتا تھا۔

ابھی بھی اس نے ٹائم دیکھا تو شام کے چھ بج چکے تھے ، سات بجے سب سے نے آ جانا تھا۔

اس نے اپنے کپڑے نکالے ، تبھی شاہ واشروم سے باہر آیا تھا۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

ہمیشہ کی طرح صرف بلیک شلوار میں ملبوس وہ قمیض ہاتھ میں تھامے ہوئے تھا۔

حریم کو دیکھ کر وہ مسکرایا تو اس نے بھی دھیما سا مسکرا کر اسے دیکھا۔

"یہ پہناؤ"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شاہ نے اس کی کلائی تھام کر اسے قریب کرتے قمیض اسے دی تو حریم نے بے بسی سے اسے دیکھا۔

"شاہ پلیز آج خود پہن لیں ناں مجھے دیر ہو رہی ہے۔سب آنے والے ہیں"

اس نے تنگ ہوتے ہوئے کہا تک ارسلان شاہ نے کھینچ کے اسے خود سے لگا لیا۔

"سمجھ آ رہی ہے میں نے کیا کہا ہے ؟"

وہ سخت لہجے میں بولا تھا ، کیونکہ جب سے ان کے بچے ہوئے تھے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ حریم سے کہہ چکا تھا کہ وہ اسے نظر انداز ہرگز نہیں کرے گی ، اس میں کیا تو انجام خطرناک ہو گا۔

کیونکہ شاہ برداشت نہیں کر سکتا نظر انداز ہونا۔

حریم شروع سے ہی بہت زما داری سے سب مینج کرتی آ رہی تھی۔

اس نے آہستہ سے اثبات میں سر ہلایا اور شاہ کو قمیض پہنانے لگی ، پہنا کر اس نے بٹن بند کیے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ابھی وہ واشروم کی طرف بڑھتی کہ ایک دفعہ پھر شاہ نے اسے کھینچ کر خود سے لگایا اور فوراً اس کے ہونٹوں پر جھکا۔

حریم نے گھبرا کر اس کے قمیض کو مٹھیوں میں بھرا تھا۔

جبکہ شاہ اپنی تشنگی مٹا کر نرمی سے اس سے الگ ہو گیا، حریم نے خفگی سے اسے دیکھا جو اب مسکرا رہا تھا۔

پھر وہ واشروم چلی گئی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پندرہ منٹ ہی لیے تھے اس نے مگر جب وہ باہر آئی تک اس کے سر پر حویلی کی چھت گری تھی۔

کیونکہ جن آفتوں کو وہ ابھی سلا کر گئی تھی شاہ انہیں جگا چکا تھا۔

اب وہ بیڈ پر انہیں لٹائے ان پر جھکا دونوں کے نرم و ملائم گال سرخ کر چکا تھا۔

وہ ہمیشہ یونہی کرتا تھا ان دونوں کی گالوں پر اپنی بیرڈ رگڑ کر انہیں تنگ کرتا تھا۔

جبکہ ان سے زیادہ حریم کو تکلیف ہوتی تھی اس کی اس حرکت سے ، اس نے ایک دو بار روکا تو شاہ نے اس پر غصہ کیا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کہ اس کہ جو دل کرے وہ کرے گا اپنے بیٹوں کے ساتھ۔

تب سے حریم خاموش ہو جاتی تھی ، ابھی بھی اس نے خاموشی سے نظریں پھیر لیں۔

وہ تیار ہونے لگی ، تیار ہو کر وہ ان تینوں کو ان کے حال پر چھوڑتی نیچے چلی گئی۔

کچھ دیر بعد شاہ بھی دونوں کو ایک ساتھ اٹھائے نیچے آگیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شائستہ بیگم نے دونوں کو بہت پیار کیا، وہ سب یونہی لاؤنج میں بیٹھے تھے جب ایک ساتھ وہ سب اندر داخل ہوئے۔

عقیدت ، حسن ، حدید ، عروش ، صنم ، آیت ، شاہ ویر ، ارسلا ، نور ، سمن ، سیحان اور عالم شاہ ، سب ایک ساتھ اندر ائے۔

مرحا کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی اس لیے عرشمان اور وہ نہیں آ سکے تھے۔

سب آپس میں ملے ، پھر خوشگوار باتیں ہونے لگی تھیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بچے ایک ساتھ مل کر کھیلنے لگے ، اب حویلی بہت پر رونا لگ رہی تھی۔

قہقہوں اور باتوں کی آوازیں گونج رہی تھیں ، ملازم بھی حسرت سے ان سب کو دیکھ رہے تھے۔

تب ہی آیت نے عالم شاہ کو دیکھا جو ارسلان شاہ کی بات سن رہا تھا۔

"عالم آج کتنی مکمل لگ رہی ہے ہماری فیملی"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے مسکرا کر کہا تو عالم نے سب کو ایک نظر دیکھا۔

سب بچوں میں اس کی جان بستی تھی۔

"ماشاءاللہ اللہ نظر بد سے محفوظ رکھے ہم سب کو"

عالم نے دعا کی تو آیت نے دل سے آمین کہا تھا۔

---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ختم شد

جوائن ناول بینک فیس بک گروپ

www.facebook.com/groups/NovelBank

انسٹاگرام پر ناول بینک کو فالو کریں

www.instagram.com/pdfnovelbank

www.urdunovelbank.com

بہترین اور اچھی اچھی اردو سٹوریز پڑھنے کے لئے یہ یوٹیوب چینل سبسکرائب کریں۔

https://youtube.com/c/OnlineUrduNovel